

کالجوں، یونیورسٹیوں اور مدارس عربیہ  
کے طلباء کیلئے یکساں مفید

کمال عربی متن و اردو ترجمہ حل کتابیں

# النحو والواریض

فی قواعد اللغة العربية

تصنیف

علی الجارم و مصطفیٰ امین

مترجم

محمد امین کھوکھر

اول تا سوم  
یکجا

مکتبہ کائنات





علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

# النحو الواضح

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور  
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

محمد ابوبکر صدیق

نے

ندیم یونس پرنٹرز لاہور

سے چھپوا کر مکتبہ دانیال لاہور

سے شائع کی

اول 60/-

یکجا 270/-

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)



اَللّٰهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ  
اِنَّكَ حَمِيْمٌ مَّجِيْمٌ

اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ  
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيْمَ  
اِنَّكَ حَمِيْمٌ مَّجِيْمٌ

# دُعا

رَبِّ رَحْمَن و رَحِيم سے دُعا ہے کہ اس خدمت دین کا  
اجر و ثواب میرے والدین کریمین رحمہم اللہ کو عطا فرماتے  
ہوئے ان سے عفو و درگزر کا معاملہ فرما کر اپنی جوارِ رحمت  
میں مقام عطا فرمائے۔ آمین!

# اعتذار

بار بار پروف ریڈنگ کر کے کتاب کو اغلاط سے پاک  
کرنے کی ہر ممکن کوشش کی گئی ہے تاہم انسان انسان ہے  
جو مرکب من الخطاء والنسیان ہے اس لئے قارئین  
اگر کہیں غلطی ملاحظہ فرمائیں تو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ  
ایڈیشن میں اس کی اصلاح کی جاسکے۔ اس انتباہ پر ہم  
آپ کے بے حد احسان مند ہوں گے۔

امین کھوکھر

0333-6130969

## افتساب

آنحضور ﷺ کے گنبد خضراء  
کے سائے تلے گزرے ہوئے  
لمحات کے نام!

# فہرست

7	حصہ اول: جملہ مفیدہ	-1
12	جملہ کے اجزاء	-2
22	زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم	-3
22	فعل ماضی	-4
23	فعل مضارع	-5
24	فعل امر	-6
31	فاعل	-7
35	مفعول بہ	-8
40	فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ	-9
41	مبتداء و خبر	-10
46	جملہ فعلیہ	-11
50	جملہ اسمیہ	-12
55	فعل مضارع کا نصب	-13
62	فعل مضارع مجزوم	-14
70	فعل مضارع مرفوع	-15
75	کان اور اس کے اخوات	-16
82	ان اور اس کے اخوات	-17
90	اسم کا مجرور ہونا	-18
95	نعت	-19

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## الجملة المفيدة

### جملہ مفیدہ

مثالیں

ترجمہ

- |                             |  |
|-----------------------------|--|
| ۱۔ البستان جميل             | باغ خوبصورت ہے۔                                  |
| ۲۔ الشمس طالعة              | سورج نکلا ہوا ہے۔                                |
| ۳۔ شمع على وردة             | علی نے گلاب کا پھول سوگھا۔                       |
| ۴۔ قطف محمد زهرة            | محمد نے پھول توڑا۔                               |
| ۵۔ يعيش السمك في الماء      | پھلی پانی میں رہتی ہے۔                           |
| ۶۔ يكثر النخيل في اقليم مصر | مصر کے علاقہ میں کھجور کے درخت کثرت سے ہوتے ہیں۔ |

### البحث:

اذا تأملنا التركيب الاول وجدناه يتركب من كلمتين احدهما البستان والثانية جميل فاذا اخذنا الكلمة الاولى وحدها وهي البستان لم نفهم الا معنى مفردا لا يكفي للتخاطب وكذلك الحال اذا اخذنا الكلمة الثانية وحدها وهي جميل ولكننا اذا ضمنا احدي الكلمتين الى الاخرى على النحو الذي في التركيب وقلنا البستان جميل فهما معنى كاملا واستفدنا فائدة تامة وهي اتصاف البستان الجمال ولذلك يسمى هذا التركيب جملة مفيدة وكل واحدة من الكلمتين تعد جزءا من هذه الجملة وهكذا يقال في الامثلة الباقية

وبهذا نرى ان الكلمة وحدها لا تكفي في التخاطب وانه لا يد من كلمتين فاكثر حتى يستفيد الانسان فائدة تامة واما نحو: قم اجلس تكلم مما ظاهره انه كلمة واحدة كافية في التخاطب فليس في الحقيقة احدهما ملفوظة وهي قم مثلا والاخرى غير ملفوظة وهي انت التي تفهمها السامع من الكلام وان لم ينطق بها.

### بحث:

اوپر دی گئی چھ مثالوں میں سے جب ہم پہلی مثال کی ترکیب پر غور کرتے ہیں تو اسے



دو کلموں سے مرکب پاتے ہیں اس کا پہلا کلمہ البستان اور دوسرا کلمہ جمیل ہے ان میں سے ہر ایک کلمہ کو اگر الگ الگ ادا کیا جائے تو اس سے ایک مفرد معنی تو ہماری سمجھ میں آ جائے گا لیکن بولنے والے کا پورا مطلب ظاہر نہ ہو سکے گا لیکن جب ہم ان کو مذکورہ ترکیب کے ساتھ ادا کرتے ہوئے البستان جمیل (باغ خوبصورت ہے) کہیں گے تو اس سے ہمیں پورے معنی سمجھ میں آ جائیں گے اور سننے والے پر مکمل مفہوم واضح ہو جائے گا کہ باغ جمال یعنی خوبصورتی کی صفت سے موصوف ہے اسی لئے ایسی ترکیب (جس سے سننے والے کے سامنے سارا مطلب واضح ہو جائے) کو جملہ مفیدہ کہا جاتا ہے اور جملہ کے اندر کے ہر کلمہ کو اس جملہ کا جز کہتے ہیں اس ایک مثال کو سمجھ لینے کے بعد آپ باقی تمام مثالوں کو سمجھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہوگئی کہ اکیلا ایک کلمہ سننے والے تک مطلب پہچانے کے لئے کافی نہیں ہوتا اس کے لئے دو یا دو سے زیادہ کلمات ذکر کرنے پڑتے ہیں لیکن اگر کوئی سوال کرے کہ قم (اٹھو) اجلس (بیٹھ جاؤ) تکلم (بولو) بھی تو ایک کلمہ ہے اور اس کے ساتھ دوسرا کلمہ ملائے بغیر اس کا مفہوم سمجھ میں آ جاتا ہے؟ تو اسکا جواب یہ ہے کہ یہ الفاظ دراصل ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلموں سے بنے ہوئے جملے ہیں مثلاً قم (اٹھو) میں ایک کلمہ تو یہی قم ہے جو صاف دکھائی دیتا ہے اور دوسرا کلمہ انت اس میں پوشیدہ ہے جس سے سننے والے پر مفہوم خود بخود واضح ہو جاتا ہے اسی طرح دوسرے بھی دونوں الفاظ کے اندر ایک کلمہ پوشیدہ ہے۔

القواعد:

- (۱) التركيب الذي يفيد فائدة تامة يسمى جملة مفيدة و يسمى ايضا كلاما
- (۲) الجملة المفيدة قد تتركب من كلمتين وقد تتركب من اكثر و كل كلمة فيها تعد جزءا منها

ترجمہ:

- (۱) جس مرکب سے سننے کو پورا فائدہ پہنچے وہ جملہ کہلاتا ہے اور جملے کو کلام بھی کہتے ہیں۔
- (۲) جملہ کبھی دو کلموں سے بنتا ہے اور کبھی زیادہ کلمات سے اور اس کے ہر ایک کلمہ کو جملہ کا جز گنا جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

اقرأ الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

## حل مشق (۱)

سابقہ مثالوں کو دوبارہ پڑھیں اور کتنی کر کے بتائیں کہ ہر ایک مثال میں کتنے کلمے موجود ہیں؟

جواب:

پہلی دو مثالوں میں دو دو تیسری اور چوتھی میں تین تین پانچویں میں چار اور چھٹی میں پانچ کلمات ہیں۔

## التمرین (۲)

اقرأ الجمل الآتية وبين الكلمات في كل واحدة منها:

## حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے جملوں کو پڑھ کر یہ بتائیے کہ ہر ایک جملہ میں کتنے کلمات موجود ہیں؟

- |                          |                           |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- السماء ممطرة          | ۲- الحديقة جميلة          |
| ۳- ينقطع المطر           | ۴- يسير الحساب            |
| ۵- تطلع الشمس            | ۶- تجف الارض              |
| ۷- الطائر فوق الشجرة     | ۸- يقطف على الازهار       |
| ۹- يلعب الغلمان بالكرة   | ۱۰- ينزل المطر من السماء  |
| ۱۱- تسير السفن في البحار | ۱۲- يشتد البرد فوق الجبال |

جواب:

- (۱) پہلے چھ جملوں میں دو دو کلمات  
(۲) جملہ ۷ اور ۸ میں تین تین کلمات  
(۳) جملہ ۹ تا ۱۲ میں چار چار کلمات

## التمرین (۳)

ميز الجمل المفيدة في التراكيب الآتية:

## حل مشق (۳)

نیچے دی گئی تراکیب میں جملوں کو علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں:

- |                |                   |
|----------------|-------------------|
| ۱- ليس الجو    | ۲- اكل فريد       |
| ۳- القطار سريع | ۴- ان اجتهدت      |
| ۵- ليت المريض  | ۶- الثوب نظيف     |
| ۷- الكتاب الذي | ۸- البنت المتعلمة |

جواب:

اكل فريد      القطار سريع      الثوب نظيف

## التمرین (۴)

اجعل كل مثال من الامثلة الاتية جملة مفيدة يوضع كلمة ملائمة في المكان

الخالي :

## حل مشق (۴)

درج ذیل مثالوں میں خالی جگہ پر مناسب لفظ رکھ کر ان کے جملے بنائیے

- |                     |                 |
|---------------------|-----------------|
| ۱- المصفور          | ۲- الولد        |
| ۳- الثور..... الارض | ۴- الولد المهذب |
| ۵- الحذاء الضيق     |                 |

حل:

- |                            |                             |
|----------------------------|-----------------------------|
| ۱- المصفور في القفص        | ۲- الولد ياكل الفاكهة       |
| ۳- الثور يثير الارض        | ۴- الولد المهذب يكرم استاذہ |
| ۵- الحذاء الضيق يولم الرجل |                             |

## التمرین (۵)

(۱) ضع كل كلمة من الكلمات الاتية في جملة مفيدة مركبة من كلمتين

## حل مشق (۵)

(۱) نیچے دیئے گئے کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو صرف دو کلموں سے مرکب ہوں:

الحديقة-الشجرة-الازهار-الشمس

جواب:

الشجرة مثمرة

الحديقة جميلة

الشمس طالعة

الازهار بهية

(۲) مندرجہ ذیل کلمات میں سے ہر ایک کلمہ کو ایسے جملوں میں رکھ دیجئے جو دو سے زیادہ کلمات سے بنے ہوں:

الماء-الفاكهة-يلعب-يركب

الولد ياكل الفاكهة

يعيش السمك في الماء

خالد يركب على الحصان

هو يلعب بالكرة

## التمرین (۲)

ابتدئ بثلاث جمل كل واحد منها مركبة من كلمتين وبثلاث بكل منها ثلاث كلمات ثم بثلاث بكل منها أربع كلمات.

## حل مشق (۲)

تین ایسے جملے بنائیں جو دو کلمات پر مشتمل ہوں اور تین ایسے جملے بنائیں جو تین کلمات پر مشتمل ہوں اور تین جملے ایسے بنائیں جو چار کلمات پر مشتمل ہوں۔  
دو کلمات پر مشتمل جملے

شرب حامد

۲-

اکل زید

۱-

الثوب نظيف

۳-

تین کلمات پر مشتمل جملے

يلعب الغلمان بالكرة

۲-

الولد الذكى يكرم والديه

۱-

تسير السفن في البحار

۳-



## اجزاء الجملة

### جملہ کے اجزاء

- |                            |                             |
|----------------------------|-----------------------------|
| ۱- ركب ابراهيم الحصان      | ابراهيم گھوڑے پر سوار ہوا   |
| ۲- يداعب اسماعيل القط      | اسماعيل بلی سے کھیلتا ہے    |
| ۳- يحصد الفلاح القمح       | کسان گندم کاٹتا ہے          |
| ۴- تاكل الشاة فولا و شعيرا | بکری لوبیا اور جو کھاتی ہے  |
| ۵- سمعت الصبيحة            | میں نے نصیحت سنی            |
| ۶- يسطع النور في الحجرة    | کمرہ میں روشنی پھیل جاتی ہے |
| ۷- تجرى السفينة على الماء  | کشتی پانی پر چلتی ہے        |
| ۸- هل تحب السفر؟           | کیا تم سفر کو پسند کرتے ہو؟ |

### البحث:

عرفنا فيما مضى ان الجملة المفيدة تتركب من اجزاء هي الكلمات ونريد ان نعرف في هذا الدرس انواع الكلمات فنقول:

اذا بحثنا في الجمل التي معنا وجدنا ان الكلمات ابراهيم واسماعيل والفلاح الفاظ تسمى بها اشخاص وان الكلمات: الحصان والقط والشاة الفاظ تسمى بها انواع من الحيوان وان القمح والفول والشعير الفاظ تسمى بها انواع من النبات وان الحجرة والسفينة والماء الفاظ تسمى بها انواع من الجماد. وان الصبيحة والنور والسفر الفاظ تسمى بها انواع اخرى من المعاني ولذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسماء وكذلك كل كلمة يسمي بها انسان او حيوان او نبات او جماد او اي شئى آخر.

نعود للجمل مرة ثانية فنجد ان كل كلمة من الكلمات: ركب يداعب ويحصد وتاكل تدل على حصول فعل في زمن خاص فلفظ ركب مثلاً يدل على الركوب في الزمن الماضي ويداعب يدل على المداعبة في الزمن الحاضر والاتي وهلم جزا ولذلك تسمى كل كلمة من هذا النوع فعلا.

وعندتأمل الجمل الثلاث الاخيرة نجد ان الكلمات: في وعلى وهل اذا نطق بكل منها وحده لم يفهم له معنى كامل واذا نطق بكل منها في جملة ظهر معناه كاملاً وتسمى كل كلمة من هذه الكلمات الثلاث حرفاً وكذلك كل الكلمات

التي من هذا النوع.

**بحث:**

گزشتہ سبق میں ہم پڑھ چکے ہیں کہ جملہ مفیدہ چند اجزاء سے ترکیب پاتا ہے اور ان اجزائے جملہ کو کلمات کہا جاتا ہے اب ہم اس سبق کی مختلف اقسام کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اوپر دیئے گئے جملوں کے کلمات پر غور کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابراہیم، اسماعیل اور الفلاح ایسے کلمات ہیں جو اشخاص کے نام ہیں۔

الحصان، القط اور الشاة ایسے کلمات ہیں جو جانوروں کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

القمح، الفول اور الشعیر ایسے کلمات ہیں جو مختلف نباتات کے نام ہیں۔  
السفينة، الحجرة اور الماء ایسے کلمات ہیں جو جمادات کی مختلف اقسام کے نام ہیں۔

النصيحة، النور اور السفر ایسے کلمات ہیں جو مختلف دوسری چیزوں کے نام ہیں۔  
یاد رہے کہ اس قسم کے تمام کلمات کو اسم کہا جاتا ہے چنانچہ مذکورہ بحث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو کسی انسان یا جانور یا نبات یا جماد یا کسی اور چیز کا نام ہو وہ اسم کہلاتا ہے۔

اب ذرا اوپر کے جملوں پر دوبارہ غور کریں ان میں ركب، يداعب، يحصد اور تاكل ایسے کلمات ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ فلاں کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا مثلاً ركب سے پتہ چلتا ہے کہ سواری کا فعل گزرے ہوئے زمانہ (ماضی) میں واقع ہوا ہے۔ يداعب سے معلوم ہوتا ہے کہ کھیل کود موجودہ زمانہ (حال) میں واقع ہو رہا ہے یا آنے والے زمانہ (مستقبل) میں واقع ہوگا اسی لئے اس قسم کے کلمات (جن میں کسی کام کا ایک خاص زمانے میں کرنا ہوتا پایا جائے) کو فعل کہا جاتا ہے۔

اب آخر میں اگر ہم مذکورہ جملوں میں سے صرف آخری تین جملوں میں استعمال ہونے والے کلمات فی، علی، هل پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اگر ان میں سے کسی کا بھی تنہا ذکر کیا جائے تو اس کا کچھ مطلب سمجھ میں نہیں آتا البتہ ان کو اگر جملوں میں مناسب مقام پر رکھ دیا جائے تو ان کے معنی صاف سمجھ میں آ جاتے ہیں اس قسم کے کلمہ کو حرف کہا جاتا ہے۔

**القاعدة:**

(۳) الكلمة ثلاثة انواع: اسم، وفعل، وحرف

(الف) فالاسم: کل لفظ یسمی بہ انسان او حیوان او نبات او حماد او ای شیء آخر.

(ب) والفعل: کل لفظ يدل على حصول عمل في زمن خاص.

(ج) والحرف: کل لفظ لا يظهر معناه كاملاً إلا مع غيره.

ترجمہ:

(۳) کلمہ کی تین اقسام ہیں اسم، فعل، حرف

(الف) اسم وہ لفظ ہے جو انسان، حیوان، نبات، حماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔

(ب) فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کا ایک خاص زمانے میں واقع ہوتا بتائے۔

(ج) حرف وہ لفظ ہے جو دوسرے لفظوں کے ساتھ ملے بغیر اپنے معنی پوری طرح نہ

دے سکے۔

## التمرین (۱)

اقرا الجمل الآتية وبين الاسماء التي تدل على اشخاص، والتي تدل على حيوان، والتي تدل على نبات، والتي تدل على حماد

## حل مشق (۱)

- |                          |                          |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- فريد يجرى في الشارع   | ۲- على يركب الحمار       |
| ۳- الكلب ينام في البستان | ۴- افترس الذئب كبشا      |
| ۵- يحب الولد البرتقال    | ۶- يحترق الحطب           |
| ۷- يتسلق الغلمان         | ۸- يسبح الاولاد في البحر |
| ۹- البستاني يجمع الازهار | ۱۰- الثعلب ياكل الدجاج   |
| ۱۱- المداد في الدواة     | ۱۲- الحديد يذوب في النار |

حل:

اشخاص	حيوانات	نباتات	جمادات
فريد	الحمار	البستان	الشارع
الولد	الكلب	البرتقال	الحطب
على	الذئب	الازهار	الجبل
البستاني	كبشا		البحر

المداد	الثعلب	الغلمان
الدواة	الدجاج	الاولاد
الحديد		
النار		

## التمرین (۲)

اقرا الحمل الاتية وميز الاسماء والافعال والحروف:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملے پڑھیں اور اسماء افعال اور حروف الگ کریں۔

- |                            |                            |
|----------------------------|----------------------------|
| ۱- يفتح محمد الباب         | ۲- يشتري التاجر القطن      |
| ۳- يزرع الفلاح القصب       | ۴- يقرأ سعيد الكتاب        |
| ۵- يدخل الهواء في الحجرة   | ۶- الثمر يتساقط على الارض  |
| ۷- الثور يحرق الارض        | ۸- تصنع الاحذية من الجلد   |
| ۹- العصفور يفرد على الشجرة | ۱۰- يذهب العمال الى المصنع |

حل:

اسماء	افعال	حروف
محمد	يفتح	في
الباب	يشتري	على
التاجر	يزرع	من
القطن	يقرأ	الى
الفلاح	يتساقط	
القصب	يحرق	
سعيد	تصنع	
الكتاب	يفرد	
الهواء	يذهب	
الحجرة		
الثمر		



الاسماء  
الارض  
الثور  
الحذية  
الجلد  
العصفور  
الشجرة  
العمال  
المصنع

### التمرین (۳)

- (۱) ایت بنخمس جمل مبدء وة باسماء تدل على اشخاص  
(۲) ایت بنخمس جمل تنتهى كل واحدة منها باسم يدل على حيوان  
(۳) ایت بنخمس جمل تبتدى كل واحدة منها باسم يدل على حيوان  
(۴) ایت بنخمس جمل تنتهى كل واحدة منها باسم يدل على نبات

### حل مشق (۳)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جو اشخاص کے نام سے شروع ہوں۔  
(۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام پر ختم ہوں۔  
(۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی حیوان کے نام سے شروع ہوں۔  
(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جو کسی نبات کے نام پر ختم ہوں۔

کل (۱):

- ۱- محمد ﷺ رسول الله  
۲- ابوبکرؓ كان ينفق ماله في سبيل الله  
۳- عثمانؓ كان يأمر الموعوف وينهى عن المنكر  
۴- علي كان يصبر في البساء والضراء وحين باس

### حل (۲):

- ۱- ان انكر الاصوات لصوت الحمير
- ۲- اشد الحيوانات تملقا هي الهرة
- ۳- الم ترك كيف فعل ربك باصحاب الفيل
- ۴- اكثر الحيوانات ودا للانسان هو الكلب
- ۵- اكثر الحيوانات صبرا هوا الجمل

### حل (۳):

- ۱- الكلب ينام في البستان
- ۲- الثور يشير الارض ويسقي الحرث
- ۳- الثعلب ياكل الدجاج
- ۴- الخيل والليل والبيداء تعرفني
- ۵- الاسد اكثر حيوانات الغاب عمرا

### حل (۴):

- ۱- الولد يحب البرتقال
- ۲- يحصد الفلاح القمح
- ۳- تاكل الشاة فولاً
- ۴- اشترى من السوق نصف كيلو من البصل
- ۵- هل اشترى من السوق بطيخا

### التمرين (۴)

- (۱) ايت بنخمس جمل يتدى كل منها بفعل
- (۲) ايت بنخمس جمل يتوسط كلا منها فعل
- (۳) ايت بنخمس جمل يتدى كل منها بحرف
- (۴) ايت بنخمس جمل يتوسط كلا منها حرف

### حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں فعل آتا ہو۔

- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں فعل آتا ہو۔  
 (۳) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے شروع میں حرف آتا ہو۔  
 (۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن کے درمیان میں حرف آتا ہو۔

### حل (۱):

- ۱- شربت ماء باردا ۲- غسلتا ايديهما بالماء  
 ۳- حصه الفلاح النزرع ۴- جلس المجرم امام القاضي  
 ۵- اكل اسماعيل الخبز

### حل (۲):

- ۱- الملك العادل يامر بالمعروف ۲- التلميذ العاقل يكرم استاذہ  
 ۳- الاب الصالح يامر اولاده ۴- المؤمن ينفق ماله سرا و علانية  
 بالصلوة  
 ۵- المسلمون يصومون شهر رمضان

### حل (۳):

- ۱- على الطاولة كتاب ۲- في المدرسة استاذ  
 ۳- على الشجرة عصفور ۴- في سبيله جهاد  
 ۵- والله اضرب زيدا

### حل (۴):

- ۱- تسير السفن في البحار ۲- يقطف على الازهار  
 ۳- ينزل المطر من السماء ۴- يلعب الغلمان بالكرة  
 ۵- يسقط النور في الحجرة

## التمرین (۵)

- (۱) ایت بنخمس جمل کل واحده منها مركبة من اسمين ليس غير  
 (۲) ایت بنخمس جمل کل واحده منها مركبة من اسم و فعل ليس غير  
 (۳) ایت بنخمس جمل کل واحده منها مركبة من اسم و فعل و حرف

## حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک صرف دو اسموں سے بنا ہو۔  
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہو۔  
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک ایک اسم، ایک فعل اور ایک حرف سے بنا ہو۔

### حل (۱):

- |                |                  |
|----------------|------------------|
| ۱- الشمس طالعة | ۲- البستان جميل  |
| ۳- الساعة قريب | ۴- الاخيرة باقية |
| ۵- الحق مر     |                  |

### حل (۲):

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- الولد يلعب   | ۲- الكافر يكذب |
| ۳- الانسان يموت | ۴- العامل يتعب |
| ۵- الطفل يكي    |                |

### حل (۳):

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| ۱- اذهب الى السوق  | ۲- انظر الى السماء |
| ۳- اكتب بالقلم     | ۴- اجلس على الكرسي |
| ۵- سلم على الاستاذ |                    |

## التمرین (۶)

- (۱) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى اسم فضع الاسم المناسب في المكان الخالي:
- (۲) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى فعل فضع الفعل المناسب في المكان الخالي:
- (۳) الجمل الاتية يحتاج كل منها الى حرف فضع الحرف المناسب في المكان الخالي:



## حل مشق (۶)

- (۱) درج ذیل فقروں میں خالی جگہ پر مناسب اسم رکھ کر جملے پورے کریں۔
- ۱- العصفور مسجون فی ..... ۲- یقرا محمد .....
  - ۳- الحصان یجر ..... ۴- الفارة تخاف من .....
  - ۵- تبیض ..... ۶- یطیع ..... اباه
  - ۷- یشتد ..... فی الصيف ۸- یسبح السمک فی ....

حل:

- ۱- القفص ۲- الصعيفة
  - ۳- العربیة ۴- الهرة
  - ۵- الدجاجة ۶- خالد
  - ۷- الحر ۸- الماء
- (۲) مندرجہ ذیل فقرات میں خالی جگہ پر مناسب فعل لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- ۱- الحصان ..... الشعر ۲- الثور ..... العجلة
  - ۳- ..... محمود الفصن ۴- الطبيب ..... المريض
  - ۵- المريض ..... الشفاء ۶- الولد ..... بالكرة
  - ۷- ..... النجار بابا ۸- الخادم ..... النافذة

حل:

- ۱- یاکل ۲- یجر
  - ۳- کسر ۴- یداوی
  - ۵- یطلب ۶- یلعب
  - ۷- صنع ۸- یفتح
- (۳) مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف رکھ کر جملوں کو مکمل کیجئے۔
- ۱- یسبح الغلام ..... النهر ۲- ینهب التلمیذ .. المدرسة
  - ۳- قطعت الحبل ..... السکین ۴- یعود الغریب .... بلده
  - ۵- نام الطفل ..... السریر ۶- یرضی المعلم ..... التلمیذ
- المودب

حل:

- |    |     |    |     |
|----|-----|----|-----|
| ۱- | فی  | ۲- | الى |
| ۳- | ب   | ۴- | الى |
| ۵- | على | ۶- | عن  |

## التمرین (۷)

- (۱) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من اسمين  
 (۲) کون خمس جمل بحث تكون كل جملة منها مركبة من و فعل  
 (۳) کون خمس جمل تشمل كل جملة منها على الانواع الثلاثة للكلمة

## حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جو صرف دو دو اسموں سے مرکب ہوں۔  
 (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جو دو دو اسموں اور ایک ایک فعل سے مرکب ہوں۔  
 (۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں اسم فعل اور حرف تینوں آجائیں۔

حل (۱):

- |    |             |    |             |
|----|-------------|----|-------------|
| ۱- | الشمس طالعة | ۲- | الارض واسعة |
| ۳- | الولد صالح  | ۴- | البنت صالحة |
| ۵- | الخادم امين |    |             |

حل (۲):

- |    |                  |    |                      |
|----|------------------|----|----------------------|
| ۱- | الفلاح يحصد      | ۲- | اللس سرق المال القمح |
| ۳- | السراج يضئ البيت | ۴- | الشرطي حبس اللص      |
| ۵- | الحصان يجر العرب |    |                      |

حل (۳):

- |    |                        |    |                         |
|----|------------------------|----|-------------------------|
| ۱- | لاتقم على قبره         | ۲- | اجتهد في العمل          |
| ۳- | هم ينفقون في سبيل الله | ۴- | لا تشرك بالله سبيل الله |
| ۵- | نام الطفل على السرير   |    |                         |

## الفعل الماضی زمانہ کے لحاظ سے فعل کی تقسیم

ترجمہ	الامثلة
کتاب دوڑا	(۱) جرى الكلب
آدمی ٹھہرا	(۲) وقف الرجل
کتاب ضائع ہوئی	(۳) ضاع الكتاب
گھنٹی بجی	(۴) دقت الساعة
لاڑکی آئی	(۵) جاءت البنت
مرغی نے انڈا دیا	(۶) باضت الدجاجة

### البحث:

تأمل الكلمات الاولى في الامثلة السابقة تجدها افعالا لان كلا منها يدل على حصول عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن في كل منها وجدته زمنا ماضيا فكلمة جرى في المثال الاول تدل على الجرى في الزمن الذي مضى قبل التكلم وكلمة وقف في المثال الثاني تدل على الوقوف في الزمن الذي مضى قبل التكلم ايضا وهلم جرا ولذلك تسمى كل كلمة من الكلمات فعلا ماضيا وكذلك جميع الكلمات التي من هذا النوع.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے پہلے کلمات پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ یہ سب افعال ہیں کیونکہ ہر کلمہ کسی کام کا ایک خاص زمانہ میں واقع ہونا ظاہر کر رہا ہے اب اگر انہی الفاظ پر مزید غور کریں تو یہ حقیقت واضح ہو جائے گی کہ جو کام بھی ہوا ہے وہ گزرے ہوئے زمانہ میں ہوا ہے مثلاً لفظ جری (دوڑا) بتاتا ہے کہ دوڑنے کا کام اس جملے کے کہنے سے پہلے ہو چکا ہے اسی طرح دوسرے جملے میں لفظ وقف (ٹھہرا) بتاتا ہے کہ آدمی اس جیسے کے کہنے سے پہلے ٹھہر چکا ہے یہی حال باقی فقروں کا ہے اسی لئے ان کلمات میں سے ہر ایک کلمہ فعل ماضی کہلاتا ہے اور جہاں جہاں ایسے افعال ملیں وہ سب کے سب فعل ماضی کہلائیں گے۔

### القاعدة:

(۳) الفعل الماضی هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الماضي.

ترجمہ:

(۳) ہر وہ فعل جو بتائے کہ کام گزرے ہوئے زمانہ میں ہو چکا ہے وہ فعل ماضی ہے۔

## الفعل المضارع

ترجمہ

الامثلة

- |     |                |   |
|-----|----------------|---|
| (۱) | اغسل يدي       | میں اپنا ہاتھ دھوتا ہوں یا دھوؤں گا۔        |
| (۲) | البس ثيابه     | میں اپنے کپڑے پہنتا ہوں یا پہنوں گا۔        |
| (۳) | نلعب بالكرة    | ہم گیند سے کھیلتے ہیں یا کھیلیں گے۔         |
| (۴) | نمشي في الحقول | ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے۔          |
| (۵) | ينبح الكلب     | کتا بھونکتا ہے یا بھونکے گا۔                |
| (۶) | يتبه الحارس    | گارڈ انتباہ کر رہا ہے یا کرے گا۔            |
| (۷) | تاكل البنت     | لڑکی کھا رہی ہے یا کھائے گی۔                |
| (۸) | تذبل الوردة    | گلاب کا پھول مرجھا رہا ہے یا مرجھا جائے گا۔ |

البحث:

الكلمات الاولى في الامثلة السابقة كلها افعال لان كلا منها يدل على عمل في زمن خاص واذا تدبرت هذا الزمن الخاص في كل منها وجدته اما حاضرا واما مستقبلا فالفعل اغسل يدل على حصول الغسل في الزمن الحاضر او المستقبل والفعل البس يدل على حصول اللبس في الزمن الحاضر او المستقبل ويسمى كل فعل من هذا النوع فعلا مضارعا.

واذا نظرت الى الحرف الاول في كل فعل من هذه الافعال واشباهها وجدته همزة او نونا او ياء او تاء وتسمى هذه الاحرف الاربعة احرف المضارعة.

بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں جو کلمات جملوں کے آغاز میں آئے ہیں وہ سب کے سب افعال کہلاتے ہیں اس لئے کہ ہر کلمہ ہمیں بتاتا ہے کہ کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے مزید غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک کا زمانہ حال کا ہے یا مستقبل کا مثلاً اغسل (میں دھوتا ہوں) یا دھوؤں گا بتاتا ہے کہ دھونے کا کام یا تو فی الحال ہو رہا ہے یا مستقبل میں ہوگا۔ اسی طرح البس (میں پہنتا ہوں یا پہنوں گا) بتاتا ہے کہ پہننے کا کام زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا آئندہ زمانے میں ہوگا۔ اس طرح کے تمام افعال کو فعل مضارع کہتے



ہیں۔

جب آپ ان افعال کے پہلے حروف پر غور کریں تو آپ کو ہر فعل کا پہلا حرف ہمزہ (یاء) ن (نون) ت (تاء) میں سے ایک حروف ضرور ملے گا ان چاروں کو ”حروف مضارعة“ کہتے ہیں۔ (اس مجموعہ کو اتین بھی کہتے ہیں)۔  
القاعدة:

(۵) الفعل المضارع هو كل فعل يدل على حصول عمل في الزمن الحاضر او المستقبل ولا بدا يكون مبدا بحرف من احرف المضارعة وهي الهمزة والنون والياء والتاء

ترجمہ:

(۵) فعل مضارع وہ فعل ہے جو ہمیں بتائے کہ کام حال کے زمانہ میں ہو رہا ہے یا آنے والے وقت میں ہونے والا ہے اور یہ ضروری ہے کہ اس کے شروع میں حروف مضارعة میں سے کوئی ایک حرف آیا ہو یہ حروف ہمزہ نون یاء اور تاء ہیں۔

## فعل الامر

ترجمہ

الامثلة	ترجمہ
(۱) لعب بالكرة	گیند کے ساتھ کھیل
(۲) اطعم قطك	اپنے بچے کو کھانا کھلا
(۳) نظف ثيابك	اپنے کپڑے صاف کر
(۴) نم مبكرا	جلدی سو جاؤ
(۵) تمهل في السير	آہستہ چلو
(۶) اجد مضغ الطعام	کھانے کو خوب چبائے

البحث:

الكلمات اولی فی المثلة المتقدمة افعال لان كلاهما يدل على حصول عمل في زمن خاص.

واذا تدبرنا هذه الافعال وجدنا المتكلم في كل منها يطلب من المخاطب ويامرہ ان ياتي عملا في الزمن المستقبل ومن اجل ذلك يسمى كل فعل من هذه الافعال فعل امر فالفعل لعب في المثال اول لا يطلب به من المخاطب اتيان اللعب في الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر بالفعل اطعم في المثال الثاني يطلب به من

المخاطب حصول الاطعام فى الزمن المستقبل وهو لذلك فعل امر ايضا وهكذا يقال فى بقية الافعال السابقة.

**بحث:**

مذکورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک میں پہلا کلمہ فعل کہلاتا ہے اس لئے کہ ہر ایک میں کوئی نہ کوئی کام ایک خاص زمانے میں واقع ہوا ہے۔

اب اگر ہم ان افعال پر غور کریں تو معلوم ہو جائے گا کہ ان کے ذریعہ بولنے والا اپنے مخاطب سے ایک مطالبہ کرتا ہے اور آئندہ زمانہ میں اسے ایک کام کرنے کا حکم دیتا ہے ایسے فعل کو ”فعل امر“ کہتے ہیں۔

مثلاً پہلی مثال میں لنظ العب (تو کھیل) آیا ہے اس میں متکلم اپنے مخاطب سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ آنے والے زمانہ میں کھیلے اسی لئے یہ کلمہ فعل امر ہے اسی طرح دوسرے جملہ میں اطعم (کھاؤ) میں مطالبہ کیا جاتا ہے کہ وہ کھانے کا کام آئندہ زمانہ میں کرے اس لئے یہ بھی فعل امر ہے اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

**القاعدة:**

(۶) فعل الامر هو كل فعل يطلب به حصول شىء فى الزمن المستقبل

**ترجمہ:**

(۶) فعل امر وہ فعل ہے جس کے ذریعے آئندہ زمانے میں کسی کام کو سرانجام دینے کا مطالبہ کیا گیا ہو۔

## التمرین (۱)

اقرا العبارات الاتية وميز الافعال الماضية والافعال المضارعة وافعال الامر

## حل مشق (۲)

نیچے دی گئی عبارات کو پڑھیں اور افعال ماضی، مضارع اور امر کو الگ الگ بیان کریں۔

- (۱) جنی الفلاح قطه وباعه ثم اشترى ببعض ثمنه ما يحتاج اليه
- (۲) نظر الطفل الى الطائر وهو يحلق فى السماء فاحب ان يطير مثله
- (۳) هبت العواصف ليلا فاطفأت المصابيح واقتلعت بعض الاشجار
- (۴) سطا الذئب على الغنم فافترس واحدة وفرها ربا

- (۵) ادخل البستان ومتع نفسك بمنظره ولا تعبث بارهاره وثماره  
 (۶) لا تكثر من الكلام ولا تنطق بما لا تعلم  
 (۷) اغسل يديك قبل الكل وبعده ونظف اسنانك ولا تدخل الطعام على الطعام

حل:

فعل ماضی	فعل مضارع	فعل امر	فعل نہی
جنى	يحتاج	ادخل	لا تكثر
باع	يخلق	متع	لا تنطق
اشترى	يطير	اغسل	لا تعلم
نظر		نظف	لا تدخل
احب			
هبت			
اطفات			
اقتلعت			
مطا			
افترس			
فر			

## التمرین (۲)

- (۱) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا ماضيا يلائمه:

## حل مشق (۲)

- (۱) نیچے دیئے گئے اسموں سے پہلے یا بعد میں موزوں فعل ماضی لگا دیجئے۔

الغصن	الزجاج	القلم	الشمس
القطار	البحر	الشمر	المصباح

حل:

انعطف الغصن	انكسر الزجاج	جف القلم
طلعت الشمس	جری القطار	فاض البحر

## نضع الثمر اتقد المصباح

- (۲) ضع قبل كل اسم من الاسماء الاتية او بعده فعلا مضارعا يلائمه:  
(۲) نیچے دیئے گئے اسموں میں سے ہر اسم سے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع لگا دیجئے:

الرياح	الغبار	الهلال	الاناء
المصباح	النهر	السفينة	القلم

حل:

الرياح تجري	يثور الغبار	يطلع الهلال
يمتلئ الاناء	يتقد المصباح	يفيض النهر
تجري السفينة	يكتب القلم	

## التمرين (۳)

- (۱) ضع فعلا مضارعا في المكان الخالي ما ياتي:

## حل مشق (۳)

- (۱) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ دیجئے:

- ۱- الفارة ..... من القط ۲- الكلب ..... وراء صاحبه  
۳- الدجاجة ..... كل يوم بيضة ۴- الام ..... اولادها

حل:

- ۱- تخاف ۲- يمشي  
۳- تبيض ۴- تحب

- (۲) ضع فعلا ماضيا في المكان الخالي مما ياتي.

- (۲) نیچے خالی جگہ پر مناسب فعل ماضی لکھ دیجئے:

- ۱- الولد ..... الجلوس ۲- الرجل ..... في النهر  
۳- الخادم ..... الحجرة ۴- على ..... الى فرنسا

حل:

- ۱- اطل ۲- سبح

## التمرین (۴)

- (۱) ایت بنخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل ماضی  
(۲) ایت بنخمس جمل کل واحدة منها مبدوءة بفعل مضارع  
(۳) ایت بنخمس جمل فی کل واحدة منها فعل امر

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو۔  
(۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ فعل مضارع سے شروع ہو۔  
(۳) پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک جملہ میں فعل امر آیا ہو۔

### حل (۱):

- ذهب خالی الى السوق  
- نصر زيد اخاه  
- عالج الطبيب المريض  
- شرب حامد ماء باردا  
- قدم الخادم الى بلاده

### حل (۲)

- يستقيظ من النوم  
- يعالج الطبيب  
- اغسل يدي بالماء  
- اذهب الى السوق مبكرا  
- اشرب الشاي المريض

### حل (۳)

- انظر الى ما قال ولا تنظر الى من  
- اعدلوا هو اقرب للتقوى  
- احسن كما احسن  
- انصرا اخاك  
- اشربوا ولا تسرفوا الله عليكم

## التمرین (۵)

- ایت باربع جمل بكل منها فعل مضارع بحيث تكون احرف المضارعة فی  
لافعال الاربعة مختلفة.

## حل مشق (۵)

چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع ہوں اور چاروں میں ثروف مضارعة الگ الگ آئیں:

- |                      |                                 |
|----------------------|---------------------------------|
| ۱- اذهب الى المدرسة  | ۲- هي تنظف اسنانها              |
| ۳- الولد يكرم استاذہ | ۴- انا نحن نزلنا الذكر و انا له |
|                      | لحافظون؟                        |

## التمرین (۶)

- (الف) اكتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل ماضى فيها بفعل مضارع:
- (ب) اكتب الجمل الاتية بعد تغيير كل فعل مضارع بفعل ماضى:
- (ج) حول المضارع فى الجمل الاتية الى فعل امر واضبط الامر بالشكل:

## حل مشق (۶)

(الف) نیچے دیئے گئے جملوں میں فعل ماضی کو فعل مضارع میں تبدیل کر کے لکھئے:

- |               |               |
|---------------|---------------|
| ۱- سار القطار | ۲- طار الصقر  |
| ۳- سافر والدى | ۴- مرض الغلام |
| ۵- نزل المطر  | ۶- عطش الزرع  |

حل:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- يسير القطار | ۲- يطير الصقر  |
| ۳- يسافر والدى | ۴- يمرض الغلام |
| ۵- ينزل المطر  | ۶- يعطش الزرع  |

(ب) ان جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی میں تبدیل کر کے لکھئے:

- |                      |                      |
|----------------------|----------------------|
| ۱- يفرد العصفور      | ۲- يثمر البستان      |
| ۳- يبيع التاجر البن  | ۴- يغسل الولد يديه   |
| ۵- تنظف البنت ثيابها | ۶- يجنى الفلاح القطن |

حل:

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- غرد العصفور | ۲- اثمر البستان |
|----------------|-----------------|



- ۳- باع التاجر البن ۴- نظفت البنت ثيابها  
 ۵- غسل الولد يديه ۶- جنى الفلاح القطن  
 (ج) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر میں تبدیل کیجئے اور فعل امر پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- ۱- احترم المعلم ۲- احفظ الدرس  
 ۳- انظف الحذاء ۴- اقرأ فی الكتاب  
 ۵- اشتغل فی الحديقة ۶- انطق بالصدق

حل:

- ۱- احترم المعلم ۲- احفظ الدرس  
 ۳- نظف الحذاء ۴- اقرأ فی الكتاب  
 ۵- اشتغل فی الحديقة ۶- انطق بالصدق

## التمرین (۷)

- (۱) ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة مركبة من ثلاث كلمات فاکثر:
- (۲) هات خمس جمل في موضوع الاسد تبندی كل جملة منها بفعل ماضی:
- (۳) هات خمس جمل في موضوع النهر تبندی كل جملة منها بفعل مضارع:
- (۴) هات خمس جمل تامل فیہا تلمیذا بخمسة اعمال ترتبط بالمدرسة:

## حل مشق (۷)

- (۱) مندرجہ ذیل افعال کو ایسے جملوں میں استعمال کیجئے جو تین یا تین سے زیادہ کلمات سے مرکب ہوں:

خرج يلبس تستخرج تغسل استراح

حل:

- ۱- خرج حامد من السوق ۲- يلبس الناس يوم العيد اثوابا جديدة  
 ۳- المضخة تستخرج الماء من الارض ۴- البنت تغسل يدها بالصابون  
 ۵- استراح العامل بعد ما جاء من المصنع

(۲) الاسد کے عنوان پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ فعل ماضی سے شروع ہو

۱- خرج الاسد واحدا من الغزال ۲- خرج الاسد من عريته جائعا

۳- اصطادا الاسد يوما شاة ۴- شرب الاسد ماء باردا

۵- رجع الاسد الى عريته مسرورا

(۳) النهر کے مفعول پر پانچ جملے لکھئے ہر جملہ فعل مضارع سے شروع کیجئے

۱- يسبح الناس كل مساء من ايام ۲- يفيض ماء النهر في موسم الربيع .

الصيد في النهر

۳- يقل ماء النهر في الشتاء ۴- يصيد الناس من النهر السمك

۵- تجرى السفن في النهر

(۴) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں سے ہر جملہ میں طالب علم کو مدرسہ کے متعلق کسی کام کا

حکم دیا گیا ہو:

۱- اذهب الى المدرسة ۲- استمع خطبة الامتاز

۳- اسئل من الامتاز ما لا تعلم ۴- لا ترفع صوتك في الفصل

۵- ضع الكتاب امامك

## الفاعل

## فاعل

ترجمہ

الامثلة

چڑیا اڑی

۱- طار العصفور

گھوڑا دوڑا

۲- جرى الحصان

لڑکا کھلا

۳- لعب الولد

مچلی تیرتی ہے

۴- يعم السمك

پتھر ڈنگ مارتے ہیں

۵- يلسع البعوض

لڑکی کھاتی ہے

۶- تاكل البنت

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل وكل جملة منها تتكون من فعل واسم واذا بحثنا

في الامثلة الثلاثة الاولى نرى ان الذى طار هو العصفور والذى جرى هو الحصان

والذى لعب هو الولد.

فيكون العصفور هو الذي فعل الطيران والحصان هو الذي فعل الحرى والولد هو الذي فعل اللعب ولذلك يسمى كل واحد من هذه الاسماء الثلاثة فاعلا وكذا يقال في بقية الامثلة.

واذا نظرنا الى كل اسم في الامثلة السابقة وجدناه مسبوقا بفعل ووجدنا آخره مرفوعا.

### بحث:

مذكورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ ایک اسم اور ایک فعل سے بنا ہے اب اگر ہم پہلے تین جملوں پر غور کریں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ اڑنے والی چیز العصفور چڑیا ہے اور دوڑنے والی چیز الحصان گھوڑا ہے اور کھیلنے والا الولد لڑکا ہے اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ اڑنے کا کام چڑیا دوڑنے کا کام گھوڑے نے اور کھیلنے کا کام لڑکے نے کیا اسی لئے ان تینوں اسموں میں سے ہر ایک کو فاعل کہتے ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے۔

اب اگر ہم مذکورہ تمام مثالوں کے اسموں پر غور کریں تو ہر جگہ ہم فاعل سے پہلے فعل کو پائیں گے نیز یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوگا۔

### القاعدة:

(۷) الفاعل: اسم مرفوع تقدمه فعل ودل على الذي فعل الفعل.

### ترجمہ:

(۷) فاعل وہ اسم ہے جس سے پہلے فعل آیا ہو اور کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

## التمرین (۱)

استخرج الفاعل من كل جملة من الجمل الاتية:

## حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے فاعل معلوم کیجئے:

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- صاح الديك    | ۲- وقف الثور   |
| ۳- بكى الطفل    | ۴- جاء الطبيب  |
| ۵- لعب الاولاد  | ۶- لدغ الثعبان |
| ۷- اشتغل العامل | ۸- زرع الفلاح  |

4- حضر العائب

حل:

الاولاد	الطبيب	الطفل	الثور	الديك
	العائب	الفلاح	العامل	الثعبان

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

## حل مشق (۲)

نیچے دیئے گئے افعال کے ساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ بنادیتے:

نطح	يضحك	يكي
يشرب	عطس	مسافر
نبع الكلب	يضحك الخادم	يكي الولد
نطح الثور	يشرب الرجل	عطس المريض
مسافر المجاهد	يركب المومن	

## التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها فاعلا:

## حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھ دیتے کہ ہر ایک اسم کا فاعل بن جائے:

التلميذ	الثعلب	الرجل	سفينة
النمل	نحلة	الخادم	الجنود

حل:

حفظ التلميذ الدرس	خرج الثعلب مع الاسد	شرب الرجل الشاي
جاءت سفينة من الحجاج	يحد النمل في الصيف	جمعت النحلة العسل
	لادخار ما ياكله في الشتاء	
عصى الخادم سيده	يكرم الجندي بلاده	

## التمرین (۴)

کون من الکلمات الاتية جملا مؤلفة من فعل وفاعل ملائم له:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح باہم ملائیے کہ جملے بن جائیں اور ہر ایک جملے میں ایک فعل و فاعل آجائے:

صہل	نطح	التلمیذ	الجمل
التاجر	شکا	باع	برک
المریض	الخروف	الحصان	حفظ

حل:

صہل الحصان	نطح الخروف	حفظ التلمیذ
برک الجمل	باع التاجر	شکا المریض

## التمرین (۵)

کون ست جمل تشتمل کل واحدة منها على فاعل ويكون الفعل مضارعا في الثلاث الاولى وما صيا في الثلاث الثانية

### حل مشق (۵)

چھ ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک جملے میں فاعل موجود ہو نیز پہلے تین جملوں میں فعل مضارع اور دوسرے تین جملوں میں فعل ماضی ہو۔

حل:

۱-	يضرِبُ الاستاذ تلاميذه	۲-	يكرم التلميذ المعلم
۳-	يخاف المؤمن يوم يقوم الاشهاد	۴-	نصر المسلم المظلوم
۵-	حبس الشرطي اللص	۶-	اكلت البنت الفاكهة

## التمرین (۶)

(۱) هات خمس جمل موضوعها الفلاح واجعل الفلاح فاعلا

(۲) ہات خمس جمل موضوعها الفارة واجعل الفارة فاعلا

## حل مشق (۶)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفلاح (کسان) ہو اور ہر ایک جملے میں الفلاح فاعل ہو کر آیا ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے جن کا موضوع الفارة (چوہا) ہو اور سب میں الفارة فاعل واقع ہو۔

حل:

الفلاح

۱- يستيقظ الفلاح من النوم مبكرا ۲- يذهب الفلاح الى الحقول كل

يوم

۳- يزرع الفلاح القمح ۴- يسقى الفلاح الزرع

۵- يرجع الفلاح الى داره مساء

الفارة

۱- تسكن الفارة في بعض الفارات ۲- تلعب الفارة في العابة

لبعض البيوت

۳- سمعت الفارة زئير الاسد ۴- اخذت الفارة تقرض الحبال

۵- شكرت الفارة الاسد

## المفعول به

## مفعول به

ترجمہ

شاگرد نے رسہ باندھا

لڑکی نے کپڑا پیٹا

بھیڑیے نے مینڈھا کھایا

اول آنے والا انعام حاصل کرتا ہے

لومڑی مرغی کو شکار کرتی ہے

الامثله

۱- شدت التلميذ الحبل

۲- طوت البت الثوب

۳- اكل الذئب الخروف

۴- يربح السابق جائزة

۵- يصيد الثعلب دجاجة



قصاب گوشت بیچتا ہے

۶- یبیع القصاب اللحم  
البحث:

كل جملة من الجمل السابقة مركبة من فعل واحد ومن اسمين: الاسم الاول هو الذى سميناه فاعلا لان الفعل صدر عنه واذا بحثنا فى الامثلة الثلاثة الاولى راينا ان الاسم الثانى فى كل مثال وهو: 'الحبل' 'الثوب' 'الخروف' هو الذى وقع الفعل عليه فالفعل وهو الشد الذى حصل من التلميذ 'وقع على الحبل' والطفى الذى فعلته البنت 'وقع على الثوب' والا كل الذى صدر من الذنب 'وقع على الخروف' فالتلميذ 'والبنت' والذنب كل واحد من هذه فاعل والحبل والثوب والخروف كل واحد من هذه وقع عليه الفعل ويسمى مفعولا به وكذلك يقال فى بقية الامثلة واذا تأملنا اواخر الاسماء التى تدل على المفعول به وجدناها منصوبة.

بحث:

مذكورہ بالا تمام جملوں میں سے ہر ایک جملہ ایک فعل اور دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جسے ہم فاعل کہتے ہیں کیونکہ اس سے فعل صادر ہوا ہے اور جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک جملہ میں دوسرا اسم جو کہ 'الحبل' 'الثوب' اور 'الخروف' وہ ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے پہلے جملہ میں شد (باندھا) فعل ہے جو التلميذ کی طرف سے الحبل پر واقع ہوا ہے اسی طرح طوت (پیٹا) ایک فعل ہے جو البنت کی طرف سے الثوب پر واقع ہوا ہے اور اكل (کھایا) ایک فعل ہے جو الذنب کی طرف سے الخروف پر واقع ہوا ہے اس لئے ان میں سے التلميذ البنت اور الذنب فاعل اور الحبل الثوب اور الخروف مفعول بہ ہیں یہی حال باقی مثالوں کا بھی ہے اور جب ہم ان اسماء کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں جو مفعول بہ کہلاتے ہیں تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک منصوب ہے۔

القاعدة:

(۸) المفعول به اسم منصوب وقع عليه فعل الفاعل.

ترجمہ:

(۸) مفعول بہ وہ منصوب اسم ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

التمرین (۱)

استخرج المفعول به من الجمل الآتية:

## حل مشق (۱)

نیچے دیئے گئے جملوں میں سے مفعول بہ معلوم کیجئے

- |                       |                                  |
|-----------------------|----------------------------------|
| ۱- مزق الغلام الورق   | خادم نے کاغذ پھاڑا               |
| ۲- حلبت الفتاة القرة  | لڑکی نے گائے دودھی               |
| ۳- ايقظ الرعد النائم  | کڑک نے سونے والے کو بیدار کر دیا |
| ۴- اكل الحمار الفول   | گدھے نے چارہ کھایا               |
| ۵- صنع الجار كرسيًا   | بڑھئی نے کرسی بنائی              |
| ۶- رمى الصياد الشبكة  | شکاری نے جال پھینکا              |
| ۷- طبخت المرأة الطعام | عورت نے کھانا پکایا              |
| ۸- ابصر الرجل الهلال  | آدمی نے ہلال دیکھا               |

حل:

الورق	البقرة	النائم	الفول	كرسيًا
الشبكة	الطعام	الهلال		

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل بحيث يكون كل واحد منها مفعولا به.

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں کو جملوں میں اس طرح رکھئے کہ ان میں سے ہر ایک مفعول بہ بن جائے:

اللعبان	النافذة	الحذاء	كتابا	الحديقة
البلح	الفرس	الماء		

حل:

رای الخادم اللعبان	فتح الولد النافذة	نظفت البست الحذاء
قرات كتابا	سقى البستاني الحديقة	جنی الخادم البلح
ركب احمد الفرس	شربت البنت الماء	

## التمرین (۳)

ضع مفعولا به مناسباً لكل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۳)

ہر جملے میں مناسب مفعول بہ لکائیے

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- اكل القط    | ۲- يزرع الفلاح |
| ۳- يبنى البناء | ۴- مزق الولد   |
| ۵- تخطيط البنت | ۶- كسر الهواء  |
| ۷- ينشر النجار | ۸- يبيع البدال |
| ۹- غسلت المرأة | .              |

حل:

- |                       |                      |
|-----------------------|----------------------|
| ۱- اكل القط الخبز     | ۲- يزرع الفلاح القمح |
| ۳- يبنى البناء الغرفة | ۴- مزق الولد الكتاب  |
| ۵- تخطيط البنت القميص | ۶- كسر الهواء العنق  |
| ۷- ينشر النجار الخشب  | ۸- يبيع البدال العنب |
| ۹- غسلت المرأة شعرها  |                      |

## التمرین (۴)

ضع فاعلا و مفعولا به لكل فعل من الافعال الآتية.

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل فعلوں کیساتھ فاعل اور مفعول دونوں لکائیے

- |       |      |      |      |      |
|-------|------|------|------|------|
| قطع   | نظف  | اكل  | يحمل | يغسل |
| احترم | عاقب | يحفظ |      |      |

حل:

- |                      |                   |                    |
|----------------------|-------------------|--------------------|
| قطع البستاني الاشجار | نظف الولد اسامه   | اكل الخادم الرغيف  |
| يحمل الحمل الاثقال   | يغسل الاستاذ ثوبه | احترم الطفل المعلم |

## التمرین (۵)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات فى كل مثال.

## حل مشق (۵)

نیچے قوسین میں دو دو اسم لکھے گئے ہیں ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ایک فاعل بن جائے اور دوسرا مفعول بہ:

(الولد - الماء)	(الرسالة - الخادم)	(السفينة - الهواء)
(الغزال - الاسد)	(الهر - اللحم)	(التلميذ - الدرس)

حل:

شرب الولد الماء	قراء الخادم الرسالة	اجرى الهواء السفينة
الفرس الاسد الغزال	اكل الهر اللحم	حفظ التلميذ الدرس

## التمرین (۶)

هات اربع جمل يكون المفعول به فى الاولى من الانسان' وفى الثانية من الحيوان' وفى الثالثة من النبات' وفى الاخيرة من الجماد:

## حل مشق (۶)

چار فعلیہ جملے اس طرح بنادیجئے کہ پہلے جملے میں مفعول بہ انسان ہو دوسرے میں حیوان تیسرے میں نبات اور چوتھے میں جماد ہو۔

- (۱) خلق الله الانسان فى احسن تقويم
- (۲) ضرب الرجل البقرة
- (۳) يحصد الفلاح القمح
- (۴) انزل الله الحديد فيه باس شديد و منافع للناس

## التمرین فى الانشاء (۷)

- (۱) هات خمس جمل تكون كلمة القمح فى كل منها مفعولا به:

(۲) ہات خمس جمل تكون كلمة القطن في كل منها مفعولا به:

## حل مشق (۷)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیے کہ القمح (گندم) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو
- ۱- زرع الفلاح القمح
  - ۲- حصد الفلاح القمح
  - ۳- جمع الفلاح القمح
  - ۴- حمل الفلاح القمح الى السوق
  - ۵- باع الفلاح القمح في السوق
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیے کہ القطن (کپاس) کا کلمہ ہر ایک میں مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- اشترى الفلاح القطن
  - ۲- زرع الفلاح القطن
  - ۳- سقى الفلاح القطن
  - ۴- قطف الفلاح القطن
  - ۵- باع الفلاح القطن في السوق

## الموازنة بين الفاعل و المفعول به

### (فاعل اور مفعول بہ میں موازنہ)

ترجمہ

الامثلة

- |                      |                             |
|----------------------|-----------------------------|
| ۱- يجر الحصان العجلة | گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے       |
| ۲- قطف الغلام الزهرة | غلام نے پھول توڑا           |
| ۳- ربطت فاطمة الجدى  | فاطمہ نے بکری کا بچہ باندھا |
| ۴- يسقى الفلاح الزرع | کسان کھیت کو پانی دیتا ہے   |
| ۵- قذف اللاعب الكرة  | کھلاڑی نے گیند پھینکا       |
| ۶- حبس الشرطى اللص   | سپاہی نے چور کو قید کیا۔    |

النتائج:

عرفنا مما مضى ' ونعرف من تامل الامثلة السابقة ماياتى:

- (۱) ان كل فاعل و كل مفعول به اسم
- (۲) ان الفاعل هو الذى صدر عنه الفعل
- (۳) ان المفعول به هو الذى وقع عليه الفعل
- (۴) ان الفاعل آخره مرفوع
- (۵) ان المفعول آخره منصوب

## نتائج:

- گزشتہ بحث اور اوپر کی مثالوں سے ہمیں مندرجہ ذیل باتیں معلوم ہو چکی ہیں
- (۱) یہ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول اسم ہوتا ہے۔
  - (۲) یہ کہ فاعل وہ ہے جس سے کوئی کام صادر ہوا ہو۔
  - (۳) یہ کہ مفعول بہ وہ ہے جس پر کوئی فعل واقع ہو۔
  - (۴) یہ کہ فاعل کا آخری حرف مرفوع ہوتا ہے۔
  - (۵) یہ کہ مفعول بہ کا آخری حرف منصوب ہوتا ہے۔

## المبتدا والخبر

## (مبتداء وخبر)

ترجمہ

الامثلة

- |                  |                  |
|------------------|------------------|
| چھب میٹھا ہے     | ۱- التفاحة حلوة  |
| تصویر خوبصورت ہے | ۲- الصورة جميلة  |
| دوڑ مفید ہے      | ۳- الجری مفید    |
| ریل گاڑی تیز ہے  | ۴- القطار سریع   |
| صفائی ضروری ہے   | ۵- النظافة واجبة |
| زمین گول ہے      | ۶- الارض مستديرة |

البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل 'وكل جملة منها مركبة من اسمين' والاسم الاول في كل جملة وهو الذي ابتدأنا به الجملة فهو لذلك يسمى مبتداء واذا وضعنا اصبعنا على الاسم الثاني في كل جملة فاحمياها عن نظركم وقرانا هكذا: التفاحة الصورة الجرى فاننا نحير ونسال انفسنا ما شان التفاحة؟ وما شان الصورة؟ وما شان الجرى؟ ولكنا اذا رفعنا اصبعنا وقران هكذا: التفاحة حلوة الصورة جميلة الجرى مفيد استفدنا فائدة تامة والذي افادنا هو الاسم الثاني في كل جملة هو الذي اخبرنا بحلاوة التفاحة وجمال الصورة وقادة الجرى ولذلك يسمى الاسم الثاني خبرا. واذا تأملنا آخر كل اسم من الاسمين في كل جملة من الجمل السابقة وجدناه مرفوعا.



## بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں جملے ہیں اور ان میں سے ہر ایک جملہ دو اسموں سے مرکب ہے پہلا اسم وہ ہے جس سے ہم جملہ کی ابتداء کرتے ہیں اسی لئے اسے مبتداء کہا جاتا ہے اور اگر ہم ہر ایک جملہ کے دوسرے اسم پر انگلی رکھ کر اپنی نظروں سے چھپادیں اور عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ (سیب) الصورة (تصویر) الجری (دوڑ) تو ہم حیران ہو جائیں گے اور اپنے آپ سے سوال کریں گے کہ سیب، تصویر اور دوڑ کا معاملہ کیا ہے لیکن جب ہم اپنی انگلی کو دوسرے اسم سے ہٹا کر عبارت کو یوں پڑھیں التفاحۃ حلوة (سیب میٹھا ہے) الصورة جمیلة (تصویر خوبصورت ہے) التجری مفید (دوڑ مفید ہے) تو جملے کا پورا مطلب ہماری سمجھ میں آ جاتا ہے یہ فائدہ ہمیں جملہ کے دوسرے اسم کی وجہ سے ہوا ہے جس نے ہمیں سیب کے میٹھا ہونے، تصویر کے خوبصورت ہونے اور دوڑ کے مفید ہونے کی خبر دی ہے اسی وجہ سے اس دوسرے اسم کو خبر کہتے ہیں۔

اب اگر ہم مذکورہ بالا تمام جملوں کے دونوں اسموں پر غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان تمام اسموں کا آخری حرف مرفوع ہے۔

## القواعد:

(۹) المبتداء اسم مرفوع فی اول الجملة.

(۱۰) الخبر اسم مرفوع یكون مع المبتدا جملة مفيدة.

## ترجمہ:

(۹) مبتداء وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کی ابتداء میں آتا ہے۔

(۱۰) خبر وہ اسم مرفوع ہے جو مبتداء کے ساتھ مل کر جملہ پورا کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج كل مبتداء وكل خبر من الجمل الآتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مبتداء اور خبر کو الگ الگ معلوم کیجئے۔

- |                  |                 |
|------------------|-----------------|
| ۱۔ الدواة مملوءة | ۲۔ المزاح مضر   |
| ۳۔ المعلم حاضر   | ۴۔ الهواء متجدد |
| ۵۔ التاجر أمين   | ۶۔ الفقير محتاج |

- ۷- الحذاء جديد  
 ۸- الحديقة فسحة  
 ۹- الشجرة مثمرة

حل:

ان تمام جملوں کے پہلے اسم مبتداء اور دوسرے اسم خبر ہیں۔

## التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بخبر يناسبه:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر اسم کو مبتداء قرار دے کر اس کے ساتھ مناسب خبر

لکائیے:

الثوب	الدراجة	السريـر	الكتاب
الغرفة	الزهرة	الكرسي	الحر

حل:

- |    |              |    |               |
|----|--------------|----|---------------|
| ۱- | الثوب نظيف   | ۲- | الدراجة مفيدة |
| ۳- | السريـر جميل | ۴- | الكتاب جديد   |
| ۵- | الغرفة صغيرة | ۶- | الزهرة جميلة  |
| ۷- | الكرسي مريح  | ۸- | الحر شديد     |

## التمرین (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسموں میں سے ہر ایک اسم کو خبر قرار دے کر کسی مناسب مبتداء کے ساتھ

جوڑ دیجئے:

طالع	صغير	ناعم	مذبوحة
عليل	باكية	فصبح	لامع

حل:

- |    |             |    |              |
|----|-------------|----|--------------|
| ۱- | القمر طالع  | ۲- | الولد صغير   |
| ۳- | الحرير ناعم | ۴- | الشاة مذبوحة |
| ۵- | الطفل عليل  | ۶- | الام باكية   |
| ۷- | الخطيب فصيح | ۸- | الكوكب لامع  |

### التمرین (۴)

كون اربع جمل من الاسماء الاتية بحيث تضع كل مبتداء مع الخبر المناسب له:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسموں کو اس طرح ملائیے کہ چار جملے مبتداء و خبر پر مشتمل بن جائیں:

- |        |         |       |        |
|--------|---------|-------|--------|
| الحديد | المصباح | المطر | الحصان |
| غزير   | معدن    | صاهل  | منير   |

حل:

- |    |             |    |              |
|----|-------------|----|--------------|
| ۱- | الحديد معدن | ۲- | المصباح منير |
| ۳- | المطر غزير  | ۴- | الحصان صاهل  |
| ۵- | نزل المطر   | ۶- | عطش الزرع    |

### التمرین (۵)

اجعل كل فاعل في الجمل الاتية مبتداء واخبر عنه باسم يوده معنى الفعل الذي في جملته:

### حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں میں جتنے فاعل آئے ہیں ان کو مبتداء بنائیے اور ہر مبتداء کے لئے ایک ایسی خبر بنائیے جو مذکورہ فعل کے معنی ادا کر سکے:

- |    |             |    |              |
|----|-------------|----|--------------|
| ۱- | يفترس النمر | ۲- | يحضر المسافر |
| ۳- | يسبح السمك  | ۴- | تنضج الفاكهة |

- ۵- يشتد الحر  
۶- يندم الكسلان

حل:

- ۱- النمر مفترس  
۲- المسافر حاضر  
۳- السمك سابع  
۴- الفاكهة ناضجة  
۵- الحر شديد  
۶- الكسلان فادم

## التمرین (۶)

کون خمس جمل کل جملة منها تتالف من مبتداء و خبر.

## حل مشق (۶)

پانچ ایسے جملے بنائیے جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہوں۔

- ۱- الارض مستديرة  
۲- الصورة جميلة  
۳- الدواء نافع  
۴- العلم نور  
۵- الولد ذكى

## التمرین فی الانشاء (۷)

(۱) کون خمس جمل فی وصف الماء بحيث يكون لفظ الماء فی کل منها مبتداء

(۲) کون خمس جمل فی وصف الدجاجة بحيث يكون لفظ الدجاجة فی کل منها مبتداء

## انشاء پردازی کی مشق (۷)

(۱) الماء (پانی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جس میں الماء بطور مبتداء آئے۔

(۲) الدجاجة (مرغی) کے متعلق پانچ ایسے جملے بنائیے جن میں الدجاجة بطور مبتداء آئے۔

حل (۱):

- ۱- الماء ينزل من السماء  
۲- الماء يجري في البحر  
۳- الماء ينبت الاشجار باذن الله  
۴- الماء يدفع العطش

۵- الماء ينفع الناس

حل (۲):

- |                         |                       |
|-------------------------|-----------------------|
| ۱- الدجاجة يوكل لحمها   | ۲- الدجاجة تبيض       |
| ۳- الدجاجة تحاف من القط | ۴- الدجاجة تاكل القمح |
| ۵- الدجاجة تشرب الماء   |                       |

## الجملة الفعلية

### جمله فعلیہ

ترجمہ

الامثلة

- |               |                     |
|---------------|---------------------|
| ۱- لمع البرق  | بجلی چمکی           |
| ۲- عوى الذئب  | بھیریا بھونکا       |
| ۳- يسقط الثلج | برف گرتی ہے         |
| ۴- يشتد البرد | سردی خوب پڑتی ہے    |
| ۵- اقطف الورد | تو گلاب کا پھول توڑ |
| ۶- خذ الكتاب  | کتاب کو پکڑ         |

البحث:

نعرف مما تقدم ان كل مثال من الامثلة السابقة يسمى جملة مفيدة: لانه تركيب يفيد السامع فائدة تامة. واذا تأملنا هذه الجمل وجدنا كل واحدة منها مركبة من فعل وفاعل 'ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة بفعل. تسمى جملة فعلية.

بحث:

گزشتہ مباحث سے ہم جان چکے ہیں کہ مذکورہ بالا تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں کیونکہ یہ ایسے مرکب ہیں جن سے سننے والے کو پورا مطلب سمجھ میں آ جاتا ہے۔ اب اگر ہم مذکورہ جملوں پر دوبارہ غور کریں تو ہمیں پتہ چلے گا کہ ان میں سے ہر ایک جملہ کسی فعل اور فاعل سے مل کر بنا ہے اور ہر جملہ کسی فعل سے شروع ہوتا ہے لہذا ہر وہ جملہ جو کسی فعل سے شروع ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

## القاعدة:

(۱۱) كل جملة تتركب من فعل و فاعل تسمى جملة فعلية.

ترجمہ:

(۱۱) ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنا ہو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔

## التمرین (۱)

كون جملا فعلية يوضع فاعل للافعال الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کیساتھ مناسب فاعل لگا کر جملہ فعلیہ بنائیے:

مال	غرد	انکسر	التمر	ينتصر	يتمزق
يشكو	احترق	يصطف	ينطفئ	تشرق	ضحك
حل:					

۱-	مال السارق الى الاعتراف	۲-	غرد العصفور
۳-	انكسر الكوب من الضرب	۴-	التمر اثمر؟
۵-	ينتصر الحق على الباطل	۶-	يتمزق الثوب
۷-	يشكو المريض الالم	۸-	احترق الزرع اذ لم يسق
۹-	يصطف الطير في جو السماء	۱۰-	ينطفئ السراج حين ينتهي الزيت
۱۱-	تشرق الدنيا بطلوع الشمس	۱۲-	ضحك المجنون وحده من غير سبب

## التمرین (۲)

كون جملا فعلية يجرى فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل ماضى:

## حل مشق (۲)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل ماضی کے لئے فاعل بن

جائیں:

الہلال	النجوم	المصباح	الظلام	الديك	الاسد
--------	--------	---------	--------	-------	-------



الذئب الحمار

حل:

- |    |              |    |              |
|----|--------------|----|--------------|
| ١- | طلع الهلال   | ٢- | لمعت النجوم  |
| ٣- | انقذ المصباح | ٤- | انتشر الظلام |
| ٥- | صاح الديك    | ٦- | زار الاسد    |
| ٧- | عوى الذئب    | ٨- | نهق الحمار   |

### التمرین (۳)

كون جملا فعلية بجى ء فيها كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع:

### حل مشق (۳)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء کسی فعل مضارع کے لئے فاعل بن جائیں:

العصفور	الحر	المطر	الوردة	الثوب	النار
اللس	التاجر				

حل:

- |    |                                |    |                             |
|----|--------------------------------|----|-----------------------------|
| ١- | يشرب العصفور الماء             | ٢- | يشند الحر في الصيف          |
| ٣- | ينزل المطر في الشتاء           | ٤- | تفتح الوردة في البستان      |
| ٥- | يسر الثوب عورة الانسان         | ٦- | تاكل النار الحطب            |
| ٧- | يسرق اللص اموال الناس في الليل | ٨- | يربح التاجر في بيعه و شرائه |

### التمرین (۴)

كون جملا فعلية يحى ء فيها كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به:

### حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیے جن میں مندرجہ ذیل اسماء مفعول بہ بن جائیں:

الغنم	المريض	الخشب	القمح	القطن	الباب
-------	--------	-------	-------	-------	-------

الشاة	الكتاب	حل:
۱- اكل الاسد الغنم	۲- عاد الطيب المريض	
۳- حمل النجار الخشب	۴- حصد الفلاح القمح	
۵- اقتطف الغلام القطن	۶- فتح الولد الباب	
۷- ذبح الامير الشاة	۸- قرا التلميذ الكتاب	

### التمرین (۵)

ایت بثلاث جمل فعلیة فعلها ماض 'وبثلاث اخرى فعلها مضارع:

### حل مشق (۵)

تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل، فعل ماضی اور تین ایسے جملے جن کا فعل، فعل

مضارع ہو:

### حل (۱):

- |                     |                  |
|---------------------|------------------|
| ۱- شرب الولد اللبن  | ۲- نصر زید حامدا |
| ۳- اكلت البنت الخبز |                  |

### حل (۲):

- |                         |                      |
|-------------------------|----------------------|
| ۱- يكرم التلميذ الاستاذ | ۲- يخشى البخيل الفقر |
| ۳- يضرب القاضي السارق   |                      |

### التمرین (۶)

ہات خمس جمل فعلیة فی موضوع الكرة وخمسا اخرى فی موضوع

الدراجة:

### انشاء پردازی کی مشق حل (۶)

- (۱) الكرة (گیند) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔  
 (۲) الدرجة (سائیکل) کے موضوع پر پانچ فعلیہ جملے بنائیے۔

### حل (۱):

- ۱- اشترى الولد من السوق كرة
- ۲- رايت الاطفال يلعبون بالكرة
- ۳- اننى لعب بالكرة فى فناء المدرسة مع اصدقائى
- ۴- نحن نلعب بالكرة الصغيرة فاحدنا يرميها الى ولد آخر
- ۵- وهو يرميها بدوره الى آخر و آخر وهكذا حتى تعود مرة اخرى الى الاول

### حل (۲):

- ۱- هذه دراجتى وهى تعرف باسم سهراب
- ۲- لونا اسود وهى صنعت من حديد متين
- ۳- انا اذهب عليها الى المدرسة والى السوق
- ۴- الدراجة تقطع مسافة بعيدة فى وقت قليل
- ۵- هى ارخص وسائل السفر وتعرف بعربة الرجل العام

## الجملة الاسمية

### جملة اسمية

الامثلة	ترجمه
۱- الدار واسعة	گھر کشادہ ہے
۲- الجو معتدل	فضا معتدل ہے
۳- الغبار لاثر	غبار اڑا ہوا ہے
۴- الشارع مزدحم	سڑک پر بھیڑ لگی ہے
۵- الطريق ضيقة	راستہ تنگ ہے
۶- الفارة مختبئة	چوہا چھپا ہوا ہے۔

### البحث:

الامثلة السابقة كلها جمل مفيدة، وكل واحدة منها مركبة من اسمين،  
اولهما مبتدأ، والثانى خبر ولان كل جملة من هذه الجمل مبدوءة باسم، تسمى  
جملة اسمية

## بحث:

مذکورہ بالا تمام کی تمام مثالیں الگ الگ جملے ہیں ہر جملہ دو اسموں پر مشتمل ہے پہلے اسم کو مبتداء اور دوسرے کو خبر کہتے ہیں چونکہ مذکورہ بالا ہر جملہ اسم سے شروع ہوتا ہے اس لئے ان جملوں کو اسمیہ جملے کہا جاتا ہے۔

## القاعدة:

(۱۲) كل جملة تتركب من مبتداء و خبر تسمى جملة اسمية.

## ترجمہ:

(۱۲) ہر وہ جملہ جو مبتداء اور خبر سے مرکب ہو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

## التمرین (۱)

(۱) کون جملا اسمیہ بوضع اخبار للمبتدآت الاتية:

(۲) کون جملا اسمیہ بوضع مبتدآت للاخبار الاتية:

## حل مشق (۱)

(۱) مندرجہ ذیل اسموں کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر تجویز کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

النخلة	المدرسة	الثوب	الحذاء
الجمال	الفيل	الثعبان	الخدام

## حل (۱):

۱-	النخلة طويلة	۲-	المدرسة واسعة
۳-	الثوب نظيف	۴-	الحذاء جميل
۵-	الجمال قوى	۶-	الفيل صابر
۷-	الثعبان عظيم	۸-	الخدام عاقل

(۲) مندرجہ ذیل اسماء کو خبر قرار دے کر ان کے لئے مناسب مبتداء تلاش کیجئے تاکہ یہ اسمیہ جملے بن جائیں:

حلو	مر	مستديرة	طويل
سريع	جميل	مفتوس	خائف

مشرقة	مظلمة	جاف	بارد
۱- التفاح حلو	۲- الحق مر		
۳- الارض مستديرة	۴- الولد جميل		
۵- الاسد مفترس	۶- المنافق خائف		
۷- الشمس مشرقة	۸- الليلة مظلمة		
۹- الهواء جاف	۱۰- الجو بارد		

## التمرین (۲)

كون من الكلمات الاتية جملا اسمية تالف كل منها من مبتداء و خبر:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کو اس طرح ترتیب دیں کہ یہ مبتداء اور خبر پر مشتمل اسمیہ جملے بن جائیں:

الثوب	الميدان	مغلق	مشتعلة
ممزق	ذابلة	الزهرة	النار
محلوج	الباب	القطن	فسيح

حل:

۱-	الثوب ممزق	۲-	الميدان فسيح
۳-	الباب مغلق	۴-	النار مشتعلة
۵-	القطن محلوج	۶-	الزهرة ذابلة

## التمرین (۳)

كون ست جمل اسمية بحيث يكون المبتداء في كل جملتين مرة من الانسان ومرة من الحيوان وثالثة من النبات:

## حل مشق (۳)

چھ اسمیہ جملے اس طرح بنائیے کہ دو جملوں میں مبتداء انسان ہو دو جملوں میں حیوان اور دو جملوں میں نبات:

حل:

- |                      |                          |
|----------------------|--------------------------|
| ۱- الفلاح يحصد القمح | ۲- الولد يقرأ الكتاب     |
| ۳- الشاة تاكل شعيرا  | ۴- الكلب ينام في البستان |
| ۵- النخل مثمرة       | ۶- القطن محلوج           |

## التمرین (۴)

اقرا الامثلة السابقة و بين عدد الكلمات في كل مثال.

## حل مشق (۴)

۴۱

مندرجہ ذیل جملوں میں سے فعلیہ جملوں کو اسمیہ سے الگ کر دیجئے اور ان میں فعل و فاعل یا مبتداء خبر کا تعین کر دیجئے۔

- |                       |                         |
|-----------------------|-------------------------|
| ۱- الماء رائق         | ۲- يسقط الجدار          |
| ۳- البرد قارس         | ۴- يشتد الحر في الصيف   |
| ۵- جنى الفلاح القطن   | ۶- يجول التاجر في البلد |
| ۷- يسرج الخادم الحصان | ۸- الزجاج مكسور         |
| ۹- القط جائع          | ۱۰- الوافذ مفتحة        |
| ۱۱- تزدهم المدينة     | ۱۲- يزل المطر من السماء |

حل:

اسمیہ جملے: پہلا جملہ 'تیسرا جملہ' آٹھواں جملہ 'نواں جملہ' اور دسواں جملہ ان تمام کا پہلا اسم مبتداء اور دوسرا خبر ہے۔  
 فعلیہ جملے: دوسرا جملہ 'چوتھا جملہ' پانچواں جملہ 'چھٹا جملہ' ساتواں جملہ 'گیارہواں اور بارہواں جملہ' یہ تمام جملے فعل سے شروع ہوتے ہیں ان میں فعل کے بعد آنے والا اسم فاعل ہے۔

## التمرین (۵)

حول الجمل الاسمية الى جمل فعلية:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں تبدیل کیجئے

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- الولد نائم   | ۲- الكتاب نافع |
| ۳- البحر هائج   | ۴- الشمس مشرقة |
| ۵- الحجرة مظلمة | ۶- المطر كثير  |

حل:

- |                 |                |
|-----------------|----------------|
| ۱- نام الولد    | ۲- ينفع الكتاب |
| ۳- هاج البحر    | ۴- اشرقت الشمس |
| ۵- اظلمت الحجرة | ۶- كثر المطر   |

## التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جمل اسمية.

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو اسمیہ جملوں میں تبدیل کیجئے:

- |                |                 |
|----------------|-----------------|
| ۱- ضاع المفتاح | ۲- اسرع القطار  |
| ۳- زاد النيل   | ۴- يثمر البستان |
| ۵- يفرد الطائر | ۶- يضيء المصباح |

حل:

- |                 |                 |
|-----------------|-----------------|
| ۱- المفتاح ضائع | ۲- القطار سريع  |
| ۳- النيل زائد   | ۴- البستان مثمر |
| ۵- الطائر مفرد  | ۶- المصباح مضيئ |

## التمرین فی الانشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة وبيّن نوع كل جملة تحبّ بها:

## حل انشاء پر دازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مکمل جملوں کی صورت میں لکھ دیجئے نیز ہر جملہ کے متعلق بتائیے کہ وہ جملہ فعلیہ ہے یا اسمیہ؟

- |                     |             |
|---------------------|-------------|
| ۱- ماشکل البرتقالہ؟ | ۲- مالونہا؟ |
|---------------------|-------------|

- ۳- اناعمة هي ام خشنه؟  
 ۴- هل اكلت برتقاله؟  
 ۵- كيف وجدت طعامها؟  
 ۶- بكم تشتري البرتقاله؟

حل:

- ۱- شكل البرتقاله فيما بين الكروي والبيضوي  
 ۲- لونها اصفر فاقع  
 ۳- هي ناعمة  
 ۴- اكلت برتقاله  
 ۵- وجدت طعامها حلوا حامضا  
 ۶- تشتري البرتقاله كل عدد منها بروبية باكستانية

## نصب الفعل المضارع (فعل مضارع کا نصب)

الامثلة

- ۱- ارید ان احسن السباحة  
 ۲- ارجو ان يعتدل الجو  
 ۳- يسرنی ان تزورنا

ترجمہ

- میں چاہتا ہوں کہ اچھا تیراک بنوں  
 مجھے امید ہے کہ فضا معتدل ہوگی  
 مجھے خوشی ہوگی کہ آپ ہمارے پاس تشریف  
 لائیں

- ۴- لن اكذب  
 ۵- لن يفوز الكسلان  
 ۶- لن اضرب القط  
 ۷- اذن تقيم عندنا تجيب بذلك من  
 قال سارور مدینتکم

- میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا  
 ست ہرگز کامیاب نہ ہوگا  
 میں ہرگز پلے کو نہیں ماروں گا  
 تب آپ ہاں قیام کریں گے (یہ اس  
 شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے  
 کہ میں تمہارے شہر آؤں گا)

- ۸- اذن تبيع تجارتك تجيب بذلك  
 من قال ساكون امینا  
 تب تیری تجارت تجھے نفع دے گی۔ (یہ اس  
 شخص کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے  
 کہ میں امانت دار رہوں گا)



۹- اذن يفسد الهواء تجيب بذلك من تب تو ہوا خراب ہو جائے گی۔ (یہ اس شخص  
قال ساغلق النوافذ کے جواب میں کہا جائے گا جو یہ کہے کہ میں

کھڑکیاں بند کروں گا)

میں آیا کہ تعلیم حاصل کروں

میں نکلا کہ سیر کروں

میں تعلیم حاصل کروں گا تاکہ وطن کی خدمت  
کر سکوں

۱۰- جنت کی اتعلم

۱۱- خرجت کی اتنزه

۱۲- اتعلم کی اخدم الوطن

### البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة السابقة على فعل مضارع قبله احد الاحرف  
الاربعة: ان، لن، اذن، كي واذا تأملت آخر كل مضارع مسبق بواحد من هذه  
الاحرف الاربعة في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته منصوبا ولكنك اذا حذف هذا  
الحرف وجدت الفعل مرفوعا.

ومن ذلك يفهم ان هذه الاحرف تنصب الفعل المضارع الذي ياتي بعدها.

### بحث:

مذكورہ بالا تمام مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہے جس سے پہلے ان، لن  
کی اور اذن میں سے کوئی ایک حرف آیا ہے اب اگر آپ غور سے دیکھیں تو آپ کو معلوم ہوگا  
کہ مضارع کا آخری حرف منصوب ہو گیا ہے اور اگر ان حروف کو جملوں میں سے نکال دیا  
جائے تو یہی فعل مضارع پھر بدستور مرفوع ہو کر رہ جائے گا۔

اس سے یہ بات ذہن نشین کر لیتی چاہئے کہ یہ حروف جب فعل مضارع کی ابتداء میں  
آتے ہیں تو اسے نصب دے دیتے ہیں۔

### القاعدة:

(۱۳) يصنب الفعل المضارع متى سبقه احد النواصب الاربعة هي: ان، لن،  
اذن، كي

### ترجمہ:

(۱۳) جب فعل مضارع سے پہلے نواصب اربعہ میں سے کوئی ایک آ جائے تو فعل مضارع  
منصوب ہو جاتا ہے۔

نواصب اربعہ یہ ہیں، ان، لن، کی، اذن

## التمرین (۱)

اقرا الجمل الآتية وعين الأفعال المضارعة المنصوبة فيها واذكر السبب في نصب كل فعل:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھئے اور ان میں جہاں جہاں فعل مضارع منصوب استعمال ہوا ہے اس کا تعین کیجئے نیز اس کے منصوب ہونے کے سبب کا بھی ذکر کیجئے۔

- ۱- لن یبیع ابی حصانہ
- ۲- هززت الشجرة کی یسقط ثمرها
- ۳- لايجور للانسان ان يجلس في محرق الهواء
- ۴- فتحت نوافذ الحجرة کی يتجدد دھو اورها
- ۵- کن مودها کی تكون محبوبا
- ۶- يشتغل الانسان بالنهار وبنام بالليل
- ۷- يجب عليك ان تنظف اسنانك كل يوم
- ۸- اذن يصح بدنك (تحیب بذلك من قال مساعد التكبير الى النوم)
- ۹- اذن يضعف بصره (تحیب بذلك من قال يقرأ سعيده في الضوء الضعيف)
- ۱۰- يتعب الانسان في صغره کی يستريح في كبره

حل:

فعل مضارع منصوب	منصوب ہونے کا سبب
لن یبیع	حرف ناصب لن کی وجہ سے
کی یسقط	حروف ناصب کی کی وجہ سے
ان يجلس	حرف ناصب ان کی وجہ سے
کی يتجدد	حرف ناصب کی کی وجہ سے
کی تكون	حرف ناصب کی کی وجہ سے
ان تنظف	حرف ناصب ان کی وجہ سے
اذن يصح	حرف ناصب اذن کی وجہ سے

اذن يضعف  
حرف ثامب اذن کی وجہ سے  
کی یستریح  
حرف ثامب کی کی وجہ سے

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع ملائم واشكل آخره:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کیجئے کہ ہر ایک کے اندر ایک مناسب فعل مضارع آجائے نیز اس مضارع کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- |                               |                               |
|-------------------------------|-------------------------------|
| ۱- يسونى أن .....             | ۲- ياكل الانسان كى .....      |
| ۳- الحمود لن .....            | ۴- على المسافر ان .....       |
| ۵- اشتریت منزلا كى .....      | ۶- ان عدت الى الذنب فلن ..... |
| ۷- يحرق الفلاح الارض كى ..... | ۸- يرغب التاجر فى ان .....    |
| ۹- يولم العين ان .....        | ۱۰- التلميذ الكسلان لن .....  |
| ۱۱- يصدق التاجر كى .....      | ۱۲- تنشأ الفادق كى .....      |
| ۱۳- تبني السجون كى .....      | ۱۴- لا يستطيع الاعمى ان ..... |

حل:

خالی جگہوں کو درج ذیل الفاظ سے پر کیا جاسکتا ہے:

- |                         |                    |                          |
|-------------------------|--------------------|--------------------------|
| ۱- تزورنا               | ۲- يشبع            | ۳- يمدح                  |
| ۴- يقتصد فى الانفاق     | ۵- امكن فيه        | ۶- تقبل توبتك            |
| ۷- يزرع فيها ما يشاء    | ۸- يربح            | ۹- تنظر الى الشمس        |
| ۱۰- يسبح                | ۱۱- يحجب الى الناس | ۱۲- ينزل اليها المسافرين |
| ۱۳- يحبس فيها المعزومون | ۱۴- يهتدى          |                          |

## التمرین (۳)

اجب عن الجمل الاتية بجمل تبتدى كل واحدة منها بفعل مضارع مسبق

بأذن:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور مضارع سے پہلے اذن آیا ہو:

- |                                   |                                 |
|-----------------------------------|---------------------------------|
| ۱- ساهدى اليك كتابا               | ۲- ساررع نخلا كثيرا             |
| ۳- سامتتع عن المزاح               | ۴- ياكل على كثيرا               |
| ۵- متلعب فرقتنا غذا               | ۶- لا ينالم هذا الطفل الا قليلا |
| ۷- لا يدخر هذا الرجل من ماله شيئا | ۸- ستمطر السماء بعد قليل        |
| ۹- تبين لى ان هذا التاجر كذوب     | ۱۰- علمت ان صديقا مريض          |

حل:

- |                          |                            |
|--------------------------|----------------------------|
| ۱- اذن اشكرک             | ۲- اذن تدرك تمرا كثيرا     |
| ۳- اذن يوقرك الناس       | ۴- اذن يصاب التخمه         |
| ۵- اذن تصح ابدانهم       | ۶- اذن يضعف جسمه           |
| ۷- اذن يحتاج الى الناس   | ۸- اذن لا نخرج من بيوتنا   |
| ۹- اذن لا نشترى منه شياء | ۱۰- اذن يجب علينا ان نعوده |

## التمرین (۴)

ضع فى المكان الخالى احد الحرفين: ان كى واشكل آخر المضارع بعدهما:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے اندر خالی جگہوں میں ان یا کی میں سے ایک حرف لگا دیجئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب بھی ڈال دیجئے:

- |                                  |                                |
|----------------------------------|--------------------------------|
| ۱- احب . . . اسافر               | ۲- جنت . . . . . اسلم عليك     |
| ۳- يسرنى . . . . . انجح          | ۴- اسرعت . . . . . ادرك القطار |
| ۵- يولمنى . . . . . تعذب الحيوان | ۶- اطاغ . . . . . يحبه ابوه    |

حل:

- |       |       |       |
|-------|-------|-------|
| ۱- ان | ۲- كى | ۳- ان |
|-------|-------|-------|

۴- کی ۵- ان ۶- کی

## التمرین (۵)

ادخل لن علی کل مضارع فی الجمل الاتیة واشکل آخره:

## حل مشق (۵)

مندرجہ جملوں میں سے ہر ایک فعل مضارع پر لن (حرف ناصب) داخل کیجئے اور مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- |                     |                         |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- يعود الغائب      | ۲- محمد يتاخر فی الصباح |
| ۳- اسافر وحدی       | ۴- المذنب يعود الی ذنبه |
| ۵- اخوک يتعرض للبرد | ۶- ابطی فی المشی        |

حل:

- |                        |                            |
|------------------------|----------------------------|
| ۱- لن يعود العائب      | ۲- محمد لن يتاخر فی الصباح |
| ۳- لن اسافر وحدی       | ۴- المذنب لن يعود الی ذنبه |
| ۵- اخوک لن يتعرض للبرد | ۶- لن ابطی فی المشی        |

## التمرین (۶)

ایت ہثمان جمل ہکل منها مضارع مسبق بحرف ناصب واستوف جمیع الاحرف الناصبة:

## حل مشق (۶)

آٹھ جملے لکھے ہر ایک میں فعل مضارع لائیے جس سے پہلے حرف ناصب آیا ہو اور ان مثالوں میں چاروں حروف ناصبہ کو ذکر کر دیجئے:

حل:

- |                           |  |
|---------------------------|--|
| ۱- یسرنی ان تزورنا        | ۲- ارید ان تصاحبنی الی السوق           |
| ۳- لن یفلح الکافرون       | ۴- لن تنالوا البر حتی تسفقون مما تحبون |
| ۵- اعبدالله کی ادخل الجنة | ۶- اجتهد کی انجح فی الامتحان           |

- ۷- اذن اخبرك كيف يحترم الاستاذ  
۸- لا ينام هذا الطفل الا قليلا اذن يضعف جسمه

## التمرين في انشاء (۷)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل بشتمل كل منها على فعل مضارع منصوب:

## حل انشاء پروازی مشق (۷)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات میں ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک فعل مضارع منصوب آیا ہو:

- ۱- ما الذى تخشاه اذا لعبت بالنار؟
- ۲- هل تخالف او امر معلمك؟
- ۳- ماذا تحب اكله من الفاكهة؟
- ۴- لم دخلت المدرسة؟
- ۵- ماتقول لمن قال ساختار الاصدقاء؟
- ۶- لم ترش الشوارع بالماء؟

حل:

- ۱- الذى الخشاه هو ان تحرق النار الثوابى وبدنى
- ۲- لا اخالف او امر معلمى كى يعبنى ويرضى عسى
- ۳- احب ان اكل كل يوم شيئا من العنب
- ۴- دخلت المدرسة كى اكون عالما
- ۵- اذن تختارنى ايضا فى اصدقائك
- ۶- انما ترش الشوارع بالماء لتمتع اثاره القع والغبارات المضرة لصحة الانسان

## التمرين في الاعراب (۸)

(ب) اعرب الجملتين الاتيتين:

## حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) مندرجہ ذیل دونوں جملوں پر اعراب لگائیے:

- ۱- جلس الولد کی بستریح ۲- اذن يذهب التعب

حل:

- ۱- جلس ماضی  
الولد مرفوع لفظاً فاعل  
کی حرف تائب فعل مضارع  
۲- اذن حرف تائب فعل مضارع  
يذهب فعل مضارع منصوب  
التعب مرفوع لفظاً فاعل

## جزم الفعل المضارع (فعل مضارع مجزوم)

- | الامثلة                              | ترجمہ  |
|--------------------------------------|--|
| ۱- لم يحفظ محمد درسة                 | محمد نے اپنا سبق یاد نہیں کیا                                  |
| ۲- لم ينقطع نزول المطر               | بارش کا نزول نہیں رکا  |
| ۳- لم يقبض احد على اللص              | کسی نے بھی چور کو نہ پکڑا                                      |
| ۴- لا تأكل وانت شعبان                | مت کھائیے جب کہ آپ شکم سیر ہیں                                 |
| ۵- لا تكثر من الضحك                  | زیادہ مت ہنسے  |
| ۶- لا تسرع في السور                  | تیز مت چلے   |
| ۷- ان تفتح نوافذ الحجرة يتجدد هوائها | اگر آپ نے کمرہ کی کھڑکیاں کھولیں تو اس کی ہوا تازہ ہو جائے گی۔ |
| ۸- ان تجلس في مجرى الهواء تمرض       | اگر تم ہوا کی گزرگاہ میں بیٹھے تو بیمار ہو جاؤ گے              |
| ۹- ان يسافر اخوك تسافر معه           | اگر تیرے بھائی نے سفر کیا تو تم بھی اس کے ساتھ سفر کرو گے      |

## البحث:

يشتمل كل مثال من الامثلة الستة الاولى على فعل مضارع قبله احد الحرفين لم و لا ويدل الحرف الاول على نفي الفعل في الزمن الماضي ويفيد الحرف الثاني تهى المخاطب عن الفعل.

اذا تأملت آخر كل مضارع مسبق باحد هذين الحرفين في هذه الامثلة وفي غيرها وجدته مجزوماً لكنك اذا حذف هذا الحرف وجدته مرفوعاً من ذلك نرى ان كلا من هذين الحرفين اذا دخل على المضارع جزم آخره.

وذا تأملت الامثلة الثلاثة الاخيرة وجدت كل مثال منها مبدوءاً بالحرف ان ومشتماً على فعلين مضارعين مجزومين حصول الاول منهما شرط في حصول الثاني. ففتح النوافذ في المثال الاول مثلاً شرط في تحدد الهواء والذي افاد الشرط وجزم كلا من الفعلين هو ان ولذلك تسمى ان حرف شرط وجزم ويسمى الفعل الاول فعل الشرط والفعل الثاني جواب الشرط.

## بحث:

مذكور بالا پہلی چھ مثالوں میں سے ہر ایک میں فعل مضارع موجود ہے جس سے پہلے لم یا لا آیا ہوا ہے ان میں سے پہلا حرف زمانہ ماضی میں فعل کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حرف مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

اب اگر آپ ان حروف کے ساتھ ملے ہوئے مضارع پر غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ ان سب کا آخری حرف مجزوم ہو گیا ہے اور اگر انہی جملوں میں سے ان حروف کو نکال دیا جائے تو مضارع بدستور مرفوع ہو جاتا ہے اس بحث سے معلوم ہوا کہ ان دونوں میں سے جو حرف بھی فعل مضارع پر داخل ہوگا اس مضارع کا آخری حرف مجزوم ہو جائے گا۔

اب ذرا آخری تین مثالوں پر غور کریں ان میں سے ہر ایک جملہ حرف ان سے شروع ہوا ہے اور ہر ایک جملے میں دو فعل مضارع آئے ہیں اور دونوں کے دونوں مجزوم ہیں اگر آپ ان کے معنوں پر غور کریں تو صاف پتہ چل جائے گا کہ ان میں سے پہلے مضارع کا حصول دوسرے مضارع کے حصول کے لئے شرط ہے مثلاً پہلی مثال میں فتح النوافذ کھڑکیوں کا کھلنا شرط ہے۔ تجدد الهواء ہوا کی تازگی کے لئے یہاں حرف ان نے جملے میں شرط کے معنی بھی پیدا کئے ہیں اور دونوں فعلوں کو جزم بھی دیا ہے اس لئے ان کو حرف شرط بھی کہتے ہیں اور حرف جزم بھی اور ایسے جملے کے اندر پہلے فعل کو ”فعل شرط“ اور دوسرے کو ”جواب شرط“ کہتے ہیں۔



## القواعد:

(۱۴) یجزم الفعل المضارع اذا سبقه حرف جازم كالحروف الآتية وهي: لم، ولا الناهية وان

(۱۵) لم، ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا والحرف الاول يفي حصول الفعل في الماضي والثاني ينهي عن عمل الفعل

(۱۶) ان، تجزم فعلين وتفيدان حصول الفعل الاول شرط في حصول الفعل الثاني

## ترجمہ:

(۱۴) جب فعل مضارع سے پہلے حرف جازم آ جائے تو وہ مجزوم ہو جاتا ہے۔ حروف جازمہ میں سے بعض یہ ہیں: لم۔ لاناہیہ۔ ان

(۱۵) لم اور لاناہیہ صرف ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ لم زمانہ ماضی میں حصول فعل کی نفی کرتا ہے اور لاناہیہ مخاطب کو کام کرنے سے منع کرتا ہے۔

(۱۶) ان بیک وقت دو فعلوں کو جزم دیتا ہے اور ان میں شرط کے معنی پیدا کرتا ہے اس طرح کہ پہلے فعل کا حصول دوسرے فعل کے لئے شرط ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المجزومة في الجمل الآتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع مجزوم کو متعین کر دیجئے:

- |    |                                |     |                                |
|----|--------------------------------|-----|--------------------------------|
| ۱- | غامت السماء ولم تمطر           | ۲-  | لم يحضر على الباحة             |
| ۳- | لا تعود كثرة المزاح            | ۴-  | لا تشرب وانت تعب               |
| ۵- | العصفور لم يغرد                | ۶-  | ان تقرب من النار تشعر بحرارتها |
| ۷- | ان تلتف شينا لغيرك تدفع لمة    | ۸-  | ان تضرب قطا تخمشك              |
| ۹- | لا تبلع طعاما قبل ان تجيد مضغة | ۱۰- | مشيت كثيرا ولم اتعب            |

## حل:

- |    |      |    |      |    |      |
|----|------|----|------|----|------|
| ۱- | تمطر | ۲- | يحضر | ۳- | تعود |
| ۴- | تشرب | ۵- | يغرد | ۶- | تقرب |

-۷	تلف	-۸	تضرب	-۹	تبلغ
-۱۰	اتعب				

## التمرین (۲)

(۱) ادخل لم على الافعال المضارعة التي في الجمل الاتية واشكل آخر كل فعل:

(۲) ضع لا الناهية قبل كل فعل مضارع في الجمل الاتية واشكل آخره:

## حل مشق (۲)

(۱) مندرجہ ذیل جملوں میں جہاں جہاں فعل مضارع آیا ہے اس پر لم داخل کر کے مضارع کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

-۱	يشمر البستان	-۲	يحضر محمد مع اخيه
-۳	اضيع وقتا في اللعب	-۴	القطار يتاخر عن مواعده
-۵	اتعلم السباحة	-۶	الفلاح يحلب بقرته

حل:

-۱	لم يشمر البستان	-۲	لم يحضر محمد مع اخيه
-۳	لم اضيع وقتا في اللعب	-۴	القطار لم يتاخر عن مواعده
-۵	لم اتعلم السباحة	-۶	الفلاح لم يحلب بقرته

(ب) مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع سے پہلے لا ناہیہ لگا کر مضارع کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

-۱	تلوث يديك بالممداد	-۲	تضرب من هوا اصفر منك
-۳	تشرب بعد الجري	-۴	تتلف اثاث المنزل
-۵	تاخذ ماليس لك	-۶	تلبس الملابس الضيقة

حل:

-۱	لا تلوث يديك بالممداد	-۲	لا تضرب من هوا اصفر منك
-۳	لا تشرب بعد الجري	-۴	لا تتلف اثاث المنزل
-۵	لا تاخذ ماليس لك	-۶	لا تلبس الملابس الضيقة

## التمرین (۳)

اکمل الجمل الاتية بوضع فعل مضارع في كل مكان خال واشكل آخره:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب فعل مضارع لکھ کر انہیں مکمل کیجئے نیز اس کے آخری حرف پر اعراب بھی لگائیے:

- |                             |                                 |
|-----------------------------|---------------------------------|
| ۱- ان تهمل في عملك .....    | ۲- ان تستحم بالماء البارد ..... |
| ۳- ان ..... تنلم            | ۴- ان ..... تنل الجائزة         |
| ۵- ان يصدق التاجر .....     | ۶- ان تقرا كثيرا .....          |
| ۷- ان تاكل الفاكهة الفجة    | ۸- ان ..... يدك ..... بالمداد   |
| ۹- ان تسمع نصيحة والدك .... | ۱۰- ان تسافر ...                |

## حل:

- |                             |                        |
|-----------------------------|------------------------|
| ۱- نخسر                     | ۲- تمرض                |
| ۳- تضيع وقتك                | ۴- تبرز                |
| ۵- يحبه الله تعالى          | ۶- تنجح                |
| ۷- توجع معدتك               | ۸- ان تلوث يدك لا تكتب |
| ۹- تجدا صدقاء واخوانا كثيرا |                        |

## التمرین (۴)

- (۱) ایت بنخمس جمل فی کل مہا فعل مضارع مجزوم بلم:
- (۲) ایت بنخمس جمل فی کل منها فعل مضارع بلا الناہیة:
- (۳) ایت بنخمس جمل فی کل تبدی کل واحدة مہا بان:

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لم داخل ہو۔
- (۲) پانچ ایسے جملے لکھئے جن میں ہر ایک میں فعل مضارع آیا ہو اور اس پر لاناہیة داخل ہو:

(۳) پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملے کو ان سے شروع کیجئے:

حل (۱):

- |                        |                     |
|------------------------|---------------------|
| ۱- لم يلد ولم يولد     | ۲- لم يمسنى بشر     |
| ۳- الم تركب فعل ربك    | ۴- الم نشرح لك صدرك |
| باصحاب الفيل           |                     |
| ۵- الم يجدك يتيما فارى |                     |

حل (۲):

- |                      |                   |
|----------------------|-------------------|
| ۱- لا تذهب الى السوق | ۲- لا تكثر المزاح |
| ۳- لا تاكل حتى تجوع  | ۴- لا تشتم احدا   |
| ۵- لا تعب نفسك       |                   |

حل (۳):

- |                        |                           |
|------------------------|---------------------------|
| ۱- ان تكرم صديقك بكرمك | ۲- ان تجتهد في الدرس تنجح |
| ۳- ان تشتم غيرك تشتم   | ۴- ان تضع وقتك تخسر       |
| ۵- ان احبب الناس يحبوک |                           |

## التمرین (۵)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة أخرى مساوية لها في المعنى  
ومشتملة على فعل مضارع مجزوم:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے ایسے جملے لکھئے جو اسی مضمون کو ادا کریں فرق یہ ہو کہ  
ان میں سے ہر ایک جملے میں فعل مضارع مجزوم آیا ہو:

- |                                  |                             |
|----------------------------------|-----------------------------|
| ۱- اترك المزاح                   | ۲- اجتنب مرافقة الاشرار     |
| ۳- ابتعد عن تعذيب الحيوان        | ۴- امتنع عن اهمال دروسك     |
| ۵- ما ارسل الغائب رسالة الى اهله | ۶- امتنع عن شرب الماء الكدر |
| ۷- ما سافر محمد                  | ۸- ما لعب الولد             |
| ۹- ما اكل القط                   | ۱۰- ما انكسر الزجاج         |

۱۱- ما حرث الفلاح ارضه ۱۲- اھجر الکذب

حل:

- ۱- لا تمزح ۲- لا ترافق الاشرار
- ۳- لا تعذب الحيوان ۴- لا تهمل دروسك
- ۵- لم يرسل الغائب رسالة الى اهله ۶- لا تشرب الماء الكدر
- ۷- لم يسافر محمد ۸- لم يلعب الولد
- ۹- لم ياكل القط ۱۰- لم ينكسر الزجاج
- ۱۱- لم يحرث الفلاح ارضه ۱۲- لم تكذب

## التمرین فی الانشاء (۶)

- (۱) كون خمس جمل تنفی فیها صدور خمسة اعمال منك فی الزمن الماضي:
- (۲) كون خمس جمل فی موضوع العطف على الحيوان تكون مبدوءة بان:
- (۳) كون خمس جمل تنهى فیها خادما عن الاتصاف بصفات خمس:

## حل انشاء پروازی مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں متکلم نے یہ بتایا ہو کہ میں نے گزشتہ زمانے میں فلاں کام نہیں کیا:
- (۲) حیوانات پر رحم کرنے کے بارے میں پانچ جملے لکھئے ہر ایک ان سے شروع کیجئے:
- (۳) پانچ جملے بنائیے ہر ایک جملے میں ملازم کو کسی نہ کسی برائی سے منع کیا گیا ہو:

حل (۱):

- ۱- لم اشرب الشای ۲- لم اتاخر عن الدرس يوما
- ۳- لم ارسب انا فی الامتحان ۴- لم ارسل الى صديقي رسالة
- ۵- لم اكذب انا فی كلامي

حل (۲):

- ۱- ان ترحم الحيوان يرحمك الله ۲- ان لم ترحم الحيوان بتعذيبه تعالى ينتقم الله منك

- ۳- ان ضربت الحيوان ظلماتكن ۴- ان ترحم على الحيوان يوانسك  
الما  
۵- ان عذبت الحيوان ولو كان هرا  
فقد اسخطت الله

### حل (۳):

- ۱- لا تخرج من الشعة بغير اجازة ۲- اذا ارسلت الى حاجة فلا تناخر  
من غير ضرورة  
۳- لا تترك الاكواب على حالها ۴- لا تحضر الشعة الا بشابك  
النظيفة  
۵- لا تمش في الارض مرحا

## التمرین فی الاعراب (۸)

(۲) اعرب الجمل الآتية:

## اعراب کی مشق (۸)

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اعراب معلوم کیجئے:

- (۱) لم یبصر حسن فیلا  
(۲) لا تمزح  
(۳) ان یضرب السائق الحصان یتالم

### حل:

- ۱- لم حرف نفی و جازم فعل مضارع  
فیلا منصوب لفظا مفعول بہ  
۲- لا نافیہ حرف جازم فعل مضارع  
تمزح فعل مضارع مجزوم  
۳- ان حرف شرط جازم  
یضرب فعل مضارع مجزوم

السائق	مرفوع لفظاً قاعلاً
الحصان	منصوب لفظاً مفعول بہ
یتالم	فعل مضارع (پہلی شرط ان کا جواب ہو کر مجزوم ہوا ہے)

## رفع الفعل المضارع (فعل مضارع مرفوع)

الامثلة	ترجمہ
١- تطير الحمامة	کیوتر اڑتا ہے یا اڑے گا
٢- يعود المسافر	مسافر لوٹتا ہے یا لوٹے گا
٣- تسير السحب	بادل چلتے ہیں یا چلیں گے
٤- ينزل المطر	بارش برتی ہے یا برے گی
٥- ينور الفجار	غبار اڑتا ہے یا اڑے گا
٦- يحكم القاضي	قاضی فیصلہ کرتا ہے یا کرے گا

البحث:

الافعال في الامثلة المطمعة كلها افعال مضارعة واذا تأملنا اواخرها وجلدناها مرفوعة فما سبب الرفع؟ السبب ان هذه الافعال لم يتقدمها شئ من الادوات التي توجب نصبها او توجب جزمها ولذلك ارتفعت فخلوها من ادوات النصب وادوات الجزم هو سبب الرفع.

بحث:

مذكورہ بالا مثالوں میں جتنے افعال آئے ہیں وہ تمام کے تمام فعل مضارع ہیں اور ان میں سے ہر ایک مضارع کا آخری حرف مرفوع ہے سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ مرفوع کیوں ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ یہاں مضارع کو نصب یا جزم دینے والا کوئی حرف موجود نہیں ہے اس لئے مضارع مرفوع آیا ہے اس سے یہ بات واضح ہوگئی کہ جہاں مضارع پر حرف ناصب یا جازم داخل نہ ہو وہاں مضارع مرفوع ہوتا ہے۔

القاعدة:

(١٤) يرفع الفعل المضارع اذا لم تسبقه اداة من ادوات النصب او الجزم.

ترجمہ:

(۱۷) جب تک فعل مضارع پر حروف تاصہ یا حروف جازمہ داخل نہ ہوں وہ مرفوع رہے گا۔

## التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المرفوعة في الجمل الاتية وبين سبب رفعها:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مرفوع افعال مضارع کا تعین کیجئے نیز ان کے مرفوع ہونے کا سبب بھی بیان کیجئے:

- ۱- يود على ان يلعب بالكرة ۲- يشد الاطفال الحبل
- ۳- ذهبت الى الشجرة كي استظل ۴- الثور يحرق الارض بظلمها
- ۵- الكلب يحرس المنازل ۶- عليك ان تسمع النصيحة والمزارع
- ۷- احب الولد الذي يحرس على ۸- الاكل الكثير يفسد المعدة نظافة ثيابه
- ۹- تسقط اوراق الاشجار في الخريف ۱۰- يستفيد الانسان من قراءة الكتب

### حل:

- | مرفوع افعال مضارع | مرفوع ہونے کا سبب                       |
|-------------------|---|
| ۱- يود            | چونکہ ماقبل عامل تاصب اور جازم نہیں آیا |
| ۲- يشد            | -----                                   |
| ۳- يحرق           | -----                                   |
| ۴- يحرس           | -----                                   |
| ۵- يحرس           | -----                                   |
| ۶- يفيد           | -----                                   |
| ۷- تسقط           | -----                                   |
| ۸- يستفيد         | -----                                   |



## التمرین (۲)

اتمم الجمل الاتية بوضع فعل مضارع مرفوع في الامكنة الخالية:

### حل مشق (۲)

۱- الفلاح ..... القطن	۲- القطن ..... الفارة
۳- الحلاق ..... الشعر	۴- التاجر ..... البن
۵- المرأة ..... الجرة	۶- الاوز ..... في الهر
۷- البستاني ..... الشجر	۸- الولد ..... المصباح
۹- الخادم ..... المائدة	۱۰- البنت ..... الوردية

حل:

۱- يزرع	۲- ياكل
۳- يزين	۴- يبيع
۵- تصنع	۶- تسبح
۷- يسقى	۸- يطفى
۹- يسط	۱۰- تشم

## التمرین (۳)

(۱) كون خمس جمل تبدى كل واحدة منها بفعل مضارع مرفوع:

(۲) كون خمس جمل يتوسط كل منها فعل مضارع مرفوع:

### حل مشق (۳)

(۱) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ فعل مضارع مرفوع سے شروع کیجئے۔

(۲) پانچ جملے بنائیے ہر جملہ کے درمیان فعل مضارع مرفوع آیا ہو۔

حل (۱):

۱- يشتد البرد في الشتاء	۲- يعيش السمك في الماء
۳- يودب الاستاذ التلاميذ	۴- ينفع الدواء الداء

۵- يحب الوالد ابنه

حل (۲):

- ۱- احمد يذهب الى المدرسة ۲- الولد العاقل يكرم استاذہ  
۳- الطبيب يعالج المريض ۴- التلميذ المجتهد ينجح في الامتحان  
۵- اسماعيل يستيقظ من النوم مبكرا

## التمرين (۴)

عين الافعال المضارعة المرفوعة والمنصوبة والمجزومة في العبارة الآتية:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مرفوع، منصوب اور مجزوم مضارع کو الگ الگ کر دیجئے۔  
يحرث الفلاح ارضه قبل زرعها كي تشق ولكي يدخل الماء والهواء في باطنها وذا لم يفعل ذلك فان الماء يقف على سطحها ويمر الهواء من غير ان ينفذ الى اعماقها وبذلك تقل غلتها ويذهب تعب العاملين فيها سدى.

حل:

يحرث، يقف، يمر، تقل، يذهب  
تشق، يدخل، يمد  
يفعل

فعل مضارع  
فعل مضارع منصوب  
فعل مضارع مجزوم

## التمرين في انشاء (۵)

- (۱) كون خمس جمل موضوعها الشمس في كل واحدة منها مضارع مرفوع  
(۲) كون خمس جمل موضوعها الشارع في كل واحدة منها مضارع مرفوع  
(۳) كون خمس جمل موضوعها المطر في كل واحدة منها مضارع مرفوع

## حل انشاء پر دازی مشق (۵)

- (۱) سورج پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

- (۲) سڑک پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔  
 (۳) بارش پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ میں مضارع مرفوع آیا ہو۔

### حل (۱):

- ۱- الشمس تشرق الدنيا بنورها ۲- الشمس تقرب الى الارض في الصيف  
 ۳- الشمس تبعد من الارض في الشتاء  
 ۴- الشمس تزيد حرارة في الصيف  
 ۵- الشمس تقل حرارة في الشتاء

### حل (۲):

- ۱- الشارع يكون شديد الزحاما في النهار  
 ۲- الشارع يثار فيه النقع والغبارات كثيرا  
 ۳- الشارع يوجد في الماشي والراكب  
 ۴- الشارع تسير فيه السيارات والعربات  
 ۵- في الشارع احيانا تحطم اولسيارة انسانا او حيوانا او تصطدم سيارة باخرى

### حل (۳):

- ۱- المطر ينزل من السماء الى الارض  
 ۲- المطر يغسل وجوه البساتين ويمطيها بهجة  
 ۳- المطر يعد الارض للزروع والانبات  
 ۴- المطر يجعل الجمر صافيا  
 ۵- المطر ينفع جميع ما في الارض من الانسان والحيوان والنبات

## کان و اخواتھا

### (کان اور اس کے اخوات)

- ۱- الزحام شدید کان الزحام شدید
  - ۲- البيت نظيف کان البيت نظيفا
  - ۳- الثوب قصير صار الثوب قصيرا
  - ۴- البرد قارس صار البرد قارسا
  - ۵- الخادم قوى ليس الخادم قويا
  - ۶- العامل نشيط ليس العامل نشيطا
  - ۷- النهم مريض اصبح النهم مريضا
  - ۸- الجو ممطر اصبح الجو ممطرا
  - ۹- العامل متعب امسى العامل متعبا
  - ۱۰- الزهر ذاهل امسى الزهر ذاهلا
  - ۱۱- الغمام كثيف اضحى الغمام كثيفا
  - ۱۲- الشارع مزدحم اضحى الشارع مزدحما
  - ۱۳- المطر غزير ظل المطر غزيرا
  - ۱۴- الغبار ثائر ظل الغبار ثائرا
  - ۱۵- المصباح متقد بات المصباح متقددا
- بھیڑ بہت ہے بھیر بہت تھی  
گھر ستھرا ہے گھر ستھرا تھا  
کپڑا چھوٹا ہے کپڑا چھوٹا ہو گیا  
سردی سخت ہے سردی سخت ہو گئی  
نوکر طاقتور ہے نوکر طاقتور نہیں ہے  
مزدور چست ہے مزدور چست نہیں ہے  
پیٹو بیمار ہے پیٹو بیمار ہو گیا (صبح کے وقت)  
فضا برسنے والی ہے فضا برسنے والی ہو گئی (صبح کے وقت)  
مزدور تھک گیا (یا مزدور شام کے وقت تھک گیا)  
پھول مرجھایا ہوا ہے پھول مرجھایا گیا (یا پھول شام کو مرجھایا گیا)  
بادل گھٹا ہے بادل گھٹا ہو گیا (یا صبح کے وقت بادل گھٹا ہو گیا)  
سڑک پر بھیڑ ہے سڑک پر بھیڑ ہو گئی  
بارش موسلا دھار ہے بارش موسلا دھار ہو گئی  
غبار اڑا ہوا ہے غبار اڑتا رہا  
چراغ روشن ہے چراغ رات بھر روشن رہا

۱۶- المريض متألما بات المريض متألما مريض تكليف میں مريض تے رات  
تکلیف سے گزاری ہے ۔

### البحث:

كل مثال في القسم الاول يتألف من مبتداء وخبر وهما مرفوعان كما علمت: واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة عينها بعد ان دخل على كل منها احد الافعال: كان، صار، ليس، أصبح، امسى، اضحى، ظل، بات واذا تأملت او اخر الاسماء في هذا القسم وجدت الاسم الاول مرفوعا في كل الامثلة والاسم الثاني منصوبا في جميعها، وما حدث هذا التغير الا من دخول الافعال المتقدمة، فهذه الافعال اذا تدخل على المبتداء والخبر، فترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني ويسمى خبرها ويعمل المضارع والامر من هذه الافعال عملها، غير ان ليس لا ياتي منها مضارع ولا امر.

واذا تدبرت معاني هذه الافعال في امثلتها وجدت ان كان تفيد اتصاف المبتداء بالخبر في الزمن الماضي، و صار تدل على تحول المبتداء من حال الى حال، وليس تفيد النفي اما أصبح، امسى، واضحى، وظل، وبات، فتفيد توقيت اتصاف المبتداء بالخبر بالصباح والمساء، والضحى والنهار، والليل، على الترتيب.

### بحث:

مذكوره مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ پہلی قسم کی تمام مثالیں مبتدا اور خبر پر مشتمل ہیں اور اسی لئے مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ مثالیں بھی وہی ہیں جو پہلی قسم میں ہیں لیکن فرق یہ ہے کہ یہاں ہر مثال سے قبل درج ذیل افعال داخل ہو گئے ہیں جن کی وجہ سے پہلا اسم مرفوع اور دوسرا منصوب ہو گیا۔  
لیس، أصبح، امسى، اضحى، ظل، بات

چنانچہ یہ افعال اگر مبتدا اور خبر پر داخل ہوں تو مبتدا کو رفع دیتے ہیں جو ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرے کو نصب دیتے ہیں جو ان کی خبر کہلاتی ہے۔

مذكوره افعال میں سے سوائے لیس کے باقی سب کا مضارع اور امر بھی مستعمل ہے۔ اگر آپ ان افعال کے معانی پر غور کریں گے تو معلوم ہو

کہ مبتداء گزشتہ زمانے میں اپنی خبر سے موصوف ہوا اور صار سے مبتداء کا ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف تبدیل ہوتا معلوم ہوتا ہے لیس کام کی نفی کو ظاہر کرتا ہے۔ أصبح، امسى، اضحى، ظل، بات تو یہ افعال علی الترتیب بتاتے ہیں کہ مبتداء اپنی خبر سے صبح یا شام کو

یا چاشت کے وقت یا دن کو یا رات کو موصوف ہوا۔

### القواعد:

(۱۸) تدخل كان على المبتدا والخبر فترفع الاول ويسمى اسمها وتنصب الثاني ويسمى خبرها.

(۱۹) مثل كان فيما تقدم صار، وليس، واصبح، وامسى، واضحى، وظل، و بات، و تسمى هذه الافعال اخوات كان.

(۲۰) لكل فعل من هذه الافعال مضارع وامر يعملان عمل الماضى الا "ليس" فلا يأتى مضارع والا امر.

### ترجمہ:

(۱۸) كان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔ (مبتداء کو كان کا اسم اور خبر کو كان کی خبر کہتے ہیں۔)

(۱۹) صار - ليس - اصبح - امسى - اضحى - ظل - بات - بھی یہی عمل کرتے ہیں اس لئے اخوات كان کہلاتے ہیں۔

(۲۰) ان افعال میں سے ہر ایک کا فعل مضارع اور امر بھی بنتا ہے اور وہ بھی ماضی کی طرح عمل کرتے ہیں البتہ ليس سے مضارع اور امر نہیں بنتے۔

## التمرین (۱)

بین کل اسم وخبر لكان واخواتها فى الجمل الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں كان اور اس کے اخوات کے اسم اور خبر بیان کیجئے:

- |                      |                      |
|----------------------|----------------------|
| ۱- كان محمود شجاعا   | ۲- اصبح الحصان جائعا |
| ۳- صار الاول آخر     | ۴- بات الكلب نائما   |
| ۵- ليس الميدان فسيحا | ۶- امسى العنى فقيرا  |
| ۷- اضحى السجين طليفا | ۸- ظل العنب كثيرا    |

### حل:

- |                     |                       |
|---------------------|-----------------------|
| ۱- محمود كان کا اسم | ۲- الحصان اصبح کا اسم |
| شجاعا كان کی خبر    | جائعا اصبح کی خبر     |

- |                        |                     |
|------------------------|---------------------|
| ۳- الاول صار کا اسم    | ۴- الكلب بات کا اسم |
| آخر صار کی خبر         | نائما بات کی خبر    |
| ۵- الميدان ليس کا اسم  | ۶- الفنى مسى کا اسم |
| لمسيحا ليس کی خبر      | فقيرا مسى کی خبر    |
| ۷- المسجين اضحى کا اسم | ۸- العنب ظل کا اسم  |
| طليقا اضحى کی خبر      | كثيرا ظل کی خبر     |

## التمرين (۲)

ادخل كان على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر کان داخل کیجئے پھر ہر کلمہ کے آخر پر اعراب لگا دیجئے:

- |                  |                   |
|------------------|-------------------|
| ۱- الحارس مستيقظ | ۲- الحوض ممتلئ    |
| ۳- الحصان مسرج   | ۴- الدخان متصاعدا |
| ۵- المفتاح ضائع  | ۶- الخادم نائم    |
| ۷- الباب مفتوح   |                   |
| ۹- النيل منخفض   |                   |

حل:

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- كان الحارس مستيقظا | ۲- كان الحوض ممتلئا   |
| ۳- كان الحصان مسرجا   | ۴- كان الدخان متصاعدا |
| ۵- كان المفتاح ضائعا  | ۶- كان الخادم نائما   |
| ۷- كان الباب مفتوحا   |                       |
| ۹- كان النيل منخفضا   |                       |

## التمرين (۳)

ادخل صار على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں پر صار داخل کیجئے اور ہر کلمے کے آخر پر اعراب لگائیے:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- الشجر موری  | ۲- الثمر ناضج  |
| ۳- النور ضعیف  | ۴- الهواء بارد |
| ۵- القمر مخسوف | ۶- المكان مظلم |
| ۷- الجو حار    | ۸- الماء رائق  |
| ۹- الکبش سمین  |                |

حل:

- |                     |                     |
|---------------------|---------------------|
| ۱- صار الشجر موزقا  | ۲- صار الثمر ناضجا  |
| ۳- صار النور ضعيفا  | ۴- صار الهواء باردا |
| ۵- صار القمر مخسوبا | ۶- صار المكان مظلما |
| ۷- صار الجو حارا    | ۸- صار الماء رائقا  |
| ۹- صار الکبش سمينا  |                     |

## التمرین (۴)

ادخل ليس على كل جملة من الجمل الآتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر ليس داخل کیجئے اور ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب

لگادیجئے:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- البناء قوى  | ۲- الطعام شهى  |
| ۳- الامر هين   | ۴- المذنب خائف |
| ۵- الهواء نقى  | ۶- الولد مريض  |
| ۷- الجدار مائل | ۸- القط جائع   |
| ۹- الحبل متين  |                |

حل:

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| ۱- ليس البناء قويا | ۲- ليس الطعام شهيا |
|--------------------|--------------------|



- |    |                  |    |                  |
|----|------------------|----|------------------|
| ۳- | ليس الامر هينا   | ۴- | ليس المذنب خائفا |
| ۵- | ليس الهواء نقيا  | ۶- | ليس الوليد مريضا |
| ۷- | ليس الجدار مائلا | ۸- | ليس القط جائعا   |
| ۹- | ليس الحبل متينا  |    |                  |

## التمرین (۵)

ادخل اصبح على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل جملوں پر اِصح لگا دیجئے پھر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

- |    |             |    |              |
|----|-------------|----|--------------|
| ۱- | الديك صائح  | ۲- | الزروع مبلل  |
| ۳- | الماء جامد  | ۴- | العصفور مفرد |
| ۵- | اللبن خالتر | ۶- | الضباب كثيف  |
| ۷- | الورد مفتوح | ۸- | التلميذ نشيط |
| ۹- | النيل فائض  |    |              |

حل:

- |    |                  |    |                    |
|----|------------------|----|--------------------|
| ۱- | اصبح الديك صائحا | ۲- | اصبح الزروع مبللا  |
| ۳- | اصبح الماء جامدا | ۴- | اصبح العصفور مفردا |
| ۵- | اصبح اللبن خائرا | ۶- | اصبح الضباب كثيفا  |
| ۷- | اصبح الورد مفتحا | ۸- | اصبح التلميذ نشيطا |
| ۹- | اصبح النيل فائضا |    |                    |

## التمرین (۶)

اتمم الجمل الاتية ثم اضبط او اخر كلماتها بالشكل:

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کیجئے نیز ہر ایک کلمے کے آخری حرف پر اعراب لگا دیجئے:

## التمرین (۷)

اتمم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف في المكان الخالي واضبط آخره بالشكل:

## حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ کو کسی موزوں اسم سے پر کیجئے اور اعراب لگا دیجئے:

- |                    |                     |
|--------------------|---------------------|
| ۱- کان..... مستبدا | ۲- ليس..... عارا    |
| ۳- بيت..... متوجعا | ۴- يمسي..... مسرورا |
| ۵- صار..... خبزا   | ۶- اصبح..... سليما  |
| ۷- يظل..... مستغلا | ۸- يضحى..... مزدحما |

حل:

- |           |            |
|-----------|------------|
| ۱- الحاكم | ۲- الفقراء |
| ۳- الجريح | ۴- التاجر  |
| ۵- العجوز | ۶- اللديغ  |
| ۷- العامل | ۸- الشارع  |

## التمرین (۸)

كون لعماني جمل يشتمل كل اثنين منها على المضارع: من 'كان' و'صار' و'اصبح' و'بات' على الترتيب:

## حل مشق (۸)

آٹھ جملے بنائیے ہر دو جملوں میں 'كان' 'صار' 'اصبح' اور 'بات' کے افعال مضارع استعمال کیجئے اور ترتیب کو ملحوظ رکھئے۔

- |                              |                               |
|------------------------------|-------------------------------|
| ۱- يكون الجو في الشتاء غائما | ۲- يكون النهار في الصيف طويلا |
| ۳- يصير الطفل شابا           | ۴- يصير الشاب شيخا            |
| ۵- يصبح الفقير غنيا          | ۶- يصبح الغني جاعا            |
| ۷- يبيت المريض ماهرا         | ۸- يبيت اليتيم باكيا          |

## التمرین فی انشاء (۹)

- (۱) کون خمس جمل فی وصف الجو بحيث تبدی کل جملة منها یكون:  
(۲) کون خمس جمل فی وصف الماء بحيث تبدی کل جملة منها باصبح:

## حل انشاء پردازی مشق (۹)

- (۱) فضا پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ کان سے شروع کیجئے۔  
(۲) پانی پر پانچ جملے لکھئے ہر ایک جملہ اصبح سے شروع کیجئے۔  
حل (۱):

- ۱- کان الجو شديد الحرارة في العام الماضي ۲- کان الجو بارد امس  
۳- کان الجو دافنا قبل يومين ۴- کان الجو صافيا قبل ليلتين  
۵- کان الجو غائما البارحة

## حل (۲):

- ۱- اصبح الماء صافيا ۲- اصبح الماء مجمدا  
۳- اصبح الماء رائقا ۴- اصبح الماء جاريا  
۵- اصبح الماء دافنا

## ان و اخواتها

## (ان اور اس کے اخوات)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
الجمل صبور	اونٹ بڑا صبر کرنے ان الجمل صبور والا ہے	یقیناً یا بے شک اونٹ بڑا صبر کرنے والا ہے	اردو
الهرم قديم	عمارت (مخروطی شکل ان الهرم قديم کی) قديم ہے	بے شک عمارت قديم ہے	اردو
الامتحان قريب	امتحان قريب ہے	علمت ان الامتحان میں نے جانا کہ امتحان قريب ہے	اردو

الزهرة ناضرة	پھول تروتازہ ہے	یسرئی ان الزهرة	مجھے خوش ہوئی کہ
الكتاب استاذ	کتاب استاد ہے	کان الكتاب استاذ	گویا کہ کتاب استاد
القمر مصباح	چاند چراغ ہے	کان القمر مصباح	گویا کہ چاند چراغ
الاثاث قديم	سامان پرانا ہے	البیت جدید لکن	گھر نیا ہے لیکن سامان
الخصائر قليلة	نقصانات تھوڑے ہیں	ثبت النار لکن	آگ بھڑک اٹھی لیکن
الفاکهة ناضجة	پھل پکا ہوا ہے	ليت الفاکهة	کاش پھل پکا ہوا ہوتا
القمر طالع	چاند نکلا ہوا ہے	ليت القمر طالع	کاش چاند نکلا ہوا ہوتا
الكتاب رخيص	کتاب سستی ہے	لعل الكتاب رخيص	شاید کتاب سستی ہو
المريض نائم	مریض سویا ہوا ہے	لعل المريض نائم	شاید مریض سویا ہو
البحث:			

کل مثال فی القسم الاول يتالف من مبتداء وخبر، وهما مرفوعان کما علمت واذا نظرت الى القسم الثاني رايت الامثلة نفسها بعد ان دخل على کل منها احد الاحرف: ان، ان، کان، لکن، ليت، لعل، واذا تأملت اواخر الاسماء فی هذا القسم وجدت الاسم الاول مصوباً فی کل الامثلة والاسم الثاني مرفوعاً فی جميعها والذي احدث هذا التغير هو دخول الاحرف المتقدمة فهذه الاحرف اذا تدخلت على المبتداء والخبر، فنصب الاول ويسمى اسمها وترفع الثاني ويسمى خبرها . واذا تدبرت معانی هذه الاحرف الستة فی امثلتها وجدت: (ان وان) تفيد ان .  
توكيد ثبوت الخبر للمبتداء، وكان تفيد تشبيه المبتداء بالخبر و لكن تأتي للاستدراك وهو منع السامع من فهم شئ غير مقصود و ليت تدل على تمنى حصول الخبر، و لعل تدل على رجاء وقوعه والتمنى يكون عادة لامر بعيد الحصول اما الرجاء فيكون عادة فی الامور القريبة الوقوع.

## بحث:

دونوں قسم کی مثالوں پر غور کریں پہلی قسم کی ہر مثال مبتداء اور خبر سے مرکب ہے اور جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ دونوں مرفوع ہیں جب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں گے تو ان کو بھی مبتداء اور خبر پر مشتمل پائیں گے اس فرق کے ساتھ کہ ان میں سے ہر ایک درج ذیل حروف میں سے کوئی نہ کوئی حرف داخل ہو گیا ہے۔

ان، ان، کان، لکن، لیت، لعل

جب آپ ان دوسری قسم کی مثالوں پر مزید تدبر کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کا پہلا اسم منصوب ہے اور دوسرا مرفوع اور یہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے ہوا ہے پس مذکورہ حروف جب مبتداء اور خبر پر داخل ہوں تو مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے منصوب ہو جاتا ہے اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے مرفوع ہو جاتی ہے اور اگر آپ مذکورہ چھ حروف کے معانی پر تدبر کریں گے تو معلوم ہو جائے گا کہ ان اور ان تاکید کے معنی دیتے ہیں۔ مکان تشبیہ کے معنی پیدا کرتا ہے لکن استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سننے والے کو منع کرنے کے لئے آتا ہے کہ کلام سے غیر مقصود معنی نہ سمجھے۔ لیت تمنا اور آرزو کے لئے آتا ہے اور لعل امید کو ظاہر کرتا ہے تمنا (تمنی) اور امید (ترجی) میں فرق یہ ہے کہ اول ممکنات اور ناممکنات دونوں میں استعمال ہوتا ہے اور ثانی فقط ممکنات میں چنانچہ لعل صرف ممکنات میں استعمال ہو سکتا ہے لیکن لیت ممکنات اور ناممکنات دونوں میں لہذا لعل الشباب يعود شاید کہ جوانی لوٹ آئے نہیں کہہ سکتے۔

## القاعدة:

(۲۱) ان، وان، وکان، ولکن، ولیت، ولعل تدخل علی المبتدا والخبر، فتصب المبتدا ویسمی اسمہ و ترفع الخبر ویسمی خبرہا۔

## ترجمہ:

(۲۱) ان، ان، کان، لکن، لیت، لعل مبتداء و خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جو ان کا اسم کہلاتا ہے کو نصب اور خبر جو ان کی خبر کہلاتی ہے کو رفع دیتے ہیں۔

## التمرین (۱)

بین کل اسم و خبر لان واخواتہا فی العبارات الاتیة۔

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں ان اور اس کے اخوات کا اسم اور خبر بیان کیجئے:

- |                    |                                |
|--------------------|--------------------------------|
| ۱- لعل التفاح كثير | ۲- ليت البليد مجتهد            |
| ۳- لعل التاجر رابح | ۴- ان النظافة واجبة            |
| ۵- وجدت ان العقرب  | ۶- امتنع المطر لكن السحاب كثير |

حل:

- |            |                                      |
|------------|--------------------------------------|
| ۱- التفاح  | لعل کا اسم اور كثير اس کی خبر        |
| ۲- البليد  | ليت کا اسم مجتهد اس کی خبر (کند ذہن) |
| ۳- التاجر  | لعل کا اسم رابح اس کی خبر            |
| ۴- النظافة | ان کا اسم واجبة اس کی خبر            |
| ۵- العقرب  | ان کا اسم ميتة اس کی خبر             |
| ۶- السحاب  | لكن کا اسم كثير اس کی خبر            |

## التمرین (۲)

ادخل ان على كل جملة من الجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں پر ان داخل کر کے اعراب لگا دیجئے:

- |                  |                |
|------------------|----------------|
| ۱- النجوم لامعة  | ۲- الحذاء ضيق  |
| ۳- السيارة سريعة | ۴- البعوض كثير |
| ۵- الشتاء مقبل   | ۶- الماء كدر   |

حل:

- |                     |                   |
|---------------------|-------------------|
| ۱- ان النجوم لامعة  | ۲- ان الحذاء ضيق  |
| ۳- ان السيارة سريعة | ۴- ان البعوض كثير |
| ۵- ان الشتاء مقبل   | ۶- ان الماء كدر   |

### التمرین (۳)

ادخل ليت على كل جملة من الحمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ہر ایک لیت داخل کیجئے اور کلمات کے آخر پر اعراب

لگائیے

- |    |               |    |              |
|----|---------------|----|--------------|
| ۱- | الدراهم كثيرة | ۲- | الشارع واسع  |
| ۳- | البطة سمينة   | ۴- | العطلة قريبة |
| ۵- | البحر هادي    | ۶- | البائع امين  |

حل:

- |    |                   |    |                  |
|----|-------------------|----|------------------|
| ۱- | ليت الدراهم كثيرة | ۲- | ليت الشارع واسع  |
| ۳- | ليت البطة سمينة   | ۴- | ليت العطلة قريبة |
| ۵- | ليت البحر هادي    | ۶- | ليت البائع امين  |

### التمرین (۴)

ادخل لعل على كل جملة من التجمل الاتية واشكل آخر كل كلمة فيها:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں پر لعل داخل کر کے ہر ایک کلمہ کے آخری حرف پر اعراب لگا

دیجئے:

- |    |              |    |             |
|----|--------------|----|-------------|
| ۱- | المسافر قادم | ۲- | الكوب نظيف  |
| ۲- | القصة لذيدة  | ۳- | القمطر مرتب |
| ۵- | الخبر صحيح   | ۶- | الدرس سهل   |

حل:

- |    |                  |    |                 |
|----|------------------|----|-----------------|
| ۱- | لعل المسافر قادم | ۲- | لعل الكوب نظيف  |
| ۳- | لعل القصة لذيدة  | ۴- | لعل القمطر مرتب |
| ۵- | لعل الخبر صحيح   | ۶- | لعل الدرس سهل   |

## التمرین (۵)

ضع حرفا ماسبا في المكان الخالي من كل جملة واشكل آخر الاسمين

بعده:

## حل مشق (۵)

خالی جگہ پر موزوں حرف درج کیجئے پھر اس کے بعد آنے والے دونوں اسموں پر اعراب لگا دیجئے:

- |                              |                                     |
|------------------------------|-------------------------------------|
| ۱- یسرنی..... النتيجة        | ۲- الوالد مودب..... الولد قبیح      |
| ۳- الهواء شديد..... الجو دلی | ۴- اشتد المطر..... الشارع نظیف      |
| ۵- ما علمت... المفتاح ضائع   | ۶- یولمنی..... البنت مریضة          |
| ۷- سمعت..... الفيضان         | ۸- اخبر الحمال..... القطار متاخر    |
| ۹- هل بلغك..... النيل مرتفع  | ۱۰- الحديقة جميلة.... البستاني مهمل |

حل:

- |                             |                                     |
|-----------------------------|-------------------------------------|
| ۱- یسرنی ان النتيجة         | ۲- الوالد مودب لكن الولد قبیح       |
| ۳- الهواء شديد لكن الجو دلی | ۴- اشتد المطر لكن الشارع نظیف       |
| ۵- ما علمت ان المفتاح ضائع  | ۶- یولمنی ان البنت مریضة            |
| ۷- سمعت ان الفيضان عظیم     | ۸- آخبر الحمال ان القطار متاخر      |
| ۹- هل بلغك ان النيل مرتفع   | ۱۰- الحديقة جميلة لكن البستاني مهمل |

## التمرین (۶)

اتمم الاجمل الاتية بوضع النحر المحذوف في المكان الخالي، ثم اضبط

اواخر كلماتها:

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر موزوں خبر درج کیجئے۔ پھر ہر اسم کے آخری حرف



پر اعراب بھی لگائیے۔

- |                        |                               |
|------------------------|-------------------------------|
| ۱- ان الاسد.....       | ۲- الكتاب مفید لكن الصور..... |
| ۳- شعرت ان البرد.....  | ۴- كان الھر... ..             |
| ۵- لعل المجرم.....     | ۶- ليت الدواء.....            |
| ۷- يسرنی ان العيد..... | ۸- كان البيت.....             |

حل:

- |                        |                                |
|------------------------|--------------------------------|
| ۱- ان الاسد نائم       | ۲- الكتاب مفید لكن الصور مهملة |
| ۳- شعرت ان البرد قارس  | ۴- كان الھر مريض               |
| ۵- لعل المجرم معاقب    | ۶- ليت الدواء رخيص             |
| ۷- يسرنی ان العيد قريب | ۸- كان البيت قديم              |

## التمرین (۷)

اتمم الجمل الاتية بوضع الاسم المحذوف في المكان الخالي ثم اضبط  
اواخر كلماتها:

## حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایک اسم درج کیجئے تاکہ یہ مکمل ہو جائیں پھر ہر  
اسم کے آخر پر اعراب لگادیجئے۔

- |                  |                           |
|------------------|---------------------------|
| ۱- ليت.....مقفل  | ۲- تعلمت ان .... متحركة   |
| ۳- لعل.....معتدل | ۴- كان.....فضة            |
| ۵- ان.....سمينة  | ۶- الحبر جيد لكن....مقصوف |
| ۷- ليت.....جديد  | ۸- كان.....عاقل           |

حل:

- |                    |                              |
|--------------------|------------------------------|
| ۱- ليت الباب مقفل  | ۲- تعلمت ان الارض متحركة     |
| ۳- لعل الجو معتدل  | ۴- كان الماء فضة             |
| ۵- ان البقرة سمينة | ۶- الحبر جيد لكن القلم مقصوف |
| ۷- ليت الثوب جديد  | ۸- كان الولد عاقل            |

## التمرین (۸)

استعمل كل حرف من الحروف التي تصب المبتداء وترفع الخبر في

حملتين

## حل مشق (۸)

مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دینے والے تمام حروف کو دو دو جملوں میں استعمال کیجئے۔

حل:

ان	ان الهرم قديم	ان الامتحان قريب
ان	علمت ان الامتحان قريب	يسرني ان الزهرة ناضرة
كان	كان الكتاب استاذ	كان القمر مصباح
لكن	البيت جديد لكن الاثاث قديم	شبت النار لكن الخسائر قليلة
ليت	ليت اهاكها ناضجة	ليت القمر طالع
لعل	لعل الكتاب رخيص	لعل المريض نائم

## التمرین فی انشاء (۹)

ہات ست جمل فی وصف الفیل بحيث تشتمل كل جملة على حرف من

الحروف الناصبة للمبتدا الرافعة للخبر مع استيفاء جميع الحروف

## حل انشاء پردازی مشق (۹)

ہاتھی (الفیل) پر چھ جملے لکھئے ہر جملے میں مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دینے والا حرف

ضرور استعمال کیجئے اور ان چھ جملوں میں ایسے تمام حروف آجائیں۔

حل:

- ۱- ان الفیل اعظم الحيوانات جثة
- ۲- عجت بان الانسان یركب الفیل ویسوقه الى حیث یشاء
- ۳- كان الفیل من عجائب صنع الله تعالى
- ۴- ليت الفیل لا ینحشی من الفارة مع کوبها صغيرة جدا بالسبة اليه
- ۵- لكن الفیل لا یملك نفسه حین یرى الفارة حشية منها

۶- ان الفیل یحاول فی تحطیم الفارة لعلہ یقی اذنیہ من ان تدخل فیہما

## جر الاسم

### (اسم کا مجرور ہونا)

ترجمہ

الامثلة

- |  |                           |
|--|---------------------------|
| آسمان سے بارش برسی                     | ۱- نزل المطر من السماء    |
| پھل دریا سے آتی ہے                     | ۲- یاتی السمک من البحر    |
| لشکر نے میدان کی طرف رخ کیا            | ۳- معی الجيش الى الميدان  |
| جو پایہ کھیت کی طرف چلا                | ۴- سارت الماشية الى الحقل |
| سپاہی گھوڑے سے اترا ہے یا اترے گا      | ۵- ينزل الجندي عن الحصان  |
| بچے سے خوف جاتا رہا ہے یا جاتا رہے گا  | ۶- يذهب الخوف عن الطفل    |
| لکڑی پانی میں تیرتی ہے                 | ۷- يطفو الخشب على الماء   |
| پھل زمین پر گرتا ہے                    | ۸- يسقط الثمر على الارض   |
| کتاباغ میں بھونکتا ہے                  | ۹- ينبح الكلب في البستان  |
| مجرم جیل میں داخل ہوا                  | ۱۰- دخل المجرم في السجن   |
| میں نے چھری سے پھل چھیلا               | ۱۱- قشرت الفاكهة بالسكين  |
| فوجی سپاہی کھواروں سے آپس میں لڑتے ہیں | ۱۲- يتقاتل الجنود بالسيوف |
| انعام سبقت لے جانے والے کے لئے ہے      | ۱۳- الجائزة للسابق        |
| میں نے خزانہ کے لئے تالا خریدا         | ۱۴- اشتریت قفلا للخزانة   |

البحث:

الكلمات الاخيرة في جميع الامثلة السابقة كلها اسماء وكل اسم منها مسبوق بحرف، ففي الطائفة الاولى تحدها مسبوقه بمن، وتجدها في الطائفة الثانية مسبوقه بالی وفي الطائفة الثالثة مسبوقه بعن، وفي الطائفة الرابعة مسبوقه بعلى، وفي الخامسة مسبوقه بقی، وفي السادسة مسبوقه بالباء، وفي السابعة مسبوقه باللام.

واذا تألنا آخر كل واحد من هذه الاسماء المسبوقه بالحروف المتقدمة وجدناه مجرورا ولا سبب لهذا الجر الا دخول هذه الحروف، ومن اجل ذلك تسمى حروف الجر.

بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں تمام کلمات اسم ہیں اور ہر آخری اسم سے بالترتیب ذیل ایک حرف آیا ہے:

- ۱- پہلے گروپ میں آنے والا حرف ہے من
- ۲- دوسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے الی
- ۳- تیسرے گروپ میں آنے والا حرف ہے عن
- ۴- چوتھے گروپ میں آنے والا حرف ہے علی
- ۵- پانچویں گروپ میں آنے والا حرف ہے فی
- ۶- چھٹے گروپ میں آنے والا حرف ہے باء
- ۷- ساتویں گروپ میں آنے والا حرف ہے لام (ل)

اور جب ہم مذکورہ حروف کے بعد آنے والے اسماء پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یہ تمام کے تمام مجرور ہیں ظاہر ہے کہ یہ جر کی اور وجہ سے نہیں بلکہ مذکورہ حروف کے داخل ہونے کی وجہ سے لگی ہے اسی لئے ان حروف کو حروف جر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۲۲) یجر الاسم اذا سبقه حرف من حروف الجر الآتية وهي من، والی وعن، وعلی، وفی، والباء، واللام.

ترجمہ:

(۲۲) جب کسی اسم پر حروف جر - من - الی - عن - علی - فی - باء - لام میں سے کوئی حرف داخل ہو تو وہ اسم مجرور ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عین کل حرف من حروف الجر فی الجمل الآتية واشکل الاسماء بعد کل

منها:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے حرف جر کا تعین کیجئے اور ان کے بعد آنے والے اسماء پر اعراب لگائیے۔

- ۱- يقطع الحار الخشب بالمشار
- ۲- رایت الطائر فی القفص

۳- يقطع القطار المسافة من القاهرة الى ۴- للبستان بابان وعلى كل باب  
الاسكندرية في ثلاث ساعات و  
عشرين دقيقة

۵- امتنع المريض عن الاكل واصبح لا  
يقوى على المشي

حل:

- |    |                |               |
|----|----------------|---------------|
| ۱- | بالمنشا        | ب حرف جر ہے   |
| ۲- | في القفص       | في حرف جر ہے  |
| ۳- | من القاهرة     | من حرف جر ہے  |
|    | الى الاسكندرية | الى حرف جر ہے |
| ۴- | للبستان        | ل حرف جر ہے   |
|    | على كل         | على حرف جر ہے |
| ۵- | عن الاكل       | عن حرف جر ہے  |
|    | على المشي      | على حرف جر ہے |

## التمرین (۲)

اتمم كل جملة من الجمل الاتية بوضع حرف جر ملائم في المكان الخالي:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب حرف جر لگا کر جملوں کو مکمل کیجئے۔

- |    |                        |     |                        |
|----|------------------------|-----|------------------------|
| ۱- | يفوح الرجل الماء....   | ۲-  | عفونا.....المسيء       |
| ۳- | اصفينا.....الحديث      | ۴-  | لا تعتمد غير . نفسك    |
| ۵- | اشتريت سرجا.....الحصان | ۶-  | ترقد الدجاجة.....البيض |
| ۷- | يلمع البرق السماء      | ۸-  | انتشر الناس الطريق ... |
| ۹- | عاد المسافر.....وطنه   | ۱۰- | وضعت المداد الدواة..   |

حل:

- |    |     |    |     |
|----|-----|----|-----|
| ۱- | في  | ۲- | عن  |
| ۳- | الى | ۴- | على |

- ۵- ل  
۶- علی  
۷- فی  
۸- من  
۹- الی  
۱۰- فی

### التمرین (۳)

اتمّم کُلّ جملة من الجمل الآتية بوضع اسم مناسب فی المكان الخالی  
واشکل آخره:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب اسم رکھ کر جملوں کو پورا کیجئے اور اس اسم پر اعراب بھی لگا دیجئے:

- |                              |                                  |
|------------------------------|----------------------------------|
| ۱- بریت القلم .... ب....     | ۲- یثنی المعلم علی .....         |
| ۳- یساق المجرم الی .....     | ۴- یزل المطر من .....            |
| ۵- یتخرج الذهب من .....      | ۶- العاقل یتعد عن .....          |
| ۷- تصنع الاحذية من .....     | ۸- تنظر الی البنت وجهها فی ..... |
| ۹- صنع الحداد نعلاک .....    | ۱۰- غضب السید علی .....          |
| ۱۱- احرق الولدیده .... ب.... | ۱۲- العلم افضل من .....          |

### حل:

- |                    |                |
|--------------------|----------------|
| ۱- بالسکین         | ۲- علی التلمیذ |
| ۳- الی السجن       | ۴- من السماء   |
| ۵- من معدنه        | ۶- عن الجاهل   |
| ۷- من جلود الانعام | ۸- فی المرأة   |
| ۹- للحصان          | ۱۰- علی الخادم |
| ۱۱- بالنار         | ۱۲- من المال   |

### التمرین (۴)

کون سبع جمل بکل منها حرف من حروف الجر التي تعرفها واستوف هذه الحروف:

## حل مشق (۴)

سات جملے بنائیے ہر ایک جملہ میں ایک ایک حرف جر اس طرح لائیے کہ ساتوں جملوں میں ساتوں حروف جر آجائیں۔

حل:

- ۱- کتب بالقلم
- ۲- ذهب التلامذة الى حديقة الحيوانات
- ۳- صليت في المسجد
- ۴- رميت السهم عن القوس
- ۵- اشتریت من السوق كراسة
- ۶- يكون الجو باردا على رؤوس الجبال
- ۷- هذا الكتاب لزيد

## التمرین (۵)

استعمل الاسماء الاتية في جمل تامة بحيث يكون كل منها محرورا بحرف

جر:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ ہر اسم کسی نہ کسی حرف جر کے داخل ہونے سے مجرور ہو جائے:

الارض	السما	الماء	القلم	الباب
الكرة	الشر	المنزل		

حل:

- ۱- وما من دابة في الارض الا على الله رزقها
- ۲- اذا نظر الانسان الى السماء ليلة يتعجب من نظام الكون
- ۳- خلق من الماء بشرا
- ۴- علم بالقلم
- ۵- لا يدخل احد بيت غيره الا من الباب
- ۶- الاطفال يلعبون بالكرة
- ۷- خير الاصدقاء من يحاول في ابعاد صديقه عن الشر
- ۸- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده

## التمرین فی الانشاء (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل كل اجابة على حرف من حروف الجر التي عرفتھا:

## حل انشاء پردازی مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جوابات جملوں میں لکھ دیجئے ہر ایک جملے میں کوئی نہ کوئی حرف جر آنا چاہئے:

- |                          |                              |
|--------------------------|------------------------------|
| ۱- این کتابک؟            | ۲- این یوضع السرج من الحصان؟ |
| ۳- متى توقد المصابيح؟    | ۴- این تسافر فی عطلة الصيف؟  |
| ۵- كيف بصطاد السمک؟      | ۶- بم يقطع الخشب؟            |
| ۷- لم تفتح نوافذ الحجرة؟ | ۸- من این يستخرج الذهب؟      |
| ۹- عن يبعد العاقل؟       |                              |

حل:

- |                                   |                                       |
|-----------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- کتابی علی الطاولة              | ۲- یوضع السرج علی الحصان فی وسط الظهر |
| ۳- توقد المصابيح فی الليل         | ۴- اسافر فی عطلة الصيف الی لاهور      |
| ۵- بصطاد السمک بالشص              | ۶- يقطع الخشب بالمشار                 |
| ۷- تفتح نوافذ الحجرة لتحدد هوائها | ۸- يستخرج الذهب من بعض المعادن للذهب  |
| ۹- يبعد العاقل عن الجاهل          |                                       |

## النعته

## (النعته)

- |                  |                 |                |                   |
|------------------|-----------------|----------------|-------------------|
| الامثلة          | ترجمہ           | الامثلة        | ترجمہ             |
| ۱- هذا كتاب مفيد | یہ مفید کتاب ہے | هذا ميدان فسيح | یہ کشادہ میدان ہے |



۲- قرأت کتابا مفیدا میں نے مفید راہت میدانا میں نے کشادہ

کتاب پڑھی فسیحا میدان دیکھا

۳- نظرت فی کتاب میں نے مفید جریت فی میدان میں کشادہ میدان

مفید کتاب میں غور کیا فسیح میں دوڑا

البحث:

کل كلمة من الكلمات الثلاث: مفید، فسیح الجميلة نعت الاسم الذي قبلها ای تدل علی صفة فيه ولذلك تسمى نعتا ويسمى الاسم الذي قبلها منعوتا.

واذا تأملت كل نعت من هذه النعوت الثلاثة وجدته يتبع المنعوت في رفعه و نصبه وجره: فكلمة مفید فی الامثلة الثلاثة الاولى جاءت مرفوعة ثم منصوبة ثم مجرورة تبعا للاسم المذكور قبلها، وكذلك الكلمتان. فسیح والجميلة فی الامثلة الباقية وهذا عام فی كل كلمة نعت ما قبلها.

بحث:

مذکورہ جملوں میں تینوں کلمات مفید، فسیح، الجميلة اس اسم کی اچھی یا بری صفت بیان کرتے ہیں جو ان سے قبل مذکور ہیں ایسے اسموں کو "النعت" کہتے ہیں اور جو اسم ان سے پہلے آیا ہے اسے "منعوت" کہتے ہیں۔

اگر آپ ان کے اعراب پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ہر نعت اپنے اعراب میں منعوت کے تابع ہے اگر منعوت مرفوع ہے تو نعت بھی مرفوع ہے اگر منعوت منصوب یا مجرور ہے تو نعت بھی منصوب یا مجرور ہے جیسا کہ کلمہ (مفید) پہلی تین مثالوں میں مرفوع، پھر منصوب اور آخری میں مجرور اپنے ماقبل اسم کی حالت کے مطابق آیا ہے اسی طرح باقی دونوں کلمات (فسیح) اور (الجميلة) کو سمجھ لیجئے۔

اس سے یہ حقیقت واضح ہو جاتی ہے کہ نعت اعراب کے بارے میں منعوت کے تابع

ہے۔

القواعد:

(۲۳) النعت لفظ يدل علی صفة فی اسم قبله، و يسمى الاسم الموصوف منعوتا.

(۲۴) النعت يتبع المنعوت فی رفعه و نصبه و جره.

ترجمہ:

(۲۳) نعت وہ لفظ ہے جو اپنے سے پہلے اسم کی صفت بتائے اس سے پہلے اسم کو منعوت

کہتے ہیں۔

(۲۳) نعت اعراب یعنی رفع، نصب اور جر میں اپنے منسوب کے تابع ہوتی ہے۔

## التمرین (۱)

ضع نعتاً مناسباً فی مکان خالی واشکل آخرہ:

### حل مشق (۱)

ہر خالی جگہ پر مناسب نعت لکھئے اور اس کے آخری حرف پر اعراب لگائیے:

- |    |                               |     |                       |
|----|-------------------------------|-----|-----------------------|
| ۱- | الولد.....                    | ۲-  | جریت فی میدان.....    |
| ۳- | اکثر من القراءة فی الكتب..... | ۴-  | یضر الصديق.....       |
| ۵- | عدو.....                      | ۶-  | لا تشرب الماء.....    |
| ۷- | الحذاء.....                   | ۸-  | زرت ضاحية.....        |
| ۹- | للمجمل علق.....               | ۱۰- | تنافسوا فی العمل..... |

حل:

- |    |             |     |        |
|----|-------------|-----|--------|
| ۱- | النظیف      | ۲-  | فسیح   |
| ۳- | المفيدة     | ۴-  | الجاهل |
| ۵- | عاقل - سفیه | ۶-  | الکدر  |
| ۷- | الضيق       | ۸-  | حسنة   |
| ۹- | طویل        | ۱۰- | الصالح |

## التمرین (۲)

ضع منعتاً مناسباً فی المكان الخالی واشکل آخرہ:

### حل مشق (۲)

خالی جگہ پر مناسب منعت رکھئے اور اس پر اعراب بھی لگادیجئے:

- |    |                     |    |                    |
|----|---------------------|----|--------------------|
| ۱- | یحب الناس.....      | ۲- | فی البستان.....    |
| ۳- | .....               | ۴- | تحمّل الشجرة.....  |
| ۵- | للطاووس.....        | ۶- | وضعت الصورة فی.... |
| ۷- | ابصرت فی الحقل..... | ۸- | اکره السير فی....  |

- ۹- فی السماء . لامعة . ۱۰- اری فی الجو . . . . . کثیفا

حل:

- ۱- الحاکم ۲- ازهار  
۳- الاکل ۴- اثمارا  
۵- منظر ۶- اطار (فریم)  
۷- حیواناً ۸- الشوارع  
۹- نجوم ۱۰- ضبابا (دھند کھر)

### التمرین (۳) .

ضع الاسماء الاتية فی جمل ثم اعتها بنعوت مناسبة مع ضبط آخر العت والمنعوت:

### حل مشق (۳)

ان اسموں کو جملوں میں رکھئے پھر ہر ایک کے لئے ایک مناسب نعت بیان کیجئے اور نعت و منعوت دونوں کے آخر پر اعراب لگائیے۔

نهر	طريق	نخلة	مطر	برد	المسجد
الباء	الستان	السماء	البحر	السفينة	القطار

حل:

- ۱- یجری لیما بین قرینا نھر صغیر ۲- اما احب السیر فی طریق واسع  
۳- فی حدیقنا نخلة کبیرة ۴- السحاب العلیظ یمطر مطرا  
شدیدا  
۵- یکون فی فصل الشتاء برد ۶- المسجد الجامع واقع فی السوق  
قارس  
۷- الباء الضعیف یهدم فی الزلازل ۸- الازهار ترید البستان الحمیل  
جمالا  
۹- الفلاسفة کانو یعتقدون بان ۱۰- البحر المنعمد فی الشمال لا  
الشمس فی السماء الرابعة  
یوثر فیہ حر الشمس

- ۱۱- السفينة الحربية يوجد فيه المطار لطائرات العسكرية  
۱۲- القطار السريع لا يتعب الانسان في الاسفار البعيدة

## التمرين (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها على اسم منعت باحد الاوصاف الاتية مع ضبط آخر العت والمنعوت:

## حل مشق (۴)

درج ذیل ہر نعت کے لئے موزوں منعوت تلاش کر کے جملہ بنائیے پھر نعت و منعوت دونوں پر اعراب بھی لگائیے:

خشن	عذب	ناضجة	ذابلة	لامعة
مفترس	الرائق	الحلو	الطيف	المحلوج
حل:				

- ۱- العامل يلبس ثوبا خشنا ۲- ماء عذب من اعظم نعماء الله  
۳- الثمار ناضجة الذفي الاكل ۴- رايت في الحديقة ازهارا ذابلة  
۵- النجوم الالامعة تسر الباطرين ۶- القط يعد حيوانا مفترسا  
۷- الاطفال يشربون الماء الرائق ۸- الثمر الحلو يوكل بالشوق والرغبة  
۹- ان الاب يحب الولد الطيف ۱۰- اشترى التاجر القطن المحلوج

## التمرين (۵)

- ۱) كون خمس جمل فعلية يكون الفاعل في كل منها معوتا  
۲) كون خمس جمل فعلية يكون المفعول به كل منها معوتا  
۳) كون خمس جمل اسمية المبتدا في كل منها معوتا  
۴) كون خمس جمل اسمية يكون الخبر في كل منها معوتا  
۵) كون خمس جمل في كل واحدة منها اسم محرور معوت

## حل مشق (۵)

- (۱) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں فاعل منعوت واقع ہوا ہو۔
- (۲) پانچ فعلیہ جملے بنائیے جن میں مفعول بہ منعوت واقع ہوا ہو۔
- (۳) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں مبتداء منعوت واقع ہوا ہو۔
- (۴) پانچ اسمیہ جملے بنائیے جن میں خبر منعوت واقع ہو۔
- (۵) پانچ جملے بنائیے جن میں سے ہر ایک میں ایک اسم مجرور منعوت ہو۔

### حل (۱):

- ۱- جاء نى اليوم خادم عاقل
- ۲- قابلنى فى الطريق صديق حميم
- ۳- ذهب البارحة ولد ذكى
- ۴- يخطب يوم الجمعة رجل عالم
- ۵- تفتتح فى البساتين اوراد جميلة

### حل (۲):

- ۱- اشترى التاجر الثمارا
- ۲- رايت فى السماء نجوما طالعة
- ۳- ان الله تعالى يحب المومن
- ۴- غسلت البنت اثوابا وسخة
- ۵- اطعمت لوجه الله تعالى مسكينا

الغیور

جانما

فنى

### حل (۳):

- ۱- التلميذ المجتهد ينجح فى الامتحان
- ۲- الخادم العاقل لا يخرج من المنزل الا باجازة سيده
- ۳- الامراة الصالحة حير متاع فى الدنيا
- ۴- العدو الفطن خير من الصديق الغوى
- ۵- التلميذ الكسلان لا ينجح فى الاختبار

### حل (۴):

- ۱- اشرف طالب ذكى
- ۲- سليمان تلميذ مجتهد
- ۳- سلطان طبيب حاذق
- ۴- القرآن كتاب معجز

۵- ابو عبد الله خطيب عالم

حل (۵):

- ۱- انا طالب في شعبة الدراسات الاسلامية
- ۲- انا اجري كل صباح في ميدان فسيح
- ۳- لي حاجة الى كتب ادبية
- ۴- الاستاذ يحب ان ينظر الى الورد الجميلة
- ۵- اني اخذت عن الاساتذة الكبار
- ۷- لم يسافر محمد
- ۸- لم يلعب الولد
- ۹- لم ياكل القط
- ۱۰- لم ينكسر الزجاج
- ۱۱- لم يحرق الفلاح ارضه
- ۱۲- لم تكذب

## التمرين في الانشاء (۲)

كون سبع جمل فعلية بحيث يجرى لفظ الثور في كل منها موصوفا بصفة ثلاثية ثم استعين بهذه الجمل على كتابة موضوع صغير في وصف الثور

## حل انشاء پروازي مشق (۲)

سات فعلیہ جملے بنائیے جن میں لفظ الثور منوعت ہو اور اس کیلئے ایک مناسب صفت بیان کی جائے پھر ان جملوں کی مدد سے الثور کے متعلق ایک مضمون تیار کیجئے۔

حل:

- ۱- يحب الفلاح الثور القوى
- ۲- يسرني ان تشتري ثورا جميلا
- ۳- يضرب الولد الثور الضعيف
- ۴- يستعمل الثور القوى لحمل الاثقال في بعض الممالك
- ۵- لا يدور الثور الضعيف في الساقية
- ۶- يجر الثور القوى المحلات الثقيلة
- ۷- يمكث الثور المريض في البيت بغير شغل

الثور:

الثور في بلادنا يدور في الساقية التي ترفع الماء من الترع والابار لارواء

الزروع ويدور كذلك بالورج لدرس الغلة وكذلك يجر عجلات الحمل الثقيلة فهو نافع جدا ولا نركبه كما نركب الحيل والحمير لان سلسلة ظهره بارزة فلا نستريح في الجلوس اذا راكناه.

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ:

- (۱) ربح التاجر الامين  
ربح..... فعل ماضی  
التاجر..... فاعل مرفوع  
الامين..... نعت مرفوع
- (۲) يقرأ على كتابها مفيدا  
يقرأ..... فعل مضارع مرفوع  
على..... فاعل مرفوع  
كتابها..... مفعول به منصوب  
مفيدا..... نعت منصوب

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- (۱) نزل من السماء مطر غزير  
(۲) يلبس على حذاء واسعا  
(۳) يكثر النحل في البساتين المشمرة

حل:

- (۱) نزل فعل ماضی - من حرف جار - السماء مجرور - جار مجرور متعلق ہے نزل کے - مطر مرفوع فاعل نزل کا - پھر مطر موصوف - غزير صفت
- (۲) يلبس فعل مضارع - على مرفوع فاعل - حذاء منصوب مفعول پھر حذاء موصوف - واسعا صفت
- (۳) يكثر فعل مضارع - النحل مرفوع فاعل - فی حرف جار - البساتين مجرور متعلق يكثر کے - پھر البساتين موصوف المشمرة صفت

امين کھوکھر

بجھ اللہ حصہ اول ختم ہوا۔



علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

# النحو الواضح

(حصہ دوم)

مترجم  
محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور  
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

[www.maktabahdancayal.com](http://www.maktabahdancayal.com)



104	حصہ دوم: فعل کی صحیح الاخر و معتل الاخر میں تقسیم	-20
111	معرب اور مبنی	-21
114	مبنی کی اقسام	-22
118	اعراب کی قسمیں	-23
126	فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال	-24
132	امر کے مبنی ہونے کے احوال	-25
139	مضارع کے مبنی ہونے کے احوال	-26
143	نون جمع مؤنث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں	-27
149	محلی اعراب	-28
153	فعل مضارع معتل الاخر اور اس کا اعراب	-29
161	اسم معتل آخر	-30
161	منقصور اور اس کا اعراب	-31
165	منقوص اور اس کا اعراب	-32
170	مضارع کا نصب ان مضمرہ کی وجہ سے	-33
170	لام تعلیل کے بعد	-34
171	نصب مضارع لام الجود کے بعد	-35
173	نصب مضارع او کے بعد	-36
174	نصب مضارع حتی کے بعد	-37
175	نصب مضارع بعد قاء سببیہ	-38
176	نصب مضارع بعد واؤ معیت	-39
182	فعل مضارع کے جوازم	-40
182	وہ عوامل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں	-41
187	دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل	-42
194	افعال خمسہ اور ان کے اعراب	-43
202	مفرد - تثنیہ - جمع	-44
205	جمع کی تقسیم	-45
209	تثنیہ کا اعراب	-46

214	جمع مذکر سالم کے اعراب	-47
220	جمع مؤنث سالم کا اعراب	-48
227	مضاف و مضاف الیہ	-49
234	اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب	-50
240	افعال میں تانیث کی علامات	-51
245	اسماء میں تانیث کی علامات	-52
250	نکرہ اور معرفہ	-53
252	علم	-54
255	الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ	-55
258	ضمیر	-56
260	ضمیر منفصل	-57
266	ضمیر متصل	-58
275	ضمیر مستتر	-59
279	اسم موصول	-60
286	اسم اشارہ	-61
294	نائب قائل	-62
300	افعال استمرار ناسخہ اور مادام	-63
306	مفعول مطلق	-64
313	مفعول لہ	-65
319	ظرف زمان و ظرف مکان	-66

## تقسیم الفعل الی صحیح الآخر ومعتل الآخر (فعل کی صحیح الآخر ومعتل الآخر میں تقسیم)

الامثلة	ترجمہ
۱- القى الصياد شكبه	شکاری نے اپنا جال پھینکا
۲- دعا المريض الطبيب	بیمار نے ڈاکٹر کو بلایا
۳- يلقي المسيء جزاءه	بدکار اپنے کئے کی سزا پاتا ہے
۴- سرو الراجل	آدی تخی ہوا
۵- تصفو السماء	آسمان صاف ہوتا ہے یا ہوگا
۶- يدنو فصل الشتاء	سردی کا موسم قریب ہے یا ہوگا
۷- خشي محمد ربه	محمد اپنے رب سے ڈرا
۸- ابغى رضا والدين	میں والدین کی رضا چاہتا ہوں
۹- يبنى البناء مسجدا	معمار مسجد بنارہا ہے
۱۰- اظلم المكان	مکان تاریک ہوا
۱۱- اتقد المصباح	چراغ روشن ہوا
۱۲- يستحم العلمان	لڑکے غسل کرتے ہیں یا کریں گے

### البحث:

الكلمات. القى ودعا ويلقى فى الامثلة الثلاثة الاولى. كلها افعال، و آخر كل منها الف لانه يطق بها العا والمعول عليه ها السطق لا الكتابة ونسمى هذه الافعال افعالا معتلة الآخر

والكلمات. سرو وتصفو ويدنو فى الامثلة الثلاثة الثانية كلها افعال و آخر كل منها واو وتسمى اينسا افعالا معتلة الآخر

والكلمات. خشي وابغى وبسى فى الامثلة الثلاثة الثالثة كلها افعال و آخر كل منها ياء وتسمى كذلك افعالا معتلة الآخر

والكلمات. اظلم واتقد ويستحم فى الامثلة الثلاثة الاحيرة كلها افعال و آخر كل منها ليس الفاء ولا واو ولا ياء وتسمى افعالا صحيحة الآخر

## بحث:

مذکورہ بالا پہلے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات یعنی القی، دعا اور یلقى افعال ہیں اور ان کے آخری حروف الف ہیں کیونکہ الف پڑھے جاتے ہیں اور ایسا ان الفاظ کے تلفظ کی وجہ سے ہے نہ کہ کتابت کی وجہ سے اور ان افعال کو معتل الاخر کہا جاتا ہے یعنی ایسے افعال جن کا آخری حرف 'حرف علت' ہے دوسرے گروپ کی تین مثالوں میں پہلے تین کلمات سرو، تصفو اور یدنو بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف واؤ ہے یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

تیسرے گروپ کی مثالوں میں کلمات خشی، ابغی اور یبغی بھی افعال ہیں اور ان کا آخری حرف یاء ہے اور یہ بھی معتل الاخر افعال کہلاتے ہیں۔

چوتھے گروپ کی مثالوں میں کلمات اظلم، اتقد اور یستحم بھی افعال ہیں لیکن ان کا آخری حرف نہ الف ہے اور نہ واؤ اور نہ یاء اس لئے ان کو صحیح الاخر افعال کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۲۵) الفعل المعتل الآخر هو ما كان آخره الف او واو او یاء و تسمى هذه الاحرف الثلاثة باحرف العلة.

(۲۶) الفعل الصحيح الآخر هو ما لم يكن آخره حرفا من احرف العلة الثلاثة.

## ترجمہ:

(۲۵) معتل الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں الف یا واؤ یا یاء موجود ہو ان تینوں حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

(۲۶) صحیح الاخر وہ فعل ہے جس کے آخر میں حروف علت میں سے کوئی بھی حرف نہ آیا ہو۔

## التمرین (۱)

عين الافعال الصحيحة الاحر والمعتلة الاخر في العبارة الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے صحیح الاخر اور معتل الاخر افعال کا تعین کیجئے:

خرج فرید یتنزہ ویمتع نظره بمحاسن الطبيعة فصادف جد ولا یحری ماء وہ فیروی الزرع ویلطف الهواء ولقی اغماما تروح وتغدو آمنة ترعى الکلا و تشرب الماء وراى اشجارا تدنو اثمارها وتمیل باغصانها فوقف عندها ساعة حتی اذا مالت

الشمس الى الغروب قفل واجعا.

تعيين معتل الاخر

تعيين انعال صحيح الاخر

خرج 'يتزّه' يمتع 'صادف' يلطف 'تروح' يجرى 'يروى' لقي 'تغدو' ترعى 'راى'  
تشرّب 'تميل' وقف 'مالت' قفل. تدنو

## التمرين (٢)

(الف) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل معتل الاخر  
(ب) اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا به لفعل صحيح الاخر

## حل مشق (٢)

(الف) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو کسی معتل الاخر فعل کا فاعل بنادیں۔  
الماء الذئب الحصان الرجل الطفل الغنم

### حل (الف):

- ١- يجرى الماء فى النهر
  - ٢- راي الذئب الغنم
  - ٣- يعدو الحصان سريعا
  - ٤- لقي الرجل ولده
  - ٥- بكى الطفل لفقد امه
  - ٦- رعى الغنم فى الحمى
- (ب) مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو صحیح الاخر فعل کا مفعول بہ بنائیں:
- الطعام الكرة الابريق الباب الثوب الحذاء

### حل (ب):

- ١- اكل الولد الطعام
- ٢- احذ الطفل الكرة
- ٣- وضع الخادم الابريق للوضوء
- ٤- اغلقت البنت الباب
- ٥- قطع الخياط الثوب بالمقراض
- ٦- اشترى الرجل الحذاء من السوق

## التمرين (٣)

- (١) ايت بثلاث جمل يتدى كل منها بفعل ماضى معتل الاخر بالالف
- (٢) ايت بثلاث جمل يتدى كل منها بفعل ماضى معتل الاخر بالياء
- (٣) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الاخر بالالف
- (٤) ايت بثلاث جمل يتوسط كل منها فعل ماضى معتل الاخر بالياء

## حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الآخر بالالف سے شروع ہوں۔  
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی معتل الآخر بالیاء سے شروع ہوں۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخر بالالف آجائے۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے درمیان میں فعل ماضی معتل الآخر بالیاء آجائے۔

### جملے (۱):

- ۱- دعا التلمیذ الاستاذ  
 ۲- رمی زید سہما  
 ۳- القی موسی عصاه

### جملے (۲):

- ۱- بنی البناء مسجدا  
 ۲- خشی الطفل من الاسد  
 ۳- رضی الاستاذ من تلمیذہ

### جملے (۳):

- ۱- من سعی للخیر یتمہ اللہ  
 ۲- المهاجر من ہاجر عما نہی اللہ  
 ۳- من رمی غیرہ بالحجر رمی

### جملے (۴):

- ۱- ذلک الاستاذ رضی من تلامیذہ  
 ۲- تلک المرأة وفّت عہدہا  
 ۳- ذلک الرجل خشی من الحبس

## التمرین (۴)

- (۱) ایت بثلاث حمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالالف  
 (۲) ایت بثلاث حمل یتدی کل منها بفعل مضارع معتل الآخر بالواو  
 (۳) ایت بثلاث حمل .. .. . مالیاء  
 (۴) .. .. . یتوسط کل منها فعل مضارع معتل الآخر بالالف  
 (۵) .. .. . بالواو  
 (۶) .. .. . مالیاء

## حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالالف سے شروع ہوں۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالواو سے شروع ہوں۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل مضارع معتل الاخر بالياء سے شروع ہوں۔
- (۴) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالالف آجائے۔
- (۵) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالواو آجائے۔
- (۶) تین ایسے جملے بنائیں جن کے وسط میں فعل مضارع معتل الاخر بالياء آجائے۔

### جملے (۱):

- ۱- يخشى العلماء ربهم
- ۲- يرعى الله برضاء الوالدين
- ۳- يسعى الانسان لعزته

### جملے (۲):

- ۱- يدعو المؤمن لعبادة ربه
- ۲- يعفو المسلم عدوه
- ۳- يعضو المنافق في الارض فسادا

### جملے (۳):

- ۱- اتمشي معي الى المدرسة
- ۲- ترى مريم امامها
- ۳- يبقى الله ويفنى المال

### جملے (۴):

- ۱- انا لا ابقى في البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما يخشى الله من عباده العلماء

- ۳- ان الله لا يرضى من عباده الكفر

### جملے (۵):

- ۱- انا لا ابقى في البيت بل اذهب الى المدرسة
- ۲- انما يخشى الله من عباده العلماء

- ۳- ان الله لا يرضى من عباده الكفر

## جملے (۶):

- ۱- ہو پیکنی فی المصیبة ولكنی لا ابکی ۲- الوقت یمضی وانت تلعب  
۳- انا امشی واری امامی ولا اری خلفی

## التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل ماضی صحیح الآخر  
(۲) فی کل منها فعل امر صحیح الآخر  
(۳) مضارع مرفوع صحیح الآخر  
(۴) منصوب  
(۵) مجزوم

## حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں جو فعل ماضی صحیح الآخر سے شروع ہوں۔  
۱- ضرب زید حامدا ۲- شرب الخادم الشای  
۳- نظر محمود الی البیت  
(۲) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل امر صحیح الآخر آیا ہو:  
۱- انصر اخاک ۲- حرض المومنین علی القتال  
۳- انذر عشیرتک الاقربین  
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں فعل مضارع مرفوع صحیح الآخر آجائے:  
۱- شرب الشای ولا نشرب اللبن ۲- یشرب الطیر من القفص  
۳- یتعلم التلمیذ من الاستاذ  
(۴) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب صحیح الآخر آجائے:  
۱- لن تالوا البر حتی تفقو مما ۲- لن یدخل الجنة من یشرک بالله  
تحنون  
۳- لن ینال الله لحومها ولا دماء وھا  
ولکن یناله التقوی منکم  
(۵) تین ایسے جملے بنائیں جن میں مضارع مجزوم صحیح الآخر آجائے



- ۱- لاتجعل يدك مغلوله الى عقك  
۲- بلغ ما انزل اليك من ربك وان لم تفعل فما بلغت رسالتك  
۳- ولم يمسي بشر

## التمرین (۲)

ضع مضارع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة و بين اهو معتل الاخر بالالف ام بالواو ام بالياء؟

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل الفاظ کا مضارع جملہ مفیدہ میں استعمال کریں اور بیان کریں کہ یہ معتل الاخر بالالف ہے یا بالواو یا بالياء؟

دعا صفا رضى سعى هدى سقى عمى

حل:

دعا	ان الذين تدعون من دون الله لن يخلقوا ذبابا	بالواو
صفا	يصفو الا ثواب بالصابون	بالواو
رضى	ولسوف يعطيك فترضى	بالالف
سعى	المنافقون يسعون فى الارض فسادا	بالالف
هدى	يهدى الله من يشاء	بالياء
سقى	يسقى الفلاح حرثه	بالياء
عمى	يعمى الانسان فى الشباب	بالياء

## التمرین (۳)

ضع ماضى كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة و بين او معتل الاخر بالالف ام بالياء؟

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کا ماضی مفیدہ جملوں میں استعمال کریں نیز معتل الاخر بالالف یا بالياء کی وضاحت کریں:

يقضى بقى يسهو ينادى يرتقى يفسى

حل:

- ۱- وقضى ربك ان لا تعبدوا الا الله بالالف
- ۲- نادى نوح ربه بالالف
- ۳- خير الصدقة ما بقى دهر بالالف
- ۴- سها التلميذ واصلىح الاستاذ بالالف
- ۵- ارتقى القرد سقف البيت بالالف
- ۶- فنى عاد واثمود بطغيانهم بالالف

## المبنى والمعرب (معرب اور مبنى)

- | الامثلة                      | تر                           |
|------------------------------|------------------------------|
| ۱- اين منزلک؟                | آپ کا گھر کہاں ہے؟           |
| ۲- اين تذهب؟                 | آپ کہاں جا رہے ہیں؟          |
| ۳- الى اين تسير؟             | آپ کہاں جا رہے ہیں؟          |
| ۴- ذبح الجرار شاة            | ذبح کی قصاب نے بکری          |
| ۵- الجزار ذبح شاة            | قصاب نے بکری ذبح کی          |
| ۶- هل ذبح الحرار شاة؟        | کیا قصاب نے بکری ذبح کی؟     |
| ۷- من اى مكان حنت؟           | آپ کس جگہ سے آئے ہیں؟        |
| ۸- حنت من مرلى               | میں اپنی رہائش گاہ سے آیا۔   |
| ۹- اخذت من اسی نقودا         | میں نے اپنے باپ سے نقدی لی   |
| ۱۰- القطن عماد الشروة فى مصر | مصر میں روئی دولت کا ستون ہے |
| ۱۱- جنى الفلاح القطن         | کسان نے روئی چنی             |
| ۱۲- تصع الملابس من القطن     | روئی سے لباس بنائے جاتے ہیں  |
| ۱۳- ذبلت الة يدة             | پھول مرجھایا                 |
| ۱۴- شممت الوردة              | میں نے پھول سونگھا           |
| ۱۵- نظرت الى الوردة          | میں نے پھول کی طرف دیکھا     |

باغ پھل دار ہو رہا ہے  
 باغ ہرگز پھل دار نہ ہوگا  
 باغ پھل دار نہ ہو

۱۶- یثمر البستان  
 ۱۷- لن یثمر البستان  
 ۱۸- البستان لم یثمر  
 البحث:

اذا تأملت الكلمات: این وذبح ومن فی امثلة القسم الاول وهذا آخر كل كلمة منها ثابتا على حال واحدة لا يتغير مهما تغير مكان الكلمة من الجملة فاخر كل من الكلمتين این وذبح ملازم للفتح فی الامثلة السابقة وفي غيرها وآخر من ملازم للسكون فی الامثلة السابقة وفي غيرها كذلك ومن الكلمات التي تثبت اواخرها على حال واحدة جميع الحروف وكذلك الافعال الماضية وافعال الامر من غير استثناء واذا تأملت الكلمات: القطن والوردة ويثمر فی امثلة القسم الثاني وجدت آخر كل كلمة منها يتغير من حال الى حال يتغير مكانها من الجملة كلمتا القطن والوردة قد تغير آخر كل منهما فی الامثلة السابقة من الرفع الى النصب ثم الى الجر وكلمة يثمر تغير آخرها فی الامثلة المتقدمة ايضا من الرفع الى النصب ثم الى الجزم.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں اگر آپ این، ذبح اور من ایسے کلمات پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کلمات کا آخر حالت اعرابی میں یکساں رہتا ہے اور نہیں بدلتا۔ این اور ذبح کے آخری حرف پر ہمیشہ فتح اور من کے آخری حرف پر ہمیشہ سکون رہے گا ایسے الفاظ کو مبنی کہتے ہیں۔ این اور ذبح اور من بر سکون کہلائے گا۔

ایسے کلمات جن کا آخر ہمیشہ ایک طرح رہتا ہے نیز تمام افعال ماضی اور تمام افعال امر مبنی کہلاتے ہیں اور جب آپ دوسری مثالوں میں آنے والے کلمات القطن، الوردة اور یثمر پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان کا آخر مختلف اعرابی حالتوں میں مختلف ہے اور بدلتا رہا ہے ایسے کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

## التمرین (۱)

لماذا كانت كلمة الدراجة في الجمل الاتية معربة وكلمة من مينة؟

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں الدراجة کیوں معرب اور کلمہ من کیوں جنی ہے؟

- ۱- الدراجة مسرعة
- ۲- ركب على الدراجة
- ۳- فرح الولد بالدراجة
- ۴- جاء من نادية
- ۵- احب من يعلمنى
- ۶- الجائزة لمن يسبق

حل:

الدراجة اس لئے معرب ہے کہ اس کے آخر پر پہلے رفع پھر نصب اور پھر جر ہے اور من اس لئے جنی ہے کہ اس کا آخر ایک ہی حال پر رہا ہے اور نہیں بدلا۔

## التمرین (۲)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية معربة؟

## حل مشق (۲)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل الفاظ معرب ہیں؟  
السماء المصباح القلم يكتب يزرع يفهم

حل:

- ۱- السماء فوقنا خلق الله السماء السجوم فى السماء
- ۲- المصباح فى الزجاجة اخذ الولد المصباح - الفتيلة فى المصباح
- ۳- القلم على الطاولة - كسرت القلم - كتبت بالقلم
- ۴- يكتب الاستاذ على اللوح - لن يكتب زيد فى المدرسة
- ۵- يزرع الفلاح فى حرثه - لن يزرع الفلاح - لم يزرع تلميذ فى المكتب
- ۶- يفهم التلميذ درسه - لن يفهم البليد درسه - لم يفهم السفیه كلاما غليظا

## التمرین (۳)

کیف تستدل بطريقة عملية على ان الكلمات الاتية مبينة؟

## حل مشق (۳)

آپ عملی طریقہ سے کیسے معلوم کریں گے کہ درج ذیل کلمات مبنی ہیں؟

کیف عن لعل کتب انتصر افتح

حل:

- ۱- کیف حالک- رایت کیف تشرب الشای- سالتہ کیف؟
- ۲- یرانی قاعدا عن یمینک رویت الحدیث ب (عن) بلغوا عنی ولوایة؟
- ۳- لعل الملک صالح- لا تضیع الوقت بلیت ولعل- رایت لعل من اللہ یقین؟
- ۴- کتب سعید رسالۃ- رایت انه او قد کتب علی الکراسۃ- ابتدا الولد بکتب؟
- ۵- انتصر المسلمون علی اعدائهم- کتب الولد: انتصر للمسلمون سمیتہ بانتصر
- ۶- افتح الباب یا رشید- استعمل زید- انتصر افتح امر الاستاذ بافتح الباب؟

## انواع البناء

### (مبنی کی اقسام)

الامثلة	ترجمہ
۱- کم جوادا فی الميدان؟	میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟
۲- بکم اشتریت ساعتک؟	آپ نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟
۳- کم تعدو لا تفی؟	آپ کتنے وعدے کرتے ہیں اور وفا نہیں کرتے
۴- اعتدل الجو؟	فضا معتدل ہوئی؟
۵- هل اعتدال الجو؟	کیا فضا معتدل ہوئی؟
۶- الجو قد اعتدل	فضا معتدل ہو چکی ہے
۷- قف حیث انت	آپ جہاں ہیں وہیں ٹھہریے
۸- سرالی حیث شئت	چلیں جہاں چاہیں
۹- تقیم حیث یطیب الهواء	آپ وہاں کھڑے ہوتے ہیں جہاں ہوا پیاری ہوتی ہے

- ۱۰ - كان امس شديد الحر  
 ۱۱ - زرت الاهرام امس  
 ۱۲ - ذهبت امس الى القلعة  
 کل سخت گرمی تھی  
 کل میں نے اہرام دیکھے  
 کل میں قلعہ کی طرف گیا  
 البحث:

علمنا مما تقدم ان المبنى هو ما يلزم آخره حالة واحدة في جميع التراكيب ونريد هنا ان نعرف الاحوال الى تلازم او اخر المبنيات فقول:

الكلمات. كم واعتدل وحيث وامس في الامثلة السابقة كلها مبنية لان او اخرها تلازم احوالا لا تتغير مهما تغيرت التراكيب.

فاخر كم يلزم السكون ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على السكون و آخر اعتدل يلزم الفتح ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الفتح و آخر حيث يلزم الضم ومن اجل ذلك يقال انها مبنية على الضم.

و آخر امس يلزم الكسر ومن ذلك يقال انها مبنية على الكسر.

واذا بحثنا في او اخر الكلمات المبنية لم نجد حالا اخرى غير هذه الحالات الاربع.

وليست هناك قواعد خاصة تعرف بها احوال او اخر الكلمات المبنية وانما المدار في ذلك على القل من كتب اللغة الموثوق بها.

### بحث:

پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ مبنی وہ ہوتا ہے جس کے آخری حرف کی حالت کبھی نہ بدلے چنانچہ جب آپ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے کلمات 'کم' 'اعتدل' 'حيث' اور 'امس' پر غور کریں گے تو آپ کہہ انھیں گے کہ یہ کلمات بھی مبنی ہیں۔ کم کو مبنی برسکون 'اعتدل کو مبنی برفتح' 'حيث کو مبنی برضم' اور 'امس کو مبنی برکسر' کہا جائے گا۔

### القواعد:

(۲۹) الاحوال التي تلازم او اخر الكلمات المبنية اربع وهي السكون والفتح والضم والكسر وتسمى انواع البناء.

(۳۰) الكلمات التي يلزم او اخرها السكون او الفتح او الضم او الكسر يقال انها مبنية على السكون او الفتح او الضم او الكسر.

### ترجمہ:

(۲۹) مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے اور وہ ہیں سکون، فتح، ضمہ اور کسر۔ انہی کو بناء کی

قسمیں کہتے ہیں۔

(۳۰) وہ کلمات جن کے آخر میں سکون، فتح، ضمہ یا کسرہ ہو ان کو بالترتیب مبنی علی السکون، مبنی علی الفتح، مبنی علی الضم اور مبنی علی الکسر کہتے ہیں۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الكلمات المبنية على السكون، والمبنية على الفتح، والمبنية على الضم، والمبنية على الكسر

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں مبنی بر سکون، مبنی بر ضمہ، مبنی بر فتح اور مبنی بر کسرہ کا تعین کیجئے۔

- ۱- لا يستطيع الانسان ان يعيش - ۲- استراح المريض ونام نوما هادئا منفردا
- ۳- اذا زار انسان مريضا وجب ان - ۴- نحن نحب الوطن ونعمل على جعل الزيارة قصيرة

حل:

لا، اذا، ان، على	مبنی بر سکون
استراح، نام، زار، وجب	مبنی بر فتح
نحن	مبنی بر ضمہ
امس	مبنی بر کسرہ

## التمرین (۲)

ضع كل اسم من الاسماء المبنية الاتية في جمل ثلاث بحث يكون فاعلا في الاولى و مفعولا به في الثانية، ومسبوقا بحرف جر في الثالثة:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ پہلے جملہ میں فاعل دوسرے میں مفعول بہ واقع ہوں اور تیسرے میں اس پر حرف جر داخل ہو۔

من      الذی      هذا      هو، لاء

حل:

- ۱- من خدم خدم - لا تحاول تاديب من لا يتادب - لمن هذا الكتاب
- ۲- انطقى الذى انطق كل شئى - قرأت الذى كتبت - اوفو بالذى قلت
- ۳- هذا كتاب يطق عليا بالحق - رايت هذا الرجل فى السوق - ما تقول فى هذا الرجل
- ۴- هوء لاء رجال اوفو بعهدهم - رايت هوء لاء يسبحون فى الهر مررت بهوء لاء

### التمرین (۳)

- (۱) ایت بجملتیں فی کل منہما فعل مبنی علی السکون
- (۲) ایت بجملتین فی کل منہما فعل مبنی علی الفتح
- (۳) ..... حرف ..... السکون
- (۴) ..... الفتح
- (۵) ..... الکسر

### حل مشق (۳)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنی علی السکون ہو؟
- ۱- القی الصیاد شبکتہ ۲- سعی التلمیذ للامتحان
- (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی فعل مبنی علی الفتح ہو۔
- ۱- اکل زید خبزاً ۲- نصر سلیم حامداً
- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی السکون ہو۔
- ۱- ولکم فی القصاص حیوة ۲- الماء فی الکوز
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی الفتح ہو۔
- ۱- کیف انت ۲- کیف تکفرون باللہ
- (۵) دو جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی حرف مبنی علی الکسر ہو۔
- ۱- الحمد للہ رب العالمین ۲- ذہبت بزید



## انواع الاعراب (اعراب کی قسمیں)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- الطائر يحوم	پرنده منڈلاتا ہے	یوقد علی المصباح	مٹی چراغ جلاتا ہے
۲- الماء عذب	پانی میٹھا ہے	تزحف الجنود	فوجیں پیش قدمی کرتی ہیں
۳- الحصان جامع	گھوڑا سرکش ہے	تورق الاشجار	درختوں پر پتے لگتے ہیں
۴- رایت الطائر يحوم	میں نے پرندے کو منڈلاتے دیکھا	لم يوقد علی المصباح	علی ہرگز چراغ روشن نہیں کرے گا
۵- شربت الماء عذبا	میں نے میٹھا پانی پیا	لم يوقد علی المصباح	فوجیں ہرگز پیش قدمی نہیں کریں گی
۶- دلت الفارس الحصان	سوار نے گھوڑے کو سدھایا	لم يوقد علی المصباح	درخت ہرگز پتے دار نہیں ہوں گے
۷- نظرت الی الطائر يحوم	میں نے منڈلاتے ہوئے پرندے کی طرف دیکھا	لم يوقد علی المصباح	علی نے چراغ نہیں جلایا
۸- يعيش السمک فی الماء	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے	لم يزحف جندی	سپاہی نے پیش قدمی نہیں کی
۹- نزل الفارس عن الحصان	سوار گھوڑے سے اترا	لم تورق شجرة	درخت پتے دار نہیں ہوا

### البحث:

الطائر والماء والحصان فی امثلة القسم الاول کلها اسماء وهی فی الامثلة الثلاثة الاولى منه مرفوعة لانها مبتدآت والذی يدل علی رفعها وحود الضمة فی

آخر کل منها وفي الامثلة الثلاثة منصوبة لان كلا منها مفعول به والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثالثة محرورة لان كل منها مسبوق بحرف جر والذي يدل على جرهما وجود الكسرة في آخر كل منها وبذا يرى هذه الاسماء قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى الجزم واذا فلا بد ان تكون معربة.

والكلمات: يوقد وتزحف وتورق في امثلة القسم الثاني افعال مضارعة وهي في الامثلة الثلاثة الاولى من هذا القسم مرفوعة لحلوها من الواصب والجوازم والذي يدل على رفعها وجود الضمة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الثانية منه منصوبة لدخول لن عليها والذي يدل على نصبها وجود الفتحة في آخر كل منها وفي الامثلة الثلاثة الاحيرة محزومة لدخول اداة الجزم عليها والذي يدل على جزمها وجود السكون في او اخرها وبذا يرى ان هذه الافعال قد تغيرت او اخرها من الرفع الى النصب ثم الى المحزوم واذا لا بد ان تكون معربة

**بحث:**

مذكوره بالا مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ الطائر، الماء اور الحصان پر غور کریں یہ سب اسماء ہیں اور مرفوع ہیں کیونکہ یہ مبتدا واقع ہوئے ہیں اور ان کے مرفوع ہونے کی دلیل ان کے آخر میں ضمہ (پیش) کی علامت ہے۔ یہی الفاظ اگلی مثالوں میں منصوب اور پھر آخر میں مجرور واقع ہوئے ہیں منصوب یہ مفعول بہ ہونے کی وجہ سے اور مجرور پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے ہوئے ہیں۔

اسی طرح سامنے والی مثالوں میں استعمال ہونے والے الفاظ یوقد، تزحف اور تورق پہلے مرفوع، پھر منصوب اور آخر میں مجزوم استعمال ہوئے ہیں غور کریں یہ منصوب اور مجزوم اپنے سے پہلے الفاظ آنے کی وجہ سے ہوئے چونکہ ان کی حالتوں میں تغیر ہوا ہے اس لئے ان کلمات کو معرب کہتے ہیں۔

### القواعد:

(۳۱) الاحوال التي تعثرى اواخر الكلمات المعربة اربع وهي الرفع والنصب والجر والجزم وتسمى انواع الاعراب.

(۳۲) علامات الاعراب الاصلية اربع وهي الضمة والفتحة والكسرة والسكون وينوب عنها علامات اخرى تذكر في مواضعها.

(۳۳) الرفع والنصب يشتركان في الاسماء والافعال والجر يختص بالاسماء كما

يختص الجزم بالافعال.

ترجمہ:

- (۳۱) معرب کلمات کے آخر پر چار مختلف حالتیں آتی ہیں رفع، نصب، جر اور جزم۔ ان کو انواع (اقسام) اعراب کہتے ہیں۔
- (۳۲) اعراب کی اصل علامتیں چار ہیں ضمہ، فتح، کسرہ اور سکون۔ کبھی کبھی دوسری علامتیں بھی آ جاتی ہیں جن کا ذکر مناسب جگہ پر ہوگا۔
- (۳۳) رفع اور نصب کی دو علامتیں اسم و فعل میں مشترک ہیں اور جر اسم کے ساتھ خاص ہے جیسا کہ جزم فعل کے ساتھ خاص ہے۔

## التمرین (۱)

عين الكلمات المعربة في العبارتين الاتيتين واشكل آخر كل منها:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں معرب کلمات کا تعین کیجئے اور ان کے آخر پر اعراب لگائیے:

- ۱- علی الانسان ان يراعى في الملابس فصول السنة فيحسن به ان يلبس القطن في الصيف والصوف في الشتاء
- ۲- ان المزاح يجلب البغضاء ويقطع الاخاء فابتعد عنه الا اذا كان يسيرا فانه يريح العقل ويكسبه نشاطا

حل:

- ۱- الانسان، يراعى، الملابس، فصول السنة، يحسن، يلبس، القطن، الصيف، الصوف، الشتاء
- ۲- المزاح، يجلب البغضاء، قطع الاخاء، يريح العقل، يكسبه نشاطا

## التمرین (۲)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه فاعل
- (۲) کون ثلاث جمل فی کل منها اسم معرب مرفوع علی انه متدا
- (۳) ..... اسم لکان
- (۴) ..... حر لان

## حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع فاعل ہو کر آئے۔  
 (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع مبتداء ہو کر آئے۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب مرفوع کان کا اسم بن کر آئے۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب ان کی خبر بن کر آئے۔

حل:

- ۱- احل الله البيع وحرم الربوا  
 جاءت السيارة ووقفت على الطريق  
 جاء الضيوف وجلسوا حول المائدة  
 المعلمون جالسون  
 الرسل صادقون  
 الماء عذب  
 ۲- كان زيد تلميذا ذكيا  
 كان البيت نظيفا  
 كان الله سميعا بصيرا  
 ۳- ان الله عليم  
 ان زيدا تلميذا نجيب  
 ان الريح شديدة

## التفريغ (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم معرب منصوب علی انه مفعول به  
 (۲) ..... خبر لاصبح  
 (۳) ..... اسم لان  
 (۴) ..... مجرور بحرف جر.

## حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مفعول بہ ہو کر آئے۔

- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب اُصح کی خبر ہو کر آئے۔  
 (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب ان کا اسم ہو کر آئے۔  
 (۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم معرب منصوب مجرور بہ حرف جر ہو کر آئے۔

### حل (۱):

- ۱- خلق الله الارض  
 ۲- بعث الله محمدا رسولا الى كافة الناس

۳- نصر زيدا خالدا

### حل (۲):

- ۱- اصبح خالد فقيرا  
 ۲- اصبح فواد ام موسى فارغا  
 ۳- اصبح محمود مسرورا

### حل (۳):

- ۱- ان الله غفور رحيم  
 ۲- ان الشيطان رجيم  
 ۳- ان الصابرين فائزون

### حل (۴):

- ۱- الحمد لله رب العالمين  
 ۲- السمك في البحر  
 ۳- الولد في البيت

## التمرین (۴)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا و  
 مرة منصوبا و مرة مجرورا:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ پہلی دفعہ جیسے میں  
 مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور واقع ہوں۔

القطار الجمل الكتاب التفاح باب مفتاح

حل (١):

- ١- القطار بطى السير او (من السيارة)  
٢- تجعل الحكومة القطار  
الخصوصى فى عدة اوقات تنظم  
الحكومة قطارا خصوصيا فى  
بعض المناسبات

٣- لا تجلس فى القطار

حل (٢):

- ١- الجمل حيوان كبير  
٢- ذهبنا الحمل فى السوق  
٣- يقال للجمل سفينة البر

حل (٣):

- ١- القرآن كتاب الله لا ريب فيه  
٢- قرأت الكتاب من اوله الى آخره

حل (٤):

- ١- التفاحة فاكهة حلوة  
٢- اكلت تفاحا حلوا  
٣- عالجت بالتفاح

حل (٥):

- ١- باب البيت مفتوح  
٢- طرقت باب البيت  
٣- لا تجلس على الباب

حل (٦):

- ١- مفتاح قفل الباب فى يدي  
٢- رايت مفتاحا فى القفل  
٣- فتحت القفل بالمفتاح

### التمرين (٥)

ضع كل فعل من الافعال الاتية فى جمل ثلاث بحيث يكون مرة مرفوعا  
ومرة منصوبا ومرة مجزوما.

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو تین تین جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک جگہ مرفوع دوسری جگہ منصوب اور تیسری جگہ مجزوم ہو کر آئیں:

یکتب یفتح ینظف یشغل یمتخرج یتعلم

### حل (۱):

- ۱- یکتب التلمیذ علی الکرامۃ
- ۲- لن یکتب الولد علی الكتاب
- ۳- لم یکتب حامد علی الجدار

### حل (۲):

- ۱- یفتح زید باب البیت
- ۲- امر رسول اللہ ﷺ علیا بان یفتح باب خیر
- ۳- لم یفتح الخادم النافذۃ

### حل (۳):

- ۱- ینظف الخادم البیت
- ۲- قل للخادم ان ینظف حجرتی
- ۳- لم ینظف التلمیذ مکانی

### حل (۴):

- ۱- یشغل الناس فی سعاده الدنیا
- ۲- لن یشغل العاقل فی الدنیا حتی ینسی آخرتہ
- ۳- لا تشغل فی العبث

### حل (۵):

- ۱- یمتخرج الصیاد طیرا من القفص
- ۲- خلف المجرم کی یمتخرج من الحبس؟
- ۳- لا یمتخرج من حد الشریعة

### حل (۶):

- ۱- یتعلم الولد فی المدرسۃ
- ۲- وجب علی کل مسلم ان یتعلم القرآن

## التمرین (۶)

بین فی العبارة الآتية الكلمات المعربة التي لا يدخلها الجزم' والتي لا يدخلها الجر

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ایسے معرب کلمات الگ کریں جن پر جزم نہیں آتا اور ایسے کلمات الگ کریں جن پر جر نہیں آتا:

يجب على الانسان ان يبذل كل جهد في  
اعلاء شان وطه وان يعمل على ما يجلب  
السعادة لساكنيه ولن يتم له ذلك الا بان  
يقدم المفعة العامة على المفعة الخاصة

حل:

وہ کلمات جن پر جزم نہیں آتا:

الانسان' كل' جهد' اعلاء' شان' وطه' السعادة' ساكنيه' ذلك' المفعة  
العامة' المفعة الخاصة  
وہ کلمات جن پر جر نہیں آتا:  
يجب' يبذل' يعمل' يجلب' يتم' يقدم

## التمرین فی انشاء (۷)

ادکر خمس جمل تشمل كل واحدة منها على فائدة من فوائد نهر النيل ثم  
بین مافی الحملتين الاولين من الكلمات المعربة وعلامات اعرابها

## حل انشاء پر دازی مشق (۷)

پانچ جملے لکھیں ہر ایک میں دریائے نیل کا کوئی نہ کوئی فائدہ بیان کریں پھر یہ بتائیں  
کہ آپ کے بنائے ہوئے پہلے دو جملوں میں کون کون سے معرب کلمات آئے ہیں اور ان کی  
اعرابی علامات کیا ہیں؟



حل:

- ۱- النهر الطویل فی مصر هو نهر النيل  
۲- اغرق الله فيه فرعون موسى وقومه  
۳- الان تولد الکهرباء من ماء الیل  
۴- یروی بماء ه بقعة کبيرة من فی اسوان  
۵- ماء بحر النيل صاف جدا

معرب کلمات جو پہلے دو جملوں میں استعمال ہوئے ہیں:

- ۱- النهر الویل  
۳- نهر النيل  
۵- فرعون  
۷- قوم  
۲- مصر  
۴- الله  
۶- موسى

حالت اعرابی:

- ۱- مرفوع بالضم  
۳- مرفوع بالضم  
۵- منصوب بالفتح  
۷- منصوب بالعطف بالفتح  
۲- مجرور بالفتح  
۴- مرفوع بالضم  
۶- مجرور بالاضافة وعلامة الکسر

احوال بناء الفعل الماضی

(فعل ماضی کے مبنی ہونے کے احوال)

- الامثلة  
۱- اشتد البرد  
۲- ثار الغبار  
۳- نزل المطر  
۴- الاولاد لعبوا  
۵- الرجال سافروا  
۶- العمال تعبوا  
ترجمہ  
۱- سردی بڑھ گئی  
۲- غبار اڑا  
۳- بارش پڑی  
۴- لڑکے کھیلے  
۵- آدمیوں نے سفر کیا  
۶- مزدور تھک گئے

- ۷- فتحت الباب میں نے دروازہ کھولا  
 ۸- تلقفت الكرة میں نے گیند کو اچک لیا  
 ۹- اخذت جائزة میں نے انعام حاصل کیا  
 ۱۰- صدقت في قولك آپ نے سچ کہا  
 ۱۱- عدلت في حكمك آپ نے عادلانہ حکم دیا  
 ۱۲- احسنت الى الناس آپ نے لوگوں سے بھلائی کی  
 ۱۳- البنات تعلمن الحياكة بچیوں نے بننا سیکھا  
 ۱۴- الامهات اطعن اولادهن ماؤں نے اپنی اولاد کو کھانا کھلایا  
 ۱۵- الفتيات رتبن المائدة جواں لڑکیوں نے دسترخوان ترتیب دیا  
 ۱۶- خرجنا الى الحقول ہم کھیتوں کی طرف نکلے  
 ۱۷- استنشقنا الهواء النقي ہم نے صاف ہوا سونگھی  
 ۱۸- قطفنا الازهار ہم نے پھول توڑے

### البحث:

إذا نظر في الامثلة المتقدمة رأينا ان كل مثال فيها يشتمل على فعل ماضى وقد عرفنا في درس سابق ان الافعال الماضية كلها مبنية فالافعال التي في هذه الامثلة اذا تكون مبنية ونريد ان نعرف في هذا الدرس احوال بنائها.

لأجل ذلك نتأمل الامثلة الثلاثة اولى فنرى الافعال الماضية فيها وهي اشتد وثار ونزل لم يتصل باحرها شني ونرى ان آخرها مفتوح ولو تتبعنا الفعل الماضي الذي لم يتصل بآخره شني في اى تركيب رأينا آخره مفتوحا. وبذلك نستطيع ان نقول ان الماضي يبنى على الفتح في هذه الحال.

وإذا تأملنا الامثلة الثلاثة الثانية رأينا ان الافعال لعب و سافر وتعب قد اتصل آخر كل منها بواو تدل على ان الفعل به جماعه الذكور ورأينا ذالك الاحر مضموما ولو اننا تتبعنا كل فعل ماضى اتصلت به واو الجماعة لوجدنا آخره مضموما ومن ذالك نعلم ان الماضي يبنى على الضم اذا جاء على هذه الصورة

وحين نظر الى الافعال الماضية في بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بياء متحركة ومرة بنون تدل على جماعة الاناث وتسمى نون النسوة واخرى بكلمة نا الدالة على الفاعل ونرى آخر كل فعل منها ساكنا ولو اننا تتبعنا جميع الافعال الماضية التي اتصلت باخرها بياء المتحركة او نون النسوة او نا الدالة على الفاعل لوجدنا او اخرها ساكنا ومن ذالك نعلم ان الماضي يبنى على السكون في

## بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال ماضی استعمال کئے گئے ہیں اور پچھلے سبق میں ہم جان چکے ہیں کہ افعال ماضی مبنی ہوتے ہیں لہذا مذکورہ تمام افعال بھی منہی ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال پر معلومات حاصل کریں گے۔

غور کیجئے پہلی تین مثالوں میں افعال ماضی اشتداد اور نزل استعمال کئے گئے ہیں ان کے ساتھ کوئی شے متصل نہیں ہے اور ان سب کا آخر مفتوح ہے اس سے پتہ چلتا ہے کہ ہر وہ فعل ماضی جس کے ساتھ کوئی اور شے متصل نہ ہو وہ مبنی علی الفتح کا ہوتا ہے۔

اگلی تین مثالوں میں آنے والے افعال ماضی کے ساتھ واؤ کا اضافہ ہوا ہے جو جمع کی علامت ہے اس کی وجہ سے فعل ماضی کا آخر مضموم ہو گیا ہے ماضی کے ایسے افعال مبنی برضمہ ہوتے ہیں۔

باقی مثالوں میں استعمال ہونے والے افعال ماضی پر غور کریں تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان پر کہیں تاء متحرکہ آئی ہے کہیں نون علامت جمع مونث اور کہیں ”نا“ کا اضافہ ہوا ہے ان وجوہات کی بناء پر ہر جگہ فعل ماضی کا آخر ساکن ہے چنانچہ معلوم ہوا کہ مذکورہ تین حالات کی وجہ سے ماضی کا آخر سکون پر مبنی ہوگا۔

## القاعدة:

(۳۴) الفعل الماضي يبنى على الفتح الا اذا اتصلت به واو الجماعة فيبنى على الضم او اتصلت به التاء المتحركة او نون النسوة او ”نا“ الدالة على الفاعل فيبنى على السكون.

## ترجمہ:

(۳۴) فعل ماضی فتح پر مبنی ہوتا ہے مگر جب اس کے ساتھ واؤ جمع (مذکر) آجائے تو پھر ضمہ پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس کے آخر میں تاء متحرکہ یا نون جمع مونث یا ”نا“ علامت فاعل آجائے تو سکون پر مبنی ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين في العبارة الآتية الافعال الماضية المبنية على الفتح والمبنية على الضم والمبنية على السكون وبين السبب في ذلك:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے افعال ماضی مبنی برفتحہ مبنی برضمہ اور مبنی برسکون کا تعین کیجئے اور اس کا سبب بھی بیان کیجئے:

خرجت من المنزل عصر فصادفني في الطريق ثلاثة  
 غلمان عرفتهم وعرفوني فاقترحت عليهم ان نزور  
 حديقة الحيوان فقبلوا الفكرة وفرحوا بها ثم سرنا  
 جميعا اليها فدخلناها وشاهدنا مافيها من انواع  
 الطير وصنوف الحيوان وبعد ساعتين قصيناها  
 هالك عاد كل ما الى اهله مملوء بالنشاط  
 والسرور

حل:

فعل ماضی مبنی برفتحہ (۱) صادفنی (۲) عاد (سبب) ان پر کوئی زائد حرف نہیں آیا  
 فعل ماضی مبنی برسکون خرجت عرفتهم اقترحت اتصال تاء متحرکہ کی وجہ سے  
 فعل ماضی مبنی برسکون سرنا دخلنا قضينا اتصال "تا" علامت فاعل کی وجہ سے

## التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مفيدة بحيث يكون مرة مبيا على  
 الفتح ومرة مبيا على الضم ومرة مبيا على السكون

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ہر ایک پہلی مرتبہ مبنی بر  
 فتحہ، دوسری مرتبہ منہی برضمہ اور تیسری مرتبہ مبنی برسکون ہو

سبح غرق استفهم اجتمع انخدع

حل:

۱- سبح حامد فی الحوض - ان الرجال سبحوا فی الہر - سبحنا فی البحر

۲- غرق الولد فی الہر - کان الرجال غرقوا فی البحر - غرقا انفسنا فی

الاثام

- ۳- التلمیذ استفهم الاستاذ - الطلبة استفهموا اخبار الوطن - استفهمنا  
فلسفة اقبال
- ۴- اجتمع الاطفال فی ساحة المدرسة - التلامیذ اجتمعوا امام الاستاذ -  
اجتمعنا فی المسجد للصلاة
- ۵- انخدع الرجل فی السوق - السفهاء انخدعوا فی التجارة - انخدعنا  
بالشیطان فی الدین

## التمرین (۳)

- (۱) کون ثلاث جمل فی کل منها فعل ماضی مبنی علی الفتح
- (۲) ..... الضم
- (۳) ..... السکون

## حل مشق (۱)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر فتح ہو کر آئے۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر ضم ہو کر آئے۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی مبنی بر سکون ہو کر آئے۔

### حل (۱):

- ۱- کتب زید علی الجدار
- ۲- جلس سعید علی الكرسي
- ۳- قام حامد خلف الاستاذ

### حل (۲):

- ۱- الاطفال لعبوا فی الساحة
- ۲- الاصدقاء اتلاقوا بعد مدة
- ۳- الاخوان اجتمعوا و شربوا  
الشای

### حل (۳):

- ۱- ذبحنا البقرة فی السوق
- ۲- شربت الماء البارد فی الفندق
- ۳- صنعت الشای فی البيت

## التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث حمل فی کل منها فعل ماضی متصل بواو الجماعة  
(۲) ..... بالتاء المتحركة  
(۳) ..... بنون النسوة  
(۴) ..... بنا الدالة علی الفاعل

## حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل پہ واو جمع آیا ہو۔  
(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل پہ تاء متحرکہ آیا ہو۔  
(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل پہ نون جمع آیا ہو۔  
(۴) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل پہ "نا" علامت فاعل آیا ہو۔

### حل (۱):

- ۱- الاولاد لعبوا فی الساحة  
۲- الطلاب جلسوا علی المقاعد فی الفصل  
۳- الحارسون اغلقوا ابواب المكان

### حل (۲):

- ۱- کتبت رسالة الی ابیک  
۲- جلست امام الاستاذ  
۳- قرأت القرآن

### حل (۳):

- ۱- البنات رکن علی السیارة  
۲- الفتيات تعلمن الحیاكة  
۳- یا نساء النبی لستن کاحد من النساء

### حل (۴):

- ۱- خرجنا الی السوق واشترینا الحوائج  
۲- شربنا الشای فی المدرسة

## احوال بناء الامر

## (امر کے مبنی ہونے کے احوال)

ترجمہ

الامثلة

- ۱۔ نظف اسنانک بعد الاكل
  - ۲۔ تمهل في سيرك
  - ۳۔ استمع نصح الطبيب
  - ۴۔ استيقظن مبكرات
  - ۵۔ اجدن طبخ الطعام
  - ۶۔ هذب اولادكن
  - ۷۔ تجنب المزاح الكثير
  - ۸۔ عاشرن اخوانك بالمعروف
  - ۹۔ اخرجن الى الحقول
  - ۱۰۔ احفظن عهدا الصديق
  - ۱۱۔ احسنن الى الناس
  - ۱۲۔ اوقدن مصباحك
  - ۱۳۔ الق الشبكة يا صياد
  - ۱۴۔ ادع الطيب
  - ۱۵۔ نحر الصديق فيما تقول
  - ۱۶۔ افتحانو افذالحجرة
  - ۱۷۔ اكرما ضيو فكما
  - ۱۸۔ اهزر اشجرة النبق
  - ۱۹۔ اجمعوا ثمر البستان
  - ۲۰۔ استحموا في النهر
  - ۲۱۔ اخرجوا الى الحقول
  - ۲۲۔ رتبى اثاث الحجرة
- کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کیجئے
  - اپنی چال میں آہستگی اختیار کیجئے
  - طبيب کی نصیحت غور سے سنئے
  - تم (عورتیں) صبح سویرے بیدار ہوں
  - کھانا اچھی طرح پکائیں
  - اپنی اولاد کو مہذب بناؤ
  - مزاح کی کثرت سے ضرور اجتناب کیجئے
  - اپنے بھائیوں سے ضرور معروف طریقہ سے
  - زندگی گزارئے
  - کھیتوں کی طرف ضرور نکلو
  - دوست کے عہد کی ضرور نمہداشت کیجئے
  - لوگوں سے ضرور بھلائی کیجئے
  - اپنا چراغ ضرور جلائے
  - اے شکاری جال پھینکو
  - طبيب کو بلاؤ
  - جو آپ کہتے ہیں اس میں سے سچ کو دیکھو
  - تم دونوں کمرے کی کھڑکیاں کھولو
  - تم دونوں اپنے مہمانوں کی تکریم کرو
  - بیر کے درخت کو تم دونوں ہلاؤ
  - باغ کا پھل اکٹھا کیجئے
  - نہر میں غسل کیجئے
  - کھیتوں کی طرف نکلو
  - تو (مونٹ) کمرے کا سامان ترتیب دے

٢٣ - اغلقى باب الدار

تو (مونث) گھر کا دروازہ بند کر

٢٤ - احفظى درىك

تو (مونث) اپنا سبق یاد کر

## البحث:

عرفنا فيما سبق ان افعال الامر كلها مبنية ولكنا نريد ان نعرف فى هذا الدرس احوال بنائها.

لاجل ذلك نتامل الامثلة الستة الاولى فترى افعال الامر فى الثلاثة الاولى منها صحيحة الاخر ولم يتصل بها شئ ونراها فى الثلاثة الثانية متصلة بنون السنة واذا تأملنا اواخر هذه الافعال الستة وجدنا ها ساكة وكذلك آخر كل فعل يجرى على احدى الصورتين المتقدمين ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على السكون فى هاتين الحالتين.

واذا تأملنا الامثلة الستة الثانية وجدنا افعال الامر فيها قد اتصل آخر كل منها بنون تدل على تقوية الفعل و توكيده وتسمى هذه النون نون التوكيد وهى اما ثقيلة واما خفيفة على نحو ما ترى فى الامثلة واذا تدبرنا اواخر افعال الامر فى هذه الامثلة الستة وجدنا ها مفتوحة وكذلك الحال فى جميع اواخر افعال الامر المتصلة بهذه النون ومن ذلك نعلم ان فعل الامر يبنى على الفتح فى هذه الحال.

واذا تأملنا افعال الامر فى الامثلة الثلاثة التالية وهى الق وادع وتحرو وجدنا آخر كل منها حرف علة محذوفا بدليل ظهور ذلك الحرف فى الماضى والمضارع اذ يقول فى ماضيها القى ودعا وتحرى وفى مضارعها يلقي ويدعو ويتحرى فهى اذا افعال امر معتلة الاواخر واذا تتبعنا جميع افعال الامر التى من هذا النوع وجدناها ايضا محذوفة الاواخر.

ونلاحظ فى سبب هذا الحذف لم نجد سوى البناء سببا ومن ذلك نحكم ان هذه الامثلة السابقة يبنى على حذف حرف العلة.

واذا نظرنا الى افعال الامر فى بقية الامثلة نرى انها اتصلت مرة بالفاء تدل على اثنين و مرة بواو تدل على جماعة الذكور و اخرى بياء تدل على واحدة محطبة و بالرجوع الى مضارع كل فعل من هذه الافعال نرى به نونا اذ نقول "يفتحان" و "يجمعون" و "ترتبين" ولكن هذه النون لا توجد فى افعال الامر المتصلة بالالف او الواو او الياء ولذلك يقال ان فعل الامر فى هذه الاحوال الثلاث مبنى على حذف النون.



## بحث:

پہلے ہم یہ جان چکے ہیں کہ تمام افعال امر مبنی ہوتے ہیں اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے احوال کے متعلق معلومات حاصل کریں گے۔

اس مقصد کے پیش نظر جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان میں سے پہلی تین مثالیں صحیح الاخر ہیں اور ان کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) بھی نہیں ملا اگلی تین مثالوں کے ساتھ ہم نون جمع مونث کا ملا ہوا دیکھتے ہیں اور پھر جب ان تمام مثالوں کے آخر پر ہم غور کرتے ہیں تو ان سب کے آخر کو ہم ساکن پاتے ہیں اسی طرح ہر وہ فعل جو مذکورہ دو صورتوں میں آئے اس کا آخر ساکن ہوگا اس بحث سے ہمیں پتہ چل گیا کہ مذکورہ حالتوں میں فعل امر مبنی بر سکون ہوتا ہے۔

بعد کی چھ مثالوں کے ساتھ نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ ملا ہوا ہے ان کے اتصال کی وجہ سے فعل امر کا آخر مفتوح ہو گیا ہے اس طرح کا صیغہ جہاں بھی ہوگا ہمیشہ مبنی بر فتح ہوگا۔ اگلی تین مثالوں میں فعل امر کا صیغہ معتل الاخر ہے جس کا آخری حرف محذوف ہے جو فعل امر کے مبنی ہونے کی نشانی ہے ان تینوں افعال کے ماضی اور مضارع کی شکلیں حسب ذیل ہیں:

ماضی ----- القی 'دعا' تحری

مضارع ----- یلقی 'یدعو' يتجری

اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ ایسے صیغوں میں جب فعل امر آتا ہے تو اس کے مبنی ہونے کی علامت حذف علت ہے۔

اگلی تین مثالوں میں فعل امر کے ساتھ الف علامت ثنیۃ ان سے اگلی تین مثالوں میں یاء واحد مونث کی علامت موجود ہے مضارع میں ان صیغوں میں نون تھا جو امر کی وجہ سے ساقط ہو گیا اس لئے ایسے صیغوں کے فعل امر کو مبنی علی حذف النون کہا جاتا ہے۔

## القاعدة:

(۳۵) یبنی فعل الامر علی السکون اذا کان صحیح الآخر ولم يتصل به شی و کذلک اذا اتصلت به نون السوۃ و یبنی علی الفتح اذا اتصلت به نون التوکید۔ ویبنی علی حذف حرف العلة اذا کان معتل الآخر۔

ویبنی علی حذف النون اذا اتصلت به الف اثین او واو : ماعۃ او یاء مخاطبۃ۔

ترجمہ:

(۳۵) فعل امر اگر صحیح الاخر ہو اور اس کے ساتھ کوئی شے (زائد حرف) متصل نہ ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور اسی طرح جب اس کے ساتھ نون جمع مؤنث ملا ہوا ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے اور جب فعل امر کے آخر میں نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ آیا ہو تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ اور اگر امر معتل الاخر ہو تو حرف علت حذف ہو جائے گا اور یہی حذف ہونا اسی کے مبنی ہونے کی علامت ہے۔

اور اگر فعل امر کے ساتھ الف تشبیہ یا واو جمع یا یاء واحد مؤنث متصل ہو تو اس صورت میں نون کا حذف ہونا ہی امر کے مبنی ہونے کی علامت سمجھی جائے گی۔

## التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية افعال الامر المبنية على السكون والمبنية على الفتح والمبنية على حذف الاخر واذكر السبب في كل حال

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں امر مبنی بر سکون مبنی برفتحہ اور مبنی علی حذف الاخر کا تعین کیجئے اور سبب کی وضاحت بھی کیجئے۔

اذا زارك صديق فالقه بالبشر و بالغ في اكرامه  
واصغ الي حديثه واجعله يشعر كانه في منزله  
وبين اهله واذا اراد الانصراف فشيئعه الي  
الباب واشكرنه علي زيارته وارج ان يعود الي  
زيارتك في القصر القريه

حل:

مبنی بر سکون	بالغ (صحیح الاخر ہونے کی وجہ سے)
مبنی برفتحہ	اجعله 'شیئعه' اشكرنه (نون تاکید ثقیلہ کے اتصال کی وجہ سے)
مبنی بر حذف آخر	القي 'اصغ' ارج (فعل معتل - آخری حرف علت محذوف)

## التمرین (۲)

هات امر كل فعل من الافعال الماضية الاتية بحيث يكون مرة مبنيا على

السكون، ومرة على الفتح، ومرة على حذف النون

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال ماضیہ سے امر کے صیغے اس طرح بنائیں کہ پہلی دفعہ معنی بر سکون ہو دوسری دفعہ معنی بر فتح اور تیسری مرتبہ معنی بر حذف نون ہو۔

کتب فہم اجتہد استفہم

حل:

معنی بر سکون	معنی بر فتح	معنی بر حذف نون
اكتب	اكتبن	اكتبوا
افهم	افهمن	افهموا
اجتهد	اجتهدی	اجتهدی
استفہم	استفہمن	استفہموا

## التمرین (۳)

ہات افعال الامر من الافعال المضارعة الاتية مع المحافظة على ما اتصل بها ان كانت متصلة بشئین وبین علی ای شی بینی کل فعل امر تاتی به:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال مضارع میں سے فعل امر بنائیں اور اس بات کا خیال رکھیں کہ مضارع کے ساتھ جو حرف متصل ہو وہ اس کے ساتھ رہے وضاحت کریں کہ فعل امر کس چیز پر معنی ہے۔

یہدی یجلسان یشربون تاملین یلعبن یکتب

حل:

اہد	معنی بر حذف حرف علت	احلسا	معنی بر حذف نون
اشربوا	معنی بر حذف نون	نامی	معنی بر حذف نون
العین	معنی بر سکون	اكتب	معنی بر سکون

## التمرین (۴)

حول الحملة الاتية الى خطاب الاثنين ثم جماعة الذكور ثم الى خطاب المفردة المونثه وبين نوع بناء فعلها في كل حال

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملہ کے فعل امر کو ثنیہ مخاطب میں بدل دیں پھر جمع مذکر مخاطب پھر مفرد مونث مخاطب میں بدل دیں اور ہر حال میں اس کے جہنی ہونے کی علامتیں واضح کریں:

حل:

اسمع نصيح الطبيب واعمل به	جہنی بر سکون
اسمعا نصيح الطبيب واعملوا به	جہنی بر حذف نون
اسمعوا نصيح الطبيب واعملوا به	جہنی بر حذف نون
اسمعي نصيح الطبيب واعملي به	جہنی بر حذف نون

## التمرین (۵)

- (۱) ایت بثلاث جمل یتدی کل منها بفعل امر مبنی علی السکون
- (۲) ..... الفتح
- (۳) ..... حذف الالف
- (۴) ..... الواو
- (۵) ..... الياء
- (۶) ..... النون

## حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر سکون سے شروع ہو۔
- (۲) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی علی الفتح سے شروع ہو۔
- (۳) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی حذف الالف سے شروع ہو۔
- (۴) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر حذف الواو سے شروع ہو۔
- (۵) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر حذف الياء سے شروع ہو۔

(۶) تین ایسے جملے بنائیے کہ ہر ایک میں فعل امر مبنی بر حذف نون سے شروع ہو۔

حل (۱):

- ۱- اسمع قولی یا واهب الحیاة
- ۲- اکتب علی الجدار
- ۳- اغسل یدیک قبل الطعام

حل (۲):

- ۱- احفظن درسک حتی تنجح فی الامتحان
- ۲- انظرن قبل العمل
- ۳- عاملن الناس بالرفق

حل (۳):

- ۱- ارض بالقلیل
- ۲- اخش الله فی الظاهر والباطن
- ۳- اخف سرک

حل (۴):

- ۱- ادع الله فی الرخاء والشدة
- ۲- اتل القرآن کل يوم
- ۳- اعف عن ظلمک

حل (۵):

- ۱- یبت بالماء
- ۲- ارم حجرا فی الحوض
- ۳- اطوا الاوراق

حل (۶):

- ۱- اعبدا الله علی کل حال
- ۲- سافری علی الطیارة
- ۳- اجلسا علی مقاعد کما

## التمرین (۶)

- (۱) هات ثلاث جمل تامر فیہا خادمة ثلاثة اعمال تحتص بحجرة الطعام
- (۲) ..... احویک ..... تکسب الجسم صحة
- (۳) ..... اصداقاء ک ..... تکسبهم رضا آبائهم

## حل مشق (۶)

(۱) تین ایسے جملے بنائیے جن میں خادمہ کو مطمح کے تین کاموں کو پورا کرنے کا حکم دیا گیا ہو

حل:

- ۱- احصری الطعام  
۲- اقطعی العیش الا فرنجی بالسکین  
۳- نظفی حجرة الطعام  
(۲) تین جملے بنائیں جن میں اپنے دو بھائیوں کو صحت جسمانی درست کرنے کا حکم دیا گیا ہو

حل:

- ۱- نظفا اسنانکما  
۲- ایقظا مبکرا  
۳- صرافى الصبح  
(۳) تین ایسے جملے بنائیں جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی خوشنودی کے حصول کا حکم دیا گیا ہو:

- ۱- ارضوا ابویکم بالخدمة  
۲- امثلوا امرهم  
۳- احفضوا لهما جناح الذل من الرحمة

## احوال بناء المضارع

### (مضارع کے مبنی ہونے کے احوال)

- | الامثلة                    | ترجمہ                                |
|----------------------------|--------------------------------------|
| ۱- لا تسمعن الصبیحة        | میں ضرور نصیحت سنوں گا               |
| ۲- لیذهبن الغلمان          | نوجوان ضرور جائیں گے                 |
| ۳- الا تستریحن یا سعید     | اے سعید کیا تم آرام نہ کرو گے؟       |
| ۴- الا ترحمن هذا المسکین   | کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گے؟    |
| ۵- الطالبات یستمعن الصبیحة | طالبات نصیحت غور سے سنیں گی          |
| ۶- النساء یذهبن            | عورتیں ضرور جائیں گی                 |
| ۷- الا تسترحن یا فتيات     | اے جوان عورتو کیا تم آرام نہ کرو گی؟ |

۸- لا ترحمن هذا المسكين کیا تم اس مسکین پر رحم نہ کرو گی؟  
البحث:

بالتامل فی الافعال المضارعة فی الامثلة الاربعة الاولى نجد كلا منها متصلا بنون التوكيد غير ان هذه النون مشددة او ثقيلة فی الفعلين الاولين وخفيفة فی الفعلين الاخيرين واذا تأملنا هذه الافعال واحدا واحدا وجدناها جميعا مفتوحة الاواخر ولو اننا ادخلناها فی تراکیب اخرى لبقيت اواخرها مفتوحة ايضا ولم تتغير بتغير التراکیب، وعلى هذا تكون مبنية على الفتح ومن ذلك نعلم المضارع يبنى على الفتح ان اتصل بنون توكيد ثقيلة او خفيفة.

واذا تأملنا هذه الافعال نفسها فی الامثلة الاربعة الثانية وجدنا كلا منها متصلا بنون النسوة ووجدنا آخر كل منها ساكنا: ولو اننا ادخلناها وهى متصلة بهذه النون فی التراکیب اخرى لبقيت اواخرها ساكنة لا تتغير بتغير التراکیب وبذلك تكون مبنية على السكون ومن هذا نعلم ان الفعل المضارع يبنى على السكون منى كان متصلا بنون النسوة وليس للفعل المضارع حال يبنى فيها غير هاتين الحالتين وفيما عدا ذلك يكون معربا.

بحث:

مذكوره مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں میں نون توكيد ثقيله اور خفيفه آيا ہے جس کی وجہ سے فعل مضارع کا آخر مفتوح ہو گیا ہے۔

اگلی چار مثالوں میں نون جمع مؤنث آيا ہے جس کے اتصال سے مضارع کا آخر ساکن ہو گیا ہے اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ نون توكيد کے اتصال سے مضارع مبنی علی الفتح اور نون جمع مؤنث کے اتصال سے مضارع مبنی علی السكون ہوتا ہے۔

القاعدة:

(۳۶) يبنى الفعل المضارع على الفتح ان اتصلت به نون التوكيد و يبنى على السكون ان اتصلت به نون النسوة و يعرب فيما عدا ذلك.

ترجمہ:

(۳۶) فعل مضارع کے ساتھ نون توكيد متصل ہو جائے تو وہ مبنی برفتح ہو گا اور اگر اس کے ساتھ نون جمع مؤنث کا اتصال ہو جائے تو مبنی بسكون ہو گا۔ ان دونوں صورتوں کے علاوہ مضارع معرب رہتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين في العبارات الآتية الأفعال المضارعة المعربة ثم المبنية على الفتح وعلى السكون واذكر السبب في كل

### حل مشق (۱)

- ۱- كنت اودان ازوراليوم دار الكتب ودار الآثار ولكن لم اجند وقتا كافيا  
فزرت دار الكتب وساذهب الى دار الآثار غدا
- ۲- لا تكثرن معاتبه الصديق ولا يزهدنك فيه ذنب صغير يحيط به حميد  
فعاله
- ۳- البنات ينافس العلمان في كثير من الاعمال وقد يفقههم

حل:

- ۱- اود 'ازور' اجد 'اذهب' معرب - مبنی ہونے کی کوئی علامت نہیں
- ۲- تكثرن 'يزهدنك' مبنی برفتحہ - بوجہ اتصال نون تاکید
- ۳- ينافس 'يفقههم' مبنی برسكون - بوجہ اتصال نون جمع مونث

## التمرین (۲)

ضع الأفعال المضارعة الآتية في جمل مفيدة بحيث تكون مرة معربة ومرة مبنية على الفتح ومرة مبنية على السكون

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارعہ نو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ معرب، دوسری دفعہ مبنی برفتحہ اور تیسری بار مبنی برسكون آجائیں۔

يطبخ يهدب ينظف يداعب يتلطف يسال

حل:

معرب	مبنی برفتحہ	مبنی برسكون
تطبخ الخادمة الخبز	يطبخن الرجال الارز	يطبخن البنات الطعام
يهدب الاستاذ تلاميذه	يهدبن الرجل ولده	تهذب المعلمات الطالبات



ينظف الخادم مكانه	ليظمن جميل حجرتہ	الفتيات يظفن بيوتهن
يداعب المرء زوجته	ليداعبن الاطفال	الطالبات يداعبن صديقاتهن
يتلطف الرجل اولاده	الا تتلظعن ولدك	النساء تتلظفن اصفالهن
يسئل الاستاذ تلميذه	يسئل الفقير الامير	الطالبات يسئلن عميدهن

### التمرين (٣)

- (١) كون ثلاث جمل في كل جملة منها فعل مضارع معرب .
- (٢) ..... مبنی علی الفتح
- (٣) ..... مبنی علی السكون

### حل مشق (٣)

- (١) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معرب آجائے۔
- (٢) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی برفتح آجائے۔
- (٣) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مبنی برسکون آجائے۔

#### حل (١):

- ١- يلعب الاولاد في الميدان
- ٢- نلعب هابكرة القدم
- ٣- يفوز الذين يصبرون على الشدائد

#### حل (٢):

- ١- لتدخلن المسجد الحرام ان شاء الله
- ٢- لا ذهبن الى ال حف غدا
- ٣- لا ذبحن الشاة للضيوف

#### حل (٣):

- ١- النساء يسترحن بالمزاح
- ٢- المعلمات يجتهدون في درسهن
- ٣- الطالبات يجتنبن المزاح الكثير

# نون جمع مونث اور نون تاکید کے اتصال سے افعال کی بناء کی چند عمومی مشقیں

## التمرین (۱)

عین فی عبارات الاتية الافعال المتصلة بـون النسوة واشكل او اخرها.

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون علامت جمع مونث متصل ہو کر آیا ہو اور ان کے آخر پر اعراب لکادیں

- ۱- تقرا البات وبلعن ۲- النساء يعملن الواجب للوطن
- ۳- تجنبن الضحك الكثير يا فتيات ۴- كثير من النساء يشتغلن بالطب
- ۵- لبست البات ثيابهن وخرجن ۶- افهمن الدرس يا تلميذات
- ۷- نشي على الفتيات اللاتي حفظن

دروسن

حل:

- |          |           |
|----------|-----------|
| ۱- يلعن  | ۲- يعملن  |
| ۳- تجنبن | ۴- يشتغلن |
| ۵- خرجن  | ۶- افهمن  |
| ۷- حفظن  |           |

## التمرین (۲)

عین فی عبارات الاتية الافعال الموكدة بالنون واضبط النون وواحر الافعال بالشكل:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں آنے والے ان افعال کو الگ کریں جن کے ساتھ نون تاکید

آیا ہو اور فعل کے آخر پر اعراب لگائیں:

- ۱- اذا عاتبت صديقاً فلا تبالغن في عتابه
- ۲- اتقین عیظ الحلیم
- ۳- اترك اللعب واقبلن على عملك
- ۴- لاتصنعن معروفاً في غير اهلہ
- ۵- ليختارن كل انسان صديقه
- ۶- اذا هما صديقك فاغفرن هفوته
- ۷- لا تعدن وعداً وتخلغه
- ۸- لا يعتمدن احد على غير نفسه

حل:

- ۱- تبالغن
- ۲- اتقین
- ۳- اقبلن
- ۴- تصنعن
- ۵- ليختارن
- ۶- فاغفرن
- ۷- تعدن
- ۸- يعتمدن

### التمرین (۳)

صل الافعال الاتية بنون السورة ثم اشكل او اخرها:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ نون جمع مونث لگائیں نیز ان کے آخر پر اعراب بھی

لگائیں۔

- ۱- يستمع الصبيحة
- ۲- يطبخ الطعام
- ۳- يدير شئون المنزل
- ۴- يعلم الاطفال
- ۵- يفتح الشبابيك
- ۶- يغلق الابواب
- ۷- يفرش البسط
- ۸- يشعل المصابيح

حل:

- ۱- يستمعن النصيحة
- ۲- يطبخن الطعام
- ۳- يدبرن شئون المنزل
- ۴- يعلمن الاطفال
- ۵- يفتحن الشبابيك
- ۶- يغلقن الابواب
- ۷- يفرشن البسط
- ۸- يشعلن المصابيح

## التمرین (۴)

اکد الافعال الاتية بالنون الخفيفة مرة والثقيلة اخرى واصبط كلا من المونين  
واواخر الافعال بالشكل:

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال پر ایک مرتبہ نون خفیفہ ایک مرتبہ ثقیلہ داخل کریں نون اور فعل  
پر اعراب بھی لگادیں:

- |                     |                      |
|---------------------|----------------------|
| ۱- لیجلسن علی       | ۲- عامل الناس بالرفق |
| ۳- لا تختلط بالمرضى | ۴- لا تكثر من الضحك  |
| ۵- اوقد المصباح     | ۶- لا تصحب الاشرار   |

حل:

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| نون خفیفہ کے ساتھ  | نون ثقیلہ کے ساتھ  |
| لیجلسن علی         | لیجلسن علی         |
| عاملن الناس بالرفق | عاملن الناس بالرفق |
| لا تختلطن بالمرضى  | لا تختلطن بالمرضى  |
| لا تكثرن من الضحك  | لا تكثرن من الضحك  |
| اوقدن المصباح      | اوقدن المصباح      |
| لا تصحبن الاشرار   | لا تصحبن الاشرار   |

## التمرین (۵)

(۱) ایت بنخمس جمل فی کل مہا فعل ماضی متصل بنون النسوة ' واضبط  
النون و آخر الفعل

(۲) ایت بنخمس جمل فی کل مہا مضارع متصل بنون النسوة ' واضبط النون  
و آخر الفعل

(۳) ایت بنخمس جمل فی کل مہا فعل امر متصل بنون النسوة ' واضبط النون  
و آخر الفعل

## حل مشق (۵)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل ماضی متصل بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل امر بنون جمع مونث ہو کر آئے اور فعل کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

### حل (۱):

- |                               |                                   |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- البنات ركن على القطار      | ۲- لعبن الطالبات في ساحة البيت    |
| ۳- التلميذات حفظن درسهن       | ۴- كثير من النساء اشتغلن بالتعليم |
| ۵- الفتيات ما اختلطن بالعلمان |                                   |

### حل (۲):

- |                                |                            |
|--------------------------------|----------------------------|
| ۱- الامهات يعلمن الاطفال       | ۲- لا تعتمدن على الخادما   |
| ۳- كثير من النساء يكفرن العشير | ۴- الانسات يمشين في المعرض |
| ۵- الخادما ينظفن البيت         |                            |

### حل (۳):

- |                                |                            |
|--------------------------------|----------------------------|
| ۱- اترك اللعب في اوقات العمل   | ۲- ارسلن الخادمة الى السوق |
| ۳- اذهبن الى المدرسة يا طالبات | ۴- اعتمدن على صديقاتكن     |
| ۵- ارحمن المساكين              |                            |

## التمرین (۶)

- (۱) ایت بنخمس جمل فی کل منها فعل مضارع موكد بالنون الخفيفة واشكل النون و آخر الفعل
- (۲) ایت بنخمس جمل فی کل منها فعل مضارع موكد بالنون الثقيلة واشكل النون و آخر الفعل.
- (۳) ایت بنخمس حمل فی کل منها فعل امر موكد بالنون الخفيفة واشكل النون

وآخر الفعل

(۴) . البيت بخمس جمل في كل منها فعل امر موكد بالنون الثقيلة واشكل النون و آخر الفعل

## حل مشق (۶)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید خفیفہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔
- (۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر مع نون تاکید ثقیلہ آیا ہو نون اور فعل پر اعراب بھی لگائیں۔

### حل (۱):

- ۱- لتجلسن فی البيت
- ۲- لیاكلن الطلاب فی المعظم لا فی حجراتهم
- ۳- لیحفظن التلامیذ الدرس
- ۴- لیدبرن الخادم شئون البيت
- ۵- لیشعلن الحارس المصباح

### حل (۲):

- ۱- لتلبسن زینب احسن الشیاب
- ۲- ليعذبن الله الکفار فی نار جهنم
- ۳- لنذبحن الشاة للضيوف
- ۴- لنخلصن فی اعمالنا
- ۵- لنربحن فی التجارة

### حل (۳):

- ۱- ارحمن المساكين
- ۲- یا حارس افتحن الابواب
- ۳- اقطفن الزهرة
- ۴- یا ولد اشربن النشای
- ۵- انظرون مظلوما

## حل (۴):

- ۱- اجتهدن للوطن  
۲- انظرن الى عملك  
۳- عاملن الناس بالمعروف  
۴- اقبلن على عملك  
۵- اعتمدن على الخدمات

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نمونہ (نمونہ):

(۱) لا تعذبن الحيوان

لا..... ناهية حرف مبنى على السكون

تعذبن فعل مضارع مبنى على السكون لا اتصاله بنون التوكيد في محل  
جزم بلا الناهية

الحيوان..... مفعول به منصوب بالفتحة

(۲) ارحمن الضعفاء

ارحمن . ارحم فعل امر مبنى على السكون و نون السوة فاعل مبنى على  
الفتح في محل رفع

الضعفاء..... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کرو:

(۱) أنجزن الوعد

انجزن فعل امر مبنى یرفتحہ بوجہ اتصال نون تاکید ثقیلہ

الوعد..... مفعول به منصوب یرفتحہ

(۲) لا تعتمدن على الخدم

لا..... حرف ناهیه مبنى على السكون

تعتمدن ... فعل مضارع مبنى على السكون بوجہ اتصال نون جمع مؤنث

على..... حرف جر مبنى على السكون

الخدم . . مجرور بہ حرف جر علامت جر کسرہ ہے

## الاعراب المحلی

### (محلی اعراب)

ترجمہ

الامثلة

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- انت رجل مہذب           | آپ مہذب آدمی ہیں           |
| ۲- ساعدت ہوء لاء المساکین | میں نے ان مساکین کی مدد کی |
| ۳- عطفت علی هذا المریض    | میں نے اس مریض پر شفقت کی  |
| ۴- لا تشربن الماء الکدر   | تم گدلا پانی ہرگز نہ پیو۔  |

البحث:

کلمة انت فی المثال الاول مبتدا ولم تظهر علیها الضمة لانها مبنیة ولو ان اسما معربا حل محلها لکان مرفوعا بالضمة ولذلك یقال فی اعرابها انها مبنیة علی الفتح فی محل رفع.

وکلمة هنولاء فی المثال الثانی مفعول به ولم تظهر علیها الفتحة لانها مبنیة ولو ان اسما معربا حل محلها لکان منصوبا بالفتحة ولذلك یقال فی اعرابها انها مبنیة علی الکسر فی محل نصب.

ولهذا السبب یقال فی اعراب کلمة هذا فی المثال الثالث انها مبنیة علی السکون فی محل جر لانها مسبوقہ بحرف جر وفی اعراب الفعل تشربن فی المثال الاخیر انه مبنی علی الفتح فی محل جزم لبنائه ودخول لا التاہیة علیہ.

بحث:

مذکورہ بالا پہلی مثال میں انت مبتدا ہے لیکن اس پر ضمہ اس لئے نہیں کہ یہ مبنی ہے ورنہ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب اس جگہ پر ہوتا تو اس پر ضرور ضمہ ہوتا اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں یہاں انت مبنی علی الفتح ہے اور محلل مرفوع ہے۔

دوسری مثال میں ہوء لاء مفعول بہ ہے لیکن اس پر فتح نہیں اس کی وجہ یہی ہے کہ یہ مبنی ہے اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب ہوتا تو ضرور اس پر فتح ہوتا لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں ہوء لاء مبنی علی الکسر ہے لیکن محلل منصوب ہے۔

اسی طرح تیسری مثال میں هذا محلل مجرور ہے لیکن مبنی ہونے کی وجہ سے اس پر جر ظاہر نہیں لہذا ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہاں هذا مبنی علی السکون ہے اور محلل مجرور ہے۔



چوتھی مثال میں تشرین بنی بر فتح ہے اور لانا صیہ کی وجہ سے محل جزم میں ہے۔

القاعدة:

(۳۷) اذا وقعت كلمة مبنية في موضع من مواضع الرفع او النصب او الجر او الجزم لا يتغير آخرها و يقال انها في محل رفع او نصب او جر او جزم على حسب موضعها في الجملة.

ترجمہ:

(۳۷) جب کسی جملہ میں رفع، نصب، جر یا جزم کی کوئی مبنی کلمہ آ جائے تو گو کہ اس کا آخر تغیر قبول نہیں کرتا لیکن کہا یہی جاتا ہے کہ وہ رفع یا نصب یا جر یا جزم کے محل میں واقع ہوا ہے۔

## التمرین (۱)

بین ما فی العبارة الاتية من الكلمات المبنية التي فی محل رفع والتي فی محل نصب والتي فی محل جر والتي فی محل جزم:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مبنی کلمات جو محل رفع، نصب، جر یا جزم میں واقع ہوئے ہیں بیان کیجئے:

رایت رجلا من الذین جربوا الامور لمسالته  
عن الصفات التي تكسب الانسان قبولاً فی  
الدنيا فقال عامل الناس بما تحب ان  
يعاملوك به وجمال من یجاملك ولا  
تقصرن فی واجب علیک ولا تمکنن واشیا  
ان یفسد ما بینک و بین الناس

حل:

محل رفع

محل نصب

محل جر

محل جزم

رایت (تاء متحرکہ) جربوا (واو جمع) مسالت (تاء متحرکہ)

من 'ه' عن 'فی' بما 'ان' من 'فی' علی 'ان' ما

الذین 'التي' هذه 'ما' ه' ک

تقصرن 'تمکنن'

## التمرین (۲)

ضع الاسماء المبنية الاتية في جمل مفيدة بحيث تكون مرة في محل رفع و مرة في محل نصب و مرة في محل جر:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء مبدیہ کو مفید جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ یہ ایک مرتبہ محل رفع میں دوسری دفعہ محل نصب اور تیسری بار محل جر میں واقع ہوں۔

الذی      هو      لاء      ما      -      هذه

جاء الذی يقول بالحق

ارایت الذی یکذب بالذین

لا افهم بالذی نقول

هنولاء طلبة الجامعة الاسلامية لاهور

رايت هنولاء الذین ركبوا السفينة

المنافقون لا الى هنولاء ولا الى هنولاء مذهبین بین ذلك

## التمرین (۳)

اکد الافعال الاتية بنون التوكيد ثم ضعها في جمل مفيدة بحيث تكون في محل جزم:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل افعال کو نون تاکید سے موکد بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ محل جزم میں واقع ہوں:

یا کل      يتحدث      يساعد      يزرع

حل:

لا یا کلن طعامک الا تقی

لا تحدثن احد کم عن عیوب الناس

لا یساعدن منکم احد فی المنکر

لا يزرع عن فلاح الا ما يفيد القوم

## التمرین (۶)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

### حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کرو:

- ۱- هذه وردة جميلة  
۲- لا تحتقرون احدا  
۳- شربت الدواء الذي وصفه الطبيب

حل:

- ۱- هذه اسم اشارہ مونث مبنی علی الکسر مبتداء محل رفع میں ہے  
وردة خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة موصوف برائے صفت  
جميلة صفت برائے موصوف مرفوع برضمة  
۲- لا ناصية حرف مبنی بر سکون  
تحتقرون فعل مضارع مبنی بر فتنہ بوجه اتصال نون تاکید محل جزم میں ہے اس میں  
انت ضمیر مستتر فاعل ہے  
مفعول بہ منصوب بر فتنہ  
۳- شربت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر و عل  
الدواء مفعول بہ منصوب بر فتنہ موصوف  
الذي اسم موصول مبنی بر سکون  
وصفه فعل ماضی مبنی بر فتنہ ضمیر مبنی برضمة مفعول بہ ہے جو الدواء کی طرف  
راجع ہے۔  
الطبيب فاعل مرفوع برضمة وصفه الطيب جملہ صلہ ہے موصول کے لئے صلہ اور  
موصول مل کر صفت موصوف کی۔

# الفعل المضارع المعتل الآخر واحوال اعرابه (فعل مضارع معتل الآخر اور اس کا اعراب)

(۱):

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- يتغذى العلام	لڑکا خوراک کھا رہا ہے	او دان يتغذى الغلام	میں چاہتا ہوں کہ لڑکا خوراک کھائے۔
۲- اخشى البرد	میں سردی سے ڈرتا ہوں	يجب ان اخشى البرد	لازم ہے کہ میں سردی سے ڈروں
۳- لماذا تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ کس لئے بھول جاتے ہیں	لن تنسى وعدك	آپ اپنا وعدہ نہیں بھولیں گے

(۲):

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۴- انت تدنو من الكباش	تم مینڈھے سے قریب ہوتے ہو	اخاف ان تدنو من الكباش	میں ڈرتا ہوں تمہارے مینڈھے سے قریب ہونے سے
۵- يصفو الجو	فضا صاف ہو رہی ہے	يسرنى ان يصفو الجو	مجھے خوشی ہوگی کہ فضا صاف ہو
۶- يعدو الحصان	گھوڑا دوڑتا ہے	لن يعدو الحصان	گھوڑا نہیں دوڑے گا

(۳):

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۷- اشتهى الطعام	مجھے کھانے کی طلب ہے	لن اشتهى الطعام	مجھے ہرگز کھانے کی طلب نہ ہوگی
۸- يجرى الماء	پانی بہتا ہے	احب ان يجرى الماء	میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے

۹- يعوى الذئب بھیریا بھونکا ہے لن يعوى الذئب بھیریا ہرگز نہ بھونکے گا  
(۴):

ترجمہ

لڑکے نے خوراک نہ کھائی  
میں سردی سے نہ ڈرا  
اپنا وعدہ نہ بھولے

الامثلة

- ۱- لم يتغذ الغلام
- ۲- لم اخش البرد
- ۳- لا تنس وعدك

(۵):

ترجمہ

مینڈھے کے قریب نہ ہونا  
قضا صاف نہ تھی  
گھوڑا نہیں دوڑا

الامثلة

- ۴- لا تدن من الكبش
- ۵- لم يصف الجو
- ۶- لم يعد الحصان

(۶):

ترجمہ

مجھے کھانے کی طلب نہ ہوئی  
پانی نہ بہا  
بھیریا نہیں بھونکا

الامثلة

- ۷- لم اشتہ الطعام
- ۸- لم يجر الماء
- ۹- لم يعو الذئب

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في القسم الاول تجدها جميعا معتلة الاخر  
الثلاثة الاولى منها بالالف والثلاثة الثانية بالواو والثلاثة الاخيرة بالياء وتجدها  
جميعا معربة لحلوها من نونى التوكيد والاناث وجميعها مرفوعة لحلوها من ادوات  
النصب والجزم ولكن ما السبب في عدم ظهور الضمة التى هى علامة الرفع فى  
اواخرها؟ السبب ان آخر كل فعل من هذه الافعال حرف علة وحرف العلة ان كان  
الفا تعذر ظهور الضمة عليه وان كان واوا او ياء كان ضمه مستقلا؟ ولذلك لم يكن  
هاك بد من بقاء حرف العلة ساكنا وتقدير الضمة عليه فى جميع الاحوال.

انظر الى هذه الافعال نفسها مرة ثانية فى القسم الثانى تجدها معربة كما  
كانت فى القسم الاول ولكنها تغيرت من الرفع الى النصب لدخول ادوات النصب  
عليها واذا بحثنا فى اواخرها لم نجد للنصب اثرا ظاهرا فى الافعال التى آخر كل  
مها الف بخلاف الافعال التى آخرها واوا او ياء فان النصب فيها ظاهر والمر فى هذا

الاختلاف ان الالف يتعذر تحريكها ولذلك تقدر عليها الفتحة في حال النصب اما الواو والياء فمن السهل الطق بهما مفتوحتين ولذلك تظهر عليهما الفتحة عند النصب:

انظر الى هذه الافعال مرة ثالثة في القسم الثالث تجدها معربة كما كانت في القسمين السابقين ولكنها صارت هنا محزومة لدخول عوامل الجزم عليها فما علامة الجزم فيها؟ نتامل اواخر هذه الافعال فحدها محذوفة وقد كانت ثابتة في القسمين السابقين واذا بحثنا عن السبب في ذلك لم نجد سبب سوى دخول الادوات الجازمة عليها: فهي التي حذفت هذه الاواخر وبذلك يكون هذا الحذف علامة الجزم

### بحث:

مذكوره مثالوں میں سے پہلی قسم کی نو مثالوں پر غور کریں ان تمام میں مضارع معتل الاخر آیا ہے پہلے تین کے گروپ میں الف سے دوسرے میں واؤ سے اور تیسرے میں یاء میں ان مثالوں میں مضارع معرب ہے اس لئے کہ نون تاکید اور نون نسوة سے خالی ہے نیز ان میں مضارع مرفوع ہے اس لئے کہ اس سے قبل نصب اور جزم کے عوامل نہیں آئے لیکن پھر بھی ان پر ضمہ ظاہر نہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان افعال کے آخر میں حروف علت آئے اور حروف علت (الف واؤ یاء) پر ضمہ نہیں آسکتا ایسی صورت میں فعل مضارع کے آخر کو ساکن کر دیا جاتا ہے اور اس پر ضمہ مقدر مانا جاتا ہے۔

اب سامنے والے تین گروپوں پر غور کریں ان میں بھی وہی مثالیں دی گئی ہیں جو پہلے گروپوں میں ہیں فرق صرف یہ ہے کہ یہاں فعل مضارع سے پہلے نصب دینے والے عوامل موجود ہیں چنانچہ جہاں آخر میں الف آیا ہے وہاں نصب ظاہر نہیں (پہلے گروپ میں) اور جہاں واؤ اور یاء آخر میں آئے ہیں وہاں نصب ظاہر آیا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ الف پر حرکت آنا ناممکن ہے اور واؤ اور یاء پر فتح آسانی سے بولا جاسکتا ہے۔

اب آخری تین گروپوں پر غور کریں اس میں بھی مضارع معرب کے اوپر استعمال کئے گئے افعال آئے ہیں لیکن عوامل جزم کے آنے سے مجزوم ہو گئے ہیں چنانچہ علامت جزم کے طور پر ان کے حروف علت حذف ہو چکے ہیں گویا مجزوم ہونے کی علامت یہ ہے کہ فعل کا آخری حرف علت گر جائے۔

### القاعدة:

(۳۸) الفعل المضارع المعتل الآخر يرفع بضمة مقدرة على الالف والوو والياء و

ينصب بفتحة مقدرة على الالف و ظاهرة على الواو والياء و يجزم بحذف الآخر .

ترجمہ:

(۳۸) فعل مضارع معتل الآخر کا اعراب حالت رفع میں الف واؤ اور یاء تینوں پر ضمہ مقدر رہتا ہے اور حالت نھی میں الف پر فتح مقدر ہوتا ہے اور واؤ اور یاء پر ظاہر ہو کر آتا ہے اور حالت جزی میں فعل مضارع کا آخر محذوف ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین الافعال المضارعة المعتلة الآخر فی العبارات الاتية وعین علامة الاعراب فی کل فعل:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے فعل مضارع معتل الآخر معلوم کریں اور ہر فعل کی علامت اعراب متعین کریں:

- ۱- العاقل يهتدي بصح المجربين و يبغي رضا الله والناس
- ۲- يهوى الشجاع ميادين القتال ولا يخشى ان يلقى المعاطب فيها
- ۳- اذا لم تصف خلائف الانسان فلن يتغى صداقه احد
- ۴- ان تدع الطبيب في الليل او النهار يات اليك

حل:

- |    |       |                  |      |                  |
|----|-------|------------------|------|------------------|
| ۱- | يهتدي | مرفوع برضم مقدره | يبغي | مرفوع برضم مقدره |
| ۲- | يهوى  | مرفوع برضم مقدره | يخشى | مرفوع برضم مقدره |
|    | يلقى  | منصوب بفتح ظاہرہ |      |                  |
| ۳- | تصف   | مجزوم بحذف الواو | يتغى | منصوب بفتح ظاہرہ |
| ۴- | تدع   | مجزوم بحذف الواو | يات  | مجزوم بحذف الواو |

## التمرین (۲)

ضع کل فعل من الافعال المضارعة الاتية فی جمل مفيدة: بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما واضبط آخر کل فعل تظهر عليه الحركة.

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی دفعہ مرفوع دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری بار مجزوم آئیں جس فعل پر حرکت ظاہر ہوتی ہو اس پر اعراب لگادیں:

يحيا يدنو يهتدى يعلو يستوى يخلو

حل:

يحيا المسلم للمسلم	على المسلم ان يحيا	لا تحيا للكافر
يدنو الولد من جدار البيت	امر القاضي الى شرطان	لا تدن من المجرمين
المسلم يهتدى القرآن	اودان يهتدى الغلام	لا تهتد اقوال الفلاسفة بل اهتد القرآن
الحجاز يعلو على بقاع الارض	لن يعلو من لم يجتهد	لم يعل من لم يسمع النصح
هل يستوى الذين يعلمون والذين لا يعلمون	لن يستوى الاعمى والبصير	لم يستو المجتهد والكسلان
المنافق لا يخلو عن المنكر	لن يخلو الفاسق عن التجاوز	البيت لم يخل عن الاثاث

## التمرين (۳)

- (۱) آیت ثلاث جمل فی کل منها مضارع مرفوع 'معتل الآخر بالالف فی الاولی' وبالواو فی الثانیة وبالیاة فی الثالثة.
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع منصوب 'معتل الآخر بالالف فی الاولی وبالواو فی الثانیة وبالیاة فی الثالثة'.
- (۳) آیت ثلاث جمل تشتمل کل منها علی فعل مضارع محزوم 'معتل الآخر بالالف فی الاولی' وبالواو فی الثانیة وبالیاة فی الثالثة



## حل مشق (۳)

(۱) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- فانذرتکم نارا تلظی ۲- الذین اتیناہم الكتاب یتلونہ حق تلاوتہ

۳- یرہدی اللہ من یشاء الی صراط

مستقیم

(۲) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع منصوب معتل الآخر ایک دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- علی المسلم ان یرحی اللہ ۲- اخاف ان تدنو من الاسد

۳- وقالو مال هذا الرسول یاکل

الطعام ویرمشی فی الاسواق

(۳) تین ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم معتل الآخر پہلی دفعہ بالالف دوسری دفعہ بالواو اور تیسری دفعہ بالیاء آجائے۔

حل:

۱- لا ترض بالمنکر ۲- لا ترج من اللہ الا خیرا

۳- لا تمش فی الارض مرحا

## التمرین (۴)

ہات مضارع کل فعل من الافعال الاتیة وضعہ فی جمل ثلاث بحیث یکون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة مجزوما ثم اضبط آخر المضارع الذی تظہر علیہ الحركة:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے فعل مضارع بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کریں کہ پہلی دفعہ مرفوع دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجزوم آجائیں جہاں ظاہری اعراب ہو وہاں

مضارع کے آخر پر اعراب لگادیں:

علا ہدی شکا رضی عمی خفی

حل:

۱- يعلو الرجل بخلقه ۲- كاد الناس ان يعلو السقف

۳- لم يعل الطفل السرير

۱- يهدي الله الى صراط مستقيم ۲- ان يهدي الله من لا يستهدي

۳- لم يهد الله القوم الظالمين

۱- يشكو المريض الطيب ۲- لن يشكو الصابر المصائب

۳- لم يشك المريض الطيب

۱- يرضى الله من عباده بقليل من ۲- ولن ترضى عنك اليهود ولا

العمل الخالص

۳- ولم يرض الفاسق عن الله

۱- يعمى الحريص عند الغرض ۲- لن يعمى المسلم عند مجيئ الحق

۳- لم يعم ولم يصم ولكن الكفر

عماه واصماه

۱- يخفى المجرم عن الاقطار ۲- لن يخفى قليل من العمل والكثير

منه على الله يوم القيامة

۳- لم يخف الطالب كراسته

## التمرین (۵)

(ب) اعرب الجمل الآتية:

## حل مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے۔

- ١- ينهى الله عن الكذب  
٢- يصفو الجو  
٣- لن يرتقى الحسود  
٤- لم تغل القدر

حل:

- ١- ينهى  
الله  
عن  
الكذب  
٢- يصفو  
الجو  
٣- لن  
يرتقى  
الحسود  
٤- لم  
تغل  
القدر
- فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف  
فاعل مرفوع برضمة لفظا  
حرف جزئي برسكون  
محذوف علامت جر كسره  
فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالواو  
فاعل مرفوع برضمة لفظا  
حرف نفى تام صلب فعل مضارع جنى برسكون  
فعل مضارع منصوب بلم برفتح لفظا  
فاعل مرفوع برضمة  
حرف نفى و جزم جنى برسكون  
فعل مضارع مجزوم و علامت جزم ياء محذوفه  
فاعل مرفوع برضمة

## الاسم المعتل الآخر المقصور واحوال اعرابه (مقصور اور اس کا اعراب)

اردو

الامثلة

- |                               |                       |
|-------------------------------|-----------------------|
| جوان ڈوبنے سے بچ گیا          | ۱- نجا الفتى من الفرق |
| میں نے جوان کو ڈوبنے سے بچایا | نجيت الفتى من الفرق   |
| لاٹھی ضائع ہوگئی              | ۲- ضاعت العصا         |
| میں نے لاٹھی ضائع کی          | اضعت العصا            |
| مجھے تکلیف پہنچی              | ۳- نالنى الاذى        |
| میں نے تکلیف کو روکا          | منعت الاذى            |
| مجھ پر دشمن بنے               | ۴- شمت بى العدا       |
| دشمنوں کو مجھ پر مت ہنسناؤ    | لا تشمت بى العدا      |
| میں جوان سے راضی ہوا          | ۱- رضيت عن الفتى      |
| میں نے عصا پر ٹیک لگائی       | ۲- اتكات على العصا    |
| میں دکھ سے محفوظ رہا          | ۳- سلمت من الاذى      |
| میں دشمنوں پر غالب ہوا        | ۴- انتصرت على العدا   |

البحث:

الكلمات: الفتى والعصا والاذى والعدا فى الامثلة المتقدمة كلها اسماء معربة وفى آخر كلها مھا الف ثابتة هذه الاسماء وما شابهها من كل ما هو معرب آخره الف لازمة. تسمى بالاسماء المقصورة.

واذا تأملت هذه الاسماء وجلتها فى القسم الاول مرفوعة لان كل واحد منها يقع فاعلا وفى القسم الثانى منصوبة لان كل منها مفعول به وفى القسم الثالث مجرورة بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ نحن نعلم ان العلامات الاصلية للرفع والنصب والجر هى الضمة والفتحة والكسرة ولكما هما لا نرى اثرا للضم او الفتحة او الكسر، فما سبب ذلك؟ السبب ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات الف والالف بتعذر تحريكها ولذلك بقيت ساكنة وقدرت عليها الضمة

فی حالة الرفع، والفتحة فی حالة النصب والكسرة فی حالة الجر.  
بحث:

مذكوره مثالوں میں الفتی العصا، الاذی اور العدا معرب اسماء ہیں اور ان سب کے آخر میں الف موجود ہے چنانچہ ہر وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازمی طور پر الف موجود ہو ایسے اسماء کو اسماء مقصورہ کہتے ہیں۔

جب آپ ان اسماء پر مزید غور کریں گے تو آپ پہلے چار اسماء کو مرفوع پھر ان کے سامنے والے چار اسماء کو منصوب اور آخری چار اسماء کو مجرور پائیں گے لیکن کسی پر بھی رفع، نصب یا جر کی علامت نظر نہیں آئے گی اس لئے کہ ان سب اسماء کے آخر میں الف ہے اور الف پر کوئی حرکت نہیں آ سکتی لہذا تینوں جگہ یعنی حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی میں فتح اور حالت جری میں کسرہ مقدر ہے۔

القواعد:

(۳۹) المقصور هو كل اسم معرب آخره الف لازمة.

(۴۰) تقدر على آخر المقصور حركات الاعراب الثلاث.

ترجمہ:

(۳۹) مقصور وہ اسم معرب ہے جس کے آخر میں لازماً الف آیا ہو۔

(۴۰) مقصور کے آخر پر اعراب ہمیشہ (رفع، نصب اور جر) کی حالت میں تقدیری ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الاسماء المقصورة في العبارات الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے اسماء مقصورہ متعین کیجئے:

- ۱- یفضل بعض الناس سکنی القرى ۲- فی حلوان مستشفى لامراض  
على سکنی المدن الرئیین
- ۳- الحربات ماوی البوم والغربان ۴- من طلب العلا سهر الليالی
- ۵- الاقتصاد سبیل الغنی ۶- اشترى القصاب ثلاث مدي

حل:

- |          |           |
|----------|-----------|
| ۱- القرى | ۲- مستشفى |
| ۳- ماوی  | ۴- العلی  |
| ۵- الغنی | ۶- مدى    |

## التمرین (۲)

ضع الاسماء الاتية في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا، ومرة مفعولا به، ومرة مجرورا بحرف جر:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ پہلی جگہ فاعل دوسری جگہ مفعول بہ اور تیسری جگہ مجرور بہ حرف آجائیں:

الهدی الذکری المنی الرضا القرى

حل:

إذا جاء الهدى زهق الضلالة  
فمن تبع هداى فلا خوف عليهم ولا هم يحزنون

هو الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق  
فذكر ان نفعت الذکری  
ذكر الناصح الذکری لكن القوم لا يفقهون حديثا

انذر قومك بالذکری  
جاءت المنی ولكن لم اكملها  
ركبت على المنی وبعدت عن الحق  
بلغنى الرضا من خلیلى  
رايت رضاه فى عملى

فرح صديقى بالرضا  
إذا جاءت القرى انزل من السيارة  
مررت بقرى ماوراء النهر  
رايت القرى من جانب الايمن

## التمرین (۳)

- (۱) ایت بثلاث جمل اسمیة المبتداء فی کل منها اسم مقصور  
(۲) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل فی کل منها اسم مقصور  
(۳) ایت بثلاث جمل فعلیة الفاعل المفعول به فی کل منها اسم مقصور

## حل مشق (۳)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مبتداء اسم مقصور ہو  
-۱- موسی رسول اللہ  
-۲- عیسیٰ کلمۃ اللہ  
-۳- الفتی ذکی  
(۲) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں فاعل اسم مقصور ہو  
-۱- ذهب الفتی الی المدرسة  
-۲- امر الکسری بضرب عدوہ  
-۳- جاء الاعمی یسئل الناس  
(۳) تین ایسے فعلیہ جملے لکھیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ اسم مقصور ہو  
-۱- جاء المريض الی المستشفى  
-۲- اكلت الكمثری  
-۳- لا تتبع الهوی فیضلك عن الحق

## التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الاتیہ:

## حل اعراب کی مشق (۴)

- (ب) مندرجہ ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے۔  
-۱- لا تتبع الهوی  
-۲- الفوضى مفسدة للاعمال  
-۳- الحمیة نافعة للمرضی

حل:

- ۱- لا  
حرف ناصیہ بینی بر سکون  
فعل مضارع مجزوم مرفوع محلل  
تتبع

مفعول بہ منصوب محلل برفقہ مقدرہ بالالف	الہوی
مبتداء مرفوع بضمہ مقدرہ بالالف	۲- الفوضی
خبر مرفوع بضمہ لفظ	مفسدة
لام حرف جر تانی برکسر الاعمال مجرور ملامت جر کسرہ	للاعمال
مبتداء مرفوع بضمہ لفظاً	۳- الحمیة
خبر مرفوع بضمہ لفظاً	نافعة
لام حرف جر تانی برکسر المرضی مجرور بکسرہ مقدرہ	للمرضی

## المنقوص و احوال اعرابه

### (منقوص اور اس کا اعراب)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
۱- میں نے مجرم کو قید کیا	حبست الجانی	۱- مجرم بھاگا	فر الجانی
ہم قاضی کا احترام کرتے ہیں	نحترم القاضي	۲- قاضی نے انصاف کیا	عدل القاضي
۳- میں نے پکارنے والے کو سنا	سمعت المنادی	۳- پکارنے والے نے پکارا	نادی المنادی
۴- لوگ باغی سے نفرت کرتے ہیں	بكره الناس الباغي	۴- باغی پشیمان ہوتا ہے	يندم الباغي
۱- میں نے مجرم کی طرف دیکھا	نظرت الى الجانی	۲- ہم قاضی کے لئے احتراماً کھڑے ہوئے	قمنا اجلا لا للقاضي
۳- میں پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوا	اصفیت الى المنادی	۴- باغی پر زمانہ کی مصیبتیں ٹوٹتی ہیں	على الباغي تدور الدوائر

### البحث:

الكلمات: الجانی والقاضی والمادی والباغی کلها اسماء معربة وفي آخر كل منها ياء ثابتة مكسورة ما قبلها هذه الاسماء وما شابهها تسمى بالاسماء المنقوصة.

واذا تأملنا هذه الاسماء وجدناها في القسم الاول مرفوعة لان كلا منها يقع فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث



مجرورة بحرف جر' ولكس لا نرى هنا من علامات الاعراب سوى الفتحة التي هي علامة النصب فما السبب في ظهور علامة النصب وحدها واحتفاء علامتي الرفع والجر؟ السبب في ذلك ان آخر كل كلمة من هذه الكلمات ياء' والياء يخف ظهور الفتحة عليها' ويثقل ظهور كل من الضمة والكسرة ولذلك تنصب هذه الاسماء بفتحة ظاهرة وترفع وتجر بضمة وكسرة مقدرتين على الياء.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں استعمال ہونے والے کلمات الحانئ' القاضئ' المادئ اور الباغي معرب اسماء ہیں ان سب کے آخر میں ياء ماقبل مکسور ہے ایسے اسم کو منقوص کہتے ہیں۔ جب آپ ان مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو پتہ چلے گا کہ مذکورہ اسماء پہلی چار مثالوں میں مرفوع ان کے بالمقابل چار مثالوں میں منصوب اور آخری چار مثالوں میں مجرور ہیں لیکن نصب کی علامت کے علاوہ ان پر کوئی اور علامت نظر نہیں آتی اس کی وجہ یہ ہے کہ نصب کی علامت فتح ياء پر آسانی سے پڑھی جاسکتی ہے جب کہ ضمہ اور کسرہ ياء پر ثقیل ہیں چنانچہ ایسے اسماء پر فتح ظاہر ہوتا ہے اور ضمہ اور کسرہ کو مقدر مان لیا جاتا ہے۔

### القواعد:

- (۴۱) المنقوص هو كل اسم معرب آخره ياء لازمة مكسور ما قبلها.  
(۴۲) تقدر الضمة والكسرة على آخر المنقوص في حالتي الرفع والجر اما النصب فيكون بفتحة ظاهرة على الآخر.

### ترجمہ:

- (۴۱) منقوص وہ اسم ہے جس کے آخر میں ياء لازمی ہوتا ہے اور اس کا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔  
(۴۲) منقوص کے آخر پر رفع اور جر کی علامتیں ضمہ اور کسرہ مقدر ہوتی ہیں تاہم نصب کی علامت فتح ظاہر ہوتی ہے۔

## التمرین (۱)

عين الاسماء المنقوصة في العبارات الاتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارات میں سے منقوص اسماء کا تعین کیجئے:

۱- تكثر في الريف المراعى الخصبة

- ۲- تكثر الافاعى فى صعيد مصر  
 ۳- بالراعى تصلح الرعية  
 ۴- يعذر الساهى او الناسى اذا خطا ولا عذر للمتماوى فى الذنب  
 ۵- الغرض الشامى من الحياة ان تعيش سعيدا  
 ۶- لا يامن الانسان عوادم الزمان

حل:

- ۱- المراعى چراگاين  
 ۲- الافاعى سانپ  
 ۳- الراعى چراوا  
 ۴- الساهى 'الناسى' المتماوى غافل 'بھولنے والا' ضدى  
 ۵- الشامى بلند  
 ۶- عوادم گردشیں

## التمرین (۲)

صع الاسماء الاتية فى جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا' ومرة مفعولا به' ومرة مجرورا بحرف جر:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو اس طرح مفید جملوں میں رکھیں کہ یہ ایک دفعہ فاعل' دوسری دفعہ مفعول بہ اور تیسری دفعہ مجرور بحرف جر واقع ہوں:

الليالى الداعى المصلى المعالى المبانى

حل:

جاءت الليالى البيضاء شاهدت ليالى لاهور  
 ذهب عمرى بمر الليالى والايام  
 ذهب الداعى الى السوق سمعت الداعى للصلاة  
 يحب ان يكون فى الداعى صفات الابرار  
 صلى المصلى فى رابت المصلى يخشع فى صلاة  
 المسجد

حانت المعالى الى كل	عليك ان تطلب المعالى	المومن يكون على المعالى
مجتهد		يوم الاخرة
تكتسب المباني	ارتفع البناء مباني الكلية	الاخلاق العالية تنبت
الخيرات		المباني

### التمرين (۳)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتداء فى كل منها اسم مقوص
- (۲) ..... فعلية الفاعل .....  
 (۳) كون ثلاث جمل فعلية المفعول به فى كل منها اسم مقوص
- (۴) ..... خبر كان .....  
 .....

### حل مشق (۳)

- (۱) تین اسمیہ جملے لکھئے ہر ایک میں مبتداء اسم مقوص ہو:
- ۱- القاضی حکم علی المدعی علیہ ۲- السامی عن الصوم معفو
- ۳- المصلی صلی فی المسجد
- (۲) تین فعلیہ جملے لکھئے ہر ایک میں فاعل اسم مقوص ہو
- ۱- یظلم القاسی الناس ۲- سہا المصلی فی الصلوۃ
- ۳- یدھب الداعی الی السوق
- (۳) تین فعلیہ جملے لکھئے ہر ایک میں مفعول بہ اسم مقوص ہو
- ۱- سمعت القاضی یحکم علی ۲- شہدت عوادى الزمان
- الخصمین
- ۳- رایت الساعی یورع البرید
- (۴) تین جملے لکھیں ہر ایک میں خبر ”کان“ اسم مقوص ہو۔
- ۱- کان زید داعی الغم ۲- کان القوم بغاة علی الاجانب من
- الحکام
- ۳- کان بلال منادی رسول اللہ

### التمرین (۴)

ہات اسماء مقوصا من كل فعل من الافعال الاتية ثم صعه فى جملة مفيدة:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے اسم منقوص بنائیں پھر انہیں مفید جملوں میں استعمال کریں۔

سعی شفی رضی ہدی

حل:

الساعي في رفع شان و طبه كالمجاهد في سبيل الله

يا شافي الامراض اشف مرضانا

والد العمر راض عه

كان الرسول هاديا الى صراط مستقيم

## التمرین فی الاعراب (۵)

(ب) اعرب الجمل الآتية.

## حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے۔

۱- يصعب السفر في الصحارى ۲- تبلغ الطيارات المكان القاسي

في وقت قصير

۳- الوادي خصيب

حل:

۱- يصعب فعل مضارع مرفوع بالضمه لفظا

فاعل مرفوع بالضمه

حرف جر مبنی بر سکون

۲- فعل مضارع مرفوع برضمه لفظا

فاعل مرفوع برضمه

مفعول به موصوف منصوب برفتح

صفت برائے موصوف منصوب برفتح لفظا

حرف جر مبنی بر سکون

بجزر علامت جر کسرہ موصوف

وقت

صفت برائے موصوف مجرد علامت جر کسرہ  
مبتداء مرفوع برضمة مقدرة بالياء  
خبر برائے مبتداء مرفوع برضمة لفظا

قصير  
۳- الوادی  
خصيب

## نصب المضارع بان المضمرة (مضارع کا نصب ان مضمرة کی وجہ سے)

(۱) بعد لام التعلیل

لام تعلیل کے بعد

الامثلة	الامثلة	اردو
۱- جلست لا ستريح	جلست لان استريح	میں بیٹھا تاکہ آرام کروں
۲- حضرت لا عود	حضرت لان اعود	میں حاضر ہوا تاکہ مریض کی عیادت کروں
۳- يجتهد الطالب	يجتهد الطالب لان	طالب علم محنت کرتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے
۴- بنيت بيتا لا سكن فيه	بنيت بيتا لان اسكن فيه	میں نے گھر بنایا تاکہ اس میں سکونت اختیار کروں

البحث:

انظر الى الافعال المضارعة في امثلة القسم الاول تجد كل منها مسبوقا بلام تفيد ان ما بعدها علة وسبب في حصول ما قبلها فالاستراحة علة وسبب في الجلوس وعبادة المريض علة في الحضور وهلم جرا ومن اجل ذلك تسمى هذه اللام لام التعليل.

واذا تأملت آخر الفعل المضارع بعد هذه اللام في امثلة القسم الاول تجده منصوبا فما الذي نصبه؟ الذي تعرفه ان نصب المضارع لا يكون الا باحد حروف اربعة هي ان ولن واذن وكي وبما انه لا يوجد في هذه الامثلة ناصب ظاهر من هذه الواصب الاربعة لم يكن هناك مفر من اضمار واحد منها في كل مثال فما هو ذلك الناصب الذي نضمرة او نقدره؟ لمعرفة ذلك ننظر الى امثلة القسم الثاني

فنجد ان هذه الافعال نفسها مسبقة بلام التعليل ومصوبة بان الظاهرة وهذا دليل على ان ان هي التي تضر او تقدر بعد اللام في امثلة القسم الاول.

ولما كانت ان الناصبة للفعل المضارع تظهر بعد لام التعليل تارة وتضر تارة اخرى كان ذلك دليلا على ان الاضمار في هذا الموضوع جائز.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے۔ پہلی قسم کی مثالوں میں آپ افعال مضارع سے پہلے لام پائیں گے جو ماقبل کے لئے علت ہے اور اس لام کی وجہ سے افعال مضارع منصوب ہو گئے ہیں ورنہ مضارع کو نصب دینے والے حروف اربعہ ان، لن، کي، اذن میں سے کوئی حرف مضارع سے پہلے نہیں آیا لیکن جب آپ دوسری اور سانسے والی مثالوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ظاہری طور پر اس لام کے ساتھ حرف ان بھی جو ناصب مضارع ہے استعمال کیا گیا ہے جس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ پہلی مثالوں میں مضارع افعال کے منصوب ہونے کی وجہ سے ان سے پہلے حرف ان مقدر ہے اس سے یہ بھی معلوم ہو گیا کہ لام تعلیل کے بعد ان کبھی ظاہر ہو کر آتا ہے اور کبھی مقدر مانا جاتا ہے۔

یاد رکھئے لام تعلیل کے بعد کا حصہ ماقبل کے لئے علت اور سبب کا درجہ رکھتا ہے مثلاً استراحت سبب ہے بیٹھنے کا اور عیادت مریض سبب ہے حاضر ہونے کا اور اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیجئے۔

### القاعدة:

(۴۳) ينصب الفعل المضارع بان مضمرة جوازا بعد لام التعليل.

### ترجمہ:

(۴۳) لام تعلیل کے بعد ان مضمورہ کی وجہ سے فعل مضارع منصوب ہو جاتا ہے۔ ایسے موقع پر ان کا مضمور اور ظاہر ہونا یکساں ہے یعنی جائز ہے۔

## (۲) نصب مضارع لام الجود کے بعد

### الامثلة

### اردو

دوست کے لئے مناسب نہیں کہ دوست کی خیانت کرے

پرندوں کے لئے یہ مناسب نہیں کہ انہیں پنجروں میں قید کیا جائے

۱- ما كان الصديق ليخون صديقه

۲- ما كانت الطيور لتحسن في الاقفاص

سپاہی کے لئے مناسب نہ تھا کہ چوری کرتا  
میں اشرار کی رفاقت کرنے والا نہ تھا۔  
(میرے لئے مناسب نہ تھا کہ میں اشرار  
کی رفاقت کرتا)

۳- لم یکن الشرطی لیسرق

۴- لم اکن لا رافق الاشرار

### البحث:

انظر الى الافعال المضارعة بخون و تسجن ويسرق ورافق في الامثلة السابقة تجد كل منها مقرونا بلام ليست هي لام التعليل السابقة لانها لا تفيد ان ما بعدها علة في حصول ما قبلها وانما هي لام اخرى اذا تأملتها في كل الامثلة التي وردت فيها وجلتها مسبوقة دائما بكان المفية او ما تصرف منها ولوقوع هذه اللام دائما بعد النفي سميت لام النفي او لام الجحود.

واذا تأملت اواخر الافعال المضارعة بعد هذه اللام في الامثلة السابقة وجدت كل منها منصوبا ولكك لا تجد اداة من ادوات الصب التي تصب المضارع واذا لا بد ان يكون الصب بحرف محذوف من حروف الصب ولا بد من ان يكون هذا الحرف المحذوف هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيره من النواصب.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں بھی افعال مضارع سے پہلے لام آیا ہے لیکن یہ لام تعلیل نہیں کیونکہ اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کا مابعد اپنے ماقبل کے لئے علت اور سبب ہوتا ہے لہذا یہ کوئی دوسرا لام ہے آپ غور کریں گے تو معلوم ہوگا کہ اس سے ماقبل کان اور اس کے مشتقات کا منفی صورت میں آنا لازمی ہے چونکہ یہ لام ہمیشہ نفی کے بعد آتا ہے اس لئے اس لام کو لام النفی یا لام النجہ دیتے ہیں اس لام کے بعد بھی فعل مضارع منصوب آتا ہے لیکن بظاہر عامل نصب نظر نہیں آتا لہذا ان مقدر مان لیا جاتا ہے جس کے بغیر جملے کا معنی درست نہیں ہوتا۔

یاد رکھئے لام جحود کے بعد ان کبھی ظاہر نہیں آتا بلکہ ہمیشہ مضمحل رہتا ہے اس لئے یہاں ان کا مضمحل ہونا واجب ہوتا ہے۔

### القاعدة:

(۳۳) ينصب الفعل المضارع بان مصمرة وجوبا بعد لام الجحود.

### ترجمہ:

(۳۳) فعل مضارع ان مضمحلہ کی وجہ سے منصوب ہو جاتا ہے اور ان کا مضمحل رہنا واجب ہے۔

## (۳) نصب مضارع او کے بعد

الامثلة

اردو

- ۱- استمع نصيح الطبيب او يتم شفاؤك  
طبيب کی نصیحتیں غور سے سن یہاں تک کہ  
تم مکمل شفا یاب ہو جاؤ۔
- ۲- تحب الى اخوانك او تال رضاهم  
اپنے بھائیوں سے اظہار محبت کیجئے یہاں  
تک کہ تمہیں ان کی رضا حاصل ہو
- ۳- يعاقب المسى او يعتذر  
بدکار کو مارا جائے گا الا یہ کہ وہ معذرت  
کرے
- ۴- يحرم التلميذ المكافاة او يجتهد  
طالب علم کو بدلہ سے محروم رکھا جائے گا  
بشم الا یہ کہ وہ محنت کرے

البحث:

الكلمات يتم و تال ويعتذر ويجتهد في الامثلة السابقة كلها افعال مضارعة وكل فعل منها مسبوق بحرف هو او .  
واذا تأملنا هذا الحرف في المثاليين الاولين وجدناه بمعنى الى لانه يصح ان تضع الى في موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول استمع نصيح الطبيب الى ان يتم شفاؤك وتحب الى اخوانك الى ان تال رضاهم واذا تأملناه في المثاليين الآخرين وجدناه بمعنى الا لانه يصح ان تضع الا في موضعه مع استقامة المعنى المقصود فتقول يعاقب المسى الا ان يعتذر ويحرم التلميذ المكافاة الا ان يجتهد.  
واذا نظرنا الى اواخر الافعال المضارعة بعد او هذه وجدناها منصوبة من غير ان تكون مسبوقة بادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون نصبها باصبع مضمرة ولا بد ان يكون هذا الناصب المضمرة هو ان لان المعنى لا يستقيم بتقدير غيرها من الحروف الناصبة للمضارع.  
ولما كانت ان لا تظهر قبل المضارع المسبوق باو هذه كانت واجبة الاضمار.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں کلمات يتم، تال، يعتذر اور يجتهد افعال مضارع ہیں اور ہر فعل سے پہلے حرف او آیا ہے جب ہم پہلی دو مثالوں میں اس حرف پر غور کرتے ہیں تو ہم اسے الی



کے معنی میں پاتے ہیں اور جب ہم دوسری دو مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں حرف او کو الا کے معنی میں پاتے ہیں چنانچہ پہلی دو مثالوں میں او کی جگہ "الی ان" اور دوسری دو مثالوں میں او کی جگہ "الا ان" رکھنے سے درست مفہوم سامنے آ جاتا ہے۔

جب ہم ان افعال مضارع کے آخری حروف پر غور کرتے ہیں تو ان کو "او" کے بعد منصوب پاتے ہیں حالانکہ کسی جگہ بھی ظاہری طور پر مضارع کو نصب دینے والا کوئی حرف دکھائی نہیں دیتا ایسا کیوں ہے؟ یہ صرف ان مضمر ہونے کی وجہ سے ہے۔

### القاعدة:

(۴۵) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد او التي بمعنى الى او الا.

ترجمہ:

(۴۵) او جو الی یا الا کے معنی دے اس کے بعد واقع ہونے والا فعل مضارع ان مضمرہ کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

## (۴) نصب مضارع حتی کے بعد

اردو

الامثلة

- ۱- لا يمدح الولد حتى ينال رضا بنچے کی تعریف نہیں کی جائے گی جب تک کہ والدین کی رضا حاصل نہ کرے
- ۲- سالزم الفراش حتى يتم شفائي میں بستر کو لازم پکڑوں گا یہاں تک کہ میں مکمل صحت یاب ہو جاؤں
- ۳- لا تاكل حتى تجوع جب تک تجھے بھوک نہ ہو مت کھائیے
- ۴- لا تدخل حتى يوذن لك جب تک تجھے اجازت نہ ملے مت داخل ہو

### البحث:

تامل الافعال المضارعة يال ويتم وتحوع ويوذن في الامثلة السابقة تجد كل منها مسبوقا بكلمة حتى وانظر او احرها تجد انها منصوبة من غير ان تكون هناك ادوات نصب ظاهرة واذا لا بد ان يكون هاك ناصب محذوف بعد حتى ولا بد ان يكون هذا الناصب هو ان دون غيره من نواصب المضارع لما تقدم في الموضعين السابقين.

ولما كانت "ان" تظهر ابدا قبل المضارع المسبوق بحتى كان اضمارها واجبا.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں افعال مضارع سے پہلے حتی آیا ہے جس سے مضارع منصوب ہے حالانکہ یہاں حروف اربعہ جو مضارع کو نصب دیتے ہیں میں سے کوئی حرف یہاں نظر نہیں آتا اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں حتی کے بعد "ان" مضمّر ہے جن کی وجہ سے مضارع کو نصب آیا ہے۔

یاد رکھئے ان حتی کے بعد کبھی ظاہر ہو کر نہیں آتا اس لئے کہا جاتا ہے کہ یہ اضمار (مضمّر ہوتا) واجب ہے۔

القاعدة:

(۳۶) ينصب المضارع بان مضمرة وجوبا بعد حتى.

ترجمہ:

(۳۶) حتی کے بعد فعل مضارع ان مضمّرہ کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔ یہ اضمار واجب ہوتا ہے۔

## (۵) نصب مضارع بعد فاء سببیہ

اردو

الامثلة

- ۱- لم یسی فیغض اس نے غصہ کاری نہیں کی کہ اس سے نفرت کی جائے
- ۲- لم یسال فیحب اس سے سوال نہیں کیا گیا کہ وہ جواب دے
- ۳- اصنع المعروف فتال الشکر نیکی کیجئے تاکہ تمہارا شکر یہ ادا ہو
- ۴- کن لین الحانف فتحب نرمی اختیار کیجئے تاکہ تم سے محبت کی جائے

البحث:

انظر الافعال المضارعة یغض و یحب وتال وتحب فی الامثلة السابقة تجد کل منها مسوقا بناء تفید ان ما قبلها سبب فی حصول ما بعدها ولا ساءة فی المثال الاول سبب فی البعض والسوال فی المثال الثانی سبب فی الاجابة وهلم جرا من اجل ذلك سمیت هذه الفاء فاء السببية.

واذا تأملت هذه الفاء فی التراكيب التي معا وجلتها مسوقة بنفی كما فی المثالین الاولین او بطلب كما فی المثالین الاخيرین.

تأمل بعد ذلك آخر التعل المضارع بعد هذه الفاء تجده منصوبا ولكنک لا ترى قبله اداة ظاهرة من ادوات الصب المعروفة واذا لا يد ان يكون الصب بان

المحذوفة على مثال ما كان في المواضع المتقدمة.  
والحذف هنا واجب ايضا لان النصب لا يظهر بعد هذه الفاء بحال من  
الاحوال.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں فعل مضارع پر فاء داخل ہے جو دلالت کرتا ہے کہ فاء سے ما قبل اس کے مابعد کے لئے سبب ہے اس فاء کو ”فاء سببیہ“ کہتے ہیں۔  
اس فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر کا آنا شرط ہے غور کیجئے فاء کی وجہ سے مضارع منصوب ہے لیکن فاء عامل نصب نہیں معلوم ہوا کہ عامل نصب مضمّر ہے اور وہ ان ہے۔  
یاد رکھئے یہ ان ہمیشہ مضمّر آتا ہے کبھی ظاہر نہیں آتا۔

### القاعدة:

(۴۷) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد فاء السببية المسبوقة بنفي او طلب.

### ترجمہ:

(۴۷) فاء سببیہ کے بعد ان مضمّرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہوتا ہے بشرطیکہ فاء سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہو ایسے موقع پر ان لازمی طور پر مضمّر ہوتا ہے۔

## (۶) نصب مضارع بعد واو معیت

### الامثلة

- ۱- لم يفعل الحير ويندم  
وہ نیکی کر کے شرمندہ نہیں ہوا
- ۲- لم يوأس الفقير ويمن عليه  
اس نے فقیر کی مدد کرنے کے ساتھ اس پر احسان نہیں بتایا
- ۳- لاتامر بالصدق وتكذب  
ایسا نہ کر کہ اوروں کو سچائی کا حکم دے اور خود جھوٹ بولے
- ۴- لاتنظر الى عيوب الناس وتهمل  
عیوب نفسک  
اپنے عیوب نظر انداز کر کے دوسروں کی عیب جوئی مت کر

### البحث:

تأمل الافعال المضارعة: يندم ويمن وتكذب وتهمل تجد كلاهما مسبوقا  
بواو تفيد مصاحبة ما قبلها لما بعدها ان شئت فقل تفيد حصول ما قبلها وما بعدها معا

فالمنفى فى المثال الاول هو مصاحبة الندم لفعل الحير المنفى فى المثال الثانى هو مصاحبة المن للمواساة وهكذا ومن اجل ذلك تسمى هذه الواو واو المصاحبة او واو المعية واذا تأملت ما قبل هذه الواو فى الامثلة التى معنا وجدت نفيا او طلب فهى مسبوقه بنفى فى المثالين الاولين ومسبوقه بطلب فى المثالين الاخرين.

ارجع الى الامثلة مرة ثانية وانظر آخر كل مضارع يقع بعد هذه الواو تحده منصوبا من غير ان تكون هاك اداة نصب ظاهرة ولكك بالقياس على ما تقدم لك لا يصعب عليك ان تدرك ان الصب هنا بان المضمره وجوبا

**بحث:**

مذكوره مثالوں میں فعل مضارع سے پہلے واؤ آیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ماقبل اور مابعد دونوں اکٹھے حاصل ہوئے ہیں اسی لئے اس واؤ کو "واؤ معیت" کہتے ہیں اس واؤ سے پہلے حرف نفی یا فعل امر موجود ہے جو اس واؤ کے لئے ضروری شرط ہے اس کے بعد فعل مضارع منصوب ہے جس کی کوئی وجہ سوائے اس کے نہیں کہ یہاں ان مضمر ہے جس نے مضارع کو نصب دیا ہے یہ اضمار واجب ہے۔

**القاعدة:**

(۴۸) ينصب المضارع بان مضمره وجوبا بعد و او المعية المسبوقه بنفى او طلب.

**ترجمہ:**

(۴۸) واؤ معیت کے بعد ان مضمرہ کی وجہ سے مضارع منصوب ہو جاتا ہے بشرطیکہ واؤ سے پہلے نفی یا فعل امر موجود ہو۔ ایسے موقع پر ان ہمیشہ مضمر ہوتا ہے کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

## التمرین (۱)

عين الافعال المضارعة المنصوبة فى العبارات الاتية وبين ما نصب منها بان المحذوفة جوازا المحذوفة وجوبا:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع منصوب مع وجہ بتائیں نیز یہ بھی بتائیں کہ وہاں ان کا مضمر ہونا واجب ہے یا جائز ہے۔

- ۱- مر عمر بن الخطاب بصبيان يلعبون وفيهم عبدالله حفيد العوام فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبدالله فما كان ليفر فقال له عمر مالك لم تهرب مع رفقاءك فقال يا امير المؤمنين لم اك على ريبة فاحاف سطوتك ولم تكن الطريق ضيقة فافزع لك فعجب عمر من فطنته وسرعة حاطره
  - ۲- خرجنا الى الحقول لرياح نفوسا من عاء العمل ولن نعود حتى تغيب الشمس
  - ۳- لم يكن العني ليطفى كرام النفوس ولم يكن الولد ليخاف اياه
  - ۴- لا تكثر معاتبة الصديق فيهن عليه سخطك
  - ۵- لم يامر الناصح بالامانة ويخون ولم يتول القاضي الحكم ويظلم
  - ۶- لا تكن رطبا فتعصر ولا يابسا فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة واجب:

- ۱- ليفر 'فاحاف' فافزع
  - ۲- حتى تغيب
  - ۳- ليطفى ليخاف
  - ۴- فيهن
  - ۵- ويخون ويظلم
  - ۶- فتعصر فتكسر
- افعال مضارع منصوب بان مضمرة جاز:
- لنريح

## التمرين (۲)

اتمم الجمل الاتية بذكر الفعل المضارع المحذوف واضبط آخره وبين سبب الضبط:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں کو فعل مضارع محذوف ملا کر مکمل کیجئے اور فعل مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- لم يطلب المساعدة و..... ۲- لا تفش سراخيك و.....
  - ۳- لم يدخر مالا في زمن الرخاء ۴- لا تقرا في الصوء الضعيف و.....
- و.....

۵- لَاتَنه عن منكر و.... ۶- لا تحض على اطعام المسكين

.....

۷- لم يغضب احد والديه و.... ۸- لم يزرع احد جميلا و....

۹- ما كنت له..... ۱۰- لم يكن الخادم له.....

۱۱- جاء الطبيب له..... ۱۲- لن انام حتى.....

حل:

- |               |                   |                         |
|---------------|-------------------|-------------------------|
| ۱- فيعين      | ۲- فتخون          | ۳- فيسرفى الشدة         |
| ۴- فيضعف بصرک | ۵- وتعمل به       | ۶- وتدع اليتيم          |
| ۷- ويعيش فرحا | ۸- ويحصد جميلا    | ۹- لتخون صديقک          |
| ۱۰- ليسرق     | ۱۱- ليعالج المريض | ۱۲- اقراء جزا من القرآن |

### التمرین (۳)

اذکر الجمل المحذوفہ المتممة للمعنى فيما ياتى:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کے ساتھ محذوف جملے اس طرح ملا لیں کہ ان کا معنی مکمل ہو جائے۔

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱-..... فتدوم لك صداقته   | ۲-..... فتكسأ تجاربك       |
| ۳-..... فيبتعد عنك اخوانك | ۴-..... حتى تستريح في كبرك |
| ۵-..... لتستحق حمد الناس  | ۶-..... او تصل الى مقصودك  |

حل:

- |                    |                    |
|--------------------|--------------------|
| ۱- لاين صديقک      | ۲- لاتخلف الوعد    |
| ۳- لاتكثر المعاتبه | ۴- لاتسرف فى شياىک |
| ۵- تحسن الى الناس  | ۶- اجتهد فى امورک  |

### التمرین (۴)

- |     |  |
|-----|--|
| (۱) | ايت بجملتين فيها المضارع منصوب بان المضمرة بعد لام التعليل |
| (۲) | ..... لام الجحود   |
| (۳) | ..... حتى  |

- (۴) ..... فاء السببية  
 (۵) ..... واو المعية  
 (۶) ..... آو

## حل مشق (۴)

- (۱) دو جملے بنائیں جن میں مضارع منصوب بہ ان مضمّرہ بعد لام تعلیل آیا ہو۔

حل:

بعثت لا تتم مکارم الاخلاق

خروجت الى البساتين لاروح نفسي

- (۲) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمّرہ بعد لام تجدد آیا ہو۔

حل:

ما كان للتلميذ ليدخل في الصف بغير اذن

ما كان للرسول ليدعو الناس الى عبادة نفسه

- (۳) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمّرہ بعد حتی آیا ہو

حل:

لا تاكلن الطعام حتي تجوع

لا تدخل الصف حتي يؤذن لك

- (۴) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمّرہ بعد فاء سببہ آیا ہو۔

حل:

انصر المظلوم فتصر

ادع الله فتجاب

- (۵) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمّرہ بعد واو معیت آیا ہو۔

حل:

لم اضرب الولد وافرّح

لا تمنع من الظلم وتظلم

- (۶) دو جملے بنائیں جن میں فعل مضارع منصوب بہ ان مضمّرہ بعد او آیا ہو۔

حل:

انصر الخائف او يبلغ ما منه  
يضرب المجرم او يعترف بذنبه

## التمرین (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تشتمل كل منها على مضارع منصوب بان  
المضمرة:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات ایسے جملوں میں دیں جن میں فعل مضارع منصوب  
ہے ان مضمرة آیا ہو۔

- ۱- لم يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية؟
- ۲- انت ممن يقصرون في واجبهم؟
- ۳- الى متى تظل تلميذا بالمدارس الابتدائية؟
- ۴- الى متى تبقى المصاييح موقدة؟

حل:

- ۱- يسافر الطلاب الى البلاد الاجنبية ليكملوا علمهم
- ۲- ما كنت لا قصر في واجبي
- ۳- اظل تلميذا بالمدارس الابتدائية حتى افوز في الامتحان
- ۴- تبقى المصاييح موقدة حتى نفرغ من العمل



## جوازم الفعل المضارع فعل مضارع کے جوازم

### (۱) الادوات التي تجزم فعلا واحدا

(وہ عوائل جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں)

#### الامثلة

#### ترجمہ

- |                              |   |
|------------------------------|---|
| ۱- كبر الغلام ولما يتهدب     | لڑکا بڑا ہوا لیکن ابھی تک مہذب نہ بنا                     |
| ۲- ذهب الرسول ولما يعد       | پیامبر گیا اور ابھی تک نہیں لوٹا                          |
| ۳- بنى الامير قصرا ولما يسكه | امیر نے محل بنایا اور ابھی تک اس میں رہائش اختیار نہیں کی |
| ۴- طالب الزرع ولما يحصد      | کھیتی عمدہ ہوئی اور ابھی تک کاٹی نہیں گئی                 |
| ۵- لتجنب كثرة المزاح         | تمہیں مزاح کی کثرت سے اجتناب کرنا چاہئے                   |
| ۶- ليفتح على النافذة         | علی کو کھڑکی کھولنی چاہئے                                 |
| ۷- ليتقن كل انسان عمله       | ہر انسان کو چاہئے کہ وہ اپنا کام عمدہ طریقہ سے کرے        |
| ۸- ليوفر صغيركم كبيركم       | تمہارے چھوٹوں کو چاہئے کہ تمہارے بڑوں کا احترام کریں      |

#### البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان لم ولا الناهية تجزمان فعلا مضارعا واحدا وهنا نأتي على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل فقول:

اذا بحثنا في الامثلة الاربعة الاولى وجدنا ان المثال الاول يدل على ان الغلام لم يتهدب في الزمن الماضي وانه بقي كذلك الى زمن التكلم وان المثال الثاني يدل على ان الرسول لم يعد في الزمن الماضي وانه استمر كذلك الى زمن التكلم وهذا يقال في المثالين الاخيرين فهذه الامثلة الاربعة اذا نفيد نفى الافعال المضارعة الاربعة التي اشتملت عليها وتفيد ان هذا النفي مستمر الى زمن التكلم واذا نظرنا الى اواخر هذه الافعال المضارعة الاربعة وجدناها مجزومة فاي لفظ في

الامثلة المذكورة افاد هذا النفي وسبب هذا الجزم؟ ذلك اللفظ وهو لما على هذا فلما تشبه لم في المعنى والعمل غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا المتكلم في المثال الاول يامر المخاطب باجتنب المزاح الكثير ووجدناه في المثال الثاني يامر عليا بفتح النافذة وكذلك نجد في المثالين الاحيرين آمرا بالاتقان والتوقيير فالافعال المضارعة في الامثلة الاربعة الاخيرة قد صارت مفيدة للامر واذا تأملنا اواخرها وجدناها جميعا معزومة فما الذي اكسبها معنى الامر؟ وما الذي جرم اواخرها؟ اذا بحثنا لم نجد لذلك سببا سوى اللام التي دخلت عليها ومن اجل ذلك سميت هذه اللام لام الامر:

بحث:

آپ مضارع کو جزم دینے والے عوامل میں سے ہم اور ناحیہ کے متعلق تو پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں مضارع کو جزم دینے والے باقی عوامل کے متعلق بتایا گیا ہے مذکورہ مثالوں میں پہلی مثالوں میں مضارع سے پہلے لما آیا ہے جس نے مضارع کو مجزوم کر دیا ہے بالکل لم کی طرح لیکن لما آنے کی وجہ سے نفی کا استمرار زمانہ حال تک قائم رہتا ہے چنانچہ جب ہم لم یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس نے زمانہ ماضی میں شائستگی اختیار نہیں کی لیکن جب ہم لما یتھذب کہتے ہیں تو اس کا مطلب یہ ہے کہ اس نے شائستگی اس وقت تک اختیار نہیں کی جس وقت یہ الفاظ کہے جا رہے ہیں۔

دوسری قسم کی مثالوں میں مضارع پر لام داخل ہوا ہے اس نے فعل کو جزم بھی دیا ہے اور اسے امر کے معنی میں بھی تبدیل کر دیا ہے اس وجہ سے اس لام کو لام امر کہتے ہیں۔

القاعدة:

(۳۹) من الادوات التي تجزم فعلا مضارعا واحدا لما ولام الامر والاولى تفيد النفي كلم غير ان النفي بها يستمر الى زمن التكلم والثانية تجعل المضارع مفيد للامر.

ترجمہ:

(۳۹) جو ادوات (عوامل) مضارع واحد کو جزم دیتے ہیں ان میں لما اور لام امر بھی شامل ہیں۔ لما بھی لم کی طرح نفی کا معنی پیدا کرتا ہے لیکن لما کی نفی زمان متکلم تک جاری رہتی ہے اور لام امر مضارع میں امر کے معنی پیدا کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لما واضبط  
او اخرها:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لما داخل کریں اور آخر پر  
اعراب لگائیں:

يسافر	يقراء	يوقد	يأتى
ينسى	يفهم	يصفو	

حل:

اقام جميل فى لاهور ولما يسافر  
جاء الليل ولما يوقد المصابيح  
تعلم الصبي ولما ينسى  
التلميذ لما يفهم

قعد سعيد للدرس ولما يقرأ  
ذهب الصياد الى الغابة ولما يأت  
اجتهد الاستاذ فى التعليم ولكن  
القطع المطر وماء النهر لما يصف

## التمرین (۲)

ضع الافعال المضارعة الاتية فى جمل مفيدة وادخل عليها لام الامر واضبط  
او اخرها:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال مضارع کو جملوں میں رکھ کر ان پر لام امر داخل کریں اور آخر پر  
اعراب لگائیں:

يدعو	يامر	يغفر	يسمع	يرمى	ينتبه	يرضى
------	------	------	------	------	-------	------

حل:

اكثر لى مركبة وليدع احمد حمالا  
ليغفر كلكم خطا صديقكم  
ليامر كل انسان اولاده بالصلوة  
مرولدك ليسمع كل كبير  
ليرم الصياد الصيد بالدقية ليتبه الحارس ليلا لينسى الاستاذ ذنب تلميذه

## التمرین (۳)

اقرا الامثلة الاتية وضع لما بدلا من لم في كل مثال يصلح فيه ذلك:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل مثالوں کو پڑھ کر جہاں مناسب معلوم ہو وہاں لم کی جگہ لما داخل کریں۔

- ۱- لم تذهب الى الحديقة امس
- ۲- لم يحضر والدي من السفر
- ۳- نزل المطر ولم ينقطع
- ۴- لم ازرا البارحة احدا
- ۵- لم تربح تجارتنا في العام الماضي
- ۶- ضاعت عصاي ولم احدها

حل:

لما يحضر والدي من السفر  
ضاعت عصاي ولما احدها  
نزل المطر ولما ينقطع

## التمرین (۴)

ضع بدل كل جملة من الجمل الاتية جملة اخرى موافقة لها في المعنى بحيث يكون فعلها مضارعا:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کے بدلے دوسرے ہم معنی جملے لکھیں اور دوسرے افعال کی جگہ فعل مضارع رکھ دیں۔

- ۱- ما سافر اخي الى الان
- ۲- ثم مبكرا واستقيظ
- ۳- ارحم الضعيف
- ۴- ما انتهى الشتاء الى الان
- ۵- استمع نصيح والدك
- ۶- اغسل فمك قبل النوم

حل:

- ۱- لما يسافر اخي
- ۲- لينم مبكرا وليستقيظ مبكرا
- ۳- ليرحم المسلم الضعيف
- ۴- لما ينته الشتاء
- ۵- ليستمع ولد نصيح والده
- ۶- ليفسل الانسان فمه قبل النوم

## التمرین (۵)

- (۱) کون جملتین فی کل منهما فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بلما  
 (۲) ..... معتل .....  
 (۳) ..... صحیح ..... بلام الامر  
 (۴) ..... معتل .....

## حل مشق (۵)

- (۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

- کبر الغلام ولما يتهدب  
 خرج التلميذ الى الميدان ولما يرجعوا  
 (۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لما آیا ہو۔

حل:

دخل الطبيب في المستشفى ولما يدع المريض  
 مشى الطفل ولما يذن الى المنزل

- (۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع صحیح الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

- يشعل الخادم المصباح  
 ليدخل المريض في المستشفى  
 (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع معتل الآخر مجزوم بہ لام امر آیا ہو۔

حل:

• ليدع ناديه سندع الزبانية  
 ليلق الصياد شبكته في الماء

## (۲) الادوات التي تجزم فعلين

### دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل

الامثلة

اردو

- ۱- من يفرط في الاكل يتخم      جو زیادہ کھائے گا اسے بد ہضمی ہوگی
- ۲- من يتعب في صغره يتمتع في كبره      جو اپنی چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ اپنے بڑھاپے میں فائدہ اٹھائے گا
- ۳- من يجتنب اذى الناس ينج من اذاهم      جو لوگوں کو تکلیف دینے سے اجتناب کرے گا وہ ان کی تکالیف سے بچ جائے گا
- ۴- من يسافر تزدد تجاربه      جو سفر کرے گا اس کے تجربوں میں اضافہ ہوگا۔
- ۵- ما تدخر من مالك يفك      تو اپنے مال سے جو بچائے گا وہ تجھے فائدہ دے گا
- ۶- ما تضيع من وقتك تدم عليه      اپنے وقت سے تو جو ضائع کرے گا اس پر پھٹکے گا
- ۷- ما تلتف تغرم لمة      تو جو چیز ضائع کرے گا اس کی قیمت کا ذمہ دار ہوگا
- ۸- ما تفق في الخير تجزبه      تو جو بھلائی میں خرچ کرے گا اس کا تمہیں بدلہ ملے گا

### البحث:

تقدم لنا في الجزء الاول ان تجزم فعلين مضارعين بترتب حصول اولهما على حصول الثاني وهاتان على بقية الادوات التي تعمل هذا العمل لقول:

كل مثال من الامثلة الاربعة الاولى السابقة يشتمل على فعلين مضارعين اذا نظرنا اليهما من جهة اللفظ وجدناهما مجزومين واذا نظرنا اليهما من جهة المعنى وجدنا ان حصول اولهما شرط في حصول الثاني او ان حصول الثاني جزاء لوقوع الاول فالمثال الاول يفيد ان الافراط في الاكل شرط في حصول التخم او ان التخم جزاء الافراط في الاكل ومن اجل ذلك يسمى الفعل الاول فعل الشرط ويسمى الثاني جوابه وجزاءه وهما متساو ل ما الذي اوجب جزم الفعلين في كل

مثال؟ وما الذى افاد ترتب لانيهما على اولهما انا اذا اخترنا الامثلة واحدا واحدا لم نجد سببا سوى دخول من فهى التى جزمت وهى التى افادت الشرط ولذلك سميت اداة شرط جازمة.

واذا فحصنا عما تدل عليه كلمة من فى كل مثال من الامثلة التى عندنا وكذلك فى كل مثال تاتى فيه وجدناها لا تدل الا على العاقل.

واذا نظرنا الى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدنا كل مثال فيها مشتملا ايضا على فعلين مضارعين معزومين حصول اولهما شرط فى حصول ثانيهما على نحو ما تقدم واذا تساءلنا هنا ايضا ما الذى اوجب جزم الفعلين فى كل مثال؟ وما الذى افاد الشرط؟ لم نجد سببا سوى دخول ما فهى اذا كمن تجزم مضارعين وتفيد الشرط غير انها تدل دائما على غير العاقل.

هذا وهناك ادوات اخرى تعمل هذا العمل و تفيد الشرط و اليك بيانها و اجمال معانيها.

### ”بحث:

كتاب کے پہلے حصہ میں ”ان“ کے متعلق پڑھ چکے ہیں کہ یہ دو مضارع فعلوں کو جزم دیتا ہے جس سے جملہ کے پہلے حصہ میں شرط اور دوسرے میں جزاء کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں یہاں ہم بقیہ دو فعلوں کو جزم دینے والے عوامل کے متعلق معلومات حاصل کر رہے ہیں۔

مذکورہ پہلی چار مثالوں پر غور کریں سب میں دو دو فعلوں مضارع موجود ہیں جن میں سے پہلے کا حصول دوسرے کے لئے شرط ہے یا دوسرے لفظوں میں دوسرے کا حصول پہلے کے حصول کی جزاء ہے اس لئے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں یہ سب کچھ کس کی وجہ سے ہوا؟ یہ کارگزاری لفظ ”من“ کی ہے اس لئے اس کو ادوات شرط جازمہ کہتے ہیں۔  
یاد رکھئے ”من“ غیر عاقل کے لئے مستعمل نہیں ہوتا یہ صرف ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

دوسری چار مثالوں میں ”من“ کی جگہ لفظ ”ما“ نے دو مضارع فعلوں کو مجرور کیا ہے بالکل اسی طرح جس طرح ”من“ نے کیا تھا ہاں یاد رکھئے ”ما“ غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی ادوات ہیں جو جملے میں شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں جن کا مختصر بیان یہ ہے:

اذا ما..... یہ بھی شرط کا معنی دیتا ہے۔

اذ ما تفعل شرا تدم

(تو جب بھی بُرائی کرے گا تادم ہوگا۔)

مہما ما کی طرح غیر عاقل کے لئے ہے۔

مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ

(تو نیکی میں جو کچھ خرچ کرے گا اللہ اس کا بدلہ دے گا۔)

متی..... وقت کے لئے آتا ہے۔

متی یسافر اخی اسافر دمعہ

(میرا بھائی جب سفر کرے گا میں اس کے ساتھ سفر کروں گا۔)

ایان..... یہ بھی وقت کے لئے آتا ہے۔

ایان تناد اجبک

(تو جب بھی پکارے گا میں جواب دوں گا۔)

این..... جگہ کے لئے آتا ہے۔

این تذهب اذهب

(تو جہاں جائے گا میں بھی جاؤں گا۔)

انی..... جگہ کے لئے آتا ہے۔

انی ینزل ذو العلم یکرّم

(اہل علم جہاں اترے گا اس کی تکریم کی جائے گی۔)

حیثما..... یہ بھی جگہ کے لئے آتا ہے۔

حیثما ینزل مطر ینبت زرع

(جہاں بارش ہوگی کھیتی اُگے گی۔)

کیفما..... حالت بتاتا ہے۔

کیفما تعامل صديقک بعاملک

(تو جیسا سلوک اپنے دوست سے کرے گا وہ تجھ سے کرے گا۔)

ای..... یہ وقت جگہ اور حالت سب کے لئے آتا ہے۔

ای بستان تدخل تبتهج

(تو جس باغ میں داخل ہوگا مسرور ہوگا۔)

القاعدة:

(۵۰) الادوات التي تجزم فعلین اثنتا عشرة اداة ان واذا ما وهما حرفان ومن وما و



مہما و متی و ایان و این وانی و حیثما و کیفما وای و جمیعہا اسماء.

ترجمہ:

(۵۰) ایسے ادوات جو دو فعلوں کو بیک وقت جزم دیتے ہیں وہ بارہ ہیں۔ ان میں سے دو یعنی ان اور اذما حرف ہیں اور باقی من - ما - مہما - متی - ایان - این - انی - حیثما - کیفما اور ای سب کے سب اسم ہیں۔

## التمرین (۱)

عين في العبارات الآتية الأفعال المضارعة المجزومة وبين ما كان منها مجزوما بالسكون وما كان مجزوما بحذف حرف العلة وعين فعل الشرط وجوابه في الجمل الشرطية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے افعال مضارع مجزوم کا تعین کریں ان میں سے جو سکون کے ساتھ مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں جو حرف علت کے حذف ہونے سے مجزوم ہیں ان کو الگ بیان کریں اور جہاں جہاں شرطیہ جملے ہوں ان میں شرط اور جزاء کا الگ الگ ذکر کریں۔

- ۱- لم ارصدیقی ولم اسمع اخبارہ منذ شہرین
- ۲- حیثما تمش علی ضفاف النیل تنشق ہواء نقیا
- ۳- لا تعاد الناس ولا تشغل نفسك ببعوب غیرک
- ۴- من يحذر عدوه ينج من اذاه
- ۵- متی یات فصل الصيف یرحل اهل البسار الی شواطئ البحار
- ۶- ماتخف من اعمالک يعلمہ اللہ

حل:

افعال مضارع مجزوم برسكون      افعال مضارع مجزوم بحذف حرف علت  
اسمع 'تنشق' تشغل 'يحذر' یرحل 'يعلم'      ار 'تمش' تعاد 'ينج' یات 'تخف'

ادوات شرط	شرط جملہ شرطیہ	جزاء
حیثما	تمش علی ضفاف النیل	تنشق ہواء نقیا
من	يحذر عدوه	ينج من اذاه

متی	بات فصل الصيف	یروحل اهل اليسار
ما	تخف من اعمالك	الى شواطى البحار يعلمه الله

## التمرین (۲)

اکمل الجمل الشرطية الاتية بذكر حواب الشرط المحذوف واضبط  
اواخر الافعال المضارعة فى كل جملة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل شرطیہ جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ ہر ایک شرط کے ساتھ جواب شرط  
ذکر ہو جائے اور ہر جملہ میں مضارع کے آخر پر اعراب لگائیں۔

- |    |                              |     |                           |
|----|------------------------------|-----|---------------------------|
| ۱- | ان تنم فى مجرى الهواء ....   | ۲-  | من يسهر كثيرا .....       |
| ۳- | انى ترسل رسالة بالبريد ..... | ۴-  | اذا ما نطع والدك .....    |
| ۵- | اى صديق تخلص له .....        | ۶-  | نحن يصنع معروفنا .....    |
| ۷- | ما تغرس من الاشجار .....     | ۸-  | متى ينته شهر الصيام ..... |
| ۹- | حيثما ترافق الاشرار .....    | ۱۰- | مهما تخف من طباعك .....   |

حل:

- |    |                |     |                 |
|----|----------------|-----|-----------------|
| ۱- | تسقم           | ۲-  | يضعف جسمه       |
| ۳- | اطلعنى         | ۴-  | يرض عنك ربك     |
| ۵- | يتخلص لك       | ۶-  | يحسن الناس اليه |
| ۷- | ينفع لك        | ۸-  | نذهب الى لاهور  |
| ۹- | يوصل شرهم اليك | ۱۰- | فسيعلمه الناس   |

## التمرین (۳)

اتمم الجمل الاتية بوضع جملة الشرط المحذوفة فى المكان الخالى  
واضبط اواخر الافعال المضارعة فى كل جملة:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کو اس طرح مکمل کریں کہ خالی جگہوں میں فعل شرط آئے نیز فعل

مضارع کے آخر پر اعراب بھی لگائیں۔

- ۱- من ... يعيش عزيزا ۲- حيشما ..... تندم على فعله
- ۳- من ... تنتقل اليه طباعهم ۴- ما ..... يفسد معدتك
- ۵- انى ... تجد زرعنا ناضرا ۶- ان ... يرجع اليك نشاطك
- ۷- متى ... يحضر الى مصر ۸- من ..... يسلم من اذاهم السائحون
- ۹- ما ..... تنتفع به فى زمن الشاة ۱۰- من ..... ينوذا سنانہ

حل:

- ۱- من يحسن الى الناس يعيش عزيزا
- ۲- حيشما يعمل صديقك منكرا تدم على فعله
- ۳- من يصاحب الاشرار تنقل اليه طباعهم
- ۴- ماتا كل بغير جوع يفسد معدتك
- ۵- انى تذهب فى الربيع تجد زرعنا ناضرا
- ۶- ان تنم فى الليل يرجع اليك نشاطك
- ۷- متى يات الربيع يحضر الى مصر السائحون
- ۸- من يحسن الناس يسلم من اذاهم
- ۹- ماتدخر مالا فى زمن الرخاء تنتفع به فى زمن الشدة
- ۱۰- من لم ينظف فمه يوذاسنانہ

## التمرین (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين صحيحى الآخر
- (۲) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعلا الشرط والجواب فى كل منها مضارعين معتلى الآخر
- (۳) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعا صحيح الآخر والجواب مضارعا معتلى الآخر
- (۴) كون ثلاث جمل شرطية يكون فعل الشرط فى كل منها مضارعا معتلى الآخر والجواب مضارعا صحيح الآخر

## حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع صحیح الآخر آیا ہو۔

حل:

مہما تنفق فی الخیر یخلفہ اللہ      اذ ما تفعل شرا تندم علیہ

کیفما تعامل اخوانک یعاملوک

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں شرط اور جزاء فعل مضارع معتل الآخر آیا ہو۔

حل:

من یوم غیرہ یخش علی نفسہ      اذ ما تسعى فی الخیر یجزیک اللہ

متی تمش فی الحر تسقم

(۳) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع صحیح الآخر اور جزاء کا فعل مضارع معتل الآخر آیا ہو۔

حل:

اذ ما یمطر ینمو الزرع      مہما یدھب الی السوق لایات بخیر

حیشما ینزل ابوک یلق الاکرام

(۴) تین جملے بنائیں جن میں شرط کا فعل مضارع معتل الآخر اور جزاء کا فعل مضارع صحیح الآخر آیا ہو۔

حل:

من یتق اللہ یجعل لہ مخرجاً      ما تسعى فی الخیر تجده عند اللہ

متی یات الربیع یحضر الی مصر السائحون

## التمرین (۵)

استعمل ادوات الشرط الاتیة فی جمل مفیدة

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل ادوات شرط کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

ما      حیشما      ایان      اذما

کیفما ای این متی

حل:

ما تفعل من خیر تجده عند الله  
حیثما تصل ول وجهک شطر المسجد الحرام  
ایمان تناد اجبک  
اذا ما تکرّم الناس بحسنو الیک  
کیفما تعامل ابویک یعاملک اولادن به  
الی خیر یقع به الناس یحمدوک علیہ  
اینما تکنونوا یدرککم الموت  
متی تنزل بنا نکرّمک

## الافعال الخمسة واعربها (افعال خمسہ اور ان کے اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- العاملان يشتغلان	دو مزدور کام کر رہے ہیں	العاملان لن يشتغلا	دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے
۲- انتما تشتغلان	تم دونوں کام کر رہے ہو	انتما لن تشتغلا	تم دونوں ہرگز کام نہیں کرو گے
۳- العمال يتشغلون	کارکن کام کر رہے ہیں	العمال لن يشتغلوا	کارکن ہرگز کام نہیں کریں گے
۴- انتم تشتغلون	تم کام کر رہے ہو	انتم لن تشتغلوا	تم ہرگز کام نہیں کرو گے
۵- انت تشتغلين	تو (مونث) کام کر رہی ہے	انت لن تشتغلي	تو (مونث) ہرگز کام نہیں کرے گی

- ۱- العاملان لم يشتغلا دو مزدوروں نے کام نہیں کیا
- ۲- انتما لم تشتغلا تم دونوں نے کام نہیں کیا
- ۳- العمال لم يشتغلوا کارکنوں نے کام نہیں کیا

- ۴- انتم لم تشتغلوا تم نے کام نہیں کیا  
 ۵- انت لم تشتغلی تو (مونث) نے کام نہیں کیا  
**البحث:**

انظر الى الامثلة في الاقسام الثلاثة المتقدمة تحد الفعل المصارع يقع في كل قسم منها على خمس حالات.

فهو في الحالة الاولى متصل بالـف تدل على اثنين غائبين

وفي الحالة الثانية..... مخاطبين

..... الثالثة..... بواو..... جماعة الغائبين

..... الرابعة..... المخاطبين

..... الخامسة..... المخاطبة

ومن اجل ذلك تسمى الافعال المضارعة في الحالات السابقة بالافعال الخمسة.

تأمل هذه الافعال الخمسة في الاقسام الثلاثة تجدها في القسم الاول مرفوعة لانها لم تسبق بنصب او جازم وفي القسم الثاني منصوبة لانها مسبوقه باداة نصب وفي القسم الثالث مجزومة لانها مسبوقه باداة حزم ولكن ما علامات الرفع والنصب والجزم هنا؟ اننا اذا تأملنا الافعال التي معنا لم نجد اثرا للضمة او الفتحة او السكون ولكنا في حالة الرفع تجد في آخرها نونا ثابتة دائما كما في امثلة القسم الاول ونجد هذه النون محذوفة في حالة النصب والجزم كما في امثلة القسمين الاخيرين فلا بد اذا ان يكون ثبوت النون نائبا عن الضمة في حالة الرفع وحذفها نائبا عن الفتحة والسكون في حالة النصب والجزم.

**بحث:**

مذكوره تینوں قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں مضارع کی پانچ حالتوں کی مثالیں دی گئی ہیں پہلی حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو وہ غائب اشخاص پر دلیل ہے دوسری حالت میں مضارع کے ساتھ الف متصل ہے جو دو مخاطب اشخاص پر دلیل ہے تیسری حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ جمع غائب متصل ہے جو جمع غائب پر دلیل ہے چوتھی حالت میں مضارع کے ساتھ واؤ متصل ہے جو جمع مخاطب پر دلیل ہے پانچویں حالت میں مضارع کے ساتھ یاء متصل ہے جو واحد مونث مخاطب پر دلیل ہے۔

ان پانچ حالتوں کو احوال خمسہ کہا جاتا ہے ان حالتوں میں تین قسمیں ہیں پہلی قسم میں

مضارع مرفوع ہے دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجزوم ہے مگر ان پر رفع نصب اور جزم کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رفع میں نون موجود ہے اور حالت نصب و جزم میں نہیں ہے معلوم ہوا کہ حالت رفع میں نون کی موجودگی علامت ہے کہ یہ فعلی حالت میں ہے اور نون کا گر جانا حالت نصب و جزم پر دلالت کرتا ہے۔

القواعد:

(۵۱) الافعال الخمسة هي كل مضارع اتصلت به الف الثنين او واو جماعة او ياء مخاطبة.

(۵۲) الافعال الخمسة ترفع بثبوت النون و تنصب و تجزم بحذفها.

ترجمہ:

(۵۱) افعال خمسہ وہ فعل مضارع ہیں جن کے ساتھ حثیہ کا الف یا جمع کا واو یا مؤنث مخاطب کی یاء ملی ہو۔

(۵۲) حالت رفعی میں افعال خمسہ کا نون باقی رہتا ہے اور حالت نصب و جزم میں حذف ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين علامات الاعراب في الافعال المضارعة التي في الامثلة الآتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل مثالوں میں افعال مضارع کے اعراب کی علامات کا تعین کیجئے۔

- ۱- انتم تقولون مالا تفعلون ۲- اختلف الشريكان ولم يتفقا
- ۳- لم نر النصوص وهم يسرقون ۴- اى عمل تعالجيه تحسنه
- ۵- لم يشتغل العاملان حتى يستربحا ۶- انت تلبسين ما تخيطين
- ۷- ان تعملوا توجروا ۸- لم يسق الفلاحون الارض ولم يحرلوها

حل:

- ۱- تقولون تفعلون حالت رفعی بثبوت نون
- ۲- يتفقا حالت جزم بحذف نون
- ۳- نر مجزوم بحذف حرف علت

- ۴- تعالجى تحسنى مجزوم بحذف نون  
 ۵- يشتغل مجزوم بلم جازمه  
 ۶- يستريحاً منصوب به ان مضمره بحذف نون  
 ۷- تلبسين تخطيطين مرفوع بثبوت نون  
 ۸- تعملوا توجروا مجزوم بحذف نون  
 ۹- يسق مجزوم بلم جازمه  
 ۱۰- يحرثوا مجزوم بحذف نون

## التمرین (۲)

حول الافعال المضارعة التى فى الجمل الاتية من حالة الرفع الى حالة النصب ثم الى حالة الجزم:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں فعل مضارع کو حالت نصی اور حالت جزمی میں تبدیل کریں۔

- ۱- الرجالن يتحادثان ۲- تنمو الشجرتان وتورقان  
 ۳- يقرأ الفلمان ويكتبون ۴- يجنى الفلاحون القطن و يبيعونه  
 ۵- انت يا زينب تلعبين ۶- انت يا فاطمة تكتبين

حل:

- ۱- الرجالن لن يتحادثا الرجالن لم يتحادثا  
 ۲- لن تنموا الشجرتان ولن تورقا لن تنموا الشجرتان ولن تورقا  
 ۳- لن يقرأ الفلمان ولن يكتبوا لم يقرأ الفلمان ولم يكتبوا  
 ۴- لن يجن الفلاحون ولن يبيعوه لم يجن الفلاحون ولم يبيعوه  
 ۵- إنت يا زينب لن تلعبى إنت يا زينب لم تلعبى  
 ۶- انت يا فاطمة لن تكتبى انت يا فاطمة لم تكتبى

## التمرین (۳)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف الاثنين  
 (۲) كون ثلاث جمل اسمية فى كل منها فعل مضارع مرفوع متصل بالف



الاثنين

(۳) کون ثلاث جمل اسمیة فی کل منها فعل مضارع منصوب متصل بواو الجماعة

(۴) کون ثلاث جمل اسمیة فی کل منها فعل مضارع مجزوم متصل بباء المخاطبة

## حل مشق (۳)

(۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تعیہ مذکر آجائے۔  
حل:

الولدان یذهبان الی المدرسة الرجلان یا کلان الطعام

التلمیذان یکرمان الاستاذ

(۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مرفوع متصل بہ الف تثنیہ مؤنث آجائے۔

حل:

البناتان تذهبان الی المدرسة البقرتان ترتعان فی الحمی

امراتا الباکستان تحبان وطنہما

(۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع منصوب متصل بہ واو جمع آجائے۔

حل:

التلامیذ یذهبو الی المدرسة المسلمون لن یکتمو العلم

الاولاد یلعبون بكرة القدم

(۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل مضارع مجزوم متصل بہ یائے تانیث مخاطب واحد آجائے۔

حل:

یا فاطمة لا تدخلنی فی الصف حتی یوذن لک لم تقولنی مالک تفعلی

انت حضرت الدرس ولم تفہمی

## التمرین (۴)

ضع الافعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بالف الاثنين مرة والف الاثنين

مرة اخرى:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل افعال سے تثنیہ مذکر اور مونث کے صیغے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

ياكل يفتح يستظل يطفى يستهل

حل:

- |    |                                |     |                                 |
|----|--------------------------------|-----|---------------------------------|
| ۱- | الرجلان ياكلان الطعام فى البيت | ۲-  | البنتان تاكلان الطعام فى الفندق |
| ۳- | الخادمان يفتحان الباب          | ۴-  | البنتان تفتحان النواقد          |
| ۵- | التلميذان يستظلان الشجرة       | ۶-  | التلميذتان تستظلان السقف        |
| ۷- | الرجلان يطفان النار            | ۸-  | الطالبتان تطفان النار           |
| ۹- | العاملان يستهلان العمل         | ۱۰- | الخياطان تستهلان الخياطة        |

## التمرین (۵)

ضع الافعال الاتية فى جمل تامة مع اتصالها بواو الجماعة مرة وبياء

المخاطبة اخرى:

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل افعال کو اس طرح جملوں میں رکھیں کہ ایک مرتبہ واؤ جمع متصل ہو اور

دوسری مرتبہ واحد مونث مخاطب کی یاء متصل ہو کر آئے۔

يقرا يركب يخاف يستصعب يظف يستعين

حل:

- |    |                              |    |                           |
|----|------------------------------|----|---------------------------|
| ۱- | الناس يقرئون القرآن فى رمضان | ۲- | هل تقرئين القرآن يا جميلة |
| ۳- | الرجال يركبون السيارة        | ۴- | كيف تركبين الطائرة        |

- ۵- المسلمون لا يخانون الا الله ۶- لا تخافى لومة لائم فى الحق يا طالبة
- ۷- المنافقون يستصعبون العبادة ۸- يا عائشة لا تستصعبى درسك
- ۹- الخدام ينظفون صحن البيت ۱۰- هل تنظفين الساحة يا خادمة
- ۱۱- المؤمنون يستعينون الله فى جميع ۱۲- هل تستعين الخادمة فى امورك امورهم

## التمرين (۶)

ضع جملة فعلية فعلها مضارع لى كل مان خالى: وبين علامة اعراب الفعل:

### حل مشق (۶).

خالى جگہوں میں فعل مضارع کا جملہ فعلیہ لگا دیں اور فعل کے آخر پر اعراب لگا دیں۔

- ۱- الولدان ... الہر ۲- العلوک ..... العلماء
- ۳- انت یا زینب ..... علی البائسین ۴- السفینتان ..... فی البحر
- ۵- لم لم ..... الثیات یا فاطمة ۶- التجار لم ..... هذا العام
- ۷- ما كان الا صدقاء ک ۸- جاء الزائرون ولم .....
- ۹- الاضباء لم ..... علة المریض ۱۰- الفقراء ..... الغلاء

حل:

- ۱- یسبحان فی ۲- یعظمون
- ۳- ترحمون ۴- تجریان
- ۵- تخیطى ۶- یربحوا
- ۷- لیخونوا صدیقہم ۸- یرجعوا
- ۹- یفہمرا ۱۰- یتقبحون

## التمرين (۷)

ضع مكان كلمة الطبيب فى العبارة الاتية كلمة الطيبين مرة وكلمة الاطباء

اخرى مع مراعاة ما يحدث من التغير فى الافعال:

## حل مشق (۷)

مندرجہ ذیل عبارت میں جہاں جہاں لفظ ”طبيب“ آیا ہے اسے ایک دفعہ تثنیہ اور دوسری دفعہ جمع بنا کر لکھیں اور اس کیساتھ فعل میں جو ضروری تغیر معلوم ہو وہ بھی ظاہر کر دیں۔

يجب على الطبيب ان يلاطف المرضى ويخفف  
عهم الا لام ببشره ويصف لهم الدواء النافع  
ولا يطمع في مالهم ويساعد الفقراء بعلمه وماله

### حل (۱) تثنیہ:

يجب على الطبيين ان يلاطفوا المرضى  
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهما ويصفوا لهم  
الدواء النافع ولا يطمعوا في مالهم ويساعدوا  
الفقراء بعلمهم ومالهما

### حل (۲) جمع:

يجب على الاطباء ان يلاطفوا المرضى  
ويخففوا عنهم الا لام ببشرهم ويصفوا لهم  
الدواء النافع ولا يطمعوا في مالهم ويساعدوا  
الفقراء بعلمهم ومالهم

## التمرین (۸)

- (۱) اکتب عبارة لا تقل عن ثلاثة اسطر فيما يعمله احواك صباح كل يوم من وقت استيقاظهما من النوم الى ان يذهبا الى المدرسة.
- (۲) اکتب العبارة مرة ثانية وابتلسها بكلمة اخوتی مع مراعاة ما يحدث فی کلماتها من التعبير

## حل مشق (۸)

(الف) تین سطروں کی عبارت لکھیں اس میں یہ بتادیں کہ تمہارے دو بھائی جاگ اٹھنے کے بعد سکول جاتے وقت کون کون سے کام کرتے ہیں۔

حل:

اخوای یستیقظان مبکرا ویفرغان من  
الحوائج الضرورية ویغتسلان ثم یصلیان فی  
المسجد ثم یرجعان ویاکلان فطورهما  
ویفهمان للذهاب المدرسة

(ب) اسی عبارت کو دوبارہ لکھیں اور دو کی بجائے تین بھائیوں کے مشاغل بیان کریں۔

حل:

اخوتی یستیقظون مبکرین ویفرغون من  
الحوائج الضرورية ویفسلون ثم یصلون فی  
المسجد ثم یرجعون ویاکلون فطورهم  
ویفہمہون للذهاب المدرسة

## تقسیم الاسم الی مفرد و مثنی و جمع (مفرد - تثنیہ - جمع)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
دو مزدور تھک گئے	تعب العاملان	مزدور تھک گیا	تعب العامل
دو انجینئر حاضر ہوئے	حضر المهندسان	انجینئر حاضر ہوا	حضر المهندس
میں نے دو بیچنے والوں کو آواز دی	نادیت البائعین	میں نے بیچنے والے کو آواز دی	نادیت البائع
میں نے دو تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا	اثبت علی المہذبین	میں نے تہذیب یافتہ عورت کو سراہا	اثبت علی المہذبة

- ۱- تعب العمال مزدور تھک گئے
- ۲- حضر المهندسون انجینئر حاضر ہوئے
- ۳- نادیت البائعین میں نے بیچنے والوں کو آواز دی
- ۴- اثبت علی المہذبات میں نے تہذیب یافتہ عورتوں کو سراہا

## البحث:

الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة كلها اسماء واذا تاملنا هذه الاسماء في امثلة القسم الاول وجدنا كل اسم منها يدل على شئ واحد ويسمى مفردا واذا تاملناها في القسم الثاني وجدنا كل منها يدل على شئين اثنين ويزيد على المفرد ونونا او ياء ونونا في الاخر ويسمى مثنى اما في القسم الثالث فكل منها يدل على اكثر من اثنين. ويختلف من المفرد اما بتغيير في الصورة كما في المثال الاول او بزيادة في الاخر كما في الامثلة الباقية ويسمى جمعا وسياتي له تفصيل.

## بحث:

مذكوره مثالوں کے آخری کلمات اسماء ہیں پہلی قسم کی مثالوں کا ہر اسم صرف ایک چیز پر دلالت کرتا ہے اسے مفرد کہتے ہیں دوسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے یہ مفرد پر "الف نون" یا "ياء نون" بڑھانے سے بنے ہیں ان کو تثنیہ کہتے ہیں تیسری قسم کی مثالوں کا ہر اسم دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے یہ کبھی مفرد کی صورت بدلنے اور کبھی اس پر اضافہ کرنے سے بنتے ہیں ان کو جمع کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۵۳) الاسم ينقسم ثلاثة اقسام: مفرد، و مثنى، و جمع، فالمفرد ما دل على شئ واحد والمثنى ما دل على شئين اثنين بزيادة الف و نون او ياء و نون في آخره و الجمع ما دل على اكثر من اثنين.

## ترجمہ:

(۵۳) اسم کی تین قسمیں ہیں: مفرد، تثنیہ اور جمع۔ مفرد ایک پر دلالت کرتا ہے۔ تثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اس کے آخر میں الف نون اور کبھی ياء نون بڑھائے جاتے ہیں۔ جمع وہ ہے جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

## التمرین (۱)

عين في العبارة الاتية المفرد والمثنى والجمع:

ذهبت مرة لزيارة صديق، فادخلني في حجرة لها ثلاثة شبابيك و بابان، جدرانها مزينة بالصور والرسوم، وارضها مفروشة بالبسط الفارسية و فيها ارائك مصفوفة، وفي احد جوانبها خزانة كتب عجيبة، ورايت هاك رجلين جالسين يذكرا اخبار المخترعين، و يقصان ما يشوق المستمعين من الحكايات اللطيفة

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں سے مفرد تثنیہ اور جمع کا تعین کیجئے:

مفرد: صديق، حجرة

تثنیہ: باہان، رجلین، جالین، یذکران

جمع: شہابیہ، جدران، صور، رسوم، جوانب، کتب، المخترعین، المستمعین

## التمرین (۲)

لن الاسماء الاتية:

## حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کا تثنیہ بتائیں:

باب	شجر	طریق	عصفور	کریم
ذکی	حدیقہ	نہر	کتاب	ورقہ

حل:

بابان	شجرتان	طریقان	عصفوران	کریمان
ذکیان	حدیقتان	نهران	کتابان	ورقتان
بابین	شجرتین	طریقین	عصفورین	کریمین
ذکین	حدیقتین	نہرین	کتابین	ورقتین

## التمرین (۳)

رد الجموع الاتية الى مفرداتها واستعمل كل مفرد في جملة مفيدة:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جموع کو مفرد میں بدل دیں ہر مفرد کو مفید جملہ میں استعمال کریں۔

نجوم	ہساتین	مومنات	بحار	سفن
حجرات	فنادق	جنود	اطباء	مخترعون

حل:

نجم بستان مومة بحر سفينة حجرة فندق  
جند طيب مخترع  
رايت نجما لا معا في السماء  
في السوق بستان جميل عه مفترق بطرق  
وما كان لمومن ولا مومة اذا قضى الله ورسوله امرا  
ان يكون لهم الخيرة  
السفينة تحرى في البحر بما يفع الناس  
عالم البلد جالس في حجرة المسجد  
المسافرون ياكلون في الفندق  
يتدرب الجمذى غائب  
الصبيب خادم المرضى  
المخترع في الدين عدو الله والناس

## تقسيم الجمع (جمع کی تقسیم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- حضر الرجال	آدی حاضر ہوئے	۱- فاز المجدون	مختی کامیاب ہوئے
۲- قرأت الكتب	میں نے کتابیں پڑھیں	۲- اکرمات القادمین	میں نے آنے والوں کو احترام کیا
۳- مشیت فی الطريق	میں راستوں پر چلا	۳- رضیت عن الکاتبین	میں لکھنے والوں سے راضی ہوا
۱- فازت المجدات	مختی (عورتیں) کامیاب ہوئیں	۱- فازت المجدات	مختی (عورتیں) کامیاب ہوئیں
۲- اکرمات القادمت	میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا	۲- اکرمات القادمت	میں نے آنے والی (عورتوں) کا احترام کیا
۳- رضیت عن الکاتبات	میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا	۳- رضیت عن الکاتبات	میں لکھنے والی (عورتوں) سے راضی ہوا

البحث:

الاسماء الاحيرة في الامثلة القسم الاول كلها جموع واذا نظرت الى مصدر



کل واحد منها وواژنا بینہ و بین جمعہ وجدنا صورته قد تغيرت فی الجمع فالرجال مثلاً جمع مفردہ رجل وقد تغيرت فیہ صورة المفرد بكسر الراء وفتح الجیم و زیادة الالف ومن اجل هذا التغير الذى يشبه تكسير الشئ بعد ان كان صحيحاً تسمى هذه الجموع جموع تكسير.

والكلمات الاخيرة فی القسم الثانى كلها جموع ایضا واذا نظرنا الى مفرد كل منها وجدناه يدل على مذكر ووجدنا صورته سالمة لم تتغير فی الجمع وانما زيد عليها واو ونون فی الآخر كما فی المثال الاول او یاء ونون كما فی المثالین الآخرين ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مذكر سالما.

واذا نظرنا الى الكلمات الاخيرة فی القسم الثالث وجدناها ایضا جموعاً واذا تأملنا مفرد كل منها وجدناه يدل على مؤنث ووجدنا صورته سالمة لم تتغير فی الجمع وانما زيد عليها الف وتاء فی الآخر ومن اجل ذلك يسمى كل واحد من هذه الجموع جمع مؤنث سالما.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات اسم جمع ہیں جب ہم ان کے مفردات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ ان کی جمع کی شکلوں میں تغیر واقع ہو گیا ہے مثلاً رجال جو جمع ہے رجل کی اس میں راء کو فتح کی جگہ کسرہ دیا گئی جیم کو ضمہ کی جگہ فتح دیا گیا اور درمیان میں الف بڑھایا گیا اس طرح مفرد کی اصل شکل باقی نہ رہی بلکہ ٹوٹ کر کچھ اور بن گئی اس لئے اس جمع کو ”جمع مکسر“ (ٹوٹ ہوئی) کہتے ہیں۔

اسی طرح دوسری قسم کی مثالوں کے آخری کلمات بھی اسم جمع (مذکر) ہیں لیکن جب ان کے مفردات پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان میں مفرد کی صورت قائم رہی ہے البتہ مفرد پر ”واؤ نون“ یا ”یاء نون“ کا اضافہ کر کے بنایا گیا ہے اس لئے ایسی جمع کو جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔

تیسری قسم کی مثالوں میں دوسرے اسماء مؤنث جمع ہیں ان میں مفرد کی صورت اپنی جگہ قائم رکھتے ہوئے ”الف اور تاء“ کا اضافہ کر کے جمع بنایا گیا ہے اس کو جمع مؤنث سالم کہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۵۴) یقسم الجمع ثلاثة اقسام: جمع تكسير، و جمع مذكر سالم، و جمع مؤنث سالم.

- (الف) فجمع التکسیر مادل علی اکثر من اثین بتغیر صورة مفردة.  
 (ب) وجمع المذکر السالم مادل علی اکثر من اثین بزيادة واو و نون او یاء و نون فی آخره.  
 (ج) وجمع المؤنث السالم مادل علی اکثر من اثتین بزيادة الف و تاء فی آخره.

ترجمہ:

- (۵۴) جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع تکسیر، جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم۔  
 (الف) جمع تکسیر اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر مفرد کی صورت تبدیل کر کے دلالت کرے۔  
 (ب) جمع مذکر سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور ”واو نون“ یا ”یاء نون“ مفرد کے آخر پر اضافہ سے بنے۔  
 (ج) جمع مؤنث سالم اسے کہتے ہیں جو دو سے زیادہ پر دلالت کرے اور مفرد کے آخر میں الف اور تاء کے اضافہ سے بنے۔

## التمرین (۱)

- (۱) عین فی القطعة الاتية جمع المذکر السالم وجمع المؤنث السالم وجمع التکسیر:

- (۲) رد کل جمع جمع فی القطعة الماضية الی مفردة

## حل مشق (۱)

- (۱) درج ذیل قطعہ میں سے جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع تکسیر کا تعین کیجئے۔  
 کان ملوک المصریین القدماء یبنون المعابد ویزینونها  
 بالصور والرسوم ویدونون علیها تواریخ وقائعهم الحربية واذاتاملت  
 معبد الاقصر رايت علی جدرانہ صورة الملك رمسيس جالسا علی  
 عرشه وحوله القواد والامراء يتشاررون ورايت صورة المعسكر  
 وفيه جنوده المدربون وقدھا جمهم الحیثون ورايت رمسيس فی  
 صورة اخرى وهو یهجم علی اعدائه فینفرون من وجهه جماعات  
 ویهرولون طالبین النجاة فی الحصون.

حل:

جمع مذکر سالم	جمع مؤنث سالم	جمع تکسیر
المصريين 'المدرّبون'	جماعات	ملوك 'القدماء' 'المعابد' 'الصور' 'الرسوم'
الحشّيون 'طالبين'		تواريخ 'وقائع' 'جدران' 'القواد' 'الامراء'
		جنود 'اعداء' 'حصون'.

(۲) گزشتہ عبارت کی ہر جمع کو مفرد بنائیں:

حل:

مصری	مدرّب	الحشّنی	طالب	جماعة	ملك
قديم	معبّد	صورة	رسم	تاريخ	واقعة
جدار	قائد	امير	جندی	عدو	حصن

## التمرین (۲)

اجمع المفردات الاتية جموعاً تناسبها:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل مفردات سے جمع بنائیں:

فاطمہ	معارف	عمود	مصری
تاجر	فلاح	مصباح	طریق
صفحة	مسجد	كرة	بستان
بقر	ثور	اسد	غابة

حل:

فاطمات	مفارات	اعمدة	مصريون
تجار	فلاحون	مصابيح	طرق
صفحات	مساجد	كرات	بساتين
بقرات	ثيران	اسد	غابات

## اعراب المثنی

### (تثنیہ کا اعراب)

- | الامثلة           | اردو                 | الامثلة        | اردو                            |
|-------------------|----------------------|----------------|---------------------------------|
| ۱- لعب الولدان    | دو لڑکے کھیلے        | کافات الولدين  | میں نے دو لڑکوں کو بدلہ دیا     |
| ۲- اتفق الشريكان  | وہ حصہ دار متفق ہوئے | حادثت الشريكين | میں نے دو حصہ داروں سے بات کی   |
| ۳- اورقت الشجرتان | دو درخت پتے دار ہوئے | تسلقت          | میں دو درختوں پر چڑھا           |
| ۴- حضر المسافران  | دو مسافر حاضر ہوئے   | ودعت المسافرين | میں نے دو مسافروں کو الوداع کہا |

- |                        |                                |
|------------------------|--------------------------------|
| ۱- اعطيت الكرة للولدين | میں نے دو لڑکوں کے لئے گیند دی |
| ۲- اشتریت من الشريكين  | میں نے دو حصہ داروں سے خریدا   |
| ۳- دنوت من الشجرتين    | میں دو درختوں سے قریب ہوا      |
| ۴- سلمت على المسافرين  | میں نے دو مسافروں کو سلام کیا  |

### البحث:

تامل الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كل منها مثنى لانه يدل على اثنين بزيادة الف ونون اوياء ونون وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها فاعلا وفي القسم الثاني منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسوق بحرف جر فما علامات الرفع والنصب والجر فيها نبحث فنجد ان هذه الكلمات في حالة الرفع تنتهي بالف ونون وفي حالتى النصب والجر تنتهي بياء ونون ومن ذلك نستطيع ان تدرك ان الالف هي علامة الاعراب النائية عن الضمة في حالة الرفع والياء هي علامة الاعراب الثانية عن الفتحة والكسرة في حالتى النصب والجر.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمات تثنیہ ہیں ان میں الف نون یا یاء نون موجود ہیں پہلی

قسم کی مثالوں میں یہ کلمات مرفوع ہیں کیونکہ سب فاعل واقع ہوئے ہیں دوسری قسم کی مثالوں میں منصوب ہیں کیونکہ مفعول بہ واقع ہوئے ہیں اور تیسری قسم کی مثالوں میں مجرور ہیں کیونکہ ان سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن ان مثالوں میں رفع، نصب اور جر کی علامت نظر نہیں آتی سوائے اس کے کہ حالت رُفعی میں الف نون ہے اور حالت نصبی وجری میں ”یاء نون“ ہے گویا الف تشنیہ میں ضمہ کا حالت رُفعی میں قائم مقام ہے اور یاء حالت نصبی وجری میں فتح اور کسرہ کا قائم مقام ہے۔

القاعدة:

(۵۵) يرفع المثنى بالالف و ينصب و يحجر بالياء.

ترجمہ:

(۵۵) تشنیہ کو رفع الف سے اور نصب و جر یاء سے دیا جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين المثنى المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية وبين السبب و علامة الاعراب في كل:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے مرفوع، منصوب اور مجرور تشنیہ کا تعین کیجئے اور ہر ایک کی اعرابی حالت اور سبب بتائیں۔

- |                           |                          |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- الباہان مفتوحان        | ۲- یجر المحراث ثوران     |
| ۳- تمشی الدجاجة علی رجلین | ۴- كانت الحجرتان ضیقتین  |
| ۵- اكلت تفاحتین           | ۶- قرأت من الكتاب صفحتین |
| ۷- اشتریت الكتاب بقرشین   | ۸- ان الكبشین سمینان     |

حل:

مرفوع	منصوب	مجرور
الباهان، مفتوحان، ثوران	ضیقتین، تفاحتین	رجلین، قرشین
حجرتان، سمینان	صفحتین، كبشین	

## اعرابی حالت کا تعین اور اس کا سبب:

البابان	مرفوع مبتداء	مرفوع بالالف
مفتوحان	مرفوع خبر	مرفوع بالالف
ثوران	مرفوع فاعل	مرفوع بالالف
حجرتان	اسم کان مرفوع	مرفوع بالالف
سمینان	خبران مرفوع	مرفوع بالالف
ضیقتین	خبران کان منصوب	منصوب بالیاء
تفاحتین	مفعول پہ منصوب	منصوب بالیاء
صفحتین	مفعول پہ منصوب	منصوب بالیاء
کبشین	اسم ان منصوب	منصوب بالیاء
رجلین	مجرور پہ حرف جر علی	مجرور بالیاء
قرشین	مجرور پہ حرف جر یاء	مجرور بالیاء

## التمرین (۲)

ضع مشی کل كلمة من الكلمات الآتية فی جملة مفيدة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات کے ٹیپے بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

عمود	غرفة	كرسى	نخلة	غزال
صورة	عالم	بائع	قلم	حجر

حل:

العمودان قائمان تحت السقف	فی البیت غرفتان
فی الغرفة کرسیان	ان فی البستان نخلتین
رايت فی الغابة غزالین	ان فی حجرتی صورتین
كان عالمان راكبين على الحصانین	البائعان شریکان فی الامور کلها
ان فی یدی قلمین	علی راس الرجل حجران

### التمرین (۳)

ثن الكلمات الاتية وضعها بعد الثنية في جمل مفيدة بحيث يقع كل منها مرة فاعلا ومرة مفعولا به ومرة اسما لان ومرة اسما لكان.

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کے نیچے بنا کر جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک دفعہ فاعل دوسری دفعہ مفعول بہ تیسری دفعہ ان کا اسم اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بن کر آئے۔

النخلة الشارع السفينة الجبل الجدى

حل:

النخلتان	الشارعان	السفيتان	الجبلاں	الجندیان
نسبت النخلتان فی البستان	الفلاح یزرع نخلتین فی حقله	ان النخلتین مثمرتان	كانت النخلتان قائمتین علی الصلھما	رايت الشارعین فی لاهور
یودی الشارعان الی موقف الحوافل	ان الشارعین واسعان	تجرى السفینتان فی النھر	كانت السفینتان تجریان علی الماء	وجدت الجبلین مرتفعین فی سوات
ان السفینتین جاریتان فی النھر	زلزل الجبلان من الرجفة	ان الجبلین مطلات علی بالاکوت	ظهر الجنديین علی عدوھما	ان الجنديین قویان علی العدو
رايت فی الغابة غزالین	كان عالمان راكبین علی الحصانین	ان فی حجرتی صورتین	البائعان شریکان فی الامور کلھا	

### التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منهما مثنی
- (۲) .....المفعول به فی کل منهما مثنی
- (۳) .....اسمین المبتدا والخیر فی کل منهما مثنیان

(۴) ..... اسم ان فی کل منهما مثنیٰ.

## حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل تثنیہ ہو:  
ابصر رجلاً الهلال اکرم تلميذان استاذهما
- (۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ تثنیہ ہو:  
رايت شارعين واسعين فی لاهور دعوت عالمين الى الطعام
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر دونوں تثنیہ ہوں:  
البابان مفتوحان الشارعان واسعان
- (۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ان کا اسم تثنیہ ہو:  
ان الشارعين واسعان ان الجبلين مرتفعان

## التمرین (۵)

لن كل عضو له مثل في وجه الانسان وضعه بعد التثنيه في عبارة تشرح  
فوائده:

## حل مشق (۵)

انسانی چہرہ کے جتنے اعضاء کے مثل موجود ہیں ان کا تثنیہ ذکر کر کے ان کو مفید جملوں  
میں اس طرح استعمال کریں کہ ان کے فوائد بھی ظاہر ہو جائیں:  
العيان تبصران - الاذان تسمعان - الشفتان تقبلان - الخد الاحمران  
محبوبان - كان الحاجبتين - كالسهم المصيب - يشم الانسان بمنخريه - الهدبان  
يحفظان العين

يرفع اليدين في التكبير في الصلوة

النظر بموقين عنه يزلزل الاقدام

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) يجر العجلة جوادان

يجر ..... فعل مضارع مرفوع بالضمّة

العجلة . مفعول به مقدم منصوب بالفتحة

جوادان . فاعل مرفوع بالالف لانه مثنى



(۲) استعار علی کتابین

استعار..... فعل ماضی مبنی علی الفتح

علی..... فاعل مرفوع بالضم

کتابین مفعول بہ منصوب بالياء لانه مثنی

## التمرین فی الاعراب (۲)

(ب) اعراب الجمل الآتية:

### حل اعراب کی مشق (۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

(۱) الہرتان نظیفان (۲) ان الغائبین مریضان

(۳) وقف التلامید فی صفین

حل:

(۱) الہرتان مبتداء مرفوع بالالف بوجہ تشنیہ کے

نظیفان خبر مرفوع بالالف بوجہ تشنیہ کے

(۲) ان حرف مشبہ بالفعل مبنی برفتح

الغائبین اسم ان منصوب بالياء بوجہ تشنیہ

مریضان خبر ان مرفوع بالالف بوجہ تشنیہ

(۳) وقف فعل ماضی مبنی برفتح

التلامید فاعل مرفوع بضم

فی حرف جار مبنی سکون

صفین مجرور علامت خبریاء بوجہ تشنیہ

## اعراب جمع المذکر السالم

اردو

الامثلة

اردو

الامثلة

۱- ربح الفلاحون کسانوں نے نفع اٹھایا نکرم الفلاحین ہم کہانوں کی عزت کرتے ہیں



ترجمہ:

(۵۶) جمع مذکر سالم کا اعراب حالت رفی میں واؤ اور حالت نصی و جری میں یاء ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين جمع المذكر السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات  
الاتية وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارتوں میں سے جمع مذکر سالم الگ کر کے ان کی اعرابی حالت مع سبب و علامت واضح کریں:

۱- يتهج المصريون لارتفاع اثمان القطن

۲- لم يعف الاستاذ عن التلاميذ المقصرين

۳- حكم القاضي بالسجن على المجرمين

۴- يفوز الرجال العاملون

۵- لاتصغ الي الكاذبين

۶- كان التلاميذ متبھين

### حل:

جمع مذکر سالم	حالت اعرابی سبب و علامت
۱- المصريون	فاعل مرفوع بالواؤ
۲- المقصرين	مجرور علامت جر یاء
۳- المجرمين	مجرور بحرف جر علامت جر و یاء
۴- العاملون	صفت موصوف فاعل مرفوع بالواؤ
۵- الكاذبين	مجرور بحرف جر علامت جر یاء
۶- متبھين	خبر كان منصوب بالياء

## التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذکر سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل کلمات سے جمع مذکر سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

البائع      المجتهد      الجار      الصیاد      السارق      الحارس  
حل:

جمع مذکر سالم      البائعون      المجتهدون      النجارون      الصیادون      السارقون      الحارسون -

جملے:

- |    |                         |    |                         |
|----|-------------------------|----|-------------------------|
| ۱- | ربح البائعون            | ۲- | نكرم المجتهدین          |
| ۳- | النجارون يصنعون الابواب | ۴- | صاد الصیادون ظبیا سمینا |
| ۵- | قطعت ایدی السارقین      | ۶- | الحارسون یحفظون السوق   |

## التمرین (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مذکر سالما وضعها بعد الجمع فی جمل مفیدة بحيث يكون كل منها مرة مبتداً ومرة اسماء لان ومرة خبراً للعل ومرة مفعولاً به:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل کلمات کو جمع مذکر سالم بنائیں پھر ان کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک مرتبہ مبتداً دوسری مرتبہ ان کا اسم تیسری بار لعل کی خبر اور چوتھی بار مفعول بن کر آئے۔

السابق      محمد      المعلم      الزائر      المصور      الخباز  
حل:

جمع مذکر سالم      السابقون      محمدون      المعلمون      الزائرون      المصورون      الخبازون -

جملے:

- |    |                            |                                |
|----|----------------------------|--------------------------------|
| ۱- | السابقون اولئك هم المقربون | ان السابقین ممتازون            |
|    | لعل السابقین متعبون        | رايت السابقین مجتهدین فی العمل |
| ۲- | المحمدون یحسنون الناس      | ان المحمدین یمتازون بالاحسان   |

- لعل المحمدين يحصلون على  
الجوائز
- حسبت المحمدين فائزين
- ۳- المعلمون خادمو القوم  
لعل المعلمين مصورون
- ان المعلمين صادقوا الوعد
- ۴- الزائرون الى الحج خاصة القوم  
لعل الزائرين مجتهدون
- ان الزائرين متخلفون باخلاق حميدة
- ۵- المصورون يحفظون التاريخ  
لعل المصورين يخدمون القوم
- ان المصورين مكرمون عند الناس
- ۶- الخبازون خادمو القوم  
لعل الخبازين محمودون
- ان الخبازين يسرعون في عملهم
- الناس ينظرون الى الخبازين بنظر  
الاستحسان

## التمرین (۴)

- (۱) ایت ہجملتین فعلیتین الفاعل فی کل منہما جمع مذکر سالم
- (۲) .....المفعول بہ .....
- (۳) ایت ہجملتین اسمیتین المبتدا والخیر فی کل منہما جمعا مذکر سالمان
- (۴) .....اسم لیت .....جمع مذکر سالم

## حل مشق (۴)

- (۱) دو فعلیہ جمع بنائیں ہر ایک میں فاعل جمع مذکر سالم ہو۔  
حرث الفلاحون ارضہم  
یطلق الصیادون البنادق ویصیدون الطیور
- (۲) دو فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو۔  
رایت المعلمین یذهبون الی المدرسۃ  
رایت الخبازین یسرعون فی عملہم
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدا اور خبر جمع مذکر سالم ہو۔  
المعلمون جالسون فی المدرسۃ  
المسافرون منتظرون للقطار
- (۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتدائی کا اسم اور خبر جمع مذکر سالم ہو۔

لیت المسلمین عادلون  
لیت العالمین مکرمون

## التمرین (۵)

کفر فی طوائف الصاع المختلفین الذین یشرکون فی اقامة بیت و امامہ ثم  
اجمع المراد کل طائفة جمع مذکر سالما وضعه فی عبارة تشرح العمل الذی تقوم به  
هذه الطائفة فی هذا البیت

## حل مشق (۵)

ایک مکان کی تعمیر میں جتنے کاریگر ہوتے ہیں ان کے نام معلوم کریں پھر ان سے جمع  
مذکر سالم کے صیغے بنالیں پھر ایک بامعنی اور مسلسل عبارت میں استعمال کریں۔  
جمع مذکر سالم المهندسون - العاملون - البناءون - الحاملون - النجارون  
بامعنی عبارت:

اجتمع المهندسون واختاروا ارضا لبناء الفندق  
فامروا البنائین بالتحتد

حضر البائون مع العاملين والحاملين

ثم بنوا القواعد للجدران

ورفعوا الجدران على القواعد

ثم وصعوا السقف وحضر النجارون مع الاتهم

وصنعوا ابوابا وشبابيك والنوافذ

كذلك بوا هنولاء العاملون الفندق الذی

یفرح الناظرون كلما نظروا الیه

(الف) نموذج (نمونہ).

(۱) السائحون كثيرون

السائحون مبتداء مرفوع بالواو لا نه جمع مذکر سالم

كثيرون خبر مرفوع بالواو لا نه جمع مذکر سالم

(۲) يرضى الله عن المحسنين

يرصى فعل مضارع مرفوع بضمرة مقدرة على الالف

اللہ..... فاعل مرفوع بالضم  
عن..... حرف جر مبنی علی السکون  
المحسنین مجرور بحین و علامۃ جرہ الیاء لانه جمع مذکر سالم

## التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) اعراب الجمل الاتیہ:

### حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کیجئے:

- ۱- تحب مصر الابناء العاملين ۲- امسى الفائزون مسرورین
- ۳- يحتاج الوطن الى المخلصین

حل:

- ۱- فعل مضارع مرفوع برضمة لفظا  
فاعل مرفوع برضمة لفظا  
مفعول به منصوب برفتحه موصوف  
فعل ماضی ناقص مبنی برفتحه  
اسم امسى مرفوع بالواو (جمع مذکر سالم)  
خبر امسى منصوب بالیاء (جمع مذکر سالم)  
فعل مضارع مرفوع برضمة  
فاعل مرفوع برضمة  
حرف جار مبنی بر سکون  
مجرور علامت جریاء (جمع مذکر سالم)
- تحب  
مصر  
الابناء  
امسى  
الفائزون  
مسرورین  
يحتاج  
الوطن  
الى  
المخلصین
- ۲-  
۳-

## اعراب جمع المونث السالم

### (جمع مونث سالم کا اعراب)

- | الامثلة                    | اردو     | الامثلة           | اردو                       |
|----------------------------|----------|-------------------|----------------------------|
| ۱- باضت الدجاجات مرغیوں نے | دبخت     | میں نے مرغیاں ڈنچ | ۱- باضت الدجاجات مرغیوں نے |
| انڈے دیئے                  | الدجاجات | کیں               | ۱- باضت الدجاجات مرغیوں نے |

۲- حضرت الفاطمات دودھ پھڑانے والی مدحت الفاطمات میں نے دودھ  
حاضر ہوئیں  
چھڑانے والی عورتوں  
کو سراہا

۳- اكلت البقرات گایوں نے کھایا حلب البقرات میں نے گایوں کو دوا  
۴- نمت الشجرات درخت اگے سقط الشجرات میں نے درختوں کو  
پانی دیا (سیراب کیا)

۱- هجم الثعلب على الدجاجات لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا  
۲- شكرت للفاطمات میں نے دودھ پھڑانے والیوں کا شکریہ ادا کیا  
۳- جلست بعيدا عن البقرات میں گایوں سے دور بیٹھا  
۴- ذهبت الى الشجرات میں درختوں کی طرف گیا

البحث:

انظر الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة تجد كلا منها جمع مونث  
سالما وتجدها في القسم الاول مرفوعة لان كل منها يقع فاعلا به وفي القسم الثاني  
منصوبة لان كل منها يقع مفعولا به وفي القسم الثالث مجرورة لان كل منها مسوق  
بحرف جر.

واذا بحثنا عن علامات الاعراب فيها وجدناها جارية على الاصل في  
القسمين الاول والثالث لانها في القسم الاول مرفوعة بالضمه وفي القسم الثالث  
مجرورة بالكسرة اما في القسم الثاني حيث تقع كل كلمة منها مفعولا به فانا لا نجد  
اثرا للفتحة وانما نجد آخر كل منها مكسورا واذا لابد ان تكون الكسرة نائبة عن  
الفتحة في حالة النصب.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں ان کے آخری کلمات پر غور کریں یہ تمام کلمات جمع مونث سالم ہیں  
یہ پہلی چار مثالوں میں مرفوع دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے ہیں ان مثالوں  
میں پہلی قسم کی مثالوں میں آخری کلمات پر ضمہ علامت رفع اور تیسری قسم کی مثالوں میں کسرہ  
علامت جر تو موجود ہے لیکن دوسری قسم کی مثالوں میں نصی حالت کے لئے فتحہ موجود نہیں بلکہ  
وہاں بھی کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس قسم کے اسماء جمع مونث سالم پر حالت نصی میں  
بھی فتحہ کی بجائے کسرہ آتا ہے۔

القاعدة:



(۵۷) جمع المؤنث السالم يرفع بالضمة و ينصب و يجز بالكسرة.

ترجمہ:

(۵۷) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفع میں ضمہ ہے اور حالت نصب و جری میں کسرہ ہے۔

## التمرین (۱)

عين جمع المؤنث السالم المرفوع والمنصوب والمجرور في العبارات الاتية بين السبب وعلامة الاعراب في كل:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارات میں سے جمع مؤنث سالم مرفوع، منصوب اور مجرور الگ الگ کریں اور ان کے اعراب کی وجہ اور علامت بھی متعین کریں۔

- |                                     |                                       |
|-------------------------------------|---------------------------------------|
| ۱- اینعت الثمرات                    | ۲- لعل الفتيات مجندات                 |
| ۳- البطات سابحات                    | ۴- البنات يعطفن على البنات            |
| ۵- نعتمد على الامهات                | ۶- نحترم النساء الفضليات              |
| ۷- يلعب الفلمان بالكرات             | ۸- الحيل تجر العجلات                  |
| جمع مؤنث سالم                       | جمع مؤنث سالم منصوب                   |
| الثمرات (فاعل مرفوع<br>بضمہ)        | الفتيات (لعل کا اسم منصوب<br>بہ کسرہ) |
| مجندات (خبر لعل مرفوع<br>بضمہ)      | الفضليات (مفعول بہ<br>منصوب بہ کسرہ)  |
| سابحات (مبتدا کی خبر<br>مرفوع بضمہ) | العجلات (مفعول بہ<br>منصوب بہ کسرہ)   |
|                                     | الكرات (مجرور بالكسرة)                |

## التمرین (۲)

اجمع الكلمات الاتية جمع مؤنث سالما وضعها بعد الجمع في جمل

مفيدة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل کلمات کی جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں استعمال کریں

الانسة	زينب	الوردة	العاقلة
الكلمة	الراية	السمكة	الساعة

جمع مونث سالم:

انسات	زينبات	وردات	عاقلات
كلمات	رايات	سمكات	ساعات

جملے:

ذهبت الانسات الى المدرسة	جاءت الزينات لاستماع القرآن
يقطف الفلاح وردات	المسلمات عاقلات
يفرح الاستاذ بكلمات طيبات	رفع القوم رايات الامن
صاد الصيادون سمكات	اشريت ساعات ثمينة

## التمرين (۳)

اجمع الكلمات الاتية جمع مونث سالما وضعها بعد الجمع في جمل مفيدة بحيث يكون كل منها مرة فاعلا ومرة مبتدا ومرة محرورا بحرف جر ومرة مفعولا به:

## حل مشق (۳)

درج ذیل کلمات سے جمع مونث سالم بنا کر ان کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ ایک مرتبہ فاعل، دوسری مرتبہ مبتدا، تیسری مرتبہ مجرور بہ حرف جر اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ ہو کر آئیں:

السيارة	الحجرة	النافذة	المكنسة	التفاحة
---------	--------	---------	---------	---------

حل (جمع):

السيارات	الحجرات	النافذات	المكنسات	التفاحات
ملئت السيارات الشارع	شاهدت السيارات في كراتشي	السيارات مفتوحات للناس		
ركب الاولاد السيارات				

وسعت الحجرات العمال	الحجرات ضيقة
الكتب مجموعة في الحجرات	رايت الحجرات واسعة
نورت النافذات الحجره	النافذات مهب للهواء
الهواء يجرى في النافذات	رايت النافذات واسعة
تطف المكسبات البيت	المكسبات غالية الثمن
تنظف النساء بالمكسبات	اخذت الخادومات المكسبات
الفرحت التفاحات القلوب	التفاحات حلوة لذیذة
دعوت صديقى للتفاحات	اخذت فى یدى تفاحات

### التمرین (۴)

- (۱) ایت بجملتین فعلیتین المفعول به فی کل مها جمع مونث سالم
- (۲) ..... الفاعل .....
- (۳) ..... اسمیتین المبتدا .....
- (۴) ..... اسم ان .....

### حل مشق (۴)

- (۱) دو ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول بہ جمع مونث سالم ہو  
اشتریت ساعات ثمينة شاهدت السيارات
- (۲) دو ایسے فعلیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں فاعل جمع مونث سالم ہو:  
فازت الطالبات فی الامتحان شربت المجتهدات الشای
- (۳) دو ایسے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مبتداء جمع مونث سالم ہو:  
الامهات يعطفن على اولادهن الكلمات الطيبات تؤثر فى النفوس
- (۴) دو ایسے اسمیہ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں اسم ان جمع مونث سالم ہو:  
ان الطالبات فى درصفوف عالية ان التفاحات حلوة لذیذة

### التمرین (۵)

فكر فى اسماء كل ما تراه فى حديقة من اشجار وازهار والمار واجمع كل اسم ما تراه مختوما بالتاء منها جمع مونث سالما وضعه فى جملة تامة

## حل مشق (۵)

ایک باغیچے کے پھلوں، پھولوں اور درختوں کے اسماء میں غور کریں اور ان میں سے جن کے نام کے آخر میں "ة" آتی ہے ان سے جمع مؤنث سالم بنائیں اور پھر ان کو جملوں میں استعمال کریں۔

تفاحات فالسات عشقات شجرات

لاہور بلدة كبيرة فيها حدائق جميلة  
ولذا يقال لها بلدة الحدائق رايت حديقة كبيرة في  
وسط البلدة فيها شجرات كثيرة النوع. هناك  
شجرة ورقاتها كبيرة كورقة الموز وهناك شجرات  
عشقات ترفعن على شجرات رفيعة مختلفة ولم  
شجرات فالسات قائمات على خط مستقيم وعد  
جدار الحديقة قطعة ارض زرع فيها بطاطات  
وطماطم وعلى شطر هانبات وردات حمراء صفراء  
تسرا الناظرين

## التمرین فی الاعراب (۶)

(ب) الاعراب الجملة الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

كافات الفائزات

كافات كافا فعل ماضى مبنى على السكون •

"والتاء" فاعل مبنى على الضم فى محل رفع

الفائزات . مفعول به منصوب بالكسرة لأنه جمع مؤنث سالم

(ب) درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں:

تحلب المرأة البقرات

تمتلى الحزانات

شكرنا للمحسنات

حل:

- |    |          |                                      |
|----|----------|--------------------------------------|
| ۱- | تمتلی    | فعل مضارع مرفوع بر ضمہ               |
|    | الخزانات | فاعل مرفوع بر ضمہ                    |
| ۲- | تحلب     | فعل مضارع مرفوع بر ضمہ               |
|    | المرأة   | فاعل مرفوع بر ضمہ                    |
|    | البقرات  | مفعول بہ منصوب بر کسرہ جمع مونث سالم |
| ۳- | شکر      | فعل ماضی بنی بر سکون                 |
|    | نا       | ضمیر فاعل بنی بر سکون محلا مرفوع ہے  |
|    | للمحسنات | مجرور علامت جر کسرہ جمع مونث سالم    |

## المضاف والمضاف اليه

### (مضاف ومضاف اليه)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
١- لعبنا في فناء المدرسة	ہم مدرسہ کے محن میں کھیلے	اغلقت مصراعی الباب	میں نے دروازے کے دونوں کواڑ بند کر دیئے
٢- ابتعد عن قرین السوء	بدی کے ساتھی سے دور رہو	غسلت یدی الطفل	میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے
٣- مشیت علی شاطی النیل	میں نیل کے کنارے پر چلا	لمعت عینا القط	بلے کی دونوں آنکھیں چمکیں
٤- رکت قطار الصباح	میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا	انکسرت عجلًا الدراجة	بائیکل کے دونوں پہیے ٹوٹ گئے
١- تشکر الصحف محسنی الامة	اخبارات نے امت کے محسنین کا شکریہ ادا کیا	٢- ثروة مصر میں زارعی الارض	مصر کی دولت زمین کاشت کرنے والوں سے ہے
٣- اسرع سائقو السيارات	گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے جلدی کی	٤- جاء معلمو المدرسة	مدرسہ کے معاینین آئے

### البحث:

اذا قلت لعبنا في فناء كان ذلك صحيحا وتكون حينئذ لم ترد ان تبين للسامع ان اللعب في فناء مخصوص ولكك اذا قلت لعبنا في فناء المدرسة فقد نسبت هذا الفناء الى شئ خاص هو المدرسة.

واذا قلت ابتعد عن قرين فهمنا انك تطلب الابتعاد عن اى صاحب ولكنك حين تقول ابتعد عن قرين السوء تنسب هذا القرين الى شئ خاص وهو السوء وكذلك يقال فى شاطى النيل فى قطار الصباح فالاسماء فناء وقرين وشاطى وقطار نسبت واضيفت الى الاسماء التى بعدها ولذلك يسمى كل اسم من الاسماء الاولى مضافا وكل اسم من الاسماء التى بعدها مضافا اليه.

واذا تأملت الامثلة الباقية ظهر لك ان الكلمتين الاخيرتين فى كل مثال هما مضاف ومضاف اليه.

وبرجوعك الى الامثلة ترى ان المضاف اليه مجرور في جميعها وان  
المضاف في الامثلة القسم الثاني مثنى وفي امثلة القسم الثالث جمع مذكر سالم وان  
نون المثنى ونون الجمع حذفنا بعد الاضافة.

### بحث:

جب آپ کہتے ہیں ”لعبا فی فناء“ تو یہ جملہ صحیح ہے لیکن آپ اس صورت میں سامع کو یہ نہیں بتانا چاہتے کہ کھیل کا عمل ایک مخصوص صحن میں ہوا ہے لیکن آپ کہتے ہیں کہ ”لعبنا فی فناء المدرسة“ جیسا کہ اوپر کہا گیا ہے کہ آپ نے اس صحن کو نسبت دی اور اس کی اضافت ایک خاص چیز کی طرف کی یعنی مدرسہ کی طرف اور جب آپ کہتے ہیں کہ ”لعبنا عن قرین“ تو اس سے آپ کسی ساتھی سے دوڑی چاہتے ہیں لیکن جب آپ صرف قرین کی بجائے قرین السوء کہتے ہیں تو آپ نے اس قرین کی بدی کی طرف نسبت کی اسی طرح آپ دیکھیں کہ فناء قرین شاطی اور قطار کو بعد میں آنے والے اسماء کی طرف نسبت دی گئی ہے یہی سبب ہے جس کی وجہ سے پہلے آنے والے اسماء کو مضاف اور بعد میں آنے والے اسماء کو مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔

مذکورہ مثالوں پر دوبارہ غور کریں یہاں پہلی قسم کی مثالوں میں مضاف مفرد آیا ہے دوسری قسم کی مثالوں میں تثنیہ اور تیسری قسم کی مثالوں میں مضاف جمع ہے تثنیہ اور جمع کا نون بھی گر گیا ہے اور ہر جگہ مضاف الیہ مجرور آیا ہے۔ معلوم ہوا کہ ایسی ترکیب میں مضاف کا تثنیہ اور جمع کا نون گر جاتا ہے اور ہر مضاف الیہ مجرور آتا ہے۔

### القواعد:

- (۵۸) المضاف اسم نسب الى اسم بعده فتعرف بسبب هذه النسبة او تخصص.  
(۵۹) المضاف يحذف توينه عند الاضافة اذا كان متونا قبلها و تحذف نونه اذا كان مثنى او جمع مذكر سالما.  
(۶۰) المضاف اليه اسم يأتى بعد المضاف وهو مجرور.

### ترجمہ:

- (۵۸) مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب ہو اس نسبت کی وجہ سے وہ معرف بن جاتا ہے یا مخصوص ہو جاتا ہے۔  
(۵۹) مضاف پر تونین موجود ہو تو اضافت کی وجہ سے وہ حذف ہو جاتی ہے اُر مضاف تثنیہ یا جمع مذكر سالم ہو تو اس کا نون حذف ہو جاتا ہے۔ (مضاف پر ال نہیں آتا)  
(۶۰) مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرور ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین المضاف والمضاف الیه فی الجمل الاتیہ

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے مضاف اور مضاف الیہ بیان کریں:

- |                              |                           |
|------------------------------|---------------------------|
| ۱- سور الحدیقہ مرتفع         | ۲- کتاب علی مفید          |
| ۳- اذنا الحصان صغیر تان      | ۴- نهضة الوطن برجال الامة |
| ۵- رکت سیارہ حسن             | ۶- شاهدت ہرمی مصر         |
| ۷- الحلم سید الاخلاق         | ۸- کثربائعو الصحف         |
| ۹- فحص الطبيب عن رنتی المریض | ۱۰- شاهدت جمل المحمل      |

حل:

مضاف	مضاف الیہ	مضاف	مضاف الیہ
سور	الحدیقہ	ہرمی	مصر
کتاب	علی	سید	الاخلاق
اذنا	الحصان	بائعو	الصحف
نهضة	الوطن	رنتی	المریض
رجال	الامة	جمل	الحمل
سیارہ	حسن		

## التمرین (۲)

اجعل الاسماء الاتیہ مضافة الی اسماء تناسبها فی جمل مفیدة:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو مناسب اسموں کی طرف مضاف کر کے مفید جملوں میں استعمال

کریں:

جموح	زئیر	مفتاح	جمیل	سنام
خرطوء	شاطئان	جناحان	نابان	کتابان



ذراعان قلمان عقربان مهندسون مهاجرون  
مهذبون مجتهدون ناجحون غارقون خادمون

حل:

مفتاح الباب	زئير الاسد	جموح الحصان
خرطوم الفيل	سنام الجمل	جميل الصورة
نابا الهرة	جناحا الذباب	شاطئ النهر
قلما الولد	ذراعا الرجل	كتاها الطالب
مهاجرو فلسطين	مهندسو البلد	عقربا الساعة
ناجحوا الكلية	مجتهدو البلد	مهذبوا الوطن
جموح الحصان خطير	خادمو القوم	غارقو البحر
الطفل جميل الصورة	مفتاح الباب عبد الحارس	زئير الاسد شديد
طاف الزائر حول البيت	خاف الولد من خرطوم الفيل	ركب المسافر سنام الجمل
كتاها الطالب في المحفظة	نابا الهرة ابيضان	جناحا الذباب متحركان عند الطيران
عقربا الساعة لا معان	قلما الولد على الطاولة	ذراعا الرجل قويان
مهذبوا الوطن فائزون	مهاجرو فلسطين اخواننا في الدين	مهندسو البلد مهرة
غارقو النهر ميتون	ناجحوا الكلية حصلوا على الجوائز	مجتهدو البلد محمودون
		خادم القوم ممدوح

### التمرين (٣)

كون من الاسماء الاتية مضافا ومضافا اليه ثم ضعهما في جمل تامة:

### حل مشق (٣)

مندرجہ ذیل اسماء سے مضاف اور مضاف الیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

الاسد غضن خياطون تغريد البحر

عنان	العين	انياب	الحجرة	الكتاب
العصفور	الفرس	انسان	قمة	الشجرة
باب	ماء	الجبل	الملابس	غلاف

حل:

انياب الفيلة طويلة جلس الطير على	خياطو الملابس في السوق كثيرون
غصن الشجرة	سمعت تغريد العصفور
ماء البحر مالح	عان الفرس في يد التاجر
عين الانسان مبصرة	باب الحجرة مفتوح
غلاف الكتاب ثمين	قمة الجبل عالية

## التمرين (۴)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية يكون المبتداء فيها مضافا
- (۲) .....الخير.....
- (۳) .....فعليه يكون الفاعل فيها مضافا
- (۴) .....المفعول به فيها جمع مذكر سالما مضافا
- (۵) .....تشتمل على مثنى مجرور بحرف جر وهو مضاف

## حل مشق (۴)

- (۱) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء مضاف ہو  
 راس الحکمة مخافة الله  
 سباب المسلم فسوق  
 اماطة الاذى عن الطريق صدقة
- (۲) تین ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر مضاف ہو:  
 محمد رسول الله  
 القرآن كتاب الله  
 الكعبة قبلتنا
- (۳) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل تثنیہ مضاف ہو  
 فاز مجتهدا المدرسة  
 وقف خادما البيت  
 لمع عقربا الساعة
- (۴) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ جمع مذكر سالما مضاف ہو:

نحب خياطى الملابس

رايت فلاحى البلد

نكرم مسافرى الحج

(۵) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں تشبیہ مجرور بہ حرف جر مضاف آیا ہو:

سمعت المدرس عن طالبی المدرسة

مررت بسيارتى الملك

رضيت عن مجتهدى المدرسة

## التمرین (۵)

(۱) کون جملہ یکون خبر لیس فیہا مضافا والمضاف الیہ جمع مذکر سالما

(۲) ..... ان ..... مشی

## حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں لیس کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ جمع مذکر سالما ہو:

لیس الخادمون اصدقاء الفلاحین

(۲) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں ان کی خبر مضاف ہو اور مضاف الیہ تشبیہ ہو:

ان الکریم ضیف رجلین کریمین

## التمرین (۶)

اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة تشتمل كل منها على مضاف ومضاف

الیہ:

## حل مشق (۶)

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب میں ایسے جملے لکھئے جو مضاف اور مضاف الیہ پر مشتمل

ہوں:

۱- لم یکثر الرمد فی مصر؟ ۲- مالذی یقوی الرئتين؟

۳- مالواجب قبل الاکل وبعده؟ ۴- مالذی یسبب العدوی وانتقال الامراض؟

۵- مافائدة الالعاب الرياضية؟ ۶- مافائدة الاستحمام؟

۷- مافائدة التنزه؟

حل:

- ۱- كثرة الغبار سبب كثرة الرمذ في مصر
- ۲- الهواء الصافي سبب لتقوية الرئتين
- ۳- الواجب عدم شرب الماء قبل الاكل وبعده
- ۴- جرثومة الامراض سبب عدوى الامراض وانتقالها
- ۵- فائدة الالعاب الرياضية نشاط اللهن والبدن
- ۶- فائدة الاستحمام تنشيط البدن
- ۷- فائدة التنزه نشاط الذهن وتقوية البدن

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نموذ):

يسير الناس على جانبي الشارع  
يسير... فعل مضارع مرفوع بالضممة  
الناس..... فاعل مرفوع بالضممة  
على..... حرف جر مبني على السكون  
جانبي... مجرور بعلى و علامة جره الياء لانه مشي  
الشارع... مضاف اليه مجرور بالكسرة  
(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- (۱) نابا الفیل طویلطان
- (۲) بات الناجحون ناعمی البان
- (۳) إن تعلیم الفتیات أساس معادۃ الأمة

حل:

- (۱) نابا... مضاف مرفوع بالالف بوجه تشبیہ مبتداء  
الفیل..... مضاف اليه مجرور علامت جر كسره  
طویلطان..... خبر مرفوع بالالف بوجه تشبیہ
- (۲) بات..... فعل ماضی ناقص مبنى برفتح  
الناجحون اسم مرفوع بالواو- جمع مذكر سالم  
ناعمی مضاف بالياء- جمع مذكر سالم- نون مخذوف بالاضافة

الہال... مضاف الیہ - مجرور - علامت جر کسرہ لفظا

(مضاف - مضاف الیہ بات کی خبر)

(۳) ان..... حرف ناصبہ مشابہ بالفعل جنی بر فتح

تعلیم... اسم ان منصوب بر فتح لفظا - مضاف

الفتیات... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ لفظا

اساس..... خبر ان مرفوع بر ضمہ - مضاف

سعادة... مضاف الیہ - مجرور - علامت جر کسرہ - مضاف

الامة..... مضاف الیہ مجرور - علامت جر کسرہ

## الاسماء الخمسة واعربها

### (اسمائے خمسہ اور ان کے اعراب)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- جاء ابو سعيد	سعيد کا باپ آیا	ودعنا ابا سعيد	ہم نے سعيد کے باپ کو الوداع کہا
۲- ابوك طبيب ماهر	تیرا باپ ماہر طبیب	يجل الناس اباك	لوگ تیرے باپ کا احترام کرتے ہیں
۳- كان ابوك رجلا	تیرا باپ دور	لعل اباك طبيب	شاید تیرا باپ ماہر طبیب ہے
ماهرا	اندیش آدمی تھا	ماهر	
۴- لعل القادام ابو محمد	آنے والا شاید محمد	ان ابا محمد رجل	بے شک محمد کا باپ شریف آدمی ہے
محمد	کا باپ ہے	شريف	
۱- رضينا عن ابي سعيد	ہم سعيد کے باپ سے راضی ہوئے		
۲- بيق الناس بابيك	لوگ تیرے باپ پر اعتماد کرتے ہیں		
۳- رضى الناس عن ابيك	لوگ تیرے باپ سے راضی ہیں		
۴- يشكر الناس لابي محمد	لوگ محمد کے باپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔		

### البحث:

كلمة اب في جميع الامثلة المتقدمة اسم وهي مضافة في كل مثال الى كلمة اخرى غير الياء التي تدل على المتكلم وادا تأملتها في جميع تراكيب القسم الاول وجدتها مرفوعة لانها في التراكيب الاول فاعل وفي الثاني مبتدا وفي الثالث اسم

كان وفي الرابع خبر لعل.

واذا تأملتها في القسم الثاني وجدتها منصوبة في جميع تراكيبه لانها مفعول به في التركيبين الاولين واسم لعل وان في التركيبين الاخيرين.

واذا تأملتها في القسم الثالث وجدتها مجرورة في جميع التراكيب لانها مسبوقه بحرف من حروف الجر في كل مثال.

فما هي اذا علامات الرفع والنصب والجر فيها؟ واذا تأملنا الكلمة اب في امثلة القسم الاول حيث هي مرفوعة وجدنا الواو تلازمها في جميع التراكيب واذا تأملناها في امثلة القسم الثاني حيث هي منصوبة وجدنا الالف تلازمها ايضا في جميع التراكيب واذا تأملناها في امثلة القسم الثالث حيث هي مجرورة وجدنا الياء تلازمها كذلك في جميع التراكيب واذا لا بد ان تكون الواو هي علامة رفعها والالف هي علامة نصبها والياء هي علامة جرها.

هذا وهناك اربعة اسماء اخرى حكمها حكم هذه الكلمة في اعرابها بالواو والالف والياء رفعاً ونصباً وجرّاً وهي: اخ' وحم' وفو' وذو بشرط ان يكون كل منها مضافاً لغير ياء المتكلم فتقول هذا اخوك ورايت اخاك ورضيت عن اخيك وهكذا وتسمى هذه الاسماء الخمسة.

**بحث:**

مذكوره تینوں قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" اسم ہے جو کسی نہ کسی کلمہ کی طرف مضاف ہو کر آیا ہے پہلی قسم کی مثالوں میں یہ مرفوع ہے کیونکہ یہ بالترتیب پہلی ترکیب میں فاعل دوسری میں مبتداء تیسری میں کان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر کے طور پر آیا ہے۔

دوسری قسم کی مثالوں میں لفظ "اب" تمام تراکیب میں منصوب ہے کیونکہ یہ پہلی دو ترکیبوں میں مفعول بہ ہے تیسری میں لعل اور چوتھی میں ان کا اسم ہو کر آیا ہے۔

تیسری قسم کی مثالوں میں یہ لفظ مجرور ہے کیونکہ ان تمام مثالوں میں اس سے پہلے حرف جر آیا ہے لیکن اس پر رفع کی علامت ضمہ نصب کی علامت فتح اور جر کی علامت کسرہ نہیں ہے غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ حالت رفعی میں اس کے ساتھ واؤ حالت نصبی میں اس کے ساتھ الف اور حالت جری میں اس کیساتھ یاء ملی ہوئی ہے یہی اس کی اعرابی حالت ہے۔

عربی زبان میں اس کے علاوہ درج ذیل چار اور الفاظ ہیں جو حالت رفعی میں واؤ کے ساتھ حالت نصبی میں الف کے ساتھ اور حالت جری میں یاء کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں

اخ (بھائی) حم (سر) فو (منہ) ذو (والا صاحب)

القواعد:

(۶۱) الاسماء الخمسة هي: اب و اخ و حم و فو و ذو.

(۶۲) الاسماء الخمسة ترفع بالواو و تنصب بالالف و تجر بالياء و يشترط في اعرابها هذا الإعراب أن تكون مضافة لغيرياء المتكلم.

ترجمہ:

(۶۱) اسمائے خمسہ یہ ہیں: اب - اخ - حم - فو - ذو

(۶۲) اسمائے خمسہ کا اعراب حالت رفعی میں واؤ حالت نضحیٰ میں الف اور حالت جری میں یاء کے ساتھ آتا ہے۔ بشرطیکہ یہ کلمات مضاف ہوں اور یائے متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الآتية متراة من الاسماء الخمسة مرفوعا او منصوبا او مجرورا وبين السبب وعلامة الاعراب في كل:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے خمسہ مرفوع، منصوب اور مجرور الگ کر کے ان کا سبب اور علامت متعین کریں۔

۱- ذو المال محسود ۲- لاتضع اصبعک فی فیک

۳- عظم حما اخیک کما تعظم ۴- ابوک ذو جہ عظیم

اباک

۵- احترام اخاک الاکبر ۶- اعطف علی اخیک الاصغر

۷- ضع یدک فیک عند ۸- اغسل فاک بعد کل طعام

الشائب

حل:

اسماء خمسہ	اسماء خمسہ	اسماء خمسہ
مرفوعہ	منصوبہ	مجرورہ
ذو المال	حما	مجرور بہ حرف
مبتداء مرفوع بالواو	منصوب بہ	مجرور بہ حرف
	منصوب بالالف	جر بالياء

ابوک	مبتداء مرفوع	اباک	منصوب بہ	فیک	مجرور بہ حرف جر
	بالواو		منصوب بالالف		پالیاء
ذوجاہ	خبر مرفوع بالواو	اخاک	منصوب بہ		
			منصوب بالالف		
		فاک	منصوب بہ		
			منصوب		

## التمرین (۲)

- (۱) ایت بثلاث جمل فی کل منها اسم مرفوع من الاسماء الخمسة  
 (۲) ..... منصوب .....  
 (۳) ..... مجرور .....

## حل مشق (۲)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مرفوع آیا ہو:  
 ابوک طیب ماہر  
 هذا الرجل ذو مال  
 (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم منصوب آیا ہو:  
 لعل اخاک طیب حاذق  
 ان اباک رجل شریف  
 رایت حماک الاکبر  
 (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک میں اسمائے خمسہ میں سے کوئی اسم مجرور آیا ہو:  
 اشتریت من اخیک خمسة کتب  
 اخذنا من ابیک كرة القدم  
 رضینا عن ابی محمد

## التمرین (۳)

- (۱) صاع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما فاعلا و فی الاخری مفعولا به  
 (۲) صاع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما مبتدا و فی الاخری خبرا.  
 (۳) ضع کل اسم من الاسماء الخمسة فی جملتين بحيث یكون فی احدهما



اسما لان وفي الاخرى اسما لا صبح.

(۴) ضع كل اسم من الاسماء الخمسة في جملتين بحيث يكون في احدهما مجرورا بحرف جر وفي الاخرى مجرورا بالاضافة.

## حل مشق (۳)

(۱) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں فاعل اور دوسرے میں مفعول بہ واقع ہو:

جملے (فاعل اور مفعول بہ):

رايت اخوك في السوق	ذهب اخوك الى السوق
ودعنا ابوك بعد صلاة الفجر	جاء ابوك الى بيتي
رايت حماك في المقهى	يزرع حموك في حقله
اغسل فاك قبل الطعام وبعده	يمضغ فوك الطعام
رايت ذا مال يهود	اشترى ذومال فاكهة

(۲) اسماء خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مبتدا اور دوسرے میں خبر واقع ہو:

جملے (مبتدا و خبر):

مجتهد المدرسة ابوك	ابوك رجل حازم
الاجع اخوك	اخوك فائز في الامتحان
استاذي حموك	حموك خياط ماهر
الانيق في وجهك هو فوك	فوك صغير
خالد ذومال	ذوراي مصيب

(۳) اسمائے خمسہ کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں ان کا اور دوسرے میں اصح کا اسم واقع ہو:

جملے (ان اور اصح کا اسم):

اصبح ابوك طيبا حاذقا	ان اباك ليس بفاسق
اصبح اخوك تاجرا رابعا	ان اخاك رجل امين
اصبح حموك معلما	ان حماك خياط

ان فاک نظیف      اصبح فوک نظیف  
 ان ذا مال محسن      اصبح ذو مال مجنون  
 (۴) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں مجرور بہ  
 حرف اور دوسرے میں مجرور بالاضافہ ہو:

جملے (مجرور بحرف جر و بالاضافہ):

مررت بابیک فی السوق      هذا کتاب ابیک  
 اشرت الی اخیک بیدی      هذا باب بیت اخیک  
 کتبت الی حمیک رسالہ      هذه طاولة حمیک  
 دخل الطیب اصبعہ فی فیک      هذا منديل فیک  
 دخلت علی ذی مال      بیت ذی مال جمیل  
 (الف) نموذج (لمولہ):  
 (۱) حضر اخو علی

حضر..... فعل ماض مبنی علی الفتح  
 اخو..... فاعل مرفوع بالواو لانه من الاسماء الخمسة وهو مضاف  
 علی..... مضاف الیه مجرور بالكسرة  
 (۲) اصبح محمد ذا یسار

اصبح..... فعل ماض مبنی علی الفتح  
 محمد..... اسم اصبح مرفوع بالضمه  
 ذا..... خبر اصبح منصوب بالألف و هو مضاف  
 یسار..... مضاف الیه مجرور بالكسرة

## التمرین فی الاعراب (۴)

(ب) اعرب الجمل الآتیہ:

## حل اعراب کی مشق (۴)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کریں:

۱- ابو فرید رجل فاضل

۲- یحب الناس کل ذی صرۃ

حل:

-۱

مضاف مرفوع بالواؤ۔ اسمائے خمسہ میں سے ہے مبتدا

ابو

مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے

فرید

خبر مرفوع برضمة موصوف

رجل

صفت مرفوع برضمة

فاضل

فعل مضارع مرفوع برضمة

یحب

-۲

فاعل مرفوع برضمة

الناس

منصوب بہ۔ منصوب برفتح۔ مضاف

کل

مضاف الیہ مجرور بہ علامت یاء۔ مضاف

ذی

مضاف الیہ مجرور برکسرہ

مروءة

حرف مشبہ بالفعل۔ مبنی برفتح

لیت

-۳

اسم لیت۔ منصوب بالالف۔ مضاف

اذا

مضاف الیہ مجرور برکسرہ

صالح

خبر لیت مرفوع برضمة

مقبل

## علامات التانیث فی الافعال

## (افعال میں تانیث کی علامات)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
فاطمہ کھیلتی ہے یا کھیلتی گی	تلعب فاطمة	فاطمہ کھیلی	۱- لعبت فاطمة
زینب کپڑا پہنتی ہے یا پہنے گی	تلبس زینب الثوب	زینت نے کپڑا پہنا	۲- لبست زینب الثوب
لمی بچوں کے ساتھ کھیلتی ہے یا کھیلے گی	تداعب هرة اولادها	لمی بچوں کے ساتھ کھیلی	۳- داعبت هرة اولادها

- ۴- اكلت فاره زبدا چوہے نے مکھن کھایا تاكل فارة زبدا چوہا مکھن کھاتا ہے  
یا کھائے گا
- ۵- ارضعت شاة بکری نے بچے کو ترضع شاة جملا بکری بچے کو دودھ  
جملا دودھ پلایا پلاتی ہے یا پلائے گی
- ۶- ساعدت فتاة امها لڑکی نے ماں کی مدد تساعد فتاة امها لڑکی ماں کی مدد  
کرتی ہے یا کرے گی

### البحث:

انظر الى الامثلة السابقة تجد انها جمل فعلية تتركب من فعل وفاعل ثم  
انظر الى الفاعل في جملة 'وهو فاطمة زينب' هرة 'تراه يدل على مؤنث وعند تأمل  
الافعال الماضية في القسم الاول' والمضارعة في القسم الثاني تجد في آخر كل  
فعل ماضى تاء ساكنة وفي اول كل فعل مضارع تاء متحركة.  
ولم تات هذه التاء في آخر الماضى وفي اول المضارع الا لان لفاعل مؤنث  
وتسمى كل تاء منهما علامة التانيث:

### بحث:

مذكوره مثالوں میں فعل و فاعل سے مرکب ایسے جملے دیئے گئے ہیں جن کا فاعل مؤنث  
ہے پہلی قسم کی مثالوں میں فعل ماضی کے آخر میں تاء ساکنہ ہے جب کہ دوسری قسم کی مثالوں  
میں فعل مضارع کے اول میں تاء متحرکہ ہے چونکہ یہاں فاعل مؤنث ہے اس لئے فعل میں بھی  
تانیث کی علامت موجود ہے۔

### القواعد:

- (۶۳) اذا كان الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.  
(۶۴) علامة التانيث في الفعل الماضى تاء ساكنة في آخره.  
(۶۵) علامة التانيث في الفعل المضارع تاء متحركة في اوله.

### ترجمہ:

- (۶۳) جب فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث آئے گا۔  
(۶۴) فعل ماضی میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تاء ساکن آتی ہے۔  
(۶۵) فعل مضارع میں تانیث کی ایک علامت یہ ہے کہ اس کے اول میں تاء متحرکہ آتی ہے۔

## التمرین (۱)

ضع فاعلا ومفعولا به لكل فعل من الافعال الاتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل افعال کے ساتھ فاعل اور مفعول بہ لگائیں:

حبس	تطیع	ربت	قذف	طبخت
تخيط	ربط	نظمت	يشترى	تغسل

حل:

- ۱- طبخت زينب خبزا
- ۲- قذف السامري الذهب في اليم
- ۳- ربت عائشة اثاث البيت
- ۴- تطيع البنت امها
- ۵- حبس زيد طيرا في القفص
- ۶- تغسل فاطمة اثوابا
- ۷- يشتري التاجر قطنا
- ۸- نظمت الشاعرة نظما
- ۹- ربط رشيد حمارة الى شجرة
- ۱۰- تخيط الطالبة حقيبتها

## التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل يناسبة:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل اسماء کو کسی موزوں فعل کے لئے فاعل بنائیں:

البقرة	الحمار	البعوضة	النملة	اللص
الجندي	التلميذة	القطار	الام	الذئب

حل:

- ۱- سرق اللص
- ۲- قرصنت النملة
- ۳- السعت البعوضة رجلا
- ۴- ينهق الحمار
- ۵- عطشت البقرة
- ۶- عوى الذئب
- ۷- قبلت الام ولدها
- ۸- جاء القطار
- ۹- تتعلم التلميذة
- ۱۰- غضب الجندي

## التمرین (۳)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المذكر مؤنثا في كل جملة:

### حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں کے مذکر فاعل کو مؤنث بنا کر لکھیں۔

- |                        |                         |
|------------------------|-------------------------|
| ۱- شکر الولد امه       | ۲- يحمل البائع البرتقال |
| ۳- يربي الفلاح الدجاج  | ۴- شعر الفقير بالبرد    |
| ۵- ادرك المسافر القطار | ۶- يحب المعلم المجتهد   |

حل:

- |                          |                          |
|--------------------------|--------------------------|
| ۱- شكرت البنت امها       | ۲- تحمل البائعة البرتقال |
| ۳- تربي الفلاحة الدجاجة  | ۴- شعرت الفقيرة بالبرد   |
| ۵- ادركت المسافرة القطار | ۶- تحب المعلمة المجتهدة  |

## التمرین (۴)

اكتب الجمل الاتية بعد جعل الفاعل المؤنث مذكرا في كل جملة.

### حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل جملوں کو مؤنث فاعل سے مذکر بنا کر لکھیں۔

- |                         |                              |
|-------------------------|------------------------------|
| ۱- خافت القطعة الكلب    | ۲- تاكل الحمامة البرسيم      |
| ۳- تشكو المريضة الالم   | ۴- احسنت القارئة القراءة     |
| ۵- تعبت المرأة من المشي | ۶- تعاقب الناظرة البت المهمة |

حل:

- |                       |                              |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- خاف القط الكلب     | ۲- ياكل الحمام البرسيم       |
| ۳- يشكو المريض الالم  | ۴- احسن القارى القراءة       |
| ۵- تعب المرء من المشي | ۶- يعاقب الناظر الولد المهمل |

## التمرین (۵)

- (۱) ہات اربع جمل فعلہا ماضی، والفاعل مؤنث والمفعول بہ مذکر  
(۲) ..... مذکر..... مؤنث  
(۳) ..... مضارع والفاعل مؤنث..... مذکر  
(۴) ..... مضارع منفی بلن والفاعل مؤنث

## حل مشق (۵)

- (۱) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:  
۱- شکرت البنت اخاها ۲- حیت الطالبة استاذها  
۳- علمت المعلمة تلميذا ۴- خافت القطعة الكلب  
(۲) چار ایسے جملے بنائیں جن میں فعل ماضی، فاعل مذکر اور مفعول بہ مؤنث ہو:  
۱-لقى الصياد شبكة ۲- نظف الولد عينه  
۳- فتح الخادم الحجرة ۴- قطع الفلاح شجرة  
(۳) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع، فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو:  
۱- تضرب البنت سارقا ۲- تدخل الطالبة صفا  
۳- تغلق زينب بابا ۴- تطبخ الخادمة خبزا  
(۴) چار ایسے جملے بنائیں جن میں کافعل مضارع منفی بلن اور فاعل مؤنث ہو:  
۱- لن تشرب البنت الشاي ۲- لن تدخل الخادمة في البيت  
۳- لن تضرب الفلاحة بقرتها ۴- لن تجتهد التلميذة في درسها

## التمرین (۶)

صف كل ما عمله المرة اذا ارادت صنع الخبز من اول شراء لقمع الى ان  
يصير خبزا مستعملا جملا فعلية ماضوية ومضارعية

## حل مشق (۶)

ایک عورت گندم خریدنے سے روٹی تیار کرنے تک جتنے کام کرتی۔ ہے ان کو فعلیہ  
جملوں میں بیان کیجئے۔

ذهبت امرأة الى السوق واشترت منها حنطة

ثم دقتها وطحتها حتى صارت طحيناً وفجنته و  
بعدان قعدت قرب النار طبخت منه احبازاً وهيت  
الطعام لاسرتها ثم قعد الجميع حول المائدة واكلو  
الطعام بفرح وسرور

## علامات التانيث في الاسماء

### (اسماء میں تانیث کی علامات)

#### الامثلة

#### ترجمہ

- |                     |     |                                      |
|---------------------|-----|--------------------------------------|
| تحسن خديجة الطهي    | ۱-  | خدیجہ اچھا پکوان تیار کرتی ہے        |
| نجحت المجتهدة       | ۲-  | مختی کامیاب ہوئی                     |
| ترقص الدبة          | ۳-  | رہنچی ناچتی ہے                       |
| رقدت الدجاجة        | ۴-  | مرغی سوئی                            |
| حازت ليلي جائزة     | ۵-  | لیلی نے انعام حاصل کیا               |
| تشتري سلمى فاكهة    | ۶-  | سلمی پھل خریدتی ہے                   |
| احبت الصفري الكبرى  | ۷-  | سب سے چھوٹی نے سب سے بڑی کو پسند کیا |
| ضلت العمياء الطريق  | ۸-  | اندھے راہ سے بھٹک گئے                |
| تطيع اسماء امها     | ۹-  | اسماء اپنی ماں کی اطاعت کرتی ہے      |
| تعنى زينب بملا بسها | ۱۰- | زینب اپنے کپڑوں سے احتیاط برتی ہے    |
| ركبت سعاد عجلة      | ۱۱- | سعاد گاڑی پر سواری ہوا               |
| فهمت احسان درسها    | ۱۲- | احسان نے اپنے سبق کو سمجھا           |

#### البحث:

اذا تأملنا كل فاعل في الجمل السابقة رأينا انه يدل على مؤنث وقد عرفنا في  
الدرس السابق للفعل المؤنث علامة فهل توجد علامة للاسم المؤنث؟  
انظر الى الجمل الرابع الاولى تجد ان الفاعل المؤنث مختوم بتاء متحركة  
هذه التاء هي علامة من علامات تانيث الاسماء.  
وانظر الامثلة الخامس والسادس والسابع تجد ان الفاعل مختوم بالف  
قصيرة تسمى الف التانيث المقصورة وهذه الالف علامة أخرى تدل على ان الاسم  
الذي اتصلت به مؤنث.



وتأمل المثالين الثامن والتاسع تر الفاعل فيهما محتوما بالف بعدها همزة وهذه الالف تسمى الف التانيث الممدودة وهي من علامات التانيث ايضا.  
ولكنك اذا تأملت الفاعل في الامثلة الثلاثة الاخيرة رايت خاليا من اية علامة من علامات التانيث السابقة مع انه يدل على مؤنث.

### بحث:

جب ہم مذکورہ ہر جملہ کے فاعل پر غور کرتے ہیں تو اسے مؤنث پاتے ہیں پہلے چار جملوں میں تاء متحرکہ اسم کے آخر میں آئی ہے پانچویں چھٹے اور ساتویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث مقصورہ اور آٹھویں اور نویں جملہ میں اسم کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آئی ہے آخری تین جملوں میں تانیث کی کوئی علامت نہیں بلکہ مؤنث کا نام آیا ہے۔

### القواعد:

(۶۶) علامات تانيث الاسماء ثلاث تتصل بآخر الاسماء و هي تاء متحركة او الف مقصورة او الف ممدودة.

(۶۷) قد يكون الاسم المؤنث خاليا من علامة التانيث.

### ترجمہ:

(۶۶) اسماء سے متصل تانیث کی تین علامتیں آتی ہیں: تاء متحرکہ الف مقصورہ الف ممدودہ۔  
(۶۷) کبھی ایک اسم ان علامات سے خالی ہوتا ہے (لیکن وہ مؤنث کا نام ہوتا ہے اس لئے وہ بھی مؤنث ہوتا ہے۔ اگر مذکورہ علامتیں مرد کے نام میں آجائیں تو وہ مؤنث نہیں ہوگا۔)

## التمرین (۱)

عين في الاسماء الاتية المذكر والمؤنث مع بيان علامة التانيث ثم ضع كل اسم في جملة مفيدة:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے مذکر اور مؤنث کا تعین کیجئے نیز ان میں تانیث کی علامت بیان کریں اور انہیں مفید جملوں میں بھی استعمال کریں۔

امینہ	غلام	خضرآء	غضبى	جميل
سمراء	مریم	سکینہ	کرمى	سعدى

حل:

اسماء مذکر	غلام، جمیل، کرسی
اسماء مؤنث	امینہ (علامت تاء متحرکہ)
خضراء	علامت الف ممدودہ
غضبی	علامت الف مقصورہ
سمراء	علامت الف ممدودہ
مریم	علم مؤنث
سکینہ	تاء متحرکہ
سعدی	الف مقصورہ

جملوں میں استعمال:

- ۱- ذہبت امینہ الی المدرسہ
- ۲- کتب غلام رسالہ الی ولدہ
- ۳- لبست خضراء بردہ
- ۴- طبخت غضبی الطعام
- ۵- ذہب جمیل الی البیت
- ۶- رجعت سمراء الی ابیہا
- ۷- واذکر فی الکتاب مریم
- ۸- تلعب سکینہ مع الولدان
- ۹- جلس الامیر علی الكرسي
- ۱۰- احمرت عینا سعدی

## التمرین (۲)

تمم الجمل الاتیہ بوضع مبتدا مؤنث فی المكان الخالی مع الاتیان بانواع المؤنث الاربعہ:

## حل مشق (۲)

درج ذیل عبارت میں خالی جگہ پر مؤنث مبتدا لگا کر مکمل جملے بنائیں:

- ۱- ..... مریضہ
- ۲- ..... نظیفہ
- ۳- ..... مجتہدہ
- ۴- ..... ذکیہ

حل:

- ۱- الخادمة مریضہ
- ۲- الصغری نظیفہ
- ۳- سمراء مجتہدہ
- ۴- زینب ذکیہ

## التمرین (۳)

اجمل كل اسم من الاسماء الاتية مبتدا و اخبر عنه بخبر مناسب:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتدا بنا کر اس کے ساتھ مناسب خبر لگائیں:

النمر النحلة الحجرة المنزل المعلمة  
الحمامة البستان الزرافة القلم المدينة

حل:

النحلة تصنع العسل	النمر يشب على الشاة
المعلمة مجتهدة	الحجرة جميلة المنزل بعيد
البستان جميل	الحمامة متفردة
القلم نفيس	الزرافة طويلة العنق
	المدينة واسعة

## التمرین (۴)

انعت كل مبتدا في الجمل الاتية بنعت مختوم بالـف التانيث الممدودة.

## حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر ایسی نعت لگادیں جن کے آخر میں الف تانیث

ممدودہ آئے:

۱- الوردة.....ناضرة	۲- الاعلام.....خافقة
۳- الحلة.....جميلة	۴- البنت.....محبوبة

حل:

۱- الوردة الحمراء ناضرة	۲- الاعلام البيضاء خافقة
۳- الحلة الصفراء جميلة	۴- البنت السمراء محبوبة

## التمرین (۵)

ضع فی الاماکن الخالیة نعوتاً مؤنثةً مختومة بالف التانیث الممدودة:

## حل مشق (۵)

خالی جگہوں میں ایسی نعت لکادیں جن کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آئے۔

- ۱- اتبعت الطريقة..... ۲- بلغ الاختراع الغاية.....
- ۳- دخل الطالب المدرسة..... ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهاية.....
- ۵- احب المعلم تلامیذ السنة... ۶- لاتقع بالمنزلة...

حل:

- ۱- اتبعت الطريقة الوسطی ۲- بلغ الاختراع الغاية الاولى
  - ۳- دخل الطالب المدرسة العليا ۴- نال المجتهد فی الامتحان النهاية القصوى
  - ۵- احب المعلم تلامیذ السنة ۶- لاتقع بالمنزلة الوسطی
- الاولی

## التمرین (۶)

- (۱) كون جملتين يكون المبتدا فيهما مؤنثا مختوما بالتاء.
- (۲) كون جملتين يكون الفاعل فيهما مؤنثا مختوما بعلامة غير التاء.

## حل مشق (۶)

- (۱) دو جملے بنائیں جن میں مبتداء مؤنث بتاء متحرکہ آیا ہو۔  
الحجرة واسعة المعلمة ذكية
- (۲) دو جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور تاء کے علاوہ تانیث کی کوئی اور علامت آئی ہو۔

حصلت زینب علی حوائز فی الامتحان تفہم مریم درسها

## النكرة والمعرفة (نکرہ اور معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- |                       |                                  |
|-----------------------|----------------------------------|
| ۱- فی الدرج کتاب      | درج میں کتاب ہے                  |
| ۲- سقط منزل فی شارعنا | ہماری گلی میں مکان گرا           |
| ۳- سال رجل عن والدی   | آدمی نے میرے والد کے متعلق پوچھا |
| ۴- ركب صديقي جوادا    | میرا دوست گھوڑے پر سوار ہوا      |
| ۵- عاقب المدرس تلميذا | استاد نے شاگرد کو سزا دی         |
| ۶- مزق محمد ورقة      | محمد نے کاغذ پھاڑا               |

البحث:

اذا تأملنا كل اسم من الاسماء التي في الجمل السابقة رأينا ان بعضها مثل كتاب ومنزل ورجل وجواد و تلميذ وورقة لا يدل على شئ معين معروف لنا فكلمة كتاب مثلاً نفهم منها اي كتاب لا كتاباً خاصاً وكذلك كلمة منزل لا تدل على منزل بعينه بداته وكل اسم من هذا النوع يسمى نكرة.

وبعض الاسماء في الجمل السابقة مثل الدرج وشارعنا والدي وصديقي والمدرس ومحمد يدل على شئ معين نعرفه كلما ذكر امامنا ولا يختلط في ذهننا بغيره وكل اسم من هذه الاسماء يسمى معرفة.

بحث:

مذکورہ مثالوں میں دو قسم کے اسماء کا ذکر ہے ایک قسم ایسے اسماء کی ہے جو کسی غیر معین چیز پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب، منزل، رجل، جواد، تلميذ اور ورقة چنانچہ لفظ کتاب سے کوئی بھی کتاب سمجھی جاتی ہے نہ کہ کوئی خاص کتاب اسی طرح مکان (منزل) سے کوئی بھی مکان سمجھا جاتا ہے نہ کہ کوئی خاص مکان چنانچہ ایسے ہر غیر معین اسم کو اسم نکرہ کہتے ہیں۔

دوسری قسم کے اسماء مثلاً الدرج، شارعنا، والدي، صديقي، المدرس اور محمد وہ اسم ہیں جو ایک ایسی چیز پر دلالت کرتے ہیں جو پہلے سے ہمارے ذہن اور علم میں موجود ہے ایسے تمام اسماء کو معرفہ کہتے ہیں۔

القواعد:

(۶۸) النكرة اسم يدل على شىء غير معين.

(۶۹) المعرفة اسم يدل على شىء معين.

ترجمہ:

(۶۸) نکرہ وہ اسم ہے جو ایک غیر معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

(۶۹) معرفہ وہ اسم ہے جو ایک معین چیز پر دلالت کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

اجمل المعرفة نكرة والنكرة معرفة فى الجمل الآتية:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو نکرہ اور اسمائے نکرہ کو معرفہ بتائیں:

- |                      |                           |
|----------------------|---------------------------|
| ۱- ركب خادم الحصان   | ۲- سمع التلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت شجرة فى الحقل | ۴- طارت ورقة من الكتاب    |
| ۵- فر كلب من الحارس  | ۶- قبض رجل على اللص       |

حل:

- |                      |                         |
|----------------------|-------------------------|
| ۱- ركب الخادم حصانا  | ۲- سمع تلميذ درسا مفيدا |
| ۳- نمت الشجرة فى حقل | ۴- طارت الورقة من كتاب  |
| ۵- فر الكلب من حارس  | ۶- قبض الرجل على لص     |

## التمرین (۲)

- |     |   |
|-----|---|
| (۱) | كون اربع جمل اسمية المتبدا فيها معرفة والحيير معرفة |
| (۲) | ..... نكرة  |
| (۳) | ..... فعلية الفاعل فيها معرفة والمفعول به نكرة      |
| (۴) | ..... نكرة ..... معرفة                              |

### حل مشق (۲)

- (۱) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتدا اور خبر دونوں معرفہ ہوں۔

- ۱- القرآن کتاب اللہ ۲- محمد رسول اللہ

- ۳- الاسلام دیننا ۴- الکعبة قبلتنا  
 (۲) چار ایسے اسمیہ جملے بنائیں جس میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہو:  
 ۱- الهواء نقیة ۲- الصبح مسفر  
 ۳- الماء رائق ۴- القط جائع  
 (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں قاعل معرفہ اور مفعول بہ نکرہ ہو:  
 ۱- سمع الطالب درسا ۲- شرب المسافر لبنا  
 ۳- صاد زید ظیبة سمینة ۴- اشتری حامد قلما  
 (۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل نکرہ اور مفعول بہ معرفہ ہو:  
 ۱- اکل مسافر الخبز البائت ۲- ابصر رجل هلال رمضان  
 ۳- اطعم غنی المسکین الضعیف ۴- قطف فلاح الزهرة الجمیلة

## العلم

ترجمہ

الامثلة

- ۱- علی فی الحدیقة علی باغیچہ میں ہے  
 ۲- جرت عائشة عائشہ دوڑی  
 ۳- تجری السفن بین مصر واوربا کشتیاں مصر اور یورپ کے درمیان چلتی ہیں  
 ۴- تشتهر اسوان بجودة الهواء اسوان عمدہ فضا کے لئے مشہور ہو جائے گا  
 ۵- لندن اکبر بلاد الانجلیز لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے  
 ۶- سافر ابی الی دمیاط میرے والد نے دمیاط تک سفر کیا

البحث:

نظر فی الامثلة فری ان الاسماء: علی 'وعائشة' ومصر' واوربا' واسوان' ولندن' ودمیاط يدل كل منها علی شخص او مكان معين معروف لنا فهذه الاسماء اذا معارف.

واذا بحثنا فی سبب كونها معارف راينا ان الذى سمي كل شخص او كل مكان اراد ان الاسم يدل عليه بعينه ويكون علامة له فعندما سماك ابو ك قصدا ان يكون اسمك خاصا بك: اذا نطق به اى انسان فهم السامع انك المقصود به دون غيرك. واذا كان لك قط وسميته اسما فان هذا الاسم يدل عليه وبعينه وهذا النوع من المعارف يسمى علما.

## بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری اسماء معین اشخاص یا مقررہ مقامات پر دلالت کرتے ہیں جو کہ معرفہ ہیں ان اسماء کے معرفہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کا ہر اسم کسی معین شخص یا مقام کے لئے نام تجویز کیا گیا ہے جو صرف اس کی بدست بن کر استعمال ہوتا ہے گویا نام تجویز کرنا ایک قسم کی تخصیص پیدا کرنا ہے اس قسم کے اسم کو علم کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۷۰) العلم اسم معرفة سمي به شخص او مكان او حيوان او اى شىء آخر.

## ترجمہ:

(۷۰) علم وہ اسم معرفہ ہے جسکی تخصیص مقام یا ن یا کسی دوسری چیز کا نام ہے۔

## التمرین (۲)

املا الفراغ فى الحمل الاتية باعلاء مناسبة.

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء علم سے پر کریں۔

۱- ذهبت الى ..... وشاهدت ۲- سافر الحجاج الى ..

البحر الابيض

۳- اول الخلفاء الراشدين ۴- فتح مصر . فى خلافة ....

۵- بنى ..... القناطر الحيرية ۶- تم حفر ترعة السويس فى عهد ..

## حل:

۲- مدينة الرسول ﷺ

۱- امريكا

۳- عمرو بن العاص فى خلافة عمر بن الخطاب

۳- ابوبكر الصديق

۶- جمال عبدالناصر

۵- المصريون

## التمرین (۳)

(۱) کون اربع جمل فعلية الفاعل فيها علم مذكر للانسان

(۲) ..... مؤنث .....



(۳) .....المفعول به فيها علم لمكان

(۴) .....اسمية المبتدا فيها علم لهر

## حل مشق (۳)

(۱) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مذکر ہو اور انسان کے لئے علم ہو:

۱- ذهب زيد الى السوق ۲- فتح محمد بن قاسم السند اولاً

۳- صبر ايوب عليه السلام على ۴- اسلم عكرمة بعد الفتح

المصائب

(۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں فاعل مؤنث ہو اور انسان کے لئے علم ہو:

۱- ذهبت سعاد الى المدرسة ۲- ذهبت عائشة دجاجة

۳- نامت مريم على الفرس ۴- قطعت نائلة ازهاراً ناضرة

(۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول پہ کسی مقام کے لئے علم ہو:

۱- ذهب عثمان الى مكة ۲- فتح علي خيبر

۳- دخل محمد بن قاسم السند ۴- فتح عمرو بن العاص مصر

(۴) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء کسی دریا کا علم ہو:

۱- النيل يروي ارض مصر ۲- الكتهار يجرى من واد كاغان

۳- الراوى يجرى في نواحي ۴- السند ماء صاف جدا

لاهور

## التمرين (۴)

ادخل كلام من كان واصبح وان على اعلام بحيث يكون الخبر مؤنثاً:

## حل مشق (۴)

کان 'اصبح اور ان کو اعلام پر داخل کریں جب کہ خبر مؤنث ہو:

۱- كانت عائشة امينة ۲- اصبحت فاطمة فائزة

۳- ان سعاد ذكية

## التمرين (۵)

اجب عن الاسئلة الاتية بحيث تشتمل كل اجابة على علم مرفوع

## حل مشق (۵)

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں اسماء اعلام حالت رفعی میں آئے ہوں:

- ۱- ما الذى يروى ارض مصر؟
- ۲- ما الذى بنى الهرم الاكبر؟
- ۳- ما اكبر الثغور المصرية؟
- ۴- من الذى اختط مدينة القاهرة
- ۵- من اول خلفاء بنى امية؟

حل:

- ۱- النيل يروى ارض مصر
- ۲- بنى الهرم الاكبر فرعون
- ۳- اكبر الثغور المصرية الثغر الغربى
- ۴- اختط مدينة القاهرة الجوهري الصقلی
- ۵- اول خلفاء بنى امية معاوية بن ابى سفيان

## المعرف بالالف واللام

### (الف لام (ال) کے ساتھ معرفہ)

ترجمہ

الامثلة

- |                           |                           |
|---------------------------|---------------------------|
| ۱- الكتاب فى الخزانة      | كتاب الماری میں ہے        |
| ۲- انكسر المصباح          | چراغ ٹوٹ گیا              |
| ۳- فازت المدرسة فى السباق | مدرسہ دوڑ میں فتح یاب ہوا |
| ۴- سقطت العجلة فى الهر    | گاڑی نہر میں گر پڑی       |
| ۵- وقعت الكرة فى الحديقة  | گیند باغیچہ میں جا پڑا    |

البحث:

الاسماء التى فى اولها الالف واللام فى الامثلة السابقة يدل كل منها على شئى معين معروف لنا فهى اذا معارف فالكتاب والخزانة مثلاً لا يراد بهما اى كتاب او اية خزانة وانما يقصد بهما كتاب خاص وخزانة خاصة معلومة للسامع. وكذلك يقال فى بقية الاسماء التى دخلت عليها الالف واللام فى هذه الامثلة وفى غيرها.

## بحث

اوپر کی مثالوں میں جن اسماء پر ”ال“ داخل ہو چکا ہے یہ اسماء معین اشیاء پر دلالت کرتے ہیں اس لئے ان کو معرفہ کہتے ہیں چنانچہ الكتاب اور الخزانة سے مراد کوئی غیر معین کتاب یا الماری نہیں ہے بلکہ خاص کتاب اور خاص الماری مراد ہے جو سننے والے کو پہلے سے معلوم ہے اسی طرح باقی تمام جن پر (ال) داخل ہوا ہے سے یہی مراد ہے۔

القاعدة:

(۷۱) اذا دخلت الالف واللام على اسم نكرة جعلته معرفة.

## ترجمہ:

(۷۱) جب کسی اسم نکرہ پر الف اور لام (ال) داخل ہو جائے تو وہ نکرہ سے معرفہ بن جاتا ہے۔

## التمرین (۲)

اجعل المعارف التي في الجمل الاتية نكرات:

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسمائے معرفہ کو اسمائے نکرہ سے بدل دیں:

- |                        |                      |
|------------------------|----------------------|
| ۱- نظف الشارع          | ۲- انكسرت المسطرة    |
| ۳- اشترى الولد المبراة | ۴- كبا الجواد        |
| ۵- اسرع الحوذي         | ۶- وقفت السيارة      |
| ۷- فتح الخادم نافذة    | ۸- اطعم الحارس الاسد |

## حل:

- |                               |                                 |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- نظف شارعا                  | ۲- انكسرت مسطرة                 |
| ۳- اشترى ولد مبراة (قلم تراش) | ۴- كبا جواد (ٹھوکر کھا کر گرنا) |
| ۵- اسرع حوذي                  | ۶- وقفت سيارة                   |
| ۷- فتح خادم نافذة             | ۸- اطعم حارس اسدا               |

## التمرین (۳)

املا الفراغ في الجمل الآتية باسماء معرفة بالالف واللام تناسب كل جملة:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہوں کو ایسے اسماء سے پر کریں جو الف لام (ال) کے

ذریعہ معرفہ بنے ہوں:

- |                     |                          |
|---------------------|--------------------------|
| ۱- يصنع.....الابواب | ۲- نأخذ اللبن من.....    |
| ۳- يهذب... التلاميذ | ۴-.....يسقط في فصل... .. |
| ۵-.....تنضج الطعام  | ۶- يستخرج السكر من.....  |

حل:

- |            |              |
|------------|--------------|
| ۱- النجار  | ۲- اللبن     |
| ۳- الاستاذ | ۴- البرد     |
| ۵- النار   | ۶- قصب السكر |

## التمرین (۴)

- (۱) کون اربع جمل اسمية يكون المبتدا فيها معرفا بالالف واللام
- (۲) کون اربع جمل فعلية يكون المفعول به فيها معرفا بالالف واللام
- (۳) .....تشتمل على اسم مجرور معرف بال

## حل مشق (۴)

- (۱) چار اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- الرجال قوامون على النساء ۲- المؤمن خیر من مشرک ۳- الخادم يطبخ الطعام ۴- الاستاذ يدرس اللغة العربية
- (۲) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں مفعول بہ معرف بالالف واللام (ال) ہو:
- ۱- ضرب الاستاذ التلميذ ۲- سمع الناس الخطبة ۳- نال المجدون الجوائز الثمينة ۴- شرب الولد الشاي
- (۳) چار ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم مجرور معرف بال (ال) ہو:

- ۱- اكل الضيوف على المائدة ۲- اشار الطفل باليد  
۳- كتب الاستاذ على السبورة ۴- يلعب الولد بالكرة

## التمرین (۵)

اشرح ما تعرفه عن كل فصل من فصول السنة بعبارة صحيحة بحيث تشمل كل عبارة على اربعة اسماء معرفة بال

## حل مشق (۵)

سال کے مختلف موسموں کے بارے میں آپ جو کچھ جانتے ہیں اس طرح لکھیں کہ ہر عبارت میں چار اسماء معرف بال (ال) آئیں۔

السنة تشمل على الفصول الاربعة. الصيف والشتاء  
والربيع والخريف. تشتد الحرارة في فصل الصيف.  
يحلل الناس الثياب الثقيلة. الشتاء فصل الحد والعمل  
والدراسة. في الشتاء يحنوا السمر والسهر وشرب  
الشاي. في الربيع تنضج الحبوب و تزهر اشجار  
البساتين و تجري المياه عذبة صافية ويهب النسيم  
ناعما رقيقا. فصل الخريف هو فصل الرق والرعده  
والبرد في هذا الفصل ينزل المطر احيانا وتحيط الغيوم  
بالسما و تحجب الشمس عن الانظار.

## الضمير

- | الامثلة                    | ترجمہ  |
|----------------------------|--|
| ۱- انا لا اناخر في الصباح  | میں صبح کو تاخیر نہیں کرتا ہوں                   |
| ۲- نحن نعرف الواجب         | ہم فرض کو جانتے ہیں                              |
| ۳- انت تحب الوطن           | آپ وطن سے محبت کرتے ہیں                          |
| ۴- انت تطيعين المعلمة      | تو استانی کی اطاعت کرتی ہے                       |
| ۵- ما اكرم المعلم الا اياك | کسی تعلیم یافتہ نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی |
| ۶- هو مولع باللعب          | وہ کھیل کا دلدادہ ہے۔                            |

## البحث:

تأمل فی الامثلة السابقة الكلمات انا ونحن وانت وانت وایاک هو، تجد انها اسماء تدل علی معین معروف لنا فهي اذا معارف.

واذا نظرت ثانية رايت بعض الاسماء السابقة يدل علی المتکلم هو انا ونحن، ومنها ما يدل علی الشخص المخاطب وهو انت وانت وایاک ومنها ما يدل علی الغائب ای غیر المتکلم والمخاطب مثل هو وكل كلمة تدل علی واحد من هذه الثلاثة تسمى ضمیرا.

## بحث:

مذكورة مثالوں میں انا نحن انت انت ایاک اور هو ایسے اسماء ہیں جو معین چیز پر دلالت کرتے ہیں اسی لئے یہ معروفہ ہیں ان میں انا اور نحن متکلم پر انت انت اور ایاک مخاطب ہو اور هو غائب پر دلالت کرتے ہیں ان سب کو ضمیر کہتے ہیں۔

## القاعدة:

(۷۲) الضمیر اسم معرفۃ يدل علی المتکلم او المخاطب او الغائب.

## ترجمہ:

(۷۲) ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم مخاطب اور غائب پر دلالت کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج الضمانر التي تعرفها فی الجمل الآتية:

## حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے ضماائر الگ کر کے بتادیں

۱- انت نامرو نحن نطیع ۲- الشمس والقمر هما المصدر

الاكبر للضياء

۳- الزراعة والصناع هم اساس ۴- اتم رجال الغد

الثروة

## حل:

۲- هما

۱- انت - نحن

## التمرین (۲)

ضع ضمیرا مناسباً فی اول کل جملة من الجمل الآتية

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں کی ابتداء میں مناسب ضمیر لگادیں

- |                        |                      |
|------------------------|----------------------|
| ۱- اقوم من النوم مبکرا | ۲- تمشط شعرها کل يوم |
| ۳- يساعدون الفقراء     | ۴- تشکر من يساعدک    |
| ۵- تتبعین قواعد الصحة  | ۶- نکرّم الضيف       |

حل:

- |        |        |        |
|--------|--------|--------|
| ۱- انا | ۲- هي  | ۳- هم  |
| ۴- انت | ۵- انت | ۶- نحن |

## التمرین (۳)

ضع ضمیرا مناسباً بدل الاعلام التی فی الجمل الآتية

## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں اعلام کے بدلے مناسب ضمائر لگادیں

- |                           |                              |
|---------------------------|------------------------------|
| ۱- علی بصید السمک         | ۲- الحسان زارا حديقة الحيوان |
| ۳- الزینبات شاهدن الاهرام | ۴- المحمدون يستحمون فی النهر |

حل:

- |                     |                           |
|---------------------|---------------------------|
| ۱- هو بصید السمک    | ۲- هما زارا حديقة الحيوان |
| ۳- هن شاهدن الاهرام | ۴- هم يستحمون فی النهر    |

## الضمير المنفصل

ترجمہ

الامثلة

میں سننے والا ہوں

۱- انا سامع

- ۲- نحن مطيعون ہم اطاعت کرنے والے ہیں  
 ۳- انت مجتهد تو (مذکر) محنتی ہے  
 ۴- انت نظيفة تو (مؤنث) صاف ستھری ہے  
 ۵- هو طاهر القلب وہ دل کا صاف ہے  
 ۶- هي مهذبة وہ (مؤنث) شائستہ ہے  
 ۷- اياي مدح المدرس مجھے ہی مدرس نے سراہا  
 ۸- ظن الرجل سعيدا اياك آدی نے تجھے ہی نیک بخت گمان کیا

### البحث:

نستطيع بما عرفناه في الدروس السابق ان نعرف الضمائر التي اشتملت عليها الامثلة السابقة غير انا نستفيد من هذه الامثلة فائدة اخرى  
 انظر الضمائر التي في الامثلة تجد انك تستطيع ان تطلق بها وحدها وانها منفصلة عن الكلمات التي معها في كل جملة ولذلك تسمى ضمائر منفصلة.  
 لم انك اذا نظرت اليها من جهة موضع كل منها في الجملة رايت بعضها وهو انا ونحن وانت وهو وهي واقعا مبتدا لاشك ان المبتدا مرفوع ولما كانت الضمائر مبنية كانت هذه الضمائر في محل رفع ورايت بعضها وهو اياي واياك مفعولا به فهو في محل نصب لانه مبني.  
 واذا تبعت كل مثال في اللغة العربية رايت ان الضمائر من الصنف الاول في محل رفع دائما والضمائر من الصنف الثاني في محل نصب دائما لذلك تسمى الضمائر الرفع المنفصلة والضمائر الثابتة ضمائر النصب المنفصلة.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں ان ضمیروں کا ذکر ہے جو الگ مستقل لکھی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ (الگ رہنے والی ضمیریں) کہتے ہیں ان میں بعض حالت رُفْعی میں ہیں اور بعض حالت نَصْبی میں۔ انا، نحن، انت، انت، هو اور ہی مبتدا ہیں اور اياي اور اياك مفعول بہ کی جگہ واقع ہیں اس لئے پہلی قسم کو ضمائر مرفوع منفصل اور دوسری قسم کو ضمائر منصوب منفصل کہتے ہیں۔

### القواعد:

- (۷۳) الضمير المنفصل ما يمكن النطق به وحده من غير ان يتصل بكلمة اخرى.  
 (۷۴) الضمائر المنفصلة الخاصة بالرفع هي:



انا .. للمتکلم	هو	للفائب
نحن .. للمتکلمين	هي	للفائبة
انت .. للمخاطب	هما	للفائبين او الفائبتين
انت .. للمخاطبة	هم	للفائبين
انتما .... للمخاطبين او المخاطبتين	هن	للفائبات
انتم .. للمخاطبين		
انتن ..... للمخاطبات		

(۷۵) الضمائر المنفصلة الخاصة بالنصب هي:

اياي ..... للمتکلم	اياها ..... للفائب
ايانا ..... للمتکلمين	اياها ..... للفائبة
اياك .. للمخاطب	اياهما .. للفائبين او الفائبتين
اياك ..... للمخاطبة	اياهم ..... للفائبين
اياكما .. للمخاطبين او المخاطبتين	اياهن .. للفائبات
اياكم ..... للمخاطبين	
اياكن ..... للمخاطبات	

ترجمہ:

(۷۳) ضمير منفصل وہ ہے جس کو دوسرے کلمے کے ساتھ ملائے بغیر بولا اور لکھا جائے۔

(۷۴) ضمائر منفصلة مرفوعة حسب ذیل ہیں:

انا ..... واحد متکلم	هو ..... واحد مذکر غائب
نحن ..... جمع متکلم	هي ..... واحد مؤنث غائب
انت .. واحد مذکر مخاطب	هما .. تشبیہ مذکر / مؤنث غائب
انت .. واحد مؤنث مخاطب	هم .. جمع مذکر غائب
انتما .. تشبیہ مذکر / مؤنث مخاطب	هن .. جمع مؤنث غائب
انتم ..... جمع مذکر مخاطب	
انتن .. جمع مؤنث مخاطب	

(۷۵) ضمائر منفصلة منصوبة حسب ذیل ہیں:

اياي ..... واحد متکلم	اياها ..... واحد مذکر غائب
ايانا ..... جمع متکلم	اياها .. واحد مؤنث غائب

ایاک	واحد مذکر مخاطب	ایاہما	تثنیہ مذکر / مؤنث غائب
ایاک	واحد مؤنث مخاطب	ایاہم	جمع مذکر غائب
ایاکما	تثنیہ مذکر / مؤنث مخاطب	ایاہن	جمع مؤنث غائب
ایاکم	جمع مذکر مخاطب		
ایاکن	جمع مؤنث مخاطب		

## التمرین (۱)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية خبرا لكل ما يناسبه من ضمائر الرفع المنفصلة:

### حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی مناسب ضمیر مرفوع منفصل کے لئے خبر بنادیں:

مطیعة مہذبان نظیف کرماء نشیطان محسنات

حل:

ہی مطیعة	انتما مہذبان	انا نظیف
ہم کرماء	انتما لشیطان	ہن محسنات

## التمرین (۲)

حول ضمیر المتکلم فی الجملة الاتية الى جميع ضمائر الرفع المنفصلة بحيث یكون الخیر مطابقا لكل مبتدا وھی: انا مجتهد

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ میں مذکورہ ضمیر متکلم کو ضمائر مرفوع منفصل کے تمام ضمائر میں بدل دیں اور خبر اس کے مطابق بنادیں:

انا مجتهد

حل:

ہو مجتهد	ہما مجتهدان	ہم مجتهدون	ہی مجتہدة
ہما مجتهدتان	ہن مجتهدان	انت مجتهد	انتما مجتهدان

انتم مجتهدون	انت مجتهدة	انتما مجتهدتان	انتن مجتهدان
انا مجتهد	نحن مجتهدون		

### التمرین (۳)

ضع ضمیرا منفصلا خاصا بالنصب لیكون مفعولا به فی الجمل الاتية:

### حل مشق (۳)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں:

حل:

هو صادق	هما صادقان	هم صادقون	هي عالمة
هما عالمتان	هن صادقات	انت شاعر	انتما شاعران
انتم شعراء	انت حزينة	انتما شاعرتان	انتن صائمات
انا تلميذ	نحن مسافرون		

### التمرین (۴)

كون جملا اسمية بحيث يكون المبتداء في كل واحدة منها ضميرا منفصلا مع استيفا جميع ضمائر الرفع المنفصلة

### حل مشق (۴)

چند اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل لائیں اس طرح تمام ضمائر منفصلہ کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

### التمرین (۵)

- (۱) كون سبع جمل فعلية على مثال (ايای مدح الاستاذ) بحيث تشمل كل الجمل على جميع ضمائر النصب المنفصلة للتكلم والخطاب:
- (۲) كون خمس جمل فعلية على مثال (ماكافا الناظر الا ايای) بحيث تشمل كل الجمل على جميع ضمائر النصب المنفصلة للغيبة:

## حل مشق (۵)

(۱) ”ایای مدح الاستاذ“ کی طرح سات فعلیہ جملے بتائیں ہر جملہ میں ضمیر منصوب منفصل متکلم اور مخاطب سے شروع ہو۔

حل:

ایانا نصح الرجل	ایاک نصر الصديق	ایاکما نظر المار
ایاکم اشاور النجار	ایاک مدح الاستاذ	ایاکما سلم الولد
ایاکن سال الطالب		

(۲) پانچ فعلیہ جملے ”ما کافا الناظر الا ایای“ کے مثل بتائیں اور اس میں ضمائر منصوب منفصل غائب سب کے سب استعمال کریں۔

حل:

ما کافا الناظر الا ایاه      ما سمع الفلاح الا ایاهما      ما نظر الاستاذ الا ایاهم  
ما ظن المعلم کاتبه الا ایاهما      ما اضیا المسافر الا ایاهن

## اعراب کی مشق (۶)

(الف) نمودج (نمونہ):

ایاه عالج الطیب

ایاه      مفعول به مقدم مبنی علی الضم فی محل نصب

عالج..... فعل ماض مبنی علی الفتح

الطیب..... فاعل مرفوع بالضمه

(ب) اعرب الجمل الآتیۃ (درج ذیل جملوں کی اعرابی حالت بیان کریں):

(۱) انتم نجباء      (۲) نحن راضون

(۳) ایاک یحترم الناس      (۴) هن صدیقات

(۱) انتم . مبتداء ضمیر مبنی بر سکون محلا مرفوع

نجباء..... خبر مرفوع بر ضمہ

(۲) نحن      مبتداء ضمیر مبنی بر ضمہ محلا مرفوع

راضون . خبر مرفوع بالواؤ۔ جمع مذکر سالم

(۳) ایاک      مفعول بہ مقدم۔ متی بر فتح۔ ضمیر منصوب محلا

- يحترم ..... فعل مضارع مرفوع برضمة  
 الناس ..... قائل مرفوع برضمة  
 (۴) هن ..... ضمير منفصل مبتداء - مرفوع محلا جنى برضمة  
 صدیقات ..... خبر مرفوع برضمة

## (۲) الضمير المتصل

الامثلة	ترجمہ
۱- سافرت الى الاسكندرية	میں نے اسکندریہ تک سفر کیا
۲- ذهبت الى الملعب	ہم کھیل کے میدان تک گئے
۳- انتصر للحق	ان دونوں نے حق کی طرف داری کی
۴- اخلصوا في العمل	تم عمل میں اخلاص اختیار کرو
۵- اعملي الواجب	تو ایک عورت فریضہ پر عمل کر
۶- السيدات يهذهن الاولاد	خواتین اولاد کی تربیت کرتی ہیں
۷- نفعتي نصيح اخي	مجھے نفع دیا میرے بھائی کی نصیحت نے
۸- اعطاك معلمك	تیرے استاد نے تجھے کتاب دی
۹- حسن يحبه ابوه	حسن سے اس کا باپ محبت کرتا ہے
۱۰- افادنا اجتهادنا	ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ دیا
۱۱- اخذ علي مني رسالة اليك	عل نے مجھ سے تیرے نام خط لے لیا
۱۲- لنا منزل به حديقة	ہمارے گھر میں باغیچہ ہے

### البحث:

كل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على ضمير بدل على متكلم او مخاطب، او غائب، كالتاء في 'سافرت' والالف في 'انتصرا والنون في 'يهذهبن'.  
 وكل مثال من امثلة القسم الثاني يشتمل على ضميرين 'كالياء في نفعتي و اخي والكاف في اعطاك و معلمك وهلم جرا.  
 واذا عرفت كل الضمائر التي في الامثلة السابقة فهل تجد فرقا بينهما وبين الضمائر المنفصلة التي عرقتها؟ نعم ان بينهم فرقا واضحا لان الضمائر هنا متصلة بالكلمات التي بجانبها ولا ينطق بها الا مع الكلمات المتصلة بها لذلك تسمى ضمائر متصلة.  
 واذا رجعت الى امثلة القسم الاول رأت ان الضمير المتصل بالفعل في كل

مثال واقع فاعلا للفعل الذی سبقه فهو فی محل رفع، واذا تبعته هذه الامثلة واشباها رايت ان الضمائر المتصلة بالافعال والتي لا تكون الا فی محل رفع هي التاء والفاء والاین وواو الجماعة ونون النسوة وياء المخاطبة.

واذا نظرت الی امثلة القسم الثانی رايت ان الضمائر فیها هي ياء المتكلم وكاف المخاطب وهاء الغائب ونا وان كل ضمير من هذه متصل مرة بفعل ومرة باسم ومرة بحرف جر وان المتصل بالفعل واقع مفعولا به كالياء فی نفعنی والكاف فی اعطاك والهاء فی يحبه فيكون الضمير فی هذه الحالة فی محل نصب اما المتصل بالاسم كالياء فی اخي والكاف فی معلمك والهاء فی ابوه فانه مضاف الیه فهو لذلك فی محل جر وكذلك الضمير المتصل بحرف الجر يكون فی محل جر كالياء فی منی والكاف فی اليك.

### بحث:

پہلی قسم کی چھ مثالوں میں کوئی نہ کوئی ضمیر موجود ہے جو متکلم مخاطب یا غائب پر دلالت کرتی ہے جیسے سافرت میں "تاء" انتصرا میں "الف" اور يهذهن میں "نون"۔ دوسری قسم کی تمام مثالیں دو دو ضمیروں پر مشتمل ہیں جیسے "ياء" نفعنی اور اخي میں اور كاف (ک) اعطاك اور معلمك میں۔ یہ ضمیریں کلمات کے ساتھ متصل ہیں اور یہ ان کلمات کے ساتھ ہی بولی جاتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصل کہتے ہیں۔

پہلی قسم کی مثالوں پر جب آپ دوبارہ غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں ہر ضمیر اپنے سے پہلے آنے والے فعل کی فاعل واقع ہوئی ہے اس لئے محل رفع میں ہے چنانچہ افعال کے ساتھ متصل ضمائر جو حالت رفع میں ہیں وہ یہ ہیں التاء الف تثنیہ واو جمع نون جمع مؤنث اور ياء مؤنث مخاطب۔

دوسری قسم کی مثالوں میں متصل ضمائر یہ ہیں

ياء متکلم کاف مخاطب، حا غائب اور "نا" جمع متکلم ان میں سے کوئی فعل سے متصل ہے کوئی اسم سے اور کوئی حرف جر سے۔ جو فعل سے متصل ہے وہ مفعول بہ واقع ہوئی ہے جیسے نفعنی میں ياء اعطاك میں ک اور يحبه میں حا اس لئے اس حالت میں ضمیر محل نصب میں ہوئی ہے۔

جو اسم کے ساتھ متصل ہیں جیسے اخي میں "ياء" معلمك میں "ک" اور ابوه میں "حا" یہ مضاف الیه ہے اس لئے محل جر میں ہیں اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں جیسے منی میں ياء اليك میں ک اور بہ میں حا تو وہ بھی محل جر میں ہیں۔

## القواعد:

- (۷۶) الضمير المتصل هو الذي لا ينطق به وحده و يتصل دائما بكلمة اخرى.  
 (۷۷) الضمائر المتصلة بالافعال وهي خاصة بالرفع هي التاء والفاء الاثنین و واو الجماعة و نون النسوة و ياء المخاطبة.  
 (۷۸) ياء المتكلم و كاف المخاطب و هاء الغائب اذا اتصلت بالافعال كانت في محل نصب و اذا اتصلت بالاسماء او حروف الجر كانت في محل جر.  
 (۷۹) الضمير "نا" يكون مرة في محل رفع و مرة في محل نصب و مرة في محل جر.

## ترجمہ:

- (۷۶) ضمير متصل وہ ہے جو ہمیشہ دوسرے کلمہ سے ملی ہوئی ہو اور اکیلی بولی نہ جائے۔  
 (۷۷) افعال کے ساتھ متصل ضمائر حالت رفع میں یہ ہیں:  
 تاء۔ الف تثنیہ۔ واو جمع۔ نون جمع مؤنث اور ياء واحد مؤنث مخاطب  
 (۷۸) ياء متکلم، كاف مخاطب اور هاء غائب جب فعل کے ساتھ آجائیں تو محل نصب میں ہوتے ہیں اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔  
 (۷۹) ضمير "نا" کبھی محل رفع میں، کبھی محل نصب میں اور کبھی محل جر میں آتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین الضمائر المتصلة والمنفصلة فی العبارات الاتية و بین محل کل ضمير من الاعراب:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں ضمائر متصلہ اور منفصلہ الگ کر کے بتائیں اور ہر چیز کا محل اعراب بھی بتائیں۔

زرت حديقة الحيوان انا و بعض اصدقائي  
 فرأينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا امام الاسد  
 وهو جائم كانه الملك المتوج ينظر اليهم بعينه نظر  
 من يعرف قدر نفسه

حل:

مماثر متعلہ	ذرت	میں تاہ متحرکہ مرفوع فاعل
	اصدقائی	میں یاہ متکلم مجرور بالاضافہ
	راہنا	میں تا فاعل مرفوع
	اجتمعوا	میں واو جمع فاعل مرفوع
	کانه	میں ہ منصوب اسم کان
	الیہم	میں ہم مجرور بالجر
	بعینہ	میں ہ مجرور بالاضافہ
	نفسہ	میں ہ مجرور بالاضافہ
مماثر منفعلہ	انا	مرفوع
	هو	مرفوع مبتداء

## التمرین (۲)

مخاطب بالعبارۃ الاتیۃ المؤنثۃ والمشی وجمع الذکور وجمع الاناث وہی:  
هل حضرت کتبک؟

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملے کو ایک مرتبہ مخاطب مؤنث دوسری مرتبہ تثنیہ مؤنث تیسری مرتبہ جمع مؤنث مخاطب پھر جمع مذکر مخاطب کے لئے بنائیں۔  
هل حضرت کتبک؟

حل:

- ۱- هل حضرت کتبک
- ۲- هل حضرتما کتبکما
- ۳- هل حضرتن کتبکن
- ۴- هل احضرتن کتبکم

## التمرین (۳)

حول الجمل الاسمیۃ الاتیۃ الی جمل فعلیۃ ماضویۃ واذکر نوع الضمیر  
الذی تشتمل علیہ کل جملۃ وبن موقعہ من الاعراب:



## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں اس طرح بدل دیں کہ ان میں فعل ماضی ہو نیز ضماں کا محل اعراب بھی بتائیں۔

- |                         |                        |
|-------------------------|------------------------|
| ۱- انا اکرم الضیف       | ۲- نحن نلعب بالكرة     |
| ۳- انت تنظف الحجرة      | ۴- انت تحسن السباحة    |
| ۵- انتما تغيثان الملهوف | ۶- انتم تحبون المدرسة  |
| ۷- هن يسافرن الى بنها   | ۸- هم يعطون على اليتيم |

حل:

- |                           |                     |
|---------------------------|---------------------|
| ۱- اکرمت الضیف            | ۲- لعبنا بالكرة     |
| ۳- نظفت الحجرة            | ۴- احسنت السباحة    |
| ۵- اغثمتا الملهوف (فعلین) | ۶- احببتم المدرسة   |
| ۷- سافرن الى بنها         | ۸- عطفوا على الیتیم |

## اعرابی حالت ضماں:

- |        |                                   |
|--------|-----------------------------------|
| ۱- یت  | ضمیر متصل واحد متکلم مرفوع محلا   |
| ۲- ت   | ضمیر واحد مذکر مخاطب مرفوع محلا   |
| ۳- ت   | ضمیر واحد مؤنث مخاطب مرفوع محلا   |
| ۴- نا  | ضمیر جمع متکلم مرفوع              |
| ۵- تما | ضمیر متثنیہ مذکر مخاطب مرفوع محلا |
| ۶- تم  | ضمیر جمع مذکر مخاطب مرفوع محلا    |
| ۷- ان  | ضمیر جمع مؤنث غائب مرفوع محلا     |
| ۸- هم  | ضمیر جمع مذکر غائب مرفوع محلا     |

## التمرین (۴)

اجعل كل ضمير من ضمائر الرفع المتصلة فاعلا في جملة مفيدة:

## حل مشق (۴)

ضماں مرفوعہ متصلہ میں سے ہر ایک کو کسی جملے میں قائل بنا کر استعمال کریں۔

حل:

نظفت حجرة	فتحت بابا	قطعت شجرة
كتبوا على الكراسي	سافرا الى لاهور	لعنا بالكرة
مررنا على الطريق	قطعتا اللحم	ركبن العجلة
	اكرمي الضيف	مشيتن على الفرش

## التمرين (٥)

- (١) كون جملتين بكليتهما فعل متصل بياء المتكلم وبين موقعها من الاعراب
- (٢) بكاف المخاطب .....
- (٣) بهاء الغائب .....
- (٤) بهاء الغائبين .....

## حل مشق (٥)

- (١) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ یاء متکلم لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:
- سلمنی حبیبی  
اكرمنی صديقی  
ياء متکلم منصوب محلا مفعول بہ  
ياء متکلم مفعول بہ منصوب محلا
- (٢) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کاف مخاطب سے متصل ہو اس کا محل اعراب بھی بتائیں:
- اعجبک هواک  
خاطبک ابوک  
ک مفعول بہ منصوب محلا  
ک مفعول بہ منصوب محلا
- (٣) دو جملے بنائیں ہر ایک میں فعل کے ساتھ هاء غائب لائیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:
- علمته کاذبا  
وجدته صادقا  
هاء غائب مفعول بہ منصوب محلا  
هاء غائب مفعول بہ منصوب محلا
- (٤) دو جملے بنائیں ہر ایک میں هاء غائب مؤنث لائیں اور اس کا محل اعراب بھی بتائیں
- وجدتها صادقة  
رائيتها حزينة  
هاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا  
هاء غائب مؤنث مفعول بہ منصوب محلا

## التمرین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی نا بحيث يكون فی الجملة الاولى فی محل رفع وفي الثانية فی محل نصب و فی الثالثة فی محل جر.
- (۲) کون جملة تكون فیها كاف المخاطب متصلة باسم و متصلة بحرف جر و بین موقعها من الاعراب فی کلتا الحالتین.
- (۳) کون ثلاث جمل تكون فی اولاهما هاء الغائب متصلة بلعل و فی الثانية كاف المخاطب متصلة بان و فی الثالثة ياء المتكلم متصلة بليت و بین موقع هذه الضمائر من الاعراب.

## حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں "نا" ضمیر متکلم پہلی دفعہ مرفوع دوسری دفعہ منصوب اور تیسری دفعہ مجرور آئے:

قرء نا القرآن  
حفظنا درسنا  
انطقنا الله

- (۲) دو ایسے جملے بتائیں جن میں كاف مخاطب ایک دفعہ اسم کے ساتھ دوسری دفعہ حرف جر کے ساتھ متصل ہو کر آئے دونوں حالتوں میں اس کا محل اعراب بھی بتائیں:
- حفظ اخوک درسه  
برحم الله علیک  
ک خطاب مجرور بالا ضافہ  
ک مجرور بحرف جر

- (۳) تین جملے بتائیں پہلے جملے میں هاء غائب لعل کے ساتھ متصل ہو کر آئے دوسرے میں كاف مخاطب ان کے ساتھ اور تیسرے میں ياء متکلم ليت کے ساتھ متصل ہو کر آئے۔ تینوں کا محل اعراب بھی بتائیں:

لعلها امرأة صالحة  
انک تلميذ مجيد  
ليتى كنت عالما  
ها اسم لعل منصوب محلا  
ک اسم ان منصوب محلا  
ياء متکلم (لی) اسم ليت منصوب محلا

## التمرین (۷)

- (۱) کم کلمة وما نوع کل کلمة فی کل جملة من الجمل الثلاث الاتية:

## حل مشق (۷)

(۱) درج جملوں میں سے ہر ایک میں کتنے کلمات ہیں اور ہر کلمہ کی نوعیت کیا ہے؟

اکرم تک علمونا ہدبتی

حل:

- |            |      |   |
|------------|------|---|
| ۱- ۳ کلمات | اکرم | فعل ت ضمیر متصل فاعل ک ضمیر متصل مفعول بہ             |
| ۲- ۳ کلمات | علم  | فعل واؤ ضمیر متصل فاعل نا ضمیر متصل مفعول بہ          |
| ۳- ۳ کلمات | ہدبت | فعل مع فاعل نا ساکتہ علامت فاعل فی ضمیر متصل مفعول بہ |

## التمرین (۸)

(۱) تخیل انت مسافرت بقطار سكة الحديد، وصف ما عملته من حين عذمت على السفر الى ان وصلت الى غایتک معبرا بافعال ماضية متصلة بتاء المتکلم

## حل مشق (۸)

(۱) فرض کریں کہ آپ نے ریل میں ایک سفر طے کیا عزم سفر سے لے کر منزل مقصود تک پہنچنے کا واقعہ لکھیں اور اس میں فعل ماضی واحد متکلم کا صیغہ استعمال کریں۔

اردت سفر الى كراتشي و عینت قطارا اشتریت تذكرة  
القطار قبل يومين. ذهبت الى محطة القطار بعد ساعة جاء القطار  
ووقف على الرصيف فرکته في الدرجة الاولى. وعد تصفير  
القاطرة شرع سفرا و بعد يوم وليلة وصلت الى كراتشي وحين  
وقف القطار على الرصيف في محطة كراتشي نزلت وخرجت من  
المحطة

(۲) عبر عما يلاقه حصانا عجلة الاجرة في يوم واحد من المشاق، وما يعملانه من الاعمال (مع استعمال الف الاثنين).

(۲) ایک گاڑی میں دو نکل یا گھوڑے دن بھر مشقت کرتے ہیں اس کی کہانی بیان کریں۔ ہر جگہ مشنیہ کا صیغہ استعمال کریں۔

ایقظ الفلاح مبکرا توریه و ربط البهما العربیة و صملها  
الخضروات و ساقاها وجراها الى السوق. کان الطريق طویلا و کانا

متعبان. ثم رجعا و جرا عجلتهما المربوطة اليهما و ذهبا الى الحرث  
جائعين عاطشين ففصلها الفلاح عن العربفة فوردا ماء و شربا ثم اكلا  
العلف و قعدا و ناما ساعة من النهار حتى ان وقت اللهاب الى  
البيت. فربط الفلاح ثانيا العربفة اليهما فذهبا الى البيت وهما متعبان  
فسقاها ماء. و اكلا علفا و شيا من الخضرت و الباقلات ثم ناما و بعد  
الفس لليوم القادم تهيتا.

(۳) انصح صديقاً بالعرفو عن المسىء و عدم مجاراة السفیه مع استعمال كاف  
المخاطب و هاء الغائب.

(۳) ایک دوست کے نام کسی خطار کار کو معاف کرنے کی نصیحت لکھیں۔ اس میں كاف  
مخاطب اور هاء غائب کی ضمیریں استعمال کریں۔

ایہا الصدیق علمت ان صدیقک حامدا قد جفاک و  
شتمک مغتابا عنک انه قد ارتکب کبیرا و ساء ک و فجحظاک و  
لکک یا اخی ذہین فطین و هو معتذر الیک. قد علمت ان العذر  
مقبول و قد علمت ایضا ان الرفقة و الصداقة تطلب منک العفو. قال  
علیه الصلوات و التسلیمات صل من قطعک و ارحم من ظلمک.  
ارجو منک ان تعفو عنه و قد تفرح قلبک بهذا العمل و الله الموفق.

## اعراب کی مشق (۹)

(الف) نموذج (نموذ):

لبست معطفی

لبست لبس فعل ماض مبني على السكون والتاء فاعل مبني على الضم

فی محل رفع.

معطفی معطف مفعول به منصوب يفتحة مقدرة قبل الياء والياء ضمير

مضاف اليه مبني على السكون في محل جر.

(ب) اعرب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) ربوا اولادکم علی الفضيلة

(۲) جلسنا لنستريح

(۳) امرنا المعلم بالجلوس

حل:

(۱) ربوا۔ فعل امر مبنی بر حذف نون۔ واو علامت فاعل مبنی بر سکون  
اولادکم اولاد مضاف کم مضاف الیہ۔ مبنی بر سکون مجرور محل مضاف و مضاف  
الیہ مفعول بہ منصوب

علی..... حرف جار مبنی بر سکون

الفضيلة..... مجرور۔ علامت جر۔ کسرہ

(۲) جلس فعل ماضی مبنی بر سکون محلا مرفوع  
نا ضمیر متصل مرفوع محلا۔ مبنی بر سکون فاعل  
لنستریح..... لام تعلیل مبنی بر کسرہ

نستریح فعل مضارع منصوب بہ ان مقدرہ بوجہ لام تعلیل

(۳) امر فعل ماضی مبنی بر سکون  
نا ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون  
المعلم..... قاع مرفوع بر ضمہ

بالجلوس..... مجرور۔ علامت جر کسرہ

### (۳) الضمیر المستتر

ترجمہ

الامثلة

- |                     |                                 |
|---------------------|---------------------------------|
| ۱۔ الجمل برک        | اونٹ بیٹھا                      |
| ۲۔ الحمامة غردت     | کبوتری چہچہائی                  |
| ۳۔ ارید ان تجتهد    | میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے    |
| ۴۔ اننا نحب نجاحک   | بے شک ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں |
| ۵۔ الکلب ینبح       | کتا بھونکتا ہے                  |
| ۶۔ البنت تحسن الطبخ | لڑکی اچھا کھانا پکاتی ہے        |
| ۷۔ عظم الکبیر       | بڑے کی عزت کرو                  |
| ۸۔ نظف حذاءک        | اپنے جوتے صاف کرو               |

البحث:

اذا سالک سائل قائلا این الفاعل لكل فعل من الافعال: برک، غردت، ینبح،  
تحسن، ارید، تجتهد، نحب، عظم، نظف، فکیف تجیبہ؟

اذا تأملت قليلا استطعت الاجابة لان فى كل فعل من هذه الافعال ضميرا هو الفاعل، ولكن هذا الضمير لا يظهر، ولذلك سمي ضميرا مستترا فاذا نظرت الى الفعلين الماضين وهما برک وغردت رايت ان الفاعل ضمير تقديره هو يعود على الجمل فى الفعل الاول، وتقديره هو يعود على الحمامة فى الفعل الثانى ولا يخرج تقدير الضمير المستتر عن هذين فى كل فعل ماضى.

واذا نظرت فى الافعال المضارعة التى فى الامثلة السابقة رايت تقدير الضمير المستتر فى كل فعل يختلف باختلاف حروف المضارعة، فالفاعل المستتر فى المبدوء بالياء مثل ينبج تقديره هو وفى المبدوء بتاء التانيث تقديره هو وفى المبدوء بالهمزة تقديره انا وفى المبدوء بالنون تقديره نحن وفى المبدوء بتاء المخاطب تقديره انت.

واذا نظرت فى افعال الامر مثل: عظم، ونظف، وجدت ان الفاعل ضمير مستتر تقديره انت دائما.

### بحث:

اگر آپ سے کوئی سوال کرے کہ مذکورہ مثالوں میں استعمال کئے گئے درج ذیل افعال کے قائل کہاں ہیں:

برک - غردت - ارید - نجتهد - نحب - ينبج - نحنن - عظم - نظف  
تو آپ ان پر غور کرنے کے بعد جواب دے سکتے ہیں کہ ان افعال میں ایک ضمیر موجود ہے جو ان کا قائل ہے لیکن وہ ضمیر الفاظ میں ظاہر نہیں بلکہ فعل کے اندر پوشیدہ ہے اس لئے اسے ضمیر مستتر کہتے ہیں۔

افعال مضارع میں حروف مضارعت سے ضمیر مستتر کا پتہ چلتا ہے جہاں یاء ہے وہاں ہو ضمیر مستتر ہے ہمزہ والے فعل میں انا اور نون والے میں نحن مستتر ہے جہاں تاء مخاطب ہے وہاں انت مستتر ہے یہی حال تمام ضمائر کا ہے۔

### القواعد:

(۸۱) الضمير المستتر هو ضمير اتصل بالفعل من غير ان يظهر فى اللفظ.

(۸۲) الضمير المستتر فى الفعل الماضى تقديره هو او هى.

(۸۳) الضمير المستتر فى المضارع يختلف تقديره باختلاف حروف المضارعة.

(۸۴) الضمير المستتر فى فعل الامر تقديره "أنت" دائما.

ترجمہ:

(۸۱) ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل کے ساتھ متصل تو ہو لیکن لفظوں میں ظاہر نہ ہو۔

(۸۲) فعل ماضی میں دو ضمیریں ہو اور ہی مستتر ہو کر آتی ہیں۔

(۸۳) فعل مضارع میں پانچ میخوں میں ضمیر مستتر آتی ہیں۔ وہ حسب ذیل ہیں:

یضرب (ہو) تضرب (ہی) تضرب (انت) اضرب (انا) تضرب (نحن)

(۸۴) فعل امر میں انت نمبر ۱-۲ انتما نمبر ۳-۴ انتم نمبر ۵ اور انتن نمبر ۶ ضمیریں مستتر آتی

ہیں۔

## التمرین (۱)

انت تکرمنی ما عدد الضمائر التي في هذه الجملة؟ وما انواعها؟ وما محالها

من الاعراب؟

## حل مشق (۱)

انت تکرمنی اس جملہ میں کتنی ضمیریں ہیں ان کی نوعیت اور محل اعراب بتائیں۔

حل:

ضمیر مرفوع منفصل مرفوع محلا	انت
میں انت ضمیر مستتر قائل مرفوع	تکرم
میں یا ضمیر متصل منصوب محلا مفعول بہ	نی

## التمرین (۲)

قدر الضمائر المستترة في الجمل الآتية:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مستتر معلوم کریں:

- |                         |                         |
|-------------------------|-------------------------|
| ۱- الشرطی یقبض علی اللص | ۲- الساعة دقت ثلاثا     |
| ۳- انجز الوعد           | ۴- نحن نرفع شان مدرستنا |
| ۵- زينب تجيد التطريز    | ۶- احب النيل            |
| ۷- لا تشرب وانت تعب     | ۸- القطار قدم في موعده  |



حل:

- |    |      |     |     |    |      |     |     |
|----|------|-----|-----|----|------|-----|-----|
| ۱- | يقبض | میں | هو  | ۲- | دقت  | میں | ہی  |
| ۳- | انجز | میں | انت | ۴- | نرفع | میں | نحن |
| ۵- | تجيد | میں | ہی  | ۶- | احب  | میں | انا |
| ۷- | تشرب | میں | انت | ۸- | قدم  | میں | هو  |

### التمرین (۳)

حول الافعال الماضية في الجمل الاتية الى الفعال مضارعة وعين الفاعل في كل جملة بعد التحويل:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں افعال ماضیہ کو افعال مضارع میں بدل دیں پھر ہر جملے کا فاعل متعین کریں۔

- |    |              |    |                      |
|----|--------------|----|----------------------|
| ۱- | سمعت النداء  | ۲- | ذهبنا الى المنزل     |
| ۳- | رتبت درجک    | ۴- | العصفور طار من القفص |
| ۵- | الدجاجة باضت | ۶- | ودعنا المسافر        |

حل:

- |    |                       |      |     |
|----|-----------------------|------|-----|
| ۱- | اسمع النداء           | فاعل | انا |
| ۲- | لذهب الى المنزل       | فاعل | نحن |
| ۳- | ترتب درجک             | فاعل | انت |
| ۴- | العصفور يطير من القفص | فاعل | هو  |
| ۵- | الدجاجة تبيض          | فاعل | ہی  |
| ۶- | لودع المسافر          | فاعل | نحن |

### التمرین (۴)

کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی ضمیر مستر مع استيفاء جميع الضمائر المسترة:

## حل مشق (۴)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی ضمیر مستتر لائیں۔

حل:

- ۱- التاجر يشتري فطنا
- ۲- الربيع تهب شديدة
- ۳- انت تشرب الماء
- ۴- اكتب رسالة
- ۵- نركب الجمل

## اعراب کی مشق (۵)

(الف) نموذج (نمونہ):

احفظ الجميل

احفظ: فعل مضارع مرفوع بالضممة والفاعل ضمير مستتر تقديره أنا

الجميل..... مفعول به منصوب بالفتحة

(ب) اعراب مایاتی (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں):

(۱) تعود الصدق

(۲) نغيث الملهوف

(۳) ابجل المدرسين

(۱) تعود .. فعل امر مبنی بر سکون - انت ضمیر مستتر فاعل

الصدق..... مفعول به منصوب برفتحہ

(۲) نغيث: فعل مضارع مرفوع برضمة - نحن ضمیر مستتر فاعل

الملهوف..... مفعول به منصوب برفتحہ

(۳) ابجل: فعل مضارع مرفوع برضمة انا ضمیر مستتر فاعل

المدرسين مفعول به منصوب بالياء - جمع مذکر سالم

## الاسم الموصول

ترجمہ

الامثلة

میں غالب آیا اس پر جس نے غلبہ کیا مجھ پر

۱- اغلبت الذي غلبني

اس عورت نے سفر کیا جو کبھی ہمارے پاس

۲- سافرت التي كانت عندنا

- ۳- حضر اللذان كانا مسافر وہ دو مرد حاضر ہوئے جو تھے مسافر  
 ۴- جاءت اللتان تسكنان امامنا وہ دو عورتیں آئیں جو ہمارے سامنے رہتی ہیں  
 ۵- احب الذي علموني میں ان سے محبت کرتا ہوں جو مجھے تعلیم دیتے ہیں  
 ۶- رایت اللاتي يشتغلن في المصنع میں نے ان عورتوں کو دیکھا جو فیکٹری میں کام کرتی ہیں  
 ۷- احسن الي من احسن اليک جس نے تجھ سے بھلائی کی تو بھی اس سے بھلائی کر  
 ۸- لا تأکل مالا تستطيع هضمة مت کھا اسے جسے تو ہضم نہیں کر سکتا  
**البحث:**

يكتفي ان نستوفي البحث في مثال واحد لفهم منه بقية الامثلة خذ المثال الاول غلبت الذي غلبني تجد ان كلمة الذي اسم اذا اخذ وحده لا يظهر منه المقصود به ولكن الجملة التي بعده وهي غلبني تعينه وتعرفه للسامع فكلمة الذي معرفة بشرط ان توصل بجملة ثانية توضح المراد منها ولذلك تسمى كلمة الذي اسما موصولا وتسمى الجملة المضحة لمعناه صلة.

واذا تأملت الصلة في مثالنا رایت انها تشتمل على ضمير مستتر يعود على الاسم الموصول ولذلك يسمى هذا الضمير عائدا.

واذا بحثت في الكلمات التي في الامثلة الباقية وهي: التي واللذان واللتان والذين واللاتي ومن وما وصلت الى انها معارف وانه لا يتم تعريفها الا بالجمل المتصلة بها فهي لذلك اسما موصولة.

واذا رجعت الى الامثلة مرة اخرى ادركت بسهولة ان الاسماء الموصولة بعضها يكون للمذكر وبعضها للمؤنثة للمثنى بنوعيه وللجمع بنوعيه ورايت ان الموصولين: من وما صالحان لكل حال من الاحوال السابقة بهير ان من تدل على العقلا وما تدل على غير العقلاء

### بحث:

پہلی مثال میں الذي ایسا اسم ہے کہ مابعد کے بغیر بے مطلب ہے لیکن اس کے بعد غلبني کے جملے نے اس کے معنی کا تعین کر دیا ہے معلوم ہوا کہ الذي معرفہ ہے بشرطیکہ اسے ایسے جملہ سے وصول کر لیں جو اس کے معنی کو واضح کر دے اسی لئے الذي کو اسم موصول کہتے ہیں اور وہ جملہ جو اس کے معنی و مراد کو واضح کرتا ہے اسے صلہ کہتے ہیں صلہ میں ایک ضمیر کا

ہوتا ضروری ہے جو موصول کی طرف عائد ہو۔ جس طرح غلبنی میں ضمیر مستتر ہے جو موصول کی طرف لوٹتی ہے اسی طرح التی اللذان، اللتان، الذین، اللاتی، من اور ما بھی اسم موصول ہیں ان میں بعض مذکر کے لئے اور بعض مؤنث کے لئے متعین ہیں کوئی واحد کے لئے کوئی تشبیہ کے لئے اور کوئی جمع کے ساتھ مخصوص ہے من اور من میں مذکر و مؤنث اور وحدت و کثرت کی تخصیص نہیں ہے من صاحب عقل اور ما غیر ذی عقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

### القواعد:

(۸۴) الاسم الموصول: اسم معرفة يتعين المقصود منه بجملة بعده تسمى صلة.

(۸۵) يجب ان تشتمل الصلة على ضمير يعود على الموصول يسمى عائدا.

(۸۶) الاسماء الموصولة هي:

الذی ..	للمفرد المذكر	الذین ..	لجماعة الذکور
التي ..	للمفردة المؤنثة	اللاتی ..	لجماعة الاناث
اللدان ..	للمثنی المذكر	من	للعاقل مطلقا
اللذان ..	للمثنی المؤنث	ما	لغير العاقل مطلقا

### ترجمہ:

(۸۴) اسم موصول وہ معرفہ ہے جس کا مطلب مابعد جملے سے واضح ہوتا ہے اس کو صلہ کہتے ہیں۔

(۸۵) صلہ میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو موصول کی طرف راجع ہو اسے عائد کہتے ہیں۔

(۸۶) اسماء موصولہ حسب ذیل ہیں:

الذی ..	واحد مذکر کے لئے	التي ..	واحد مؤنث کے لئے
اللدان ..	تشبیہ مذکر کے لئے	اللذان ..	تشبیہ مؤنث کے لئے
الذین ..	جمع مذکر کے لئے	اللاتی ..	جمع مؤنث کے لئے
من	عاقل کے لئے	ما ..	غیر عاقل کے لئے

## التمرین (۱)

بین فی العبارات الآتية كل اسم موصول وصلته والعائد الذی اشتملت علیہ

كل صلة:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں اسماء موصولہ اور ان کے صلے بتائیں نیز ہر صلہ میں عائد ضمیر بھی

بتادیں:

ان الذی یحب وطنہ ہو من یبدل جہدہ فیما یرفع قدر امتہ  
التي ینتسب الیہا فالصناع الذین یتقون اعمالہم یرفعون وطنہم  
والنساء اللاتی یربین ابناء ہن علی الفضیلۃ یرفعن شان وطنہن  
والتلامذ الذین یجدون فی دروسہم ینون مجد امتہم

حل:

اسماء موصولہ	صلہ	ضمیر عائد
الذی	یحب وطنہ	ضمیر متصل مجرور
من	یبدل جہدہ	ضمیر متصل مجرور
ما	یرفع قدر امتہ	ضمیر متصل مجرور
التي	ینتسب الیہا	عائد ضمیر متصل مجرور
الذین	یتقون اعمالہم	عم ضمیر متصل مجرور
اللاتی	یربین ابناء ہن	عن ضمیر متصل مجرور
الذین	یجدون دروسہم	عم ضمیر متصل مجرور

## التمرین (۲)

ضع صلوٰۃ مناسبہ لكل اسم موصول فی الجمل الآتیہ:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں اسم موصول کے ساتھ مناسب صلوٰۃ لگائیں

- ۱- قرأت الكتاب الذی ..... ۲- حملت الحقیبۃ التي .....
- ۳- هذا هو البيت الذی ..... ۴- كسر القط الزجاجتین اللتین .....
- ۵- هل زجرت الکلبین اللذین ..... ۶- قبض الشرطی علی الذین ....
- .....
- ۷- صاحب من ..... ۸- یحترم التلمیذ من .....

٩- هل سمعت صراخ اللاتى .... ١٠- حكى على ما .....

حل:

- |                      |                      |
|----------------------|----------------------|
| ١- استعرت من المكتبة | ٢- اشتريتها من السوق |
| ٣- بنيت بهونك        | ٤- وضعتهما فى الساحة |
| ٥- يبحان فى الميدان  | ٦- سرقوا من المدرسة  |
| ٧- يصاحبك            | ٨- يعلمه             |
| ٩- خرجن من البيت     | ١٠- ابصر بعينه       |

### التمرين (٣)

ضع كل كلمة من الكلمات الآتية منعوتة باسم موصول فى جملة مفيدة:

### حل مشق (٣)

درج ذیل کلمات میں سے ہر ایک کے ساتھ اسم موصول لگا کر مفید جملے بنائیں:

- |         |        |           |          |          |
|---------|--------|-----------|----------|----------|
| السريـر | المبرة | الخادـمات | العلبة   | الدواتان |
| المنزل  | الجنود | الحارسان  | الفاسلات | التلاميذ |

حل:

- |                               |   |
|-------------------------------|---|
| ١- السريـر الذى وضع فى        | ٢- المبرة التى فى يد المتعلم ثمنه رخيص    |
| الحجرة كسرت                   |   |
| ٣- الخادـمات اللاتى يمكن      | ٤- العلبة التى فى الساحة رخيص ثمنها       |
| بالبيت صالحات                 |   |
| ٥- الدواتان اللتان وضعتهما فى | ٦- المنزل الذى قريب من المسجد اشتريته     |
| الصندوق نفستان                |   |
| ٧- الجنود الذى بعثهم الامير   | ٨- الحارسان اللذان يحرسان فى الليل نائمان |
| فاتحون                        |   |
| ٩- الفاسلات اللاتى يفسلن      | ١٠- التلاميذ الذين خرجوا للسير مجتهدون    |
| الاثواب جالسات فى الميدان     |   |

## التمرین (۴)

كون جملا فعلية تشتمل كل واحدة منها على اسم موصول وانتخب له صلة تناسبه من الجمل الآتية:

### حل مشق (۴)

ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول آئے پھر درج ذیل مرکبات کو ان کا صلہ بنائیں:

- |                   |                  |
|-------------------|------------------|
| ۱- ينبح طول الليل | ۲- يجمعن الصدقات |
| ۳- تستذكر دروسها  | ۴- ركبا الزورق   |
| ۵- قدما من السفر  | ۶- ابوهم مريض    |

### حل:

- |   |
|---|
| ۱- ينام صاحبها الكلب الذي ينبح طول الليل    |
| ۲- يمدح الناس النساء اللواتي يجمعن الصدقات  |
| ۳- تفوز التلميذة التي تستذكر دروسها         |
| ۴- جاء الا ولاد معنا ونحن الذين ركبا الزورق |
| ۵- قد ذهب المسافران اللذان قدما من السفر    |
| ۶- جاء الاطفال الذين ابوهم مريض             |

## التمرین (۵)

- |     |   |
|-----|---|
| (۱) | كون ثلاث جمل فعلية يكون الفاعل في كل منها اسما موصولا |
| (۲) | ..... المفعول به .....                                |
| (۳) | ..... اسميه يكون مبتداء .....                         |
| (۴) | ..... يكون اسم كان .....                              |

### حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے فعلیہ جملے بنائیں جن میں اسم موصول فاعل آئے:

نام الہی یلعب علی السربیر      تکتب الہی جالسة علی مقعدہا او تجلس

جاء الذى انتظره

(۲) تین ایسے فعلیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول مفعول بہ ہو:

حييت على الذى يعلمنا فى الكلية نكرم الذين جاء واعندنا

اتبنا الذى بعثه الله نبيا بالحق

(۳) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول مبتدا ہو:

من كان فى عون اخيه كان الله فى عونه من حضر حضرة لايخيه كان وقع فيها

مالا يترك كله لا يترك كله

(۴) تین ایسے اسمیہ جملے بتائیں جن میں اسم موصول کان کا اسم آئے:

كان الذين صادوا الاسد بسلاء كانت التى لا تقدر على ايفاء عهدها جميلة

كان الذى يسب اخاه ظالما

## التمرين (۲)

خطب بالجملة الآتية غير الواحد وهى:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل جملہ کے ذریعہ واحد کے علاوہ کسی اور ضمیر سے خطاب کریں:

انت الذى يحسن التعبير.

حل:

انتما اللتان تحسان التعبير

انتما اللذان يحسان التعبير

اتن اللاتى تحسن التعبير

انتم الذين يحسنون التعبير

## التمرين فى الاعراب (۷)

(ب) اعرب الجمل الآتية:

### حل اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ).

جاء اللذان غابا

جاء..... فعل ماض مبنى على الفتح



الذان۔ فاعل مبنی علی الألف فی محل رفع  
غابا۔ غاب فعل ماضی، والألف ضمیر فاعل مبنی علی السکون۔ فی محل رفع، والجملة صلة  
(ب) ورج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- ودعت اللتين زارتا ۲- الذي يعلمنا مخلص  
۳- ان التي تتصدق محبوبة ۴- رابت الذين فازوا

حل:

- ۱- ودعت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ ضمیر متصل فاعل مرفوع محلا  
اللتين مفعول بہ منصوب بالياء یوۓ تشبیہ  
زارتا زار فعل ماضی مبنی بر فتحة تاء ضمیر متصل علامت قاعل عائد ہے موصول کی طرف  
منزلنا مضاف منصوب بر فتحة مفعول بہ تامضاف الیہ مجرور محلا فعل قاعل اور مفعول مل  
کر صلہ ہے موصول کا۔  
۲- الذي اسم موصول مبنی بر یاء ساکنہ محلا مرفوع مبتداء  
يعلم فعل مضارع مرفوع بر ضمہ  
نا ضمیر متصل منصوب مفعول بہ مبنی بر سکون راجع موصول کی طرف  
مخلص خبر مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول  
۳- ان حرف شبه بالفتل  
التي اسم موصول منصوب محلا مبنی بر یاء ساکنہ اسم ان  
تتصدق فعل مضارع مرفوع بر ضمہ تاء علامت مضارع قاعل ضمیر راجع موصول کی  
طرف  
محبوبة خبر ان مرفوع بر ضمہ جملہ صلہ برائے موصول  
۴- رابت فعل ماضی مبنی بر سکون تاء متحرکہ مبنی بر ضمہ فاعل  
الذين اسم موصول مبنی بر فتحة مفعول بہ منصوب محلا  
فازوا فعل ماضی مبنی بر ضمہ بوجہ اتصال واو جمع جو قاعل ہے مبنی بر سکون ہے محلا مرفوع  
صلہ برائے موصول

## الاسم الاشارة

ترجمہ

الامثلة

وہ شریف آدمی ہے

۱- ذارجل شریف

- ۲- هذا كتاب نافع  
 ۳- ذه امرأة تعنى باولادها  
 ۴- هذه حجرة واسعة  
 ۵- ذان ولدان مذهبان  
 ۶- ان هذين فائزان  
 ۷- تان وردتان مفتحتان  
 ۸- ان هاتين بتان مطيعتان  
 ۹- اولاء تجار صادقون  
 ۱۰- هنولاء صناع ماهرون  
 ۱۱- اولاء بنات نظيفات  
 ۱۲- هنولاء تلميذات لطيفات
- یہ نفع دینے والی کتاب ہے  
 یہ عورت اپنی اولاد کی پروا کرتی ہے  
 یہ کشادہ کمرہ ہے  
 وہ دونوں شائستہ لڑکے ہیں  
 بے شک یہ دونوں کامیاب ہیں  
 یہ دونوں پھول کھلے ہوئے ہیں  
 بے شک یہ دونوں بچیاں اطاعت کرنے والی ہیں  
 یہ سچے تاجر ہیں  
 یہ ماہر کاریگر ہیں  
 یہ بچیاں صاف ستھری ہیں  
 یہ شاگرد (بچیاں) نرم و نازک ہیں
- البحث:

تامل الاسماء الاولى فى الامثلة السابقة تجد انها تدل على شئ او شئین او اشياء تشير اليها فاذا قلت: ذا رجل شريف فان كلمة ذا تدل على وجود رجل تشير اليه. ثم تخبر عنه بانه شريف واذا هذه الاسماء الموضوعة للاشارة معارف لان المقصود بها معين معروف لا يشرك معه غيره ويمكن ان تدرك ذلك تمام الادراك بتامل الامثلة جميعها.

واذا نظرت الى الاسماء التى تلى اسماء الاشارة سهل عليك ان تعرف ما تخصص من اسماء الاشارة بالمفرد والمثنى والجمع فكلما ذا بعدها دائما مفرد مذكر: فهى اسم اشارة للمفرد المذكر وكلمة ذه بعدها دائما مفردة مؤنثة فهى للاشارة اى المفردة المؤنثة وبهذه الطريقة تعرف ان ذين للمثنى المذكر وبن للمثنى المؤنث واولاء للاشارة الى جمع العقلاء المذكر او المؤنث.

وعند الرجوع الى الامثلة ترى ان اسماء الاشارة تكون مرة خالية من الحرف ها فى اولها ومرة مسبوقه به ومعنى هذا الحرف تنبيه السامع وتوجيه الى ما سيقوله المتكلم.

بحث:

مذكوره مثالوں میں ابتدائی اسماء کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں اس لئے یہ اسمائے اشارہ کہلاتے ہیں یہ معروف ہوتے ہیں کیونکہ اشارہ کرنے سے چیز

مخصوص ہو جاتی ہے ان میں مفرد، تثنیہ، جمع اور مذکر و مؤنث کے لئے مخصوص اسماء ہیں ذال ہمیشہ مفرد مذکر اور ذہ مفرد مؤنث کے لئے آتا ہے ذین تثنیہ مذکر اور تین تثنیہ مؤنث کے لئے آتے ہیں اور اولاء جمع مذکر و مؤنث کے لئے استعمال ہوتا ہے ان میں ہاء آواز میں کھپاؤ پیدا کر کے مخاطب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لئے آتا ہے۔

### القواعد:

(۸۷) اسماء الاشارة: اسماء تدل علی معین مشار الیہ.

(۸۸) اسماء الاشارة هی:

ذا..... للمفرد المذكر

ذہ... للمفردة المؤنثة

ذان... للمثنی المذكر

تان... للمثنی المؤنث

اولاء... لجمع العقلاء من ذکور او اناث

(۸۹) اسم الإشارة للمثنی المذكر او المؤنث يعامل معاملة المثنی فيكون بالالف فی حالة الرفع و بالياء فی حالتی النصب والجر.

### ترجمہ:

(۸۷) اسماء اشارہ وہ اسماء ہیں جو ایک معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

(۸۸) اسماء اشارہ یہ ہیں:

ذا..... مفرد مذکر کے لئے

ذہ... مفرد مؤنث کے لئے

ذان..... تثنیہ مذکر کے لئے

تان..... تثنیہ مؤنث کے لئے

اولاء... مذکر و مؤنث عقلاء کی جمع کے لئے

(۸۹) تثنیہ مذکر اور مؤنث کے لئے اسماء اشارہ تثنیہ کی حالت رفعی میں الف اور حالت نصی و جری میں یاء کے ساتھ آتے ہیں۔

## التمرین (۱)

(۱) اشر الی سبعة اشياء بحجرة الدراسة مع التعبير بجملة تامة فی کل حال

(۲) ..... علی مائدة الطعام.....

- (۳) ..... فی غرفة النوم .....  
 (۴) ..... فی الشارع .....  
 .....

## حل مشق (۱)

(۱) کتب کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں کے ذریعے اشارہ کریں:

۱- هذه طباشیر ۲- هذه نافذة

۳- هذه سبورة ۴- هذان كرسيان

۵- هاتان مروحتان ۶- هذه مقاعد

۷- هذه ممسحة

(۲) کھانے کے دسترخوان پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا صحن اللحم ۲- هذه قورمة امامك

۳- هاتان بيضتان مسلوقتان ۴- هذا ملح

۵- هذه صحنون الكباب ۶- هذا ارز مسلوق

۷- هذا خبز

(۳) سونے کے کمرہ میں سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا كرسي جديد ۲- هذه غرفة النوم

۳- هذا المغسل متصل غرفة النوم ۴- التح هذه النافذة

۵- هذا سريرك ۶- هذه وسادة

۷- هذه المخذة لك

(۴) سڑک پر سات چیزوں کی طرف جملوں میں اشارہ کریں:

۱- هذا شارع واسع ۲- هذه شجرات على طرفي الشارع

۳- هذه شجرة مثمرة ۴- هذا طريق يقطع الشارع

۵- هذه حديقة جميلة على ۶- هؤلاء مسافرون يلهبون في الشارع

مجمع الطريق

۷- انظر الى هاتين السيارتين

## التمرین (۲)

اشر الى مدلول الكلمات الاتية مع التعبير بجمل تامة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل چیزوں کی طرف مکمل جملوں میں اشارہ کریں:

الحصان الهرمان التلاميذ المسطرة الحمامة  
السيدات القمر القلمان اتلاعبون الكراسيات

حل:

- ۱- هذا الحصان سريع
  - ۲- هذان الهرمان واسعان
  - ۳- هؤلاء التلاميذ مجتهدون
  - ۴- هذه المسطرة وضعتها في الحقيقة
  - ۵- هذه الحمامة تنفرد على
  - ۶- هؤلاء السيدات يهذهن اولادهن
  - غصون الشجرة
  - ۷- هذا القمر يضيئ الليل
  - ۸- هذان القلمان اخذتهما من درج المنضدة
  - ۹- هؤلاء اللاعبون يتعلمون في
  - ۱۰- الطلبة يكتبون على هذه الكراسيات
- المدرسة

## التمرين (۳)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المتبداء بحيث يكون المبتدا اسم

اشارة:

## حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء سے پہلے اسم اشارہ بطور مبتدا لگا کر جملے مکمل کریں:

نافع مجتهدات شامخات مطبعة كرماء  
كريمة طويلا مسافرات مسرورون واسعان

حل:

- |              |               |                   |
|--------------|---------------|-------------------|
| هذا نافع     | هؤلاء مجتهدات | هذه للباني شامخات |
| هذه مطبعة    | هؤلاء كرماء   | هذه كريمة         |
| هذان طويلا   | هؤلاء مسافرات | هؤلاء مسرورون     |
| هاتان واسعان |               |                   |

## التمرین (۴)

ضع اسم إشارة و مشارا الیه قبل کل جملة من الجمل الآتية:

## حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں سے پہلے اسم اشارہ مع مشار الیہ لگا کر جملے مکمل کریں:

- |                         |                    |
|-------------------------|--------------------|
| ۱- یسبح فی الماء        | ۲- انقلد الغریق    |
| ۳- یصرون الفضيلة        | ۴- راکبو الطیارة   |
| ۵- ثوبها نظیف           | ۶- تجمعان الازهار  |
| ۷- نالت الجائزة         | ۸- ركب السيارة     |
| ۹- یحرسان الحقل         | ۱۰- اتقنا البطخ    |
| ۱۱- یبحثون علی عمل نافع | ۱۲- رفعن قدر وطنهن |

حل:

- |                                       |                                   |
|---------------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- هذا الرجل یسبح فی الماء            | ۲- هذا الملاح انقلد الغریق        |
| ۳- هؤلاء الطلبة یصرون الفضيلة         | ۴- هؤلاء التجار راکبوا الطیارة    |
| ۵- هذه الخادمة ثوبها نظیف             | ۶- هاتان المرءتان تجمعان الازهار  |
| ۷- هذه الطالبة نالت الجائزة           | ۸- هذا الطیب ركب السيارة          |
| ۹- هذان الفلاحان یحرسان الحقل         | ۱۰- هذان الطاهیان اتقنا البطخ     |
| ۱۱- هؤلاء المدیرون یبحثون عن عمل نافع | ۱۲- هؤلاء النابغات رفعن قدر وطنهن |

## التمرین (۵)

كون ست جمل فعلية يكون المفعول به فی كل واحدة منها اسم إشارة مع اختلاف نوع المشار الیه فی كل جملة.

## حل مشق (۵)

چھ فعلیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملہ میں مشار الیہ الگ ہو:

- ۱- اشتریت هذا الكتاب
- ۲- خذ هذه الحقيبة
- ۳- اركبوا هذه السيارات
- ۴- رایت ہاتین امراتین فی وسط المنزل
- ۵- ضع هذه الكراسيات على المنضدة
- ۶- اقل هذا العنبر

## التمرین (۶)

- (۱) كون ثلاث جمل اسمية المبتدأ فيها اسم إشارة للمفرد المذكر
- (۲) ..... للمفرد المؤنث
- (۳) ..... للمثنى المذكر
- (۴) ..... اسم اصبح ..... للمثنى المؤنث
- (۵) ..... اسم لعل ..... لجماعة الذكور
- (۶) ..... فيها اسم إشارة لجماعة الاناث مسبق بحرف جر

## حل مشق (۶)

- (۱) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مذکر ہو:

هذا قلم نفیس

هذا تاجر امین

هذا بلد امین

- (۲) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ مفرد مؤنث ہو:

هذه محفظة جميلة

هذه ساعة رخيصة

هذه حجرة واسعة

- (۳) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارہ تثنیہ مذکر ہو:

هذان الثوران مسبقان

هذان الفرسان سريعان

هذان حارسان للمدرسة

- (۴) تین اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں اسم اشارہ تثنیہ مؤنث اصح کا اسم ہو:

اصبحت هاتان التلميذتان حائزتين

اصبحت هاتان البتان تاجحتين

اصبحت هاتان العوزتان مريضتين

(۵) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں جمع مذکر کا اسم اشارہ لعل کا اسم ہو کر آئے:

لعل هنولاء العمال متبعون لعل هنولاء التجار رابحون

لعل هنولاء السالقين محزونون

(۶) تین اسمیہ جملے بتائیں ہر ایک میں جمع مؤنث کا اسم اشارہ مجرور بہ حرف جر آئے:

انظر الى هنولاء الطالبات يمشين وجه الامتاذ اسئلة مختلفة الى هنولاء

بالتبخر بالتميزات

اشتریت الاثواب لهولاء السائلات

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

هذا كتاب

هذا... مبتداء مبني على السكون في محل رفع

كتاب . خبر المبتداء مرفوع بالضم

(ب) اعرب ما يأتي (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے):

(۱) خذ هذه (۲) انظر الى هاتين

(۳) هنولاء مجتهدون (۴) هذان قلمان

حل:

(۱) خذ فعل امر مبني برسكون - اس میں انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے

هذه..... مفعول منصوب محلا مبني بر كسرة

(۲) انظر فعل امر مبني برسكون - انت اس میں ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا

الى..... حرف جر مبني برسكون

هاتين..... مجرور بالياء بوجه تشبيه

(۳) هنولاء اسم اشارہ مبني بر كسرة - مبتداء مرفوع محلا

مجتهدون . خبر مرفوع بر واو - جمع مذکر سالم

(۴) هذان مبتداء مرفوع بالالف بوجه تشبيه

قلمان..... خبر مرفوع بالالف بوجه تشبيه



## نائب الفاعل (نائب فاعل)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فتح الولد الباب	لڑکے نے دروازہ کھولا	فتح الباب	دروازہ کھولا گیا
۲- اکل الفار الجبن	چوہے نے پنیر کھایا	اکل الجبن	پنیر کھایا گیا
۳- كسرت الهرة	بلی نے برتن توڑا	كسرت الاناء	برتن توڑا گیا
۴- قطفت البنت	لڑکی نے پھول چتا	قطفت الزهرة	پھول چتا گیا
۵- تجمع النملة	چوٹیاں خوراک جمع کرتی ہیں	يجمع الغذاء	خوراک جمع کی جاتی ہے
۶- يركب على الحصان	علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے	يركب الحصان	گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے
۷- تحلب المرأة	عورت گائے دوہتی ہے	تحلب البقرة	گائے دوہی جاتی ہے
۸- تهذب المعلمة	استانی بچی کو شائستہ بناتی ہے	تهذب البنت	بچی کو شائستہ بنایا جاتا ہے

### البحث:

انظر الى الامثلة الاربعة الاولى من القسم الاولى تجد ان كل مثال يشتمل على فعل ماضى و فاعل و مفعول به ثم وازن كل مثال منها بالمثال الذى امامه فى القسم الثانى. تجد ان المعنى متحد فى كل مثالين متقابلين 'وتشاهد فى امثلة القسم الثانى ان الفعل. ضى حدث تغير فى شكله' فالحرف الاول منه صار مضموما والحرف الذى قبل آخره صار مكسورا وان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فاصبح مرفوعا بعد ان كان منصوبا.

واذا وازنت الامثلة الاربعة الثانية فى القسم الاول بما امامها فى القسم الثانى رايت ان كل مضارع فى القسم تغير شكله فصار اوله مضموما والحرف الذى قبل آخره مفتوحا ورايت ايضا ان الفاعل حذف وناب عنه المفعول به فصار

مرفوعا بعد ان كان منصوبا هذا المفعول به الذى اصبح مرفوعا فى امثلة القسم الثانى جميعها يسمى نائب الفاعل.

واذا تأملت الامثلة الرابع والسابع والثامن علمت بالبداية ان نائب الفاعل اذا كان مؤنثا كان الفعل مؤنثا ايضا.

### بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں سے پہلی چار مثالوں پر غور کریں یہ سب فعل ماضی فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں۔ اب ان کے سامنے والی چار مثالوں پر غور کریں یہ بھی وہی مفہوم رکھتی ہیں جو پہلی چار مثالوں میں ہے فرق صرف یہ ہے کہ فعل ماضی کی شکل میں تبدیلی آگئی ہے چنانچہ فعل کا پہلا حرف مضموم ہو گیا اور آخر سے پہلا حرف مکسور ہو گیا ہے یعنی فتح، فتح ہو گیا ہے اور فاعل حذف ہو گیا ہے اور مفعول بہ جو منصوب تھا اس کی جگہ آ کر مرفوع ہو گیا ہے۔

اسی طرح دوسری قسم کی پہلی چار مثالوں کے فعل مضارع کو سامنے والی مثالوں سے موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ ان میں بھی مضارع کی شکل تبدیل ہوگئی ہے اس کا پہلا حرف مضموم اور آخر سے پہلا حرف مفتوح ہے اور یہاں بھی فاعل حذف ہو گیا ہے اور اس کی جگہ مفعول بہ جو پہلے منصوب تھا مرفوع ہو کر آ گیا ہے اس طرح دوسری قسم کی تمام مثالوں میں جہاں مفعول بہ مرفوع ہو کر آیا ہے اسے نائب فاعل کہتے ہیں۔

اور اگر آپ چوتھی ساتویں اور آٹھویں مثال پر غور کریں گے تو آپ پر واضح ہو جائے گا کہ جہاں نائب فاعل مؤنث ہے وہاں فعل بھی مؤنث آیا ہے۔

### القواعد:

(۹۰) نائب الفاعل: اسم مرفوع حل محل الفاعل بعد حذفه.

(۹۱) اذا اسند الفعل الى نائب الفاعل و كان ماضيا ضم اوله و كسر الحرف الذى قبل آخره وان كان مضارعا ضم اوله و فتح الحرف الذى قبل آخره، والفعل الذى يحدث فيه هذا التغير يسمى مبنا للمجهول.

(۹۲) اذا كان نائب الفاعل مؤنثا كان الفعل مؤنثا.

### ترجمہ:

(۹۰) نائب فاعل وہ مرفوع اسم ہے جو فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس کا قائم مقام ہوتا ہے۔

(۹۱) جب فعل نائب فاعل کی طرف منسوب کیا جائے تو اگر وہ ماضی ہے تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ما قبل آخر مکسور ہو جائے گا اور اگر وہ مضارع ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ما قبل

آخر مفتوح ہو جائے گا۔ جس فعل میں یہ تبدیلی واقع ہو اسے مبنی للمجهول کہا جاتا ہے۔  
(۹۲) جب نائب فعل مؤنث ہو تو فعل مؤنث ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج نائب الفاعل وفعله من العبارات الآتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے نائب قائل اور اس کے افعال الگ الگ کریں:  
تصنع القهوة من البن. وطريقة ذلك ان يسكب الماء في  
اناء ثم يوضع على النار فاذا على الماء رفع الاناء وطرح فيه جزء من  
البن، وقلب البن بمعلقة ليمتزج بالماء ثم يقرب الاناء من النار ثانية  
لينضج مافيه وتمزج القهوة بسكر احيانا وكثيرا اما لشرب بدونه

حل:

نائب قائل	فعل	نائب قائل	فعل
البن	قلب	القهوة	تصنع
الاناء	يقرب	الماء	يسكب
القهوة	تمزج	هو	يوضع
القهوة	تشرب	الاناء	رفع
		جزء	طرح

## التمرین (۲)

حول الإفعال التي في الجمل الآتية الى افعال مبنية للمجهول مع بقاء كل فعل في جملته.

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں آئے ہوئے افعال کو مبنی للمجهول کر کے لکھیں۔

۱- شرب الولد اللبن

۲- قتل الصائد الذئب

۳- فحشا درسا

۴- خمش القط اخاك

- ۵- مدحنا المعلم  
۷- يدخر المقتصد المال  
۹- يسقى الحوذى الحصانين  
۱۱- يحترمك  
۶- نفعى الصديق  
۸- يجمع الاولاد القطن  
۱۰- نعبدا الله  
۱۲- يخفضى الكذب

حل:

- ۱- شرب اللبن  
۳- خمش اخوك  
۵- مدح المعلم  
۷- يدخر المال  
۹- يسقى الحصانان  
۱۱- يحترم الام  
۲- قتل الذئب  
۴- فهم الدرس  
۶- نفعت  
۸- يجمع القطن  
۱۰- يعبد الله  
۱۲- اخفض

### التمرین (۳)

ضع نائب فاعل مناسباً لكل فعل من الافعال الاتية بعد بنائه للمجهول:

### حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو معنی المجهول بنا کر ان کے ساتھ مناسب نائب فاعل لگا دیں:

- یزرع حبس نظر تنظف ترحم  
شکرت نصر يسمع يعظم تساعد

حل:

- یزرع الحقل  
تنظف الدار  
نصر الدين  
تساعد الفقيرة  
حبس الطير  
ترحم الضعيفة  
تسمع الاخبار  
نظر النجوم  
شكر الله  
يعظم الكبير

### التمرین (۴)

ضع الاسماء الاتية فى جمل بحيث يكون كل اسم نائب فاعل.

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک اسم نائب فاعل بن کر واقع ہو:

القاهرة الغصن الورد المائدة المجتهدون  
الطعام المدرسة الشارع التلاميذ المذنب

حل:

تزار القاهرة	قطع الغصن	قطف الورد
نسقت المائدة	منع المجتهدون	اكل الطعام
بنيت المدرسة	وسع الشارع	علم التلاميذ
حبس المذنب		

## التمرین (۵)

كون جملتين يكون نائب الفاعل فيهما مرة مثنى ومرة جمع مذكر سالما  
واخرى اسما موصولا وراية ضميرا متصلا

## حل مشق (۵)

دو جملے بنائیں ہر ایک میں نائب فاعل ایک بار تثنیہ دوسری بار جمع مذکر سالم تیسری بار  
اسم موصول اور چوتھی بار ضمیر متصل آئے۔

كتبت رسالتان الى الحكومة	رفعت رايثان اليوم
نصر المظلومون في باكستان	ترك الفلاحون في الحقل
قتل الذي جاء من الخارج	طلب الذين يلعبون في الساحة
نصرت بالرعب مسيرة شهر	جعلت لي الارض مسجدا

## التمرین (۶)

صف كل ما يعمل لكتابة رسالة من اول اعداد ادوات الكتابة الى ان تصل  
بالبريد الى يد المرسل اليه مستعملا افعالا مبنية للمجهول:

## حل مشق (۶)

ایک خط لکھنے کے لئے جو کچھ کیا جاتا ہے کتابت کے سامان سے لے کر مکتوب الیہ تک پہنچانے کی پوری کارروائی بنی الجھول کے جملوں میں لکھو:

قد ارسلت الی رسالة فیہا اجرت بعافیة  
احمد و اسرته فاردت الرد علیہا فاخذ قلم و ورق  
و کتب جواب الرسالة و وضع فی غلاف لم طرح فی  
صندوق البرید

## التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ذبحت الشاة

ذبحت ذبح فعل ماض مبني للمجهول والتاء حرف للتأنيث

الشاة..... نائب فاعل مرفوع بالضم

(ب) اعرب ما یاتی:

## حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے:

(۱)	سرق المال	(۲)	لم تسبق سيارتنا
-۱	سرق		فعل ماضی بنی الجھول
	المال		نائب فاعل مرفوع برضمة
-۲	لم		حرف نفی و جازم بنی بر سکون
	تسبق		فعل مضارع مجزوم بنی الجھول
	سيارتنا		سيارة نائب فاعل مرفوع برضمة مضاف
	نا		ضمير متصل مضاف الیہ مجرور بنی بر سکون

## افعال الاستمرار الناسخة و مادام

### (افعال استمرار ناسخہ اور مادام)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- الحر شديد	گرمی سخت ہے	ما زال الحر	گرمی اب تک سخت رہی ہے
۲- المهذب محبوب	تہذیب یافتہ محبوب ہے	ما زال المهذب	تہذیب یافتہ اب تک محبوب رہا ہے
۳- المريض نائم	مریض سو رہا ہے	ما برح المريض	مریض اب تک سویا رہا ہے
۴- المطر هاطل	بارش موسلا دھار ہے	ما برح المطر	بارش اب تک موسلا دھار رہی ہے
۵- النار مشتعلة	آگ بھڑکی ہوئی ہے	ما انفكت النار	آگ اب تک بھڑکی رہی ہے
۶- القضاة عادلون	قاضی عادل ہیں	ما انفك القضاة	قاضی اب تک عادل رہے ہیں
۷- التاجر صادق	تاجر سچا ہے	ما فتى التاجر	تاجر اب تک سچا رہا ہے
۸- خلقك كريم	آپ کا اخلاق بلند ہے	نحترم مادام	جب تک تیرا اخلاق بلند رہے گا تیرا احترام کیا جائے گا
۹- النور ضئيل	روشنی کمزور ہے	لا تقرا مادام النور	جب تک روشنی کمزور رہے مت پڑھیں

### البحث:

الامثلة في القسم الاول كلها جمل اسمية تتألف من مبتدا و خبر والامثلة في القسم الثاني هي الجمل التي في القسم الاول نفسها مع زيادة ما زال او ما برح او ما انفك او ما في او ما دام واذا بحث عما حدثت هذه الافعال من التغير عند دخولها على جمل القسم الاول رايت انها رفعت المبتدا و نصبت الخبر فهي تشبه

كان في ذلك وهي في الحقيقة بقية اخوات كان التي سبقت لك دراستها.  
واذا نظرت نظرة اخرى الى هذه الافعال رايت ان الاربعة الاولى منها  
مسبوقة بحرف يدل على النفي وان الفعل الاخير وهو ما دام مسبوق بحرف يدل  
على الوقت والزمان.

ويعمل عمل الافعال الاربعة الاولى مضارعها وليس لها فعل امر ولا يستعمل  
للفعل مادام الا الماضي.

ويسهل عليك جدا ادراك معاني هذه الافعال بتأمل الامثلة السابقة فان  
من يقول: ما زال الحر شديدا يريد ان يخبر السامع باستمرار شدة الحر ومثل ما زال  
في افادة هذا المعنى ما برح وما انفك وما في.

وان من يقول تحترم مادام خلقتك كريما يريد ان يبين المدة التي تحترم  
فيها بالفعل مادام يفيد بيان المدة.

### ”بحث:

مذكورة مثالوں میں مازال، ما برح، ما انفك، ما فتى اور مادام جملہ اسمیہ پر داخل  
ہو گئے ہیں انہوں نے مبتداء کو اپنے حال پر مرفوع رکھا ہے لیکن خبر کو نصب دیا ہے معلوم ہوا  
انہوں نے کان کی طرح عمل کیا ہے پہلے چار حرفوں میں تافید ہے لیکن مادام میں وقت اور  
زمانے پر دلالت کرتا ہے ان چار افعال سے مضارع بھی آتا ہے وہاں بھی اسی طرح عمل ہوتا  
ہے البتہ مادام کا فعل مضارع مستعمل نہیں ان سب افعال سے فعل امر نہیں بنتا ان افعال کے  
معنی میں تسلسل عمل کا اظہار ہوتا ہے البتہ مادام میں مدت کا اظہار ہوتا ہے۔

### القاعدة:

(۹۳) مثل ”کان“ فی العمل مازال، وما برح وما انفک، وما فتى، وما دام، لہی  
تدخل علی المبتدا والخبر فترفع الاول و یسمى اسمها و نصب الثانی و یسمى  
خبرها.

(۹۴) مازال، وما برح، وما انفک، وما فتى، تفید استمرار انصاف اسمها بخبرها،  
و ”مادام“ تدل علی بیان مدة ما قبلها.

(۹۵) یجب ان تسبق افعال الاستمرار بأداة نفی وأن تسبق ”دام“ بما الدالة علی  
الزمان.

### ترجمہ:

(۹۳) مازال، ما برح، ما انفک، ما فتى اور ما دام کان جیسا عمل کرتے ہیں یعنی مبتداء کو



رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں پھر مبتداء ان افعال کا اسم اور خبر ان کی خبر کہلاتی ہے۔  
 (۹۴) ما زال، ما برح، ما انفک اور ما فتى کا معنی یہ ہے کہ ان کے اسم کا ان کی خبر سے متصف ہونا اب تک مسلسل ہے اور مادام اپنے ما قبل کی مدت کو واضح کرتا ہے۔  
 (۹۵) افعال استمرار سے پہلے اداۃ نفی کا آنا ضروری ہے لیکن دام سے پہلے جو ”ما“ آتا ہے وہ تانیہ نہیں بلکہ وہ زمانے پر دلالت کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

عن الاسم والخبر فی کل جملة من الجمل الاتیة:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں سے اسم و خبر کو متعین کریں:

- |                          |                           |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- لا یفتا الکذاب غائفا  | ۲- ما فتى اخونا غائبا     |
| ۳- الانزال صابرا؟        | ۴- کل عادت جائعا          |
| ۵- لا ینفک النسیم علیلا  | ۶- ما زال الهواء شدیدا    |
| ۷- لا اکلمک مادمت معاندا | ۸- لانزال الشمس مشرقا     |
| ۹- ما برح الکتاب مفقودا  | ۱۰- ما انفکت السماء غائمة |

حل:

اسم	خبر	اسم	خبر
الکذاب	غائفا	الهواء	شدیدا
اخونا	غائبا	ما متحرک ضمیر متصل	معاندا
انت ضمیر مستتر	صابرا	الشمس	مشرقا
ما متحرک ضمیر متصل	جائعا	الکتاب	مفقودا
النسیم	علیلا	السماء	غائمة

## التمرین (۲)

ادخل علی کل جملة من الجمل الاتیة فعلا من افعال الاستمرار مع استيفائها جميعها واشکل آخر الاسم والخبر

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں ہر ایک پر ایک فعل استمرار داخل کر کے ان کے اسم و خبر پر اعراب لگائیں:

- |                        |                   |
|------------------------|-------------------|
| ۱- مصراعا الباب مقفلان | ۲- المحسن ابوک    |
| ۳- العمال متعطلون      | ۴- الامهات شفيقات |
| ۵- الصدقة نافعة        | ۶- السوق مزدحمة   |

حل:

- |                               |                            |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- ما زال مصراعا الباب مقفلين | ۲- ما انفك ابوك محسنا      |
| ۳- ما برح العمال متعطلين      | ۴- ما انفكت الامهات شفيقات |
| ۵- ما برحت الصدقة نافعة       | ۶- ما لبثت السوق فزوحما    |

## التمرین (۳)

ضع جملة قبل كل تركيب من التراكيب الاتية:

## حل مشق (۳)

درج ذیل ہر مرکب سے پہلے ایک موزوں اور مناسب جملہ رکھ دیں:

- |                       |                    |
|-----------------------|--------------------|
| ۱- ما دام البرد قارسا | ۲- مادام ابی نائما |
| ۳- مادمت سفیها        | ۴- مادامت مجتهدة   |
| ۵- مادام الحصان جامحا | ۶- مادمت حیا       |

حل:

- |                                       |                               |
|---------------------------------------|-------------------------------|
| ۱- البس الثوب الخشن مادام البرد قارسا | ۲- انتظر مادام ابی نائما      |
| ۳- اعلمک مادمت سفیها                  | ۴- تفوز الطالبة مادامت مجتهدة |
| ۵- لا تتركب مادام الحصان جامحا        | ۶- اعمل صالحا مادامت حیا      |

## التمرین (۴)

ضع فعلا مناسباً من الافعال التي ترفع المبتدا وتنصب الخبر في المكان

الخالی:

## حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے فعل رکھ دیں جو مبتداء کو رفع اور خبر کو نصب دیں:

- ۱- انتھی الامتحان و ..... ۲- زالت الحمی و ..... المريض ضعيفا
- ۳- تصدق علی الفقراء .... قادرا ۴- لا تعرض للبرد ..... مریضا
- ۵- صفر القطار و .... اخي غائبا ۶- امسى الليل ..... القمر منيرا

حل:

- |           |            |
|-----------|------------|
| ۱- مازالت | ۲- مازال   |
| ۳- مدامت  | ۴- مدامت   |
| ۵- ومازال | ۶- ما انفک |

## التمرین (۵)

- (۱) کون ثلاث جمل اول کل واحدة منها ما انفک
- (۲) ..... لا يزال
- (۳) ..... تشمل کل واحدة منها علی ما دام

## حل مشق (۵)

- (۱) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک ما انفک سے شروع ہو:
 

ما انفک بستاننا مشمرا	ما انفک الحصان سريعا
ما انفک التلميذ مجتهدا	
- (۲) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک لا يزال سے شروع ہو:
 

لا يزال الانسان ناطقا	لا يزال العلم نافعا
لا يزال المعلم محترما	
- (۳) تین ایسے جملے بتائیں کہ ہر ایک مدام سے شروع ہو:
 

اوصاني بالصلوة مدامت حيا	تحترم مدامت كريما
اجتهد مدامت حيا	

## التمرین (۶)

كون جملة مبدوءة بفعل من افعال الاستمرار اسمه اسم موصول لجماعة الذكور وخبره مضاف.

## حل مشق (۶)

ایک جملہ بنائیں جو فعل استمرار سے شروع ہو اس کا اسم جمع ذکر اسم موصول ہو اور خبر مضاف ہو

حل:

لا يزال الذين كفروا اصحاب في النار في الآخرة

## التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ما برح السفر مفيداً

ما..... حرف نفى مبنى على السكون

برح فعل ماضى مبنى على الفتح

السفر..... اسم مرفوع بالضم

مفيداً خبره منصوب بالفتحة

(ب) اعراب الجمل الآتية:

## حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- لا يزال الصدق سبيل النجاة ۲- مالتى اخوك مجتهداً

۳- السكت مادام السكوت نافعا

حل:

۱- لا

حرف نفى مبنى على السكون

يزال

فعل مضارع مرفوع بضم

الصدق

اسم فعل استمرار مرفوع بضم

سبیل	خبر فعل استمرار منصوب برفتحہ مضاف
النجاة	مضاف الیہ مجرور بالا اضافتہ علامت جر کسروہ ہے
۲- ما	حرف نفی جنی برسکون
فتی	فعل ماضی جنی برفتحہ
اخو	اسم ماضی مرفوع بالواو بوجہ اسمائے خمسہ مضاف
ک	مضاف الیہ مجرور محلا ضمیر متصل منصوب جنی برفتحہ
مجتهدا	خبر ماضی منصوب برفتحہ
۳- اسکت	فعل امر جنی برسکون انت ضمیر مستتر اس کا فاعل ہے
مادام	ما حرف جنی برسکون دام فعل ناقص ماضی جنی برفتحہ
السکوت	اسم مادام مرفوع بضمہ
نافعا	خبر مادام منصوب برفتحہ

## المفعول المطلق

### (مفعول مطلق)

ترجمہ	الامثلة
حسن خوب کھلا	۱- لعب حسن لعبا
لومڑی نے مرغی کو واقعی اچک لیا	۲- خطف الثعلب الدجاجة خطفا
بچہ دودھ خوب پیتا ہے	۳- يشرب الطفل اللبن شربا
چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے	۴- يشب النمر وثوب الاسد
گاڑی بادل کی طرح گزری	۵- مر القطار مر السحاب
خالد خوب تیز دوڑا	۶- جرى خالد جريا سريعا
علی نے دو مرتبہ کھایا	۷- اكل على اكلتين
زمین دن میں ایک چکر لگاتی ہے	۸- تدور الارض دورة في اليوم
خادم نے ہچھو کو ایک دفعہ مارا	۹- ضرب الخادم العقرب ضربة

البحث:

نحن نعرف ما في الامثلة السابقة من فعل و فاعل ومفعول به ولكن بها كلمات نريد ان نعرفها وهي: لعبا خطفنا شربا وثوب الاسد مر السحاب جريا اكلتين دورة ضربة.

فاذا تأملنا ها وجدناها جميعا اسماء منصوبة واذا نظرنا الى كل كلمة وضأ  
هياها بالفعل الذى فى جملتها راينا انها تشتمل على حروف هذا الفعل.

ثم اذا رجعنا الى الامثلة الثلاثة الاولى وبحثنا فى معناها قليلا راينا ان  
الكلمات المنصوبة وهى لعبا وخطفا وشربا اضافت الى الجملة معنى جديدا فان  
لعب حسن لعبا اقوى من لعب حسن لانتا فى الجملة الاولى نريد ان نفهم السامع ان  
حسنا لعب حقيقه وانه يحب الا يشك فى ذلك فكلمة لعبا اكدت المعنى  
وكذلك يقال فى المثالين الاخرين.

وبتأمل معنى الامثلة الثلاثة الثانية نرى الاسماء المنصوبة فيها افادتنا فائدة  
جديدة لاننا حينما نقول: يشب المرء ونسكت لا يفهم السامع الا حصول الثوب من  
المرء ولكنا اذا قلنا بعد ذلك: وثوب الاسد فهم السامع نوع هذا الثوب فهذا  
الاسم المنصوب بين نوع الفعل كذلك يقال فى المثالين الاخرين  
وعند الرجوع الى الامثلة الثلاثة الاحيرة نرى انا استفدنا من الاسماء  
المنصوبة فائدة ظاهرة: فان اكل على تدل على انه حصل منه اكل من غير ان نعرف  
عدد مرات هذا الفعل فاذا اضمنا الى ذلك اكلتين عرف ذلك العدد وكذلك  
يقال فى الامثالين الاخرين.

والان نستطيع ان نقول ان كل اسم من هذه الاسماء التى تؤكد الفعل او تبين  
نوعه او عدده يسمى مفعولا مطلقا.

### بحث:

ہم گزشتہ مثالوں میں آنے والے فعل فاعل اور مفعول بہ کو تو جانتے ہیں لیکن ہم جن  
کلمات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں وہ یہ ہیں۔

لعبا - خطفا - شربا - وثوب الاسد - مر السحاب - جریا - اکلین -  
دورة - ضربة

جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو منصوب پاتے ہیں اور ہر کلمہ کو متعلقہ فعل  
کے حروف سے مشتمل پاتے ہیں۔

جب ہم مزید غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کے آنے سے جملہ  
میں نیا مفہوم پیدا ہو گیا ہے مثلاً پہلی قسم کی مثالوں میں لعب حسن لعبا کے جملہ میں لعب  
حسن کے جملہ سے زیادہ زور پیدا ہو گیا ہے اس لئے کہ پہلے جملہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ  
حسن خوب کھلا جب کہ دوسرے جملہ سے یہ بات پیدا نہیں ہوتی اس سے یہ بات واضح ہو جاتی

ہے کہ ”لعبا“ سے معنی میں تاکید پیدا ہوگئی ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔  
 دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں جب ہم یہ کہہ کر خاموش ہو جائیں کہ ”یشب النمر“ تو سننے والا صرف یہ سمجھ سکتا ہے کہ چیتا حملہ کرتا ہے لیکن اس کے حملہ کی نوعیت کیا ہے یہ سمجھ میں نہیں آ سکتا لیکن جب ہم اس کے بعد ”وثوب الاسد“ کہتے ہیں تو سننے والے کو حملہ کی نوعیت کا پتہ چل جاتا ہے کہ چیتا شیر کی طرح حملہ کرتا ہے اسی طرح باقی دو مثالیں سمجھ لیں۔

تیسری قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر ہم کہیں کہ ”اکل علی“ تو اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ علی نے کھایا لیکن یہ پتہ نہیں چلتا کہ کتنی مرتبہ کھایا چنانچہ جب ہم کہتے ہیں ”اکلتین“ تو معلوم ہو جاتا ہے کہ علی نے دو مرتبہ کھایا۔  
 اب ہم کہہ سکتے ہیں مذکورہ اسماء جو فعل میں تاکید پیدا کرتے ہیں یا اس کی نوعیت بیان کرتے یا اس کی تعداد بیان کرتے ہیں ان کو مفعول مطلق کہتے ہیں۔  
**القاعدة:**

(۹۶) المفعول المطلق: اسم منصوب موافق للفعل في لفظه و بجىء بعد الفعل لتأكيد أو لبيان نوعه أو عدده.

ترجمہ:

(۹۶) مفعول مطلق وہ اسم ہے جو لفظوں میں فعل کے مطابق ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اس کی تاکید یا بیان نوع یا اظہار عدد کے لئے آتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج من العبارة الآتية كل مفعول مطلق وعين ما كان منه مؤكدا لفعله وما كان مبينا لنوعه أو عدده

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول مطلق الگ کریں اور یہ بتائیں کہ ان میں کون سا تاکید کے لئے ہے کون سا نوعیت بتاتا ہے اور کون سا عدد کا تعین کرتا ہے؟

تثور البراكين في بعض الجهات ثورانا شديد ا فتهدم  
 المنازل هدمًا وتذك المباني دكا وتقذف النيران قذفا مسمرًا  
 فيخاف السكان خوفا عظيما فلا تسمع غير نساء تصيح صياحا

واطفال تصرخ صراخا ولا ترى الا رجال تكبهم الدهر نكبتين  
مات اولادهم وضاعت اموالهم.

حل:

مفعول مطلق	کیفیت	مفعول مطلق	کیفیت
ثورا شديدا	نوعیت	خوفا عظيما	بیان نوع
هدما	تاکید	صياحا	تاکید
دکا	تاکید	صراخا	تاکید
قلدا مستمرا	بیان نوع	نکبتين	اظہار عدد

## التمرین (۲)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مفعولا مطلقا في جملة تامة.

## حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مفعول مطلق بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

نوما	هجوم الذئب	اجتهاد	اشراقا	اختفاء اللص
تعبا	نجاحا باهرا	استغفارا	قعودا	سجدتين
قياما	حفظا	جيذا	ضربتين	غسلة
اکراما				

حل:

۱. نام الطفل نوما هادئا
۲. هجم القط على الفارة هجوم الذئب
۳. اجتهد التلميذ اجتهدا
۴. تشرق الشمس اشراقا
۵. اختفى الفارة اختفاء اللص
۶. تعب العمال تعبا
۷. نجح التلميذ نجاحا باهرا
۸. استغفر العبد استغفارا
۹. قعد الخادم قعودا
۱۰. سجد على على الارض سجدتين
۱۱. قام المريض قياما
۱۲. حفظت الطالبة حفظا جيذا
۱۳. ضرب حميد عقربا ضربتين
۱۴. غسل الحائك ثوبه غسلة
۱۵. اكرمت الضيوف اكراما



## التمرین (۳)

ضع مفعولا مطلقا فی کل جملة من الجمل الاتية:

### حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مفعول مطلق رکھ دیں:

- |                            |                       |
|----------------------------|-----------------------|
| ۱- یفیض النهر .....        | ۲- نصق الحمار .....   |
| ۳- تجرى الارنب .....       | ۴- ينبع الكلب .....   |
| ۵- ابتعد عن الشر .....     | ۶- سارت السيارة ..... |
| ۷- ظهر الهلال .....        | ۸- نظف حذاءك .....    |
| ۹- شفى الدواء المريض ..... | ۱۰- تغلى القدر .....  |

حل:

- |                 |                 |
|-----------------|-----------------|
| ۱- فیضاناً      | ۲- نہقا         |
| ۳- جریانا سریعا | ۴- تباحا شدیداً |
| ۵- ابتعاداً     | ۶- سیراجیداً    |
| ۷- ظہوراً       | ۸- تنظیفاً      |
| ۹- شفاء مرۃ     | ۱۰- غلیاناً     |

## التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی مفعول مطلق موکد لفعله
- (۲) ..... مبین لوع فعله
- (۳) ..... لعدد فعله

### حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق ہو جو اپنے فعل کی تاکید کرے:
- ۱- رتل القرآن ترتیلاً
- ۲- مکلم الله موسى تکلیماً
- ۳- وتبتل اليه تبیلاً
- ۴- ومهدت له تمهیداً
- ۵- وشققنا الارض شقاً

(۲) پانچ جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کی نوعیت واضح کرے:

۱- واہجرہم محرا حمیلا ۲- انا فتحا لک فتحا مبینا

۳- اقرضوا اللہ قرضا حسنا ۴- ان اللہ وعدکم وعد الحق

۵- شرب الجمل شربا

(۳) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں مفعول مطلق اپنے فعل کا عدد بتائے:

۱- وثب القط علی الفارة وثبین ۲- المصلی یسجد فی کل رکعة سجدة

۳- ضرب الاستاذ تلمیذہ ضربتین ۴- جلست مع اصدقائی جلستین

۵- نظر حامد نظر مرة فی النجوم

## التمرین (۵)

(۱) کون حملۃ المفعول بہ فیہا ضمیر متصل والفاعل اسم موصول مع اشمالہا علی مفعول مطلق

(۲) کون حملۃ الفاعل فیہا جمع مذکر سالم والمفعول بہ جمع مؤنث سالم مع اشمالہا علی مفعول مطلق

(۳) کون حملۃ تشتمل علی نائب فاعل و مفعول مطلق مبین للنوع

(۴) کون حملۃ الفاعل فیہا ضمیر متصل وبہا مفعول مطلق مؤكد لفعلہ

## حل مشق (۵)

(۱) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں مفعول بہ ضمیر متصل ہو اور فاعل اسم موصول ہو اور جس میں ایک مفعول مطلق بھی ہو:

هذا الص شاهده الذی دخل بیتہ مشاہدۃ ببصرہ

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل جمع مذکر سالم ہو مفعول بہ جمع مؤنث سالم اور جس میں مفعول مطلق بھی ہو:

اخذ اللاعون الکرات اخذا تاما

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں نائب فاعل آیا ہو اور مفعول مطلق نوعیت بتائیے:

قتل عمر قتل شہید

(۴) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر متصل ہو اور اس میں مفعول مطلق تاکید کے لئے آئے

اجتهدت اجتہادا

(۵) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں فعل امر مبنی برفتح ہو اور مفعول مطلق عدد واضح کرے۔

اضربنه ضربتین

(۶) ایک شرطیہ جملہ بنائیں جس میں مفعول مطلق شرط کی تاکید کرے اور دوسرا مفعول مطلق جزا کی تاکید کرے:

من يتعب في شبابه تعباً يتمتع في كبره تمتعاً

(۷) ایک ایسا جملہ بنائیں جس میں تشبیہ مضاف آئے اور مفعول مطلق نوعیت بیان کرے:

اعطت بدا الکرم الفقراء اعطاء کثیرا

## التمرین (۶)

صف ليلة مظلمة كثيرة المطر والريح والبرد مع إلتیان بمفعول مطلق فی کثیر من الجمل التي تنشأ

## حل انشاء کی مشق (۶)

موسم سرما کی ایک بارش والی اندھیری رات کا منظر بیان کیجئے مفعول مطلق استعمال کریں:

ذهبت الى الحقل ذهاباً ولبت هناك لبثاً طويلاً فغشى الليل غشاة غامت السماء غيماً ومطرت مطراً غزيراً فظلمة السحاب والمطر زادت على ظلمة الليل زيادة ولا أستطيع ان انظر امام اربع خطوات نظراً. ولا اقدم قدوماً من سواد الليل و ظلمته مع ظلمة المطر والسحاب وتعذر على الروية غير اننى تمكنت من العودۃ الى بيتى اخيراً عودة مرهقة وانا ارتعش ارتعاشاً شديداً من البرد والخوف.

## اعراب کی مشق (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

وقف الشرطي وقوف النشاط

وقف..... فعل ماض مبنی علی الفتح

الشرطي..... فاعل مرفوع بالضمۃ

وقوف مفعول مطلق منصوب بالفتحة وهو مضاف

النشاط..... مضاف الیہ مجرور بالكسرة

(ب) اعرب ما یأتی (درج ذیل کے اعراب بیان کیجئے)۔

- (۱) سرور سرورا (۲) اسع سعی المجد  
(۳) لا تخافی خوف الحبء (۴) طرق عامل البرید الباب طرقاً

حل:

- (۱) سرور فعل ماضی جزی للمجهول۔ مبنی بر سکون۔ تاء متحرکہ ضمیر متصل فاعل  
سرورا مفعول مطلق منصوب برفتحہ۔ تاکید برائے فعل  
(۲) اسع فعل امر مبنی بر حذف یاء۔ انت ضمیر مستتر فاعل مرفوع محلا  
سعی مفعول مطلق برائے نوع مضاف۔ منصوب برفتحہ  
المجد مضاف الیہ مجرور علامت جر کسرہ ہے  
(۳) لا..... حرف ناصیہ جازم مبنی بر سکون  
تخافی..... فعل مضارع مجزوم  
خوف مفعول مطلق منصوب برفتحہ۔ مضاف۔ برائے بیان نوع  
الحبء مضاف الیہ مجرور۔ علامت جر کسرہ ہے  
(۴) طرق..... فعل ماضی جزی برفتحہ  
عامل..... فاعل مرفوع بضم مضاف  
البرید..... مضاف الیہ۔ مجرور بر کسرہ  
الباب..... مفعول بہ منصوب برفتحہ  
طرقاً مفعول مطلق منصوب برفتحہ تاکیدی

## المفعول لاجله

### (مفعول لہ)

#### الامثلة

#### ترجمہ

- ۱۔ يسافر الطلبة الى اوربا طلبا للعلم طلباء یورپ تک سفر حصول علم کیلئے کرتے ہیں  
۲۔ عاقب القاضي المعجوم ناديا له قاضی نے مجرم کو اوب سکھانے کیلئے سزا دی  
۳۔ قم احتراماً لا ستاذک اپنے استاد کے احترام کے لئے کھڑا ہو  
۴۔ تصدقت على الفقير املافي الثواب میں نے فقیر کو خیرات ثواب کی امید پر دی

۵- صفحت عن السفیه حلما میں نے نادان سے درگزر بردباری کی وجہ سے کی

### البحث:

انظر الى الكلمات: 'طلبا' ناديا' واحتراما' واملأ' وحلما وابقاء تجد انها اسماء منصوبة مهما شئ واضح غير انا نريد ان نعرف ارتباط كل اسم من هذه الاسماء بالفعل الذى فى جملته.

لفرض ان قائلا قال: يسافرو الطلبة الى اوربا فما الذى نفهمه من ذلك؟ الذى نفهمه ان الطلبة يذهبون من بلادهم الى اوربا وهل نستفيد شيئا جديدا اذا زد القائل فى الجملة طلبا للعلم نعم نفهم ان هذا السفر الى اوربا سبب طلب وكذلك اذا قال قائل: عاقب القاضى المجرم فاننا لا نفهم الا ان القاضى اوقع عقوبة على المجرم غير انه اذا اضاف الى ذلك ناديا له فهمنا ان السبب والعلة فى هذا العقاب هو ان يتادب المجرم. وبهذه الطريقة نستطيع ان ندرك ان الاسماء المنصوبة فى الامثلة السابقة. تبين علة الفعل وسبب حصوله ولذلك يسمى كل اسم منها مفعولا لاجله واسهل علامة له انه يصح ان يكون جوابا عن السئوال عن سبب الفعل فاذا قال قائل: لماذا تصدقت على الفقير؟ صح ان تقول: املا فى الثواب.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں طلبا' ناديا' احتراماً' املاً' حلماً اور ابقاء سب منصوب اسماء ہیں جو فعل کی علت اور اس کا سبب ظاہر کرتے ہیں اگر آپ پہلی مثال میں طلبا للعلم کے بغیر صرف یہ کہیں کہ يسافرو الطلبة الى اوربا تو اس سے صرف یہ پتہ چلتا ہے کہ طلبہ یورپ تک سفر کرتے ہیں لیکن معلوم نہیں ہوتا کہ ان کے سفر کا سبب اور مقصد کیا ہے چنانچہ جب ہم کہتے ہیں کہ طلبا للعلم تو سفر کا سبب واضح ہو جاتا ہے اسی طرح باقی مثالیں ہیں اس لئے ایسے تمام اسماء کو مفعول کہہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۹۷) المفعول لاجله: اسم منصوب يبين سبب الفعل و علة حصوله.

### ترجمہ:

(۹۷) مفعولہ لہ وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے سبب اور اس کے حصول کی علت بیان کرے۔

## التمرین (۱)

استخرج المفعول لاجله من العبارات الآتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے مفعول لہ معلوم کریں

یروود مصر کثیر من السانحین ترویحاً عن الفس فیذهبون  
الی الصعید رغبة فی مشاهدة ما به من الآثار التي بناها القدماء  
اظهاراً لبوغهم وشیدوها تمجیداً لملوکهم والتي انطلقت السنة  
الناس بالثناء اعترافاً بفضلهم وجعلت کل مصری فیخر اعجاباً  
بابائه الامجاد.

### حل (مفعول لہ):

ترویحاً - رغبة - اظهاراً - تمجیداً - اعترافاً - اعجاباً.

## التمرین (۲)

اجعل کل اسم من الاسماء الآتية مفعولاً لاجله فی جملة تامة:

### حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء کو مفعول لہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں.

حیاء	احتیالاً	خشية	حبا	ارضاء
مجاملة	طمعاً	اغاطة	حرصاً	مودة
ادبا	شرها	استهانة	صفحا	اجلاله
اجتلاباً	شكراً	كرماً	غضياً	فرحاً

### حل:

- ۱- لا تذنب حیاء من الله
- ۲- دحل اللص الحجرۃ احتیالاً
- ۳- لا تقتلوا اولادکم خشية
- ۴- اتبعوا السبی حباً لله
- ۵- اخذموا ابویکم ارضاء لله
- ۶- کافات صدیقی مجاملة لہ

- ٤- يدعون ربهم خوفا وطمعا  
٩- اعمل على النوافل مع  
الفرائض حرصا على الثواب  
١١- ضرب الاستاذ تلميذه تاديبا  
١٣- اجعل كل مبتدع ضيق  
الطريق استهانة  
١٥- قوموا السيد كم اجلالا له  
١٧- اسجدوا الله شكرا على نعمه  
١٩- جرح الاسد وكاد يهلك  
غضبا  
٨- ضرب حامد زيدا اغاظة له  
١٠- يرحم المومنون بعضهم بعضا مودة بينهم  
١٢- يقوم خالد لكل كبير شرها للاداب  
١٣- اعف عن الاصدقاء صفحا عنهم  
١٦- اجتهد جلبا للمنزلة  
١٨- كان الفنى يجود كرما  
٢٠- اخبر الملك بالفتح فهذا يرقص فرحا

## التمرين (٣)

ضع مفعولا لاجله فى كل جملة من الحمل الاتية.

## حل مشق (٣)

درج ذيل جملوں میں خالی جگہ پر مفعول لہ لکادیں۔

- ١- اطعت والدى .  
٢- وقفت للمعلم .....  
٣- ابتعدت عن الاسد .....  
٥- عطفت على الصغير ..  
٤- يرتب على كته .....  
٩- كافانى ابى ....  
٢- لا اكل الفواكه الفجة .....  
٦- لا يستذكر محمد دروسه .....  
٨- حضرت فى الساعة الثالثة .....  
١٠- اعطيت الفقير خبزا .....

حل:

- ١- ارضاء لله  
٢- ادبا واحتراما  
٣- خوفا منه  
٥- اشفاقا  
٤- حفاظا عليهم  
٩- تشجيعا الى على مواصلة  
الدراسة  
٢- ادبا واحتراما  
٣- اجتنابا من المريض  
٦- كملا  
٨- عيادة لك  
١٠- املا فى الثواب

## التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة علی مفعولا لاجله.
- (۲) کون جملة الفاعل فيها مثنی والمفعول به ضمیر متصل مع اشتمالها علی مفعولا لاجله
- (۳) کون جملة الفاعل فيها اسم موصول مع اشتمالها علی مفعول لاجله مضاف
- (۴) کون جملة المفعول به فيها اسم اشارة مع اشتمالها علی مفعول لاجله

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں مفعول لہ استعمال کریں:
- ۱- لا تخرج عمل اليوم الى غد ۲- السارق والسارقة فاقطعوا ايديهما جراء  
اعتمادا علی نفسک بما کسبا
- ۳- خرج زيد ترويحاً عن نفسه ۴- واصل دراسته زیادة فی مصرته
- ۵- عاد الى وطنه خدمة له
- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل تشبیہ ہو مفعول بہ ضمیر متصل ہو ایک مفعول لہ بھی لائیں

- الناس ايقظهم الحارسان خوفاً من اللص
- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں فاعل اسم موصول ہو اور ایک مفعول لہ مضاف آجائے:
- انفق من عاد من الخارج ما زاد من حاجته ابتغاء مرضات الله
- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مفعول بہ اسم اشارة ہو اور ایک مفعول لہ بھی لائیں
- فتح الخادم هذا الباب اكراماً لك

## التمرین (۵)

- اجب عن الاسئلة الاتية بجمل تامة بحيث تشتمل فی کل جملة علی مفعول لاجله:

## حل مشق (۵)

- درج ذیل سوالات کے جواب میں ایسے جملے بتائیں جن میں مفعول لہ آجائے
- ۱- لم تحدد فی استذکار دروسک؟ ۲- لماذا تنشأ ملاجی الیتامی؟



- ۳- لم يحرص الوالدان على تربية ۴- لم لا تقترب من الشبان؟  
• اولادہما؟

حل:

- ۱- اجد فی استذکار دروسی حفظاً ۲- تنشأ ملاجی الیتامی تربية لهم  
للعلم  
۳- يحرص الوالدان على تربية ۴- لا اقترب من الشبان خوفاً من لدغہ  
اولادہما حبالہم

## التمرین (۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

سجدت شكراً

- سجدت سجد فعل ماض مبني على السكون والتاء ضمير فاعل مبني  
على الضم في محل رفع  
شكراً مفعول لأجله منصوب بالفتحة  
(ب) اعرب الجمل الآتية:

## حل مشق (۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

- ۱- لا تبخلوا خشية الفقر  
۲- اعملوا الخير حبا في الخير  
۳- اعف عن المخطئ تكريماً

حل:

- ۱- لا  
تبخلوا  
خشية  
الفقر  
۲- اعملوا  
الخير  
حبا  
تامیہ مبنی بر سکون جازم فعل مضارع  
فعل مضارع مجزوم بوجه حذف نون  
مفعول له منصوب برفتحه مضاف  
مضاف الیه مجرور بالکسر  
فعل امر مبني بر حذف نون واو ضمير متصل علامت جمع فاعل  
مفعول به منصوب برفتحه  
مفعول له منصوب برفتحه

فی	حرف جار مجنی بر سکون
الخیر	مجرور علامت جر کسرہ
اعف	فعل امر مجنی بر حذف واو
عن	حرف جار مجنی بر سکون
المخطی	مجرور بالکسر
تکرما	مفعول له منصوب برفقہ

## ظرف الزمان وظرف المكان

الامثلة	ترجمہ
۱- مکثت بالاسکندرية شهرا	میں اسکندریہ ایک ماہ ٹھہرا
۲- شرب المريض الدواء صباحا	مریض نے صبح کے وقت دوا پی
۳- جلست مع صديقي لحظة	میں اپنے دوست کے ہمراہ ایک لمحہ بیٹھا
۴- توقد المصابيح ليلا	چراغ رات کو جلا یا جاتا ہے
۵- تجمع النملة قوتها صيفا	چیونٹیاں اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہیں
۶- وقفت امام المرأة	میں آئینہ کے سامنے کھڑا ہوا
۷- جلست الهرة تحت المائدة	بلدستر خوان کے نیچے بیٹھا
۸- نام الكلب خلف الباب	کتا دروازے کے پیچھے سویا
۹- يشب اللص فوق السور	چور نے دیوار کے اوپر چھلانگ لگائی
۱۰- جرى على ميلا	علی نے ایک میل دوڑ لگائی

### البحث:

فی الامثلة الخمسة الاولى لا يهمننا الا الكلمة الاخيرة في كل مثال وهي: شهرا، صباحا، لحظة، ليلا، صيفا، واذا فحصنا عن هذه الكلمات في ذاتها راينا انها اسماء منصوبة ولكنا نريد ان نعرف ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذي في جملتها ويكفينا هذا ان نبحث في المثالين الاولين.

هيك قلت: مكثت بالاسكندرية فهل يعرف السامع من هذه الحملة مدة اقامتك بها؟ الجواب لا، ولكك اذا قلت: شهرا عرف السامع مدة مكثك بالاسكندرية وهيك قلت شرب المريض الدواء فان السامع لا يفهم من ذلك الوقت المحدود الذي شرب المريض فيه دواءه فاذا قلت صباحا عرف السامع

ذلك وهكذا يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى؛ فهذه الاسماء المنصوبة التي تعين الزمن الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف الزمان.

نظر الان الى الامثلة الاخرى ونأمل الكلمات: امام، تحت، خلف فوق ميلا فنجد انها ايضا اسماء منصوبة ثم نبحت عن ارتباط كل كلمة منها بالفعل الذي في جملتها على النحو الذي سبق في ظروف الزمان؛ فرى انه اذا قال قائل: وقفت لم يفهم السامع الا انه وقوف؛ ولكنه لا يعرف المكان الذي وقف فيه فاذا قال امام المرأة يبين للسامع مكان الوقوف. واذا قال انسان. جلست الهرة لم يعرف السامع اين جلست ولكنه اذا قال: تحت المائدة عرف مكان جلوسها وكذلك يقال في الامثلة الثلاثة الاخرى فهذه الاسماء المنصوبة التي تبين المكان الذي حصل فيه الفعل تسمى ظروف المكان؛ ويسمى كل من ظروف الزمان وظروف المكان مفعولا فيه.

بحث:

پہلی پانچ مثالوں کے آخری کلمات پر غور کریں اور وہ کلمات ہیں

شہرا - صباحا - لحظة - ليلا - صيفا

یہ تمام اسماء منصوب ہیں لیکن ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے ان کا کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے پہلی دو مثالوں پر غور کریں فرض کریں آپ کہتے ہیں ”مکثت بالاسكندرية“ تو کیا سننے والا اس جملہ سے آپ کی مدت اقامت کے متعلق کچھ سمجھ سکے گا صاف ظاہر ہے کہ نہیں سمجھ سکتا مگر جب آپ اس کے بعد ”شہرا“ کہہ دیتے ہیں تو سننے والے کو پتہ چل جاتا ہے کہ آپ نے اسکندریہ میں ایک ماہ قیام کیا۔

اسی طرح جب کہا جائے ”شرب المريض الدواء“ تو سننے والا اس سے اس محدود وقت کو نہیں سمجھ سکتا جس میں مریض نے دوا پی اور جب اس کے بعد کہا جائے ”صباحا“ تو وہ دوا پینے کے وقت کو جان لے گا لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے زمانے یا وقت کا تعین کرتے ہیں انہیں ظروف زمان کہا جاتا ہے۔

اب دوسری پانچ مثالیں دیکھیں ان میں بھی درج ذیل پانچ منصوب اسماء استعمال کئے

گئے ہیں:

امام . تحت - خلف - فوق - ميلا

لیکن ان کا ہر جملہ میں استعمال ہونے والے فعل سے کیا ربط ہے؟ اسے معلوم کرنے کے لئے یہاں بھی دو مثالوں پر غور کریں پہلی مثال میں صرف ”وقفت“ کہنے سے کھڑا ہونے

کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن کھڑا ہونے کی جگہ کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب کہا جائے امام المروءۃ اسی طرح ”جلست الہرة“ کہنے سے بے کے بیٹھنے کے متعلق تو پتہ چل جاتا ہے لیکن اس کے بیٹھنے کی جگہ کے متعلق اس وقت پتہ چلتا ہے جب کہا جائے ”تحت المائدة“ اسی طرح باقی مثالیں سمجھ لیں لہذا ایسے اسماء منصوبہ جو کسی فعل کے وقوع کی جگہ کا تعین کریں انہیں ظروف مکان کہا جاتا ہے ہر ظرف زمان اور ظرف مکان کو ”مفعول فیہ“ بھی کہتے ہیں۔

**القواعد:**

- (۹۸) ظرف الزمان: اسم منصوب بین الزمن الذی حصل فیہ الفعل۔  
 (۹۹) ظرف المكان: اسم منصوب بین المكان الذی حصل فیہ الفعل۔

**ترجمہ:**

- (۹۸) ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کا زمانہ واضح کرتا ہے۔  
 (۹۹) ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے حصول کی جگہ کا تعین کرتا ہے۔

## التمرین (۱)

استخرج ظروف الزمان والمكان من العبارة الآتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل اسماء کو مفعول فیہ بنا کر جملوں میں استعمال کریں۔

سنة	ليلة	قدام	دقيقة	اسبوعا
حينا	ازاء	فجرا	برهة	غدا
زما	عشية	دهرا	هنيهة	عاما

**حل:**

- ۱- ان عمری قد بلغ اربعين سنة ۲- سبحان الذی اسرى بعبدہ لیلہ
- ۳- لاتمش قدام الکبیر ۴- خرج امیر ومکث دقيقة ثم رجع
- ۵- سافر حمید الی لاہور ولبت ۶- خرجنا الی الساحة وجلسنا حینا
- ہناک اسبوعا
- ۷- حامد یسکن ازاء بیتا ۸- اتلو القرآن فجرا
- ۹- قعدت علی المقعد برهة ۱۰- لاتقولن لشی انی فاعل ذلک غدا الا ان
- یشاء اللہ

- ١١- مرصت زما طويلا  
١٢- رجعت الى البيت عشية  
١٣- ظل محمود مفقودا ودهرا  
١٤- لبثت في السوق هنيهة ثم رجعت  
طويلا  
١٥- فلبث فيهم الف سنة الا  
خمسين عاما

## التمرين (٣)

ضع ظرف زمان او مكان مناسباً في كل جملة من الجمل الآتية:

## حل مشق (٣)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ پر مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان رکھ دیں۔

- ١- يظهر القمر .....  
٢- تطلع الشمس .....  
٣- وضعت ابابيت الماء .....  
٤- انتظرت صديقي ..  
٥- وقف القطار ..  
٦- يقع اقليم مصر ..... السودان  
٧- ذهبت الى المدرسة ... ..  
٨- يقع المقطم ... القاهرة  
٩- يشتد البرد ... ..  
١٠- تلزم النملة مسكنها ..

حل:

- |               |          |
|---------------|----------|
| ١- ليلا       | ٢- نهارا |
| ٣- امام بيتنا | ٤- ساعة  |
| ٥- برهة       | ٦- قرب   |
| ٧- صباحا      | ٨- عند   |
| ٩- شتاء       | ١٠- شتاء |

## التمرين (٤)

- (١) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف زمان  
(٢) كون خمس جمل تشتمل كل واحدة منها على ظرف مكان  
(٣) كون جملة الفاعل فيها اسم اشارة الجماعة الاناث والمفعول به فيها من  
الاسماء الخمسة مع اشتغالها على ظرف زمان

(۳) کون جملۃ الفاعل فیہا ضمیر جماعة المتکلمین والمفعول بہ فیہا جمع تکسیر مع اشتمالہا علی طرف مکان مضاف

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں طرف زمان استعمال ہو۔
- ۱- یا ایہا المزمّل قم اللیل الا قلیلا ۲- فسیح بحمد ربک حین تقوم
  - ۳- واذا کر اسم ربک بکرة ۴- لا تقولن لشیئی اسی فاعل دلک غذا الا ان واصیلا
  - ۵- اتلو القرآن ساعة بعد صلوة الفجر

- (۲) پانچ ایسے جملے بنائیں کہ ہر ایک میں طرف مکان استعمال ہو۔
- ۱- الاستاذ يقوم امام التلامیذ ۲- یقعد الطلبة فوق المقاعد
  - ۳- مکتب الجمارک علی یمین ۴- ماعدکم یفد وما عند اللہ باق
  - ۵- لا تقاتلوہم عند المسجد

- الحرام
- (۳) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث ہو مفعول بہ اسمائے خمسہ میں سے ہوں اور اس میں طرف زمان بھی ہو:

یحییٰ ہنولاء البنات ابان صباحا

- (۴) ایک جملہ بنائیں جس میں فاعل ضمیر جمع متکلم ہو مفعول بہ جمع مکسر ہو اور اس میں ایک طرف مکان بھی آیا ہو:
- نحیی الاستاذة صباح کل یوم

## التمرین (۵)

ادکر فی جمل صحیحة کل ما تعملہ فی یوم عطلة مع الاتیان بظرف زمان او مکان فی بعض الجمل

## حل مشق (۵)

چھٹی کے دن آپ جن کاموں میں مشغول رہتے ہیں ان کے متعلق لکھیں بعض جملوں

میں ظرف زمان یا ظرف مکان بھی استعمال کریں:

استيقظ مبكراً ثم توجهاً واصلی فجرًا. واتلو  
القرآن ساعة ثم افطر عند طلوع الشمس العب برهة  
وراء بيتي في الميدان وبعد حين اقعدا الاسراحة ثم  
اكل الطعام ظهيرة وانا ساعة وبعد صلوة  
الظهر احفظ دروسی ساعتين واصلی عصراً و ثم  
العب ساعة. واصلی مساءً وبعد الله العشي فامشي  
برهة واصلی عشاءً و انام ليلاً و استيقظ صباحاً

## التمرین (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

يشتد الحر صيفاً

يشتد..... فعل مقارع مرفوع بالضمرة

الحر..... فاعل مرفوع بالضمرة

صيفاً..... ظرف زمان منصوب بالفتحة

(ب) اعراب مایاتی:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

(۱) احتفى الولد وراء الشجرة

(۲) سافر اخوك الى الاقصر شتاء

حل:

فعل ماضی مبنی بر سکون

إحتفى

-۱

فاعل مرفوع برضمة

الولد

مفعول فیہ منصوب برفتحة مضاف

وراء

مضاف الیه مجرور بالکسر

الشجرة

فعل ماضی مبنی برفتحة

سافر

-۲

فاعل مرفوع بالواو بوجه اسمائے خمسہ مضاف

اخو

ضمیر متصل مضاف الیہ مجرور مضافی برفتہ

حرف جر مبنی برفتہ

مجرور بالکسر

مفعول فیہ منصوب برفتہ

ک

الی

الاقصر

شاء

بجہ اللہ حصہ دوم ختم ہوا۔

امین کھوکھر







علم نحو کے موضوع پر اعلیٰ پایہ کی کتاب

ترجمہ

# النحو الواضح

(حصہ سوم)

مترجم

محمد امین کھوکھر

ناشر

مکتبہ دانیال

جلال الدین ہسپتال بلڈنگ سرکلر روڈ چوک اردو بازار لاہور

غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

ہیلو: 0333-4276640, 042-7660736

[www.maktabahdaneyal.com](http://www.maktabahdaneyal.com)

327	حصہ سوم: مبتداء اور خبر کی مطابقت	-67
332	خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو	-68
342	نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو	-69
350	ان بفتح ہمزہ کے مواقع استعمال	-70
358	ان سے مصدر موصول اور فعل	-71
364	ان بکسر ہمزہ کے مواقع	-72
369	فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم	-73
378	افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل	-74
384	افعال صحیحہ و معتلہ کے ساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال	-75
388	مضاعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال	-76
395	ضمائر رفع بارزہ	-77
402	رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال	-78
409	مجرد و مزید / ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید	-79
411	مجرد رباعی و مزید	-80
416	ہمزتا الوصل والقطع	-81
423	الفعل اللازم والفعل	-82
424	اقسام متعدی	-83
427	فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے	-84
436	اسم فاعل	-85
444	اسم مفعول	-86
451	مستثنیٰ بالا	-87
467	حال	-88
468	انواع حال	-89
480	تمیز	-90
482	حکم تمیز / وزن کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم	-91
485	تمیز کا حکم جب تمیز غیر مذکور ہو	-92
493	منادی	-93
502	علم ممنوع از صرف	-94

504	صفت ممنوع از صرف	-95
506	فتہی الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف	-96
508	ممنوع صرف کلمہ پر کسرہ	-97
515	نعت حقیقی و سببی	-98
517	نعت اور منوعات کی مطابقت	-99
519	نعت جب جملہ واقع ہو	-100
529	توکید	-101
532	توکید ضمیر متصل و مستتر	-102
543	حروف عطف کے معانی	-103
547	واو عطف اور واو معیت	-104
555	بدل	-105
562	ادوات استفہام و جواب / ہمزہ وصل	-106
565	بقیہ ادوات الاستفہام	-107
567	استفہام مع نفی	-108

## المبتداء والخبر وتطابقهما

### (مبتداء اور خبر کی مطابقت)

الامثلة	ترجمہ
۱- النمر شرس	چیتا مغرور و متکبر پرور ہے
الكلب اليف	کتا سدھایا ہوا ہے
النجم لامع	ستارہ چمکنے والا ہے
۲- البطة سابحة	بطخ تیرنے والی ہے
زينب مطيعة	• زینب اطاعت کرنے والی ہے
المدينة عامرة	شہر آباد ہے
۳- التلميذان حاضران	دو شاگرد حاضر ہیں
الكتابان جديدان	دو کتابیں نئی ہیں
الخفيران ساهران	دو چوکیدار جاگنے والے ہیں
۴- البنستان محنتدان	دو لڑکیاں محنتی ہیں
الحديقتان مشمرتان	دو باغ پھل دار ہیں
الحجرتان واسعتان	دو کمرے وسیع ہیں
۵- المحسنون ممدوحون	احسان کرنے والے تعریف کئے گئے ہیں
التلاميذ اذكياء	شاگرد ذہین ہیں
الكسالى معاقبون	کامل سزا پانے والے ہیں
۶- السيدات مهذبات	خواتین مہذب ہیں
الشجرات مورقات او مورقة	درخت پتے دار ہیں
القصور عالية او عاليات	محلات بلند و بالا ہیں

### البحث:

انظر البی المبتداء فی کل طائفة من الامثلة السابقة ووازن بينه وبين الخبر  
تحد ان المبتداء فی الطائفة الاولى مفرد مذكر وان الخبر كذلك' وانه فی الطائفة  
الثانية مفرد مؤنث وكذلك الخبر' واذا نظرت الى الطائفة الثالثة رايت المبتداء  
مثنى مذكرا ورايت الخبر مثله' وتجد فی الطائفة الرابعة كلا من المبتداء والخبر  
مثنى مؤنثا وفي الطائفة الخامسة ترى المبتداء جمع مذكر عاقل والخبر كذلك' اما

الطائفة السادسة فالمبتدأ فيها اما جمع مؤنث عاقل وهو السيدات في مثالنا وخبره جمع مؤنث عاقل ايضا واما جمع مؤنث سالم لغير العاقل او جمع تكسير لغير العاقل، وخبر هذين يجوز ان يكون جمع مؤنث ويجوز ان يكون مفردا مؤنثا.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے ہر مجموعہ میں پہلے مبتداء کو دیکھیں اور پھر اس کا خبر کے ساتھ موازنہ کریں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ پہلے مجموعہ میں مبتداء مفرد مذکر ہے اور خبر بھی مفرد مذکر آئی ہے دوسرے مجموعہ میں مبتداء مفرد مؤنث ہے اور خبر بھی مفرد مؤنث، تیسرے مجموعہ میں مبتداء تشنیہ مذکر اور خبر بھی تشنیہ مذکر چوتھے مجموعہ میں مبتداء تشنیہ مؤنث اور خبر بھی تشنیہ مؤنث، پانچویں مجموعہ میں مبتداء ذوی العقول کی جمع مذکر ہے اور خبر بھی اس کے مطابق ذوی العقول کی جمع مذکر ہے، چھٹے مجموعہ میں مبتداء تین قسم کا آیا ہے۔ پہلی مثال میں "السيدات" ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے اور اس کی خبر بھی ذوی العقول کی جمع مؤنث ہے دوسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مؤنث سالم ہے تیسری مثال میں مبتداء غیر عاقل کی جمع مکسر ہے ان دونوں قسم کے مبتداء کے ساتھ خبر جمع مؤنث بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

### القواعد:

(۱۰۲) الخبر يطابق المبتداء في الافراد والتثنية والجمع والتذكير والتأنيث.  
(۱۰۳) اذا كان المبتداء جمعا لغير عاقل يجوز الاخبار عنه بالجمع و بالمفرد المؤنث.

### ترجمہ:

(۱۰۲) خبر اور مبتداء مفرد، تشنیہ جمع، مذکر اور مؤنث ہونے میں ایک دوسرے کے مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۰۳) اگر مبتداء غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر جمع بھی آ سکتی ہے اور مفرد مؤنث بھی۔

## التمرین (۱)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و احبر عه:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر ان کے لئے مناسب خبر بنادیں:

الدراجة المنزل الساعة الحارسان الراكبون

البحار المعلمتان النهر  
القلمان الجبال العمال  
الخادمتان النافذتان  
المدارس الواردات

حل:

الدراجة سريعة المنزل قريب الساعة ثمينة  
الحارسان يسهران الراكبون متعبون البحار حارية  
المعلمتان مهذبتان النهر جار الخادمتان حاضرات  
النافذتان مفتوحان القلمان نفيسان الجبال شامخات  
العمال ممدوحون المدارس نظيفة الواردات مجتهدات

## التمرين (٢)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية خبرا المبتداء يناسبه:

## حل مشق (٢)

درج ذیل اسماء کو مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

سريع العدو مضينة لامعات في السماء  
ذكية الراححة ضروري للحياة ناجحون  
مذبوحتان معنيت بالطفالهن مبرية  
مفروشات فائزون غائبات

حل:

الحصان سريع العدو الليلة مضينة الحوم لامعات في السماء  
التفاحة ذكية الراححة الهواء ضروري للحياة الطلبة ناجحون  
البقرتان مذبوحتان الامهات معنيت باطفالهن الاقلام مبرية  
السجاجيد مفروشات المحتهدون فائزون الاسات غائبات

## التمرين (٣)

حول المبتداء في الجملة الاتية الى المفردة المؤنثة ثم الى المشى بنوعيه ثم

الى الجمع بنوعيه:

## حل مشق (۳)

مندرجہ ذیل جملہ میں مبتداء کو پہلے مفرد مؤنث بنادیں پھر تشبیہ مذکر و مؤنث اور پھر جمع مذکر و مؤنث بنادیں۔

مطیع والذیہ محبوب عند اللہ والناس

حل:

- (۱) مطیعة والذیہا محبوبة عند الله والناس
- (۲) مطیعا والذیہما محبوبان عند الله والناس
- (۳) مطیعتا والذیہما محبوبتان عند الله والناس
- (۴) مطیعو والذیہم محبوبون عند الله والناس
- (۵) مطیعات والذیہن محبوبات عند الله والناس

## التمرین (۴)

- (۱) کون ثلاث جمل یكون المبتداء فی کل منها جمع مذکر للعقلاء
- (۲) ..... مؤنث ....
- (۳) ..... تکسیر ..
- (۴) مؤنث لغير العقلاء
- (۵) ..... تکسیر ..

## حل مشق (۴)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مذکر عاقل ہو  
المحتشدون فائرون  
المؤمنون ناجحون  
الفاسقون خاسرون
- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع مؤنث عاقل ہو  
المومنات صالحات  
الانسانات معروفات  
الطالبات نابغات
- (۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر عاقل ہو:  
العلماء حاشعون  
الحراس مہرون

الخدام حاضرون

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء مؤنث غیر عاقل کی جمع ہو:

الحجرات مملوۃ

اللیالی مظلمة

الفواکہ لذیذة

(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء جمع تکسیر غیر عاقل ہو:

الاخشاب مسندة

الانهار جارئة

الجبال شامخة

## التمرین (۵)

كون ثمانی جمل يكون المبتداء فی كل واحدة منها اسما موصولا مع

استیفاء جميع الاسماء الموصولة التي عرفتھا

## حل مشق (۵)

آٹھ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول ہو اس طرح اسم موصول سب ذکر کریں:

حل:

۱- الذي يكذب بالدين كافر ۲- التي سافرت مريضة

۳- اللذان يطلبان الماء عاطشان ۴- اللتان القائمتان تعرفانك

۵- الذين يعلمون الناس خيرا ۶- اللاتي حين معلمات

محمودون

۷- من كان في عون اخيه كان ۸- من ستر مسلما ستره الله يوم القيامة

الله في عونه

## التمرین (۶)

هات خمس جمل يكون المبتداء فی كل واحدة منها اسم اشارة مع استیفاء

جميع اسماء الاشارة

## حل مشق (۶)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم اشارة ہو اس طرح تمام اسماء اشارة کو ذکر کریں



حل:

- ۱- هذا كتاب نافع
- ۲- هذه الساعة واقفة
- ۳- هذان عقربا الساعة
- ۴- هاتان الشجرتان مثمرتان
- ۵- هنولاء خادمو المقهى

## التمرین (۷)

کون خمس جمل یكون المبتداء فی کل منها ضمیرا مفصلا للخطاب مع الاتیان بجمع ضمائر الخطاب.

## حل مشق (۷)

پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں مبتداء ضمیر منفصل مخاطب ہو اس طرح مخاطب کی تمام ضمیریں ذکر کریں:

حل:

- ۱- انت صائم
- ۲- انتما مسلمان
- ۳- انتم ضیوف
- ۴- انت حزینہ
- ۵- انتن مسرورات

خبر المبتداء حين يكون جملة او شبه جملة

( خبر جب جملہ یا شبہ جملہ واقع ہو )

الامثلة

ترجمہ

- ۱- الحركة تقوى العصابات
- الظافة تشط الجسم
- انت اطعت الامر
- السلحفاة رحت
- ۲- المهذب اصداقائه كثيرون
- المصباح ضوء شديد
- الست حمالها الشرف
- حركات پنوں کو مضبوط کرتی ہے
- صفائی جسم کو چست کرتی ہے
- تو نے حکم کی اطاعت کی
- کچھوا چلا
- مہذب کے دوست بہت ہیں
- چراغ کی روشنی تیز ہے
- لڑکی کا حسن اس کی شرافت ہے

التجار شعارهم الصدق	تاجروں کا شعار سچائی ہے
۳- الكتاب في القمطر	کتاب تھیلے میں ہے
السرّج على الفرس	زین گھوڑے پر ہے
المطر من السحاب	بارش بادل سے ہے
النجاة في الصدق	نجات سچائی میں ہے
۴- القنطرة فوق النيل	پل نیل پر ہے
المتنرة فوق النيل	سیرگاہ گھر کے سامنے ہے
الساعة تحت الوسادة	گھڑی تکیہ کے نیچے ہے
الراحة بعد التعب	آرام تھکاوٹ کے بعد ہے

### البحث:

الاسم الواقع في اول كل مثال من الامثلة السابقة مبتدا فاين خبره؟ خذ الطائفة الاولى من الامثلة تجد جملة فعلية بعد كل مبتدا' وانه اذا حذف هذه الجملة لا تتم الفائدة بالمبتدا وحده ولما كان الخبر دائما هو الذي يتم الفائدة وجب ان تكون هذه الجملة خبر المبتدا ومن السهل ان تدرك من الامثلة ان كل جملة من هذه الجمل تشتمل على ضمير ير بظها بالمبتداء.

ثم انظر الى الطائفة الثانية من الامثلة تجد بعد كل مبتدا اسما مرفوعا قل هذا الاسم هو الخبر؟ لا؟ لانه لا تتم به الفائدة' غير انك اذا نظرت الى العبارة كلها التي جاءت بعد كل مبتداء رايتها تتالف من اسمين مرفوعين يكونانا جملة اسمية. ورايت ان الفائدة تتم بهذه الجملة الاسمية فهذه الجملة اذا هي الخبر واذا رجعت الى كل جملة من هذه الجمل وجدت انها تشتمل على ضمير بظها بالمبتداء.

تامل بعد ذلك الطائفة الثالثة تجد بعد كل مبتدا حرف جر واسما مجرورا به وان الفائدة تتم بهما معا فحرف المبتداء اذا هو الجار والمجرور ويسمى الجار والمجرور هاشبه جملة.

واذا بحثت في الطائفة الرابعة رايت بعد كل مبتدا ظرف مكان او زمان وان الفائدة تمت بهذا الظرف فيكون هو الخبر ويسمى هذا ايضا شبه جملة.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں کے مجموعوں پر غور کرنے سے آپ درج ذیل نتائج تک پہنچ سکتے ہیں

- ۱- مذکورہ تمام مثالوں میں پہلا اسم مبتداء ہے۔
  - ۲- پہلے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ فعلیہ ہے جس میں ایک ضمیر موجود ہے جو مبتداء اور خبر کے درمیان ربط کا کام دیتی ہے۔
  - ۳- دوسرے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر جملہ اسمیہ ہے اور اس میں بھی ایک ضمیر ہے جو مبتداء کی طرف عائد ہے اور ربط کا کام دیتی ہے۔
  - ۴- تیسرے مجموعے کی تمام مثالوں میں خبر محذوہ ہے۔
  - ۵- چوتھے مجموعہ کی تمام مثالوں میں خبر ظرف ہے۔
- نوٹ:** آخری دو دن مثالوں میں آنے والی خبر کا شبہ جملہ کہا جاتا ہے۔
- القواعد:**

(۱۰۴) کما یکون خبر المبتدا مفردا یکون جملة فعلیہ او جملة اسمیہ او شبہ جملة ای ظرفا او جارا و مجرورا۔

(۱۰۵) یجب ان تشتمل جملة الخبر علی ضمیر یربطها بالمبتدا۔

**ترجمہ:**

(۱۰۴) خبر جس طرح مفرد آ سکتی ہے اسی طرح جملہ فعلیہ یا جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ بھی آ سکتی ہے یعنی خبر جار مجرور اور ظرف بھی آ سکتی ہے۔

(۱۰۵) خبر جب جملہ ہو تو اس میں ایک ضمیر کا ہونا ضروری ہے جو مبتداء اور خبر کو مربوط رکھے۔

## التمرین (۱)

عین فی العبارات الذیة خبر کل مبتدا واذکر بوضوح

الذیة خبر کل مبتدا واذکر بوضوح

مندرجہ ذیل عبارت میں سے ہر ایک مبتداء کی خبر بتائیں اور اس کی قسم متعین کریں۔

الذیابة من الحشرات السودیة وصررها فوق کل ضرر  
وارجلها تحمل الحراثیم من المرعی الی الاصحاح والرمم الحبیبی  
منتشر بمصر لعدم عیایة الاطفال بطرد الذباب عن اعیسهم فطافة  
الحسم فاندتها عظیمة لمنع سقوط الذباب علی الوحہ والعیس  
والوقایة منه فی المصارل عمادها تغطية المطعومات والمشروبات.

حل:

مبتداء

خبر

قسم خبر

الذبابة

من الحشرات الموزية

شبه جملہ - جار مجرور

ضرورها

فوق كل ضرر

شبه جملہ - ظرف

ارجلها

تحمل الجراثيم من المرضى والاصحاء

جملہ فعلیہ

الرمم الحبيبي

منتشر بمصر

جملہ اسمیہ

نظافة الجسم

فائدتها عظيمة

جملہ اسمیہ

الوقاية

عمادها تغطية

جملہ اسمیہ

المطعمومات والمشروبات

## التمرین (۲)

اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبر المبتدا يناسبها.

## حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل میں سے ہر ایک جملہ کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر قرار دیں۔

- |                                       |                                      |
|---------------------------------------|--------------------------------------|
| ۱- يَسْبَحُ فِي الْمَاءِ              | ۲- تَغْنِيَانِ                       |
| ۳- يَرْفُرُ بِجَنَاحِيهِ              | ۴- يَبْنُونَ الْمَنَازِلَ            |
| ۵- يَثْبُ عَلَى الْفَرَسَةِ           | ۶- يَدَافِعُونَ عَنْ أَوْطَانِهِمْ   |
| ۷- يَجْرَانِ الْعَجَلَةَ              | ۸- يَقْتَصِدَانِ فِي النِّفَقَاتِ    |
| ۹- يَتَحَرَّكَانِ عِنْدَ الْمَضْغِ    | ۱۰- يَتَبَاعَدُونَ عَنِ الرَّذِيلَةِ |
| ۱۱- تَدْخُلَانِ النُّورَ وَالْهَوَاءَ | ۱۲- يَحِبُّهَا أَبُوهَا              |

حل:

- |                         |                    |
|-------------------------|--------------------|
| ۱- السَّمَكُ            | ۲- الْجَارِيَتَانِ |
| ۳- الطَّيْرُ            | ۴- الْبَنَاءُونَ   |
| ۵- الْأَسَدُ            | ۶- الْمُجَاهِدُونَ |
| ۷- الثَّوْرَانِ         | ۸- الذَّكَيَانِ    |
| ۹- الْفَكَانُ (جِرَّعَ) | ۱۰- الصَّالِحُونَ  |
| ۱۱- الْبَاقِلَتَانِ     | ۱۲- الْبِنْتُ      |

## التمرین (۳)

اجعل كل جملة من الجمل الآتية خبر المبتدأ يناسبها:

### حل مشق (۳)

درج جملوں میں سے ہر ایک کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

- |                  |                  |
|------------------|------------------|
| ۱- ازہارہ کثیرہ  | ۲- رایہن شدید    |
| ۳- اغصانها مورقة | ۴- ملابسهم نظيفة |
| ۵- غلافهما جديد  | ۶- فاءها واسع    |

حل:

- |            |             |
|------------|-------------|
| ۱- البستان | ۲- الذکيات  |
| ۳- الاشجار | ۴- التلاميذ |
| ۵- الكراسة | ۶- المدرسة  |

## التمرین (۴)

اجعل كل ظرف وجار ومجرور فيما يأتى خبر المبتدأ يناسبه:

### حل مشق (۴)

درج ذیل ظرف اور جار مجرور کو کسی مناسب مبتداء کے لئے خبر بنادیں:

- |                 |                      |
|-----------------|----------------------|
| ۱- فی الشبكة    | ۲- بین السحاب        |
| ۳- فی القفس     | ۴- تحت اقدام الامهات |
| ۵- علی المائدة  | ۶- فوق الشجرة        |
| ۷- من دودة القز | ۸- امام القاضي       |
| ۹- خلف الباب    |                      |

حل:

- |           |            |
|-----------|------------|
| ۱- السمک  | ۲- الرعد   |
| ۳- الطير  | ۴- الجنة   |
| ۵- الطعام | ۶- العصفور |

## التمرین (۵)

اخبر عن الاسماء الاتية بحمل فعلية مناسبة:

## حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کے لئے جملہ فعلیہ میں سے مناسب خبر بنائیں:

الفیل الشریکان الفلاحون الحمامة المطر  
السیاح الدراجتان المتضارعان المحسنات المعلمات

حل:

الفیل یا کل العلف الشریکان یربحان فی التجارة  
الفلاحون یزرعون فی الحرث الحمامة تتغرد علی الشجرة  
المطر تمطر من السحاب السیاح یسیر فی البلاد  
الدراجتان تقطعان مسافة بعيدة فی وقت المتضارعان یمشیان فی المعرض  
قلیل  
المحسنات ذہبن الی السوق المعلمات شربن ماء باردا

## التمرین (۶)

اخبر عن کل اسم من الاسماء الاتية بجملہ اسمیہ مناسبة:

## حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کے لئے کسی مناسب جملہ اسمیہ کو بطور خبر لے آئیں:

التفاحة المدرسة الفقراء الغنیات الوردتان

حل:

التفاحة مفيدة للقلب المدرسة طلابها کثیر  
الفقراء شعارهم العفاف الغنیات لا یسهن ثمينة  
الوردتان لونهما احمر

## التمرین (۷)

اخبر عن كل اسم من الاسماء الاتية بجار و محرور:

### حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کے لئے جار مجرور پر مشتمل خبر تجویز کریں:

الرئتان	السمک	المفتاح
المعطف	السكر	العصفور

حل:

الرئتان في الطبق	السمک في الماء	المفتاح في القفل
المعطف على الجارية	السكر في الصجان	العصفور على الشجرة

## التمرین (۸)

اخبر عن كل مبتدا من المبتدات الاتية بظرف مناسب وضمه في المكان

الخالی:

### حل مشق (۸)

مندرجہ ذیل ہر مبتداء کے لئے ایسی خبر تجویز کریں جو ظرف ہو اور اس جے خالی جگہ پر

کریں:

۱- الثلوح ... الجبان	۲- الفواصة ..... الماء
۳- السبورة ..... التلاميذ	۴- العش ..... الشجرة
۵- المحراث ..... الثورين	۶- العفو ..... المقدرة

حل:

۱- فوق	۲- تحت
۳- امام	۴- فوق
۵- بين	۶- عند

## التمرین (۹)

كون ثلاث جمل يكون خبر المبتدأ في كل منها جملة فعلية.

اسمية .....

جارا و محرور .....

طرفا .....

## حل مشق (۹)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ فعلیہ ہو

۱- الحركة تقوى العضلات ۲- الطاقة نشط الجسم

۳- الفلاحون يزرعون في الحرث

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جملہ اسمیہ ہو

۱- المصباح ضوءه شديد ۲- المعلمات ملاسهن ثمينة

۳- القمر نوره مستفاد من نور الشمس

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر جار و محرور ہو

۱- الماء في الكوب ۲- الكتاب على الطاولة

۳- المطر من السحاب

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ظرف ہو

۱- الطيور فوق الشجرة ۲- الحارس امام الباب

۳- الراحة بعد التعب

## التمرین (۱۰)

كون جملة المتدا فيها اسم موصول لجماعة الذكور و خبره جملة فعلية

..... اسم اشارة للمفردة المؤنثة و خبره جملة اسمية

..... ضمير العائبات ..... جار و محرور

..... ضمير المتكلمين ..... طرف

## حل مشق (۱۰)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور خبر جملہ فعلیہ ہو



الذين يلعون الناس يجتمعون في المسجد

(۲) ایک جملہ بنا جس میں اسم اشارہ مفرد مؤنث مبتداء اور خبر جملہ اسمیہ ہو:

هذه السلحفاة مشيها بطيني

(۳) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع مؤنث غائب ہو اور خبر جار مجرور ہو:

هن المعلمات في المدرسة

(۴) ایک جملہ بنائیں جس میں مبتداء ضمیر جمع متکلم ہو اور خبر ظرف ہو:

نحن القاعدون فوق السقف

## التمرین فی الانشاء (۱۱)

اكتب موضوعا انشائيا موجرا في "فوائد النار و مضارها" بحيث تشمل

اجابتك على جمل واقعة اخارا واستعن في الكتابة بالعناصر الآتية:

### انشاء کی مشق (۱۱)

آگ کے فوائد اور نقصانات (فوائد النار و مضارها) پر ایک مختصر مضمون لکھئے۔ اس

میں ایسے جملے لائیں جو خبر واقع ہوں اور اس میں درج ذیل عناصر سے فائدہ اٹھائیں:

الاضاءة - التدفئة - تكوين البخار - فائدتها في الصاعات طهي الاء طعمة -

تدمير المنازل - ازهاق الارواح

النار نعمة من نعم الله تعالى على الانسان. قال الله تعالى في كتابه المحكم

(المرء يتم النار التي تورون ء اتم انشائم شجرتها ام نحن المنشئون. نحن جعلناها

تذكرة و متاعا للموقين) فوائد النار كثيرة. منها ان النار يضئ المرء بها الليل وينور

الامكة بها كان الليل استعدل بالنهار. و منها ان الناس يدفنون بها حب لهم في

الشتاء و مفعتها هذه تزداد حين يكون الثلوج فوق الجبال في شتاء و منها ان البخار

الاشي منها يستخدم لسوق الفاطرات والسيارات اللواتي سهلن عيش الانسان و

منها ان بالنار و بالإضافة الى ذلك فان تسخير النار مكن الانسان من اذابة الحديد

المستخرج من المناجم فهو يصنع منه عددا من الآلات و انواعا مختلفة من الادوات

والاسلمة كما يستجذمها لتسخين الماء الإسحمام و غسل الشياب والاستحصار

الاروية. فالنار كثيرة المنافع كما انها شديدة الاحرار خصوصتا اذا شب حريق اذى

ذلك الى احراق كل ما تصل اليه الستها من المبامن والمصافع و غيرها وتة ميرها

كل تدمير وانزال الحائر الفاء حة بالارواح والاهوال.

ان النار أعلن ابليس افتخاره بها إذ رفض السجود الإنسان قائلاً انا خير منه  
لانه خلق من طين و خلقت من نار. فاصبح من المرجومين الى الأبد.  
ومن المستغرب والمخجل جدا ان اناسا يعبدون النار قال احد شعراء هم:  
النار مشرقه والارض مظلمة  
والنار معبودة مذ كانت النار  
والحقيقة ان النار ليست الا متاع من امتعة الانسان فلا يليق به ان يتخذها  
الهيا.

## اعراب کی مشق (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) الظلم مرتعه وخيم  
الظلم..... مبتداء مرفوع بالضمه  
مرتعه مرتع مبتداء ثان مرفوع بالضمه والهاء مضاف اليه مبنى على الضم  
في محل جر

وخيم خبر المبتداء الثاني مرفوع بالضمه والجملة من المبتداء الثاني و  
خبره في محل رفع خبر المبتداء الاول  
(۲) الوسادة فوق السرير

الوسادة..... مبتداء مرفوع بالضمه  
فوق ظرف مكان منصوب بالفتحة وهو خبر المبتداء  
السرير..... مضاف اليه محرور بالكسرة

(ب) اعرب الجمل الآتية (درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے)

(۱) الجاهل يعتمد على ماله (۲) الحديقة اثمارها يانعة

(۳) اللؤلؤ من البحر (۴) الجود حول الحصن

(۱) الجاهل..... مبتداء مرفوع برضمة

يعتمد فعل مضارع مرفوع برضمة۔ اس میں ہو ضمیر مستتر فاعل

على حرف جر مبنی بر سکون

ماله مضاف مضاف اليه مجرور محلاً جملہ فعلیہ خبر ہے

(۲) الحديقة..... مبتداء مرفوع برضمة

اثمار..... مبتداء ثانی مرفوع برضمة مضاف

- ھا مضاف الیہ' مبنی بر سکون' مجرور' محلاً راجع ہے مبتداء کی طرف  
 یانعة خبر برائے مبتداء ثانی' مرفوع برضمة' جملہ اسمیہ خبر برائے مبتداء اول  
 (۳) اللؤلؤ..... مبتداء مرفوع برضمة  
 من..... حرف جر مبنی بر سکون  
 البحر مجرور بالکسرة' جار مجرور شبہ جملہ خبر برائے مبتداء  
 (۴) الجنود..... مبتداء مرفوع برضمة  
 حول..... ظرف مکان' مرفوع محلاً مضاف  
 الحصن مضاف الیہ' مضاف شبہ جملہ خبر برائے مبتداء

## خبر النواسخ حین یكون جملة او شبه جملة (نواسخ کی خبر جب وہ جملہ یا شبہ جملہ ہو)

- | ترجمہ  | الامثلة                      |
|--|------------------------------|
| مریض تکلیف محسوس کرتا تھا                      | ۱- كان المريض يتالم          |
| موسم سرما کی سردی سخت تھی                      | ۲- كان الشتاء برده شديد      |
| پانی پیالہ میں تھا                             | ۳- كان الماء في الكوب        |
| پہرہ دار دروازہ کے پیچھے تھا                   | ۴- كان الحارس خلف الباب      |
| پرنده صبح کے وقت چہچہا رہا ہے                  | ۵- اصبح الطائر يغني          |
| صبح کے وقت گلاب کے پھول کی خوشبو پیاری ہوگئی   | ۶- اصبح الورد رائحته جميلة   |
| ست حیران ہو گیا                                | ۷- اصبح الكسلان في حيرة      |
| پھولوں پر صبح شبنم ہوگئی یا شبنم پھولوں پر پڑی | ۸- اصبح الطل فوق الازهار     |
| بے شک نمختی اپنے آپ کو فائدہ پہنچاتا ہے        | ۹- ان المجد ينفع نفسه        |
| بے شک لڑکے کی زینت ادب ہے                      | ۱۰- ان الولد زينته الادب     |
| بے شک حیا ایمان میں سے ہے                      | ۱۱- ان الحياء من الايمان     |
| بے شک فیصلہ تجربہ کے بعد ہے                    | ۱۲- ان الحكم بعد التجربة     |
| شاید غائب لوٹے                                 | ۱۳- لعل الغائب يعود          |
| شاید امتحان کے سوالات آسان ہوں                 | ۱۴- لعل الامتحان اسئلته سهلة |
| شاید محمد مکان میں ہو                          | ۱۵- لعل محمدا في المنزل      |

۱۶۔ لعل المبراة فوق الكرسي شاید قلم تراش کرسی پر ہے  
البحث:

عرفت فی درس قبل هذا ان خبر المبتدا كما يكون مفردا يكون جملة وشبه جملة واذا بحثت فی هذه الامثلة على النحو الذي رسمناه فی الدرس السابق عرفت ان خبر كان واصبح وخبر ان وعمل كما يكون كل منها مفردا يكون جملة وشبه جملة وقد اقتصرنا على فعلين من كان واخواتها وعلى حرفين من ان واخواتها لانك تستطيع ان تقيس عليها بقية الافعال والحروف النسخة.  
بحث:

آپ اس سبق سے پہلے معلوم کر چکے ہیں کہ مبتداء کی خبر مفرد بھی آ سکتی ہے اور جملہ یا شبہ جملہ بھی۔ اب اگر آپ مذکورہ بالا مثالوں میں غور کریں تو اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ کان اصبح ان اور لعل کی خبر بھی کبھی جملہ اور کبھی شبہ جملہ آتی ہے۔  
القاعدة:

(۱۰۶) خبر کان و اخواتها و خبر ان و اخواتها كما يكون كل منهما مفردا يكون جملة فعلية و جملة اسمية و شبه جملة.  
ترجمہ:

(۱۰۶) کان اور اس کے اخوات کی خبر نیز ان اور اس کے اخوات کی خبر کبھی مفرد آتی ہے اور کبھی جملہ فعلیہ، جملہ اسمیہ یا شبہ جملہ آتی ہے۔

## التمرین (۱)

بین نوع اخبار کان و اخواتها وان و اخواتها فی العبارة الاتية:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں کان اور ان کے اخوات کی خبریں معلوم کر کے ان کی نوعیت بیان کریں:

كان الناس يظنون ان فن الطيران نجاحه مستحيل و صاروا  
ايستخرون من كل من يظل يعمل لتحقيقه لانهم يرون ان الانسان  
عزيمه محدود و انه لن يزال على حالته التي خلق عليها مادام لم يخلق  
كالطائر ولكن المحتر عین امالهم بعيدة فتأبروا حتى تم نجاح

الطيران واصبح من احسن وسائل الانتقال واستطاع الطيارون ان يعبروا المحيط الاطلنطي من امريكا الى اوربا بلا خوف كانهم فوق بساط سليمان.

حل:

اسم	خبر	اسم	كان
الناس	يظنون	جمله فعليہ	كان
واؤ جمع	يسخرون	جمله فعليہ	صاروا
هو	يعمل	جمله فعليہ	يظل
هو	على حالته	شبه جمله	لن يزال
هو	لم يخلق	جمله فعليہ	مادام
هو	من احسن وسائل	شبه جمله	اصبح
اسم	خبر		ان
فن الطيران نجاحه	مستحيل	جمله اسمیہ	ان
هم	يرون	جمله فعليہ	ان
الانسان	عزمه محدود	جمله اسمیہ	ان
المخترعين	امالهم بعيدة	جمله فعليہ	لكن
هم	فوق بساط	جمله اسمیہ	كان

## التمرین (۲)

ضع جملة لتكون خبر الكان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

## حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ فعلیہ رکھیں تاکہ کان اور اس کے اخوات کی خبر بن جائے:

- ۱- کان المطر .....
- ۲- امست الناجحات .....
- ۳- لا يفك الكلب .....
- ۴- يصبح الصناع .....
- ۵- مازال الجهل .....
- ۶- لا اكلمك دمت .....
- ۷- اضحت المريضة
- ۸- ما برح المزاح
- ۹- ليس الحسد .....
- ۱۰- يظل الحصانان

۱۱- ما فتى الصديق .....

۱۲- صار الدم ...

حل:

- |                           |                       |
|---------------------------|-----------------------|
| ۱- ينهم غزيرا             | ۲- حصلن الجوائز       |
| ۳- يحرص على اخيه          | ۴- يعمل ما ينفع الناس |
| ۵- يذل الانسان            | ۶- بنحىلا على قومك    |
| ۷- تاكل الطعام            | ۸- ينشط الانسان       |
| ۹- يجعل الاتحاد بين الناس | ۱۰- يسرعان فى الميدان |
| ۱۱- ينجى                  | ۱۲- يخرج من الجرح     |

### التمرین (۳)

ضع جملة اسمية لتكون خبر المكان او احدى احواتها فى كل مما ياتى:

### حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں جملہ اسمیہ رکھیں جو کان اور اس کی اخوات کی خبر بن جائے:

- |                           |                                     |
|---------------------------|-------------------------------------|
| ۱- لم يكن الشارع .....    | ۲- امسى الفلاحون .....              |
| ۳- ما برحت الممرضات ..... | ۴- اصبحت الحديقة ...                |
| ۵- بات السجينان .....     | ۶- ما فتى المخترع ...               |
| ۷- اضحى الصائم ....       | ۸- صار المصباح .....                |
| ۹- ما انفك الحزين ....    | ۱۰- ظلت الفائزة .....               |
| ۱۱- مازال العلماء .....   | ۱۲- لا يبت الزرع مادامت الارض ..... |

حل:

- |                           |                  |
|---------------------------|------------------|
| ۱- اطرافه واسعة           | ۲- حرائثهم نافعة |
| ۳- عاطفات للمرضى          | ۴- اشجارها مورقة |
| ۵- حالهما طيب             | ۶- فكره فى تجادل |
| ۷- نيته صادقة             | ۸- ضوءه صنيل     |
| ۹- مستغرقا قلبه مستغرق فى | ۱۰- ماءه يتدفق   |
| حزنه                      |                  |
| ۱۱- جهدهم كان للحق        | ۱۲- سطعها جاف    |

## التمرین (۴)

ضع جملة فعلية لتكون خبرا لان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

### حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں فعلیہ جملے اس طرح رکھ دیں کہ وہ ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں۔

- |                       |                       |
|-----------------------|-----------------------|
| ۱- ان العلم .....     | ۲- انت ذکی لکنک ..... |
| ۳- لق ان القطار ..... | ۴- ليت الموتى .....   |
| ۵- كان البيداء .....  | ۶- لعل الجاهلات ..... |

حل:

- |                           |                      |
|---------------------------|----------------------|
| ۱- ينور قلب العالم        | ۲- لم تحتهد في دروسك |
| ۳- لم يجنى في موعدة       | ۴- لم يمت على الدوام |
| ۵- يتكلم على لسان الانسان | ۶- لم يعلمن الامر    |

## التمرین (۵)

ضع جملة لتكون خبرا لان او احدى اخواتها في كل مما ياتي:

### حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں اسمیہ جملے رکھ دیں جو ان اور اس کی اخوات کی خبریں بن جائیں:

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱- ان القمر .....         | ۲- ابي طيب لكن محمدا ..... |
| ۳- بلغني ان الصحراء ..... | ۴- ليت البئر .....         |
| ۵- كان البحر .....        | ۶- لعل الممثلين .....      |

حل:

- |                             |                            |
|-----------------------------|----------------------------|
| ۱- نوره مستفاد من نور الشمس | ۲- علمه قليل               |
| ۳- خصيب ارضه                | ۴- ماءها بلغ الى سطح الارض |
| ۵- ماءه ملح                 | ۶- عملهم مضر للقوم         |

## التمرین (۶)

ضع حارا ومحرورا ليكونا خبرا في كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۶)

نیچے خالی جگہوں میں جار مجرور سے خبر بنا کر رکھ دیں۔

- |                        |                          |
|------------------------|--------------------------|
| ۱- کان الخادم .....    | ۲- امنی الشرطي ....      |
| ۳- لا يفك المجرم ..... | ۴- ان الماء .....        |
| ۵- ليت القود ....      | ۶- كان ذراعی الاسد ..... |

حل:

- |              |               |
|--------------|---------------|
| ۱- في المطبخ | ۲- وسط الشارع |
| ۳- في السجن  | ۴- في الكوب   |
| ۵- في جیبی   | ۶- من حديد    |

## التمرین (۷)

ضع ظرفا ليكون خبرا في كل جملة من الجمل الآتية

### حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں ظرف اس طرح رکھ دیں کہ خبر بن جائے۔

- |                       |                              |
|-----------------------|------------------------------|
| ۱- اصبح التلميذ ..... | ۲- علمت الامتحان .....       |
| ۳- اضحت الشمس .....   | ۴- ظل الطائر .....           |
| ۵- لعل الاحتفال ..... | ۶- كتابك عندي لكن كتابي .... |

حل:

- |                 |               |
|-----------------|---------------|
| ۱- عند الاستاذ  | ۲- بعد اليوم  |
| ۳- فوق رؤوسنا   | ۴- فوق الشجرة |
| ۵- امام المدرسة | ۶- عند اخيك   |



## التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جملة فعلية
- (۲) ..... اسمية
- (۳) کون خمس جمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار ومجرور
- (۴) کون خمس حمل تشتمل کل منها علی فعل من اخوات کان والخبر جار و مجرور
- (۵) کون خمس جمل جمل تشتمل کل منها علی حرف من اخوات ان والخبر جملة فعلية
- (۶) ..... اسمية
- (۷) ..... جار ومجرور
- (۸) ..... ظرف

## حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لیں جس کی خبر جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- کان الامیر یمشی امام  
۲- مادام التاجر یربح بصدقه الجنود
- ۳- مادامت المناظر البهیحة  
۴- کان الناس یندون باتهم ایام الجاهلیة تفرح النفوس
- ۵- صار المہذب یحبہ الناس
- (۲) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر جملہ اسمیہ ہو:
- ۱- اصبح المصباح ضوءہ ضئیل  
۲- کان التفاح مراقہ لدد
- ۳- ظل التاجر ریحہ کثیر  
۴- بات المہتر سہ خدید
- ۵- مازالت خدیفة نفعها ثابت

(۳) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے ایک فعل لائیں جس کی خبر چار  
مجرور ہو:

۱- بات الفقير في المسجد ۲- اصبح الفلاحون في ترف

۳- كان الحصان في سرعة ۴- مادام الطبيب في اخلاص

۵- لا يزال الحارس في قيام

(۴) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں اخوات کان میں سے کوئی ایک فعل لائیں جس کی خبر  
ظرف ہو:

۱- اصبح المريض فوق السرير ۲- صارت الصورة خلف الباب

۳- بات الطفل تحت اللحاف ۴- لا يزال الشاهد امام القاضي

۵- ظلمت المشطرة فوق

الطاولة

(۵) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ  
فعلیہ ہو:

۱- ان الله يامر بالعدل والاحسان ۲- ان الصلوة تهي عن الفحشاء والمنكر

۳- ان الحسنات يذهبن السيئات ۴- ليت الشباب يعود

۵- لعل الله يرزقي صلاحا

(۶) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں جس کی خبر جملہ  
اسمیہ ہو:

۱- لعل التلميذ قلبه رقيق ۲- لعل الوزير عمله خالص

۳- لعل الاستاذ قلبه لطيف ۴- لكن الله مغفرتة واسعة

۵- ان البحر ماء مالح

(۷) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر چار مجرور  
ہو:

۱- ان السفينة في البحر ۲- لعل القطار في المحطة

۳- ليت الحياة على الدوام ۴- ان الثلوج على الحبال

(۸) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں ان کی اخوات میں سے کوئی حرف لائیں اور خبر ظرف ہو:

۱- ان الطبيب وراء المريض ۲- علمت ان الطير فوق العش

۳- لعل المعلم امام التلاميذ ۴- ليت الزمان تحت قدرتنا

۵- ان المدرسة وراء البيت

## مواضع فتح همزة ان (ان بفتح ہمزہ کے مواقع استعمال)

### الامثلة

### ترجمہ

- ۱- بسرني انك مطيع (بسرني) تیرا اطاعت کرنا مجھے خوش کرتا ہے  
(اطاعتک)
- ۲- يولمني ان الغبار كثير (يولمني) بار کی کثرت مجھے تکلیف دیتی ہے  
(كثرة الغبار)
- ۳- اتمني ان القمر طالع (اتمني) میں چاند کے طلوع ہونے کی تمنا رکھتا ہوں  
(طلوع القمر)
- ۴- علمت ان القطار متحرك (علمت تحرك القطار) میں نے جاننا کہ گاڑی متحرک ہے
- ۵- ظن ان النتيجة حسنة (ظن حسن) نتیجہ کے اچھا ہونے کا گمان کیا گیا  
(النتيجة)
- ۶- عرف ان السارق حري (عرف) پور کی جرات مندی جاتی گئی  
(جراءة السارق)
- ۷- اعطينه لانه فقير (اعطينه لفقره) میں نے اس کے فقیر ہونے کی وجہ سے اسے  
عطا کیا
- ۸- لاشك في ان الادب واجب (لاشك في وجوب الادب) علم کے واجب ہونے میں کوئی شک نہیں

### البحث:

يجمل بنا قبل ان نأخذ في دراسته هذه الامثلة ان نشرح معنى كلمة واحدة لا بدلك من فهمها اولاً لتدرك هذا الدرس ادراكاً تاماً.

سبق لك ان الفعل يدل على شئيين فهو يفيد حصول عمل من الاعمال وان هذا العمل يحصل في زمان خاص 'والفعل شرب يدل على حصول عمل هو الشرب في الزمن الماضي' و يام يدل على النوم في الحال او لاستقبال وقف يدل على طلب الوقوف في الاستقبال هذا العمل الذي يدل عليه كل فعل يسمى مصدراً فمصدر لعب اللعب ومصدر استعفر الاستعفار ومصدر اجتمع الاجتماع وهكذا يمكنك ان

تاتی بمصادر لكثير من الافعال التي تعرفها.

اذا علمت ذلك فارجع الى الامثلة السابقة وقابل بين كل مثال والجملة التي امامه من حيث اللفظ والمعنى تجد اولاه وضع في كل جملة مصدر في مكان ان واسمها وخبرها وان هذا المصدر في كل جملة مفهوم من خبر ان التي في المثال المقابل لها فاطاعة وكثرة وطلوع ونحرك مفهومة من مطيع وكثير وطلع و متحرك وهلم حرا وتجد ثانيا ان وضع المصدر في كل جملة مكان ان واسمها وخبرها لم يحدث تغييرا في المعنى.

فكل مثال من الامثلة السابقة يتضمن اذا مصدر مفهوما من خبر ان ولما كان هذا المصدر لم يذكر صريحا سمي مصدرا موقولا.

واذا تأملت همزة ان في هذه الامثلة واشباها التي يمكن ان يوضع المصدر فيها موضع ان واسمها وخبرها وجدتها مفتوحة دائما.

ويسهل عليك ان تعرف اعراب كل مصدر موقول في كل مثال من الامثلة السابقة بالنظر الى الجملة التي امامه والمصدر الموقول من ان واسمها وخبرها في المثالين الاولين فاعل وهو في المثالين الثانيين مفعول به وفي المثالين الثالثين نائب فاعل وفي المثالين الرابعين مجرور بحرف جر.

**بحث:**

قبل اس کے ہم مذکورہ مثالوں میں سے کسی کلمہ کی شرح کریں آپ فعل کے متعلق جو پہلے پڑھ چکے ہیں اس میں سے ایک بات پھر سمجھ لیں اور وہ یہ کہ فعل دو چیزوں پر دلالت کرتا ہے ایک کسی کام کا ہو جانا اور دوسرے اس کا کسی خاص زمانے میں واقع ہونا مثلاً "شرب" پینے کے کام پر دلالت کرتا ہے جو گزشتہ زمانے میں ہو چکا ہے اور "یام" سو جانے پر دلالت کرتا ہے جو زمانہ حال میں ہو رہا ہے یا زمانہ استقبال میں ہونے والا ہے اور "قف" زمانہ استقبال میں وقفہ کرنے کا حکم دیتا ہے اب یہ سمجھ لیں کہ وہ عمل جس پر فعل دلالت کرتا ہے مصدر کہلاتا ہے پس لعب کا مصدر "اللعب" ہے "استغفر" کا مصدر "الاستغفار" اور "اجتمع" کا مصدر "الاجتماع" ہے اسی طرح اگر آپ چاہیں تو ہر فعل کا مصدر معلوم کر سکتے ہیں۔

اب ذرا مذکورہ بالا مثالوں پر غور کیجئے ہر مثال کو اس کے مقابل لکھے ہوئے فقرہ کو لفظوں کے اعتبار سے بھی دیکھئے اور معنوں کے لحاظ سے سمجھئے۔ آپ ہر جگہ ان اور اس کے اسم و خبر کے مجموعہ کے بدلے ایک مصدر پائیں گے جو جملے میں ان کی خبر کا مفہوم ادا کرتا ہے مثلاً

اطاعة' كثرة' طلوع' تحرك' کا مفہوم مطیع' كثير' طالع اور متحرك سے نکلا ہے نیز آپ اس نتیجہ پر بھی پہنچ جائیں گے کہ ہر جملہ میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے اسی مصدر کو رکھ دینے سے مفہوم میں کوئی فرق نہیں پڑتا اور مطلب جوں کا توں ادا ہو جاتا ہے۔

پس معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر مثال میں ایک مصدری معنی موجود ہیں جو ان کی خبر سے اخذ کئے گئے ہیں مگر چونکہ یہاں صراحۃً مصدر کا ذکر موجود نہیں اس لئے اسے "مصدر مؤول" کہتے ہیں۔

اب اگر آپ ایسی تمام مثالوں پر غور کریں جہاں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے مصدر رکھا جاسکتا ہے تو صاف دکھائی دے گا کہ ان سب میں ان ہمیشہ بفتح ہمزہ آیا ہے۔

نیز اگر آپ چاہیں تو آسانی سے بھی یہ دریافت کر سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں ہر ایک مصدر مؤول کا اعراب کیا ہے اس کے لئے آپ ذرا اس کے سامنے کے جملہ پر نظر ڈالئے پہلی دو مثالوں میں مصدر مؤول فاعل ہے دوسری دو مثالوں میں مفعول بہ ہے اور تیسری دو مثالوں میں مجرور بحرف جر ہے۔

### القواعد:

- (۱۰۷) تفتح همزة ان اذا حلت هي واسمها و خبرها محل المصدر.  
 (۱۰۸) المصدر المكون من ان واسمها و خبرها يسمى بالمصدر المؤول.  
 (۱۰۹) يكون المصدر المؤول فاعلاً و مفعولاً به و نائب فاعل و مجروراً بحرف جر.

### ترجمہ:

- (۱۰۷) جب ان اور اس کا اسم و خبر مصدر کی جگہ واقع ہوں تو ان کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے۔  
 (۱۰۸) جو مصدر ان اور اس کے اسم و خبر سے بنتا ہے اسے مصدر مؤول کہتے ہیں۔  
 (۱۰۹) مصدر مؤول کبھی فاعل، کبھی مفعول بہ، کبھی نائب فاعل اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

هات مصدر كل فعل من الافعال الاتية وضع اربعة من هذه المصادر في جمل تامة:

## حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کریں پھر ان میں سے چار مصادر کو تام جملوں میں

رکھیں۔

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
استعد	احسن	صاد	اتفق
يمرض	تسابق	يعود	يبكى

مصادر:

المساعدة	التصرف	التقديم	الجلوس
الاستعداد	الاحسان	الصيد	الاتفاق
المرض	السابق	العود	البكاء

جملے:

لا يحل لكم الصيد وانتم حرم  
اتركوا الجلوس في الطرقات

فزادهم الله مرضا  
ان الله يامرکم بالعدل والاحسان

## التمرین (۲)

هات الفعل الماضی الماخوذ من كل مصدر من المصادر الآتية واستعمل

ثلاثة افعال في جمل تامة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے افعال ماضیہ بنائیں اور ان میں سے تین افعال کو جملوں میں استعمال کریں:

يساعد	يتصرف	قدم	يجلس
الخروج	الانطلاق	الاستفهام	الشكر
الفرح	التسليم	المشاهدة	المشي
الخوف	النباهة	التدحرج	الكتابة

افعال ماضی:

شكر استفهم انطلق خرج

فرح	سلم	شاهد	مشى
خاف	نبه	تدحرج	كتب

جملے:

شاهد الزائر مسجد الفيصل  
خاف الرجل عدوه  
حرجت الفارة من حجرها

### التمرین (۳)

صع بدل ان ومعموليتها مصدرا صريحا في كل جملة من الحمل الاتية وبين  
موقعه من الاعراب:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان اور اس کے اسم و خبر کے بدلے ایک مصدر رکھ دیں اور اس  
کا اعراب بتائیں:

- ۱- ظن الطفل ان القمر
- ۲- وحدت ان التاخير مضر
- ۳- وثقت من ان التاجر صادق
- ۴- يحسب البخيل ان المال خالده
- ۵- اخبرت بان المسافر قدم
- ۶- سرعليا انه ناجح

حل:

- ۱- ظن الطفل صفر القمر
  - ۲- وحدت مضرة التاخير
  - ۳- وثقت من صدق التاجر
  - ۴- يحسب البخيل خلود المال
  - ۵- اخبرت بقدم المسافر
  - ۶- سرعليا ناجحه
- مفعول به  
مفعول به  
مجرور  
مفعول به  
مجرور  
فاعل

### التمرین (۴)

اجعل المصدر الصريح في كل جملة من الجمل الاتية مصدرا موقولا من ان  
واسمها وخبرها.

## حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں جو مصدر آئے ہیں ان کے بدلے ان مع اسم و خبر کے لکھ دیں۔

- |                           |                          |
|---------------------------|--------------------------|
| ۱- یولمنی احتیاج البائسین | ۲- اخشی افتراس الاسد     |
| ۳- علمت افادة الدواء      | ۴- عجبت من احتیال الثعلب |
| ۵- سر التلمیذ بتجاحه      | ۶- سررت من سرعة القطار   |
| ۷- اشتھر ذكاء الفیل       | ۸- فرحت بحمال الدار      |
| ۹- ادهشني صبر الجمل       | ۱۰- احزني اهمالك         |

حل:

- |                               |                            |
|-------------------------------|----------------------------|
| ۱- یولمنی ان البائسین محتاجون | ۲- اخشی ان الاسد مفترس     |
| ۳- علمت ان الدواء مفید        | ۴- عجبت من ان الثعلب محتال |
| ۵- سر التلمیذ بانه ناجح       | ۶- سررت من ان القطار سریع  |
| ۷- اشتھر ان الفیل ذکی         | ۸- فرحت بان الدار جمیل     |
| ۹- ادهشني ان الجمل صابر       | ۱۰- احزني انک مهمل         |

## التمرین (۵)

بین سبب فتح همزة ان فی الجمل الاتیة ومواقع المصادر الموقولة من

الاعراب:

## حل مشق (۵)

یہ بتائیں کہ درج ذیل جملوں میں ان کا ہمزہ کیوں مفتوح ہے اور ان میں مصدر

موؤل کا اعراب کیا ہے؟

- |                         |                               |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- اعلن ان الحمی منتشرة | ۲- یرعح الملاح ان الريح شديدة |
| ۳- حزن الفلاح لان الیل  | ۴- علم ان الخبر صحيح          |

منخفض

ان کا ہمزہ اس لئے مفتوح ہے کہ اس کے اسم و خبر مصدر موؤل ہیں۔

مصدر موؤل کا اعراب:

- |                    |               |
|--------------------|---------------|
| ۱- نائب قاعل مرفوع | ۲- قاعل مرفوع |
|--------------------|---------------|



- ۴- مفعول بہ منصوب  
۵- فاعل مرفوع  
۶- نائب فاعل مرفوع  
۷- مجرور بحرف جر

## التمیزین (۶)

- (۱) کون ثلاث جمل یكون المصدر المورول من ان ومعمولیه فی کل منها مفعولا بہ.
- (۲) کون ثلاث جمل یكون المصدر المورول من ان ومعمولیه فی کل منها فاعلا
- (۳) کون ثلاث جمل یكون المصدر المورول من ان ومعمولیه فی کل منها مجرور بحرف جر.
- (۴) کون ثلاث جمل یكون المصدر المورول من ان ومعمولیه فی کل منها نائب فاعل.

## حل مشق (۶)

- (۱) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) مؤول آ کر مفعول بہ واقع ہو:
- ۱- علمت ان اخی ناجح  
۲- رایت ان النحر صحیح  
۳- ظنت ان الضیف عالم
- (۲) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) مؤول آ کر فاعل واقع ہو:
- ۱- یسرنی انک مجتهد  
۲- یولمنی ان استاذی مجروح  
۳- اغضبنی ان صدیقی ظالم
- (۳) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) مؤول آ کر مجرور بحرف واقع ہو:
- ۱- وثقت من الصدق نافع  
۲- حزن الفلاح لان الماء قد جف  
۳- اکرمتہ لانه عالم
- (۴) تین جملے بتائیں جن میں مصدر (ان مع اسم و خبر سے) مؤول ہو کر نائب فاعل واقع ہو:
- ۱- عرف ان السارق جری  
۲- یظن المترف جبان  
۳- اعتقد ان الشیطان ذلیل

## التمرین فی الاعراب (۷)

(الف) نموذج (نمونہ):

ارجو ان املی يتحقق

ارجو فعل مضارع مرفوع بضمة مقدرة على الواو والفاعل ضمير مستتر تقديره انا  
ان ..... حرف تأكيد على الفتح

املی امل اسم ان منصوب بفتح مقدرة لوجود الكسر المناسب للياء والياء ضمير مضاف  
اليه معنى على السكون في محل جر

يتحقق فعل مضارع مرفوع بالضم والفاعل ضمير مستتر تقديره هو والجملة من الفعل  
والفاعل في محل رفع خبر ان والمصدر المؤول من ان واسمها وخبرها مفعول للفعل ارجو و تقديره  
ارجو تحقق املی

(ب) اعرب الجمل الآتية:

## حل اعراب کی مشق (۷)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب معلوم کیجئے۔

- ۱- اتمنى ان الحياة سعيدة ۲- اشيع ان الجراد رحل عن مصر
- ۳- يولمنى انك متالم ۴- وثقت بانك ماهر
- ۱- اتمنى فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف انا ضمير مستتر في محل  
حرف تأكيد على الفتح  
ان اسم ان منصوب بفتح  
الحياة خبر ان مرفوع برضمة اسم وخبر ان مصدر مؤول مفعول به  
سعيدة فعل ماضى مبنى للمجهول  
۲- اشيع فعل مضارع مرفوع برضمة مقدرة بالالف انا ضمير مستتر في محل  
حرف تأكيد على الفتح  
ان اسم ان منصوب بفتح  
الجراد خبر ان مرفوع برضمة اسم وخبر ان مصدر مؤول مفعول به  
رحل فعل ماضى مبنى للمجهول  
عن حرف جار مبنى برسكون  
مصر مجرور محلا علامت جر فتحه غير منصرف اسم وخبر ان مصدر مؤول نائب فاعل  
۳- يولمنى فعل مضارع مرفوع برضمة ي ضمير متصل (نون وقاية)  
ان حرف تأكيد على الفتح ك ضمير متصل منصوب اسم ان مبنى بفتح  
انك

مبالغہ	خبر ان مرفوع برضمة اسم و خبر ان مصدر موزل فاعل
۴- وثقت	فعل ماضی مبنی بر سکون بوجہ اتصال تاء متحرکہ تاء متحرکہ فاعل
بانک	ان حرف تاکید مبنی بر فتح ک ضمیر متصل منصوب اسم ان
ماہر	خبر ان مرفوع برضمة اسم و خبر ان مصدر موزل مجرور بہ حرف جر

## المصدر الموزل من ان والفعل (ان سے مصدر موزل اور فعل)

الامثلة	اردو
۱- يسرنى ان تصدق	تیرا سچ بولنا مجھے خوش کرتا ہے
۲- يفرحك ان تنجح	تیری کامیابی تجھے خوش کرتی ہے
۳- يخاف ان يقص الليل	نیل کا گھٹ جانا ڈراتا ہے
۴- يحب ان تنشط	تیرا مستعد ہونا پسند کیا جاتا ہے
۵- ان تفعل الواجب	ذیوٹی ادا کرنا تیرے لئے بہتر ہے
خير لك	خیر لک
۶- ان تنصح الصديق الفضل	تیرا دوست کو نصیحت کرنا افضل ہے
۷- المروءة ان تحترم	اپنا احترام کرنا مردانگی ہے
نفسك	نفسک
۸- الشح ان تبخل بمال	غیر کے مال سے تیرا بخل کرنا لالچ ہے
غيرك	غیرک
۹- طلب التلميذ ان يجيب	شاگرد نے منظوری طلب کی
۱۰- اراد الناظر ان يختبرني	میں نے مجھے جانچنے کا ارادہ کیا
۱۱- رغبت في ان يسافر	میں نے اس کے سفر کی خواہش کی
رغبت في سفرة	

۱۲- عجبیت من ان تکبر عحت من تکبرک میں تیرے تکبر کرنے سے متعجب ہوا

### البحث:

عرفنا فيما مضى من الدروس ان الحرف ان يصب الفعل المضارع 'والذى دعانا الى العودة اليه الان ما مر فى الدرس السابق من ذكر المصدر المونول فانظر الى كل مثال من الامثلة السابقة والى الجملة التى امامه' تجد انه امكن ان يوضع مصدر موضع ان والفعل من غير ان يتغير المعنى.

واذا رجعت الى الامثلة والى الحمل التى امامها رايت ان المصدر المونول من ال والفعل المضارع 'حل فى كل مثالين على الترتيب محل الفاعل ثم نائب الفاعل' ثم المبتداء' ثم الخبر' ثم المفعول به' ثم المحرور بحرف جر.

### بحث:

یہ پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ان فعل مضارع کو نصب دیتا ہے تاہم پچھلے سبق میں دی گئی معلومات کے حوالے سے اوپر کی مثالوں پر غور کریں تو صاف نظر آ جاتا ہے کہ ان میں ان اور اس کے فعل کے بدلے اگر مصدر رکھ دیا جائے تو مفہوم میں کوئی فرق نہیں آتا۔

آپ مذکورہ بالا مثالوں اور ان کے سامنے لکھے ہوئے جملوں پر دوبارہ غور کریں تو یہ بات واضح ہو جائے گی کہ ان اور فعل مضارع سے بنا ہوا مصدر مؤول پہلی دو مثالوں میں فاعل کے محل میں واقع ہے بعد کی دو مثالوں میں نائب فاعل کی جگہ آیا ہے اس کے بعد کی دو مثالوں میں مبتداء، خبر، مفعول بہ اور مجرور بحرف جر ہو کر آیا ہے۔

### القواعد:

(۱۱۰) ان حرف مصدری یوول هو والفعل الذى بعده بمصدر  
(۱۱۱) قد یكون المصدر المؤول من ان والفعل فاعلا' او نائب فاعل' او مبتداء' او خبرا' او مفعولا به' او مجرورا بحرف جر.

### ترجمہ:

(۱۱۰) ان حرف مصدری ہے جو فعل سے ساتھ مل کر اس کو مصدر کے معنوں میں کر دیتا ہے۔  
(۱۱۱) وہ مصدر جو ان اور فعل سے مؤول ہو کر آتا ہے کبھی فاعل، کبھی نائب فاعل، کبھی مبتداء، کبھی خبر، کبھی مفعول بہ اور کبھی مجرور بحرف جر ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية كل مصدر مؤنول من ان والفعل 'واذكر موقعه من الاعراب:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان اور فعل سے حاصل شدہ مصدر معلوم کریں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

يحب كل انسان ان ينال السعادة ويطمع في ان يصل الى مقصوده من اقرب طريق و خير وسيلة لذلك ان يقوى عزيمته بحيث لا يضعفها ان يصعب العمل ولا يوهنها ان يطول زمنه فالصبر والتأني والا تقان اسباب النجاح في هذه الحياة ولا يخشى ان يضعف عمل العامل المتصف بها

اعراب	حاصل شدہ مصدر مؤنول
مفعول بہ	ان ينال
مجرور بحرف جر	ان يصل
خبر	ان يقوى
فاعل	ان يصعب
فاعل	ان يطول
نائب فاعل	ان يضعف

## التمرین (۲)

حول المصادر الصريحة في الجمل الاتية الى مصادر مؤنولة من ان والفعل 'واذكر موقع كل مصدر مؤنول من الاعراب:

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں صریح مصادر کو ان اور فعل کے مصادر مؤنولہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- ۳- ينتظر زياده سكان مصر كثيرا ۴- اعتدت تأمل الاسئلة  
۵- اول الواجبات حب الوطن ۶- اجتهد في ترتيب عملك

حل:

- |                                |                          |
|--------------------------------|--------------------------|
| ۱- يسر الوالدان ان يتادب الولد | مصدر مودول فاعل          |
| ۲- ان تقرأ في الكتب امر نافع   | مصدر مودول مبتداء        |
| ۳- يتظران يزيد سكان مصر كثيرا  | مصدر مودول نائب فاعل     |
| ۴- اعتدت ان تأمل الاسئلة       | مصدر مودول مفعول به      |
| ۵- اول الواجبات ان يحب الوطن   | مصدر مودول خبر           |
| ۶- اجتهد في ان ترتب عملك       | مصدر مودول مجرور بحرف جر |

### التمرين (۳)

حول المصادر المودولة في الجمل الآتية الى مصادر صريحة واذكر موقع كل مصدر من الاعراب:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں مصادر مودولہ کو مصادر صریحہ میں بدل دیں اور ان کا محل اعراب بتائیں:

- |  |   |
|--|---|
| ۱- الغيبة ان تذكر اخاك بما يكره            | ۲- يجب ان تفكر في العمل قبل الشروع فيه            |
| ۳- ان تحسن القليل خير من ان تهمل في الكثير | ۴- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء         |
| ۵- يراد ان تتسع شوارع القاهرة              | ۶- يحسن ان تمشي دائما على الجانب الايمن من الطريق |

حل:

- |  |                |
|--|----------------|
| ۱- الغيبة ذكرک اخاک بما یکره               | مصدر صریح خبر  |
| ۲- يجب تفكيرک في العمل قبل الشروع          | مصدر صریح فاعل |
| ۳- ان تحسن القليل خير من ان تهمل في الكثير | فيه            |

۳- احسانک القلیل خیر من اھمالک فی مصدر صریح مبتداء - مجرور  
الکثیر

۴- لا تحاول وعدک من غیر قدرة علی مصدر صریح مفعول بہ  
الوفاء

۵- یراد تساع شوارع القاهرة مصدر صریح نائب فاعل

۶- یحسن مشیک دائما علی الجانب مصدر صریح فاعل  
الایمن من الطریق

## التمرین (۴)

ادخل کل حرف من حروف الجر (من وفی وعلی والی) اعلی مصدر موزون  
من ان والفعل فی جملة تامة.

## حل مشق (۴)

ان اور فعل کے مصدر موزون پر حرف جر میں سے 'من' 'فی' 'علی' الی داخل کر کے مفید جملے  
بنائیں۔

۱- الوقار فی ان تحترم نفسک ۲- اطمانت الی ان تود حق الغیر

۳- عجبت من ان یکتب مجبور ۴- الاسلام یحرضک علی ان تجاہد فی  
سبیل اللہ

## التمرین (۵)

(۱) هات ثلاث جمل الفاعل بکل ما مصدر موزون من ان والفعل

(۲) ..... نائب الفاعل

(۳) ..... المبتداء

(۴) ..... الخبر

(۵) ..... المفعول بہ

## حل مشق (۵)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں فاعل ان اور فعل سے مصدر موزون ہو کر آجائے

۱- یعجبنی ان یاتی القطار فی موعده ۲- یجب ان تصلی فی المسجد مع القوم

۳- يلزمك ان تقف على حال

جوارك

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں نائب فاعل ان اور فعل سے مصدر مودول ہو کر آئے۔

۱- ينتظر ان يزيد سكان مصر ۲- يراد تساع شوارع القاهرة  
كثيرا

۳- يحب ان تنشط

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں خبر ان اور فعل سے مصدر مودول ہو کر آئے۔

۱- اول الفرائض ان تو من بالله ۲- لوازم الطعام ان تجيد مضغه

۳- نفع العمل ان تبلغ مرامك

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مفعول بہ ان اور فعل سے مصدر مودول ہو کر آئے۔

۱- لا تحاول ان تعد من غير قدرة على الوفاء

۲- اعتدت ان اتامل الامثلة

۳- علمت ان يطول الخادم وقته في الطريق



## مواضع کسر همزة ان (ان بکسر همزه کے مواضع)

### الامثلة

### ترجمہ

- ۱- ان الليل حياة مصر بے شک نیل مصر کی زندگی ہے
- ۲- ان الكذب جبن بے شک جھوٹ بزدلی ہے
- ۳- ان العدل اساس الملك بے شک عدل حکومت کی بنیاد ہے
- ۴- قال المتهم انی بری متہم (تہمت زدہ) نے کہا بے شک میں بری ہوں
- ۵- قال ان الحق واضح تو کہہ بے شک حق واضح ہے
- ۶- لا تتل ان العمل شاق نہ یہ کہ عمل مشکل ہے
- ۷- ررت الذی انی امجدہ میں نے اس سے ملاقات کی جس کی میں تعظیم کرتا ہوں
- ۸- اشفقت على التي انها جديرة بالشفقة میں نے اس مؤنث پر رحم کھایا جو رحم کھانے کے لائق ہے
- ۹- حضر الذين ان حضورهم يسرنی وہ حاضر ہوئے جن کی حاضری مجھے خوش کرتی ہے

### البحث:

تامل کل مثال من الامثلة السابقة تجد انه يشتمل على ان واسمها وخبرها ولكك لا تستطيع ان تضع مصدرا في مكانها لذلك لم تكن همزة ان مفتوحة بل كانت مكسورة

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الاولى ريت ان مكسورة الهمزة انها واقعة في اول الكلام واذا نظرت الى الامثلة الثلاثة الثانية رايتها واقعة بعد حمل افعالها ماحوذة من القول الذي هو مصدر.

اما الامثلة الثلاثة الاخيرة فنها وقعت ان في اول حملة الصلة وبذلك تستطيع ان تستط ان همزة ان تكون مكسورة في الاحوال السابقة.

## بحث:

مذکورہ بالا مثالوں میں ان مع اسم و خبر کے مذکور ہے لیکن آپ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ان جملوں میں سے اسم و خبر کو ہٹا کر ان کی جگہ ایک مصدر رکھ دیں اور معنوں میں فرق نہ آئے یہی وجہ ہے کہ ان جملوں میں ہمزہ مفتوح نہیں آیا بلکہ مکسور آیا ہے۔

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے آپ اس نتیجہ پر پہنچ جائیں گے کہ ان بکسر ہمزہ کے تین مواضع استعمال ہیں پہلی تین مثالوں میں ابتداء کلام میں آیا ہے دوسری تین مثالوں میں قل کے بعد اور تیسری تین مثالوں میں صلہ کے آغاز میں آیا ہے۔

## القاعدة:

(۱۱۲) تكسر همزة ان اذا لم يمكن ان تقول هي و معمولها بمصدر و يجب ذلك في نحو ما باتى:

(الف) اذا وقعت في اول الكلام

(ب) اذا وقعت بعد القول وما اشتق منه

(ج) اذا وقعت في اول جملة الصلة

## ترجمہ:

(۱۱۲) ان کا ہمزہ مکسور آتا ہے جبکہ اسے اور اس کے اسم و خبر کو مصدر مؤول بنانا ممکن نہ ہو مثلاً:

(الف) جب ابتداء کلام میں آ جائے

(ب) جب قول یا اس کے مشتقات کے بعد آ جائے

(ج) جب جملہ صلہ کے آغاز میں آ جائے

## التمرین (۱)

بين في العبارات الآتية ان المكسورة الهمزة وان المفتوحة الهمزة مع ذكر

الاسباب:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے ان مکسورہ اور ان مفتوحہ بیان کریں نیز ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات بھی بیان کریں۔

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار تشتهر بانها كثيرة المعابد

والمدارس وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ لكثير من العلماء  
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة وحکمت بان نظامها  
جميل ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انما من  
اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاّت قلبك سرورا ولعلمت ان آباء  
ك العرب كانوا رجال جدد واثقان

ان اور ان کی پہچان اور ان کے مکسور یا مفتوح ہونے کی وجوہات:

ان القاهرة مدينة واسعة الارجار	ان مكسورة بوجه ابتداء كلام
تشتهر بانها كثيرة المعابد والمدارس	ان مفتوح بوجه وسط كلام مودول
وقد قال المؤرخون انها كانت ملجأ كثير من العلماء	ان مكسورة بوجه بعد قال
فاذا زرتها ادهشك ان شوارعها مزدحمة	ان مفتوح بوجه وسط كلام مودول
وحکمت بان نظامها جميل	ان مفتوح بوجه وسط كلام مودول
ولو رايت بعض مساجدها القديمة وآثارها التي انما	ان مكسورة بوجه آغاز صل
من اجمل ما ابدعته يد الانسان لملاّت قلبك سرورا	
ولعلمت ان آباء العرب كانوا رجال جدد واثقان	ان مفتوح بوجه وسط كلام مودول

## التمرین (۲)

صع ان قبل كل مبتداء و خبر في الجمل الاتية وبين نوع حركة همزتها مع  
ذكر السبب:

## حل مشق (۲)

ورج ذیل جملوں میں مبتداء اور خبر سے پہلے ان رکھ دیں اور ہمزہ کی حرکت کی نوع  
اور وجہ بتا دیں:

۱- کتبت فی الامتحان ما انا ۲- الحياء من الايمان  
مسرور به

۳- لاتقولوا دروسا صعبة ۴- رکت القطار الذی هو سریع  
۵- قال الاستاذ السعادة فی القاعة ۶- التفكير قبل العمل بشیر نجاحه

حل:

۱- کتبت فی الامتحان ان ما انا مسرور به ان مفتوح بوجه وسط كلام

- ۲- ان الحياء من الايمان  
 ۳- لا تقولوا ان دروسا صعبة  
 ۴- ركبت القطار الذي انه سريع  
 ۵- قال الاستاذ ان السعادة في التسعة  
 ۶- ان التفكير قبل العمل بشير بنجاحه
- ان مكسورة بوجه ابتداء كلام  
 ان مكسورة بوجه بعد قال  
 ان مكسورة بوجه آغاز صلہ  
 ان مكسورة بوجه بعد قال  
 ان مكسورة بوجه ابتداء كلام

### التمرين (۳)

ضع جملة مبدوءة بان في كل مكان خال وبين حركة همزتها مع ذكر السبب:

### حل مشق (۳)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایسے جملے رکھ دیں جو ان سے شروع ہوں اور ہمزہ کی حرکت کی وجہ بتائیں:

- ۱- يقول الطبيب ...  
 ۲- اكلت الفاكهة التي ...  
 ۳- حزن اللاتي .....  
 ۴- ظهر الهلال الذي .....  
 ۵- قال السائح .....  
 ۶- قل .....

حل:

- ۱- يقول الطبيب ان المريض سيام  
 ۲- اكلت الفاكهة التي انها جيدة  
 ۳- حزن اللاتي انهن فقدن اموالهن  
 ۴- ظهر الهلال الذي ان الناس ينتظرونه  
 ۵- قال السائح ان بلدكم جميل  
 ۶- قل ان صلاتي ونسكي ومحياي ومماتي لله رب العلمين
- ان مكسورة بوجه بعد قال  
 ان مكسورة بوجه آغاز صلہ  
 ان مكسورة بوجه آغاز صلہ  
 ان مكسورة بوجه آغاز صلہ  
 ان مكسورة بوجه بعد قال  
 ان مكسورة بوجه بعد قال

### التمرين (۴)

کون ست جمل تھیں ہمزة ان في كل ما مكسورة لانها في اثنتين منها  
 اول الكلام وفي اثنتين بعد القول وفي اثنتين في جملة الصلة

## حل مشق (۴)

چھ جملے بنائیں ہر ایک میں ان مکسورہ لائیں دو جملوں میں ان ابتداء میں دو میں قول کے بعد اور دو میں صلہ کے آغاز میں لائیں:

ان الانسان لفي حسر      ان المريض سيعود صحيحا  
قل اني توكلت على الله      قل ان السعادة في القناعة  
حزن اللاتي ابهن فقدن اولادهن      علمت الملاح الذي ان اباه قدمات بالامس

## التمرین (۵)

اذکر سبع فوائد للماء فی جمل تامۃ متدنا کل جملة بان المكسورة الهمزة ثم کون من هذه العناصر السبعة موضوعا متصل الاحزاء من غیر ان تلزم ای قید فی تکوین الجمل.

## حل مشق (۵)

”الماء“ کے سات قاعدے سات جملوں میں بیان کریں ہر جملہ میں ان مکسورہ سے شروع ہو پھر ان سات جملوں کو ایک مناسب ترتیب سے مرتب کریں۔

حل:

- ۱- ان الماء نعمة من نعم الله تعالى
- ۲- ان الانسان محتاج في ضروریات الحياة الى الماء
- ۳- انه يظف الجسم والاثواب والمكان بالماء
- ۴- ان الحرث يروى بماء المطر او الھر او البئر
- ۵- ان الماء یحمد نارا العطش ويرد الانسان في الحر ویساعده فی طھی الاطعمة واللذائذ
- ۶- ان الماء منشأ الکهرباء التي هی اساس الحياة الدنيا فی دور جدید
- ۷- وجملة القول ان الماء اساس لبقاء وجود الانسان والحياة على الارض

## تقسیم الفعل الی صحیح و معتل (فعل کی صحیح و معتل میں تقسیم)

ترجمہ

الامثلة

- |                              |                        |
|------------------------------|------------------------|
| لڑکے نے دودھ پیا             | ۱- شرب الولد اللبن     |
| علی نے ٹہنی توڑی             | ۲- كسر علی الفصن       |
| طیب نے بیماری پہچان لی       | ۳- عرف الطیب الداء     |
| افسر نے حکم دیا              | ۴- امر الضابط          |
| شاگرد نے استاد سے پوچھا      | ۵- سال التلميذ المعلم  |
| قاضی نے فیصلہ پڑھا           | ۶- قرا القاضي الحكم    |
| چرواہے نے اپنی بکریوں کو گنا | ۷- عد الراعي غنمه      |
| قیدی بھاگا                   | ۸- فر السجين           |
| لڑنے نے رسی کو کھینچا        | ۹- شد الولد الحبل      |
| چیتا کودا                    | ۱۰- وثب المر           |
| حسن نے اپنی کتاب پائی        | ۱۱- وجد حسن كتابه      |
| مجھے میرے باپ نے گھڑی دی     | ۱۲- وهب لی ابی ساعة    |
| مظلوم نے اپنا حق پایا        | ۱۳- نال المظلوم حقه    |
| دیوار جھکی                   | ۱۴- مال الجدار         |
| بچہ سویا                     | ۱۵- نام الصبی          |
| کھلاڑی نے گیند پھینکا        | ۱۶- رمی اللاعب الكرة   |
| عابد اپنے رب سے ڈرا          | ۱۷- خشی الناسک ربه     |
| شائستہ مروت والا ہوا         | ۱۸- مرو المہذب         |
| مختی نے اپنا سبق یاد کیا     | ۱۹- وعی المجدد رسمه    |
| دوست نے وفا کی               | ۲۰- وفی الصديق         |
| غلاف نے کتاب کو بچایا        | ۲۱- وفی الغلاف الكتاب  |
| کاتب نے خط کو لپیٹا          | ۲۲- طوی الکاتب الرسالة |
| بھڑیا بھونکا                 | ۲۳- عوی الذئب          |
| لوہار نے لوہے کو تل دیا      | ۲۴- لوی الحداد الحديد  |

## البحث:

عرفت في الدروس السابقة حروف العلة وهي الالف والواو والياء فانظر اذا الى الامثلة التسعة الاولى فهل تجد في اي فعل منها حرف علة في اوله او وسطه او آخره؟ الجواب لا هذه الافعال واشباها التي لم يكن حرف من حروفها الاصلية حرف علة تسمى افعالها صحيحة.

ثم انظر ثانيا الى الامثلة الثلاثة الاولى 'تجد ان كل فعل فيها حروفا صحيحة ولم يكن احدها همزة ولم تشتمل على تصعيف (وهو ان يكون الحرف الثاني من الفعل من نوع الحرف الثالث) هذه الافعال التي سلمت من الهمز والتضعيف تسمى افعالها سالمة.

واذا تأملت الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان في كل فعل منها همزة اما في اوله واما في وسطه واما في آخره وكل فعل من هذه الافعال وامثالها يسمى مهموزا.

وبالتأمل في الامثلة الثلاثة ترى ان كل فعل فيها مصعف حرفاء الثاني والثالث من نوع واحد فاصل الفعل الاول عدد فاذعت الدال الاولى في الدال الثانية وصارتا حرفا واحدا مشددا او مضعفا وكذلك يقال في فر وشد وكل فعل من هذه الافعال وبظائرها يسمى مضعفا.

واذا رجعت الى الامثلة الباقية مبتدئا من المثال العاشر الى الاخير وجدت ان كل فعل فيها يشتمل على حرف او حرفين من حروف العلة اما في اوله واما في واسطه واما في آخره وهذه الافعال وما يشبهها تسمى افعالا معتلة.

ففي الامثلة الثلاثة الرابعة تجد حرف العلة وهو الواو في اول كل فعل ويسمى الفعل حينئذ مثالا.

وفي الامثلة الثلاثة الخامسة ترى حرف العلة في وسط كل فعل ويسمى هذا الفعل اجوف.

والافعال في الامثلة الثلاثة السادسة آخر كل منها حرف علة ويسمى الفعل في تلك الحال ناقصا.

واذا نظرت الافعال في الامثلة الثلاثة السابعة رايت اولها حرف علة وآخرها كذلك ويسمى كل فعل منها لفيفا مفروقا.

اما الافعال في الامثلة الثلاثة الاحيرة فوسطها حرف علة وآخرها حرف علة وكل فعل من امثال هذه الافعال يسمى لفيفا مقرونا

## بحث:

آپ سابقہ درسوں میں حروف علت کے بارے میں پڑھ چکے ہیں (حروف علت الف واؤ اور یاء۔ اؤی کو کہتے ہیں) مذکورہ مثالوں میں سے پہلی نو مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان میں کسی بھی فعل کے اول درمیان اور آخر میں حرف علت نہیں آیا یا درمیان اس قسم کے تمام افعال جن کے اصلی حروف میں حرف علت موجود نہ ہو ”صحیح افعال“ کہلاتے ہیں۔

اب دوبارہ مذکورہ مثالوں میں سے پہلی تین مثالوں پر غور کریں ان میں استعمال کئے گئے تمام افعال کے حروف نہ صرف صحیح ہیں بلکہ ان میں کوئی ہمزہ بھی موجود نہیں اور ان میں کوئی تضعیف یعنی تشدید بھی نہیں ہے ایسے تمام افعال جو ہمزہ اور تشدید سے خالی ہوں ”افعال سالمہ“ کہلاتے ہیں۔

اب اگر مذکورہ مثالوں میں سے دوسری تین مثالوں پر آپ غور کریں گے تو آپ کو نظر آئے گا کہ ان میں سے ہر فعل کے اول درمیان یا آخر میں ایک ہمزہ موجود ہے ایسے تمام افعال کو ”محموز“ کہتے ہیں۔

اب تیسری تین مثالوں کو ملاحظہ فرمائیں ان میں ہر فعل کے اندر تضعیف (تشدید) نظر آئے گی یعنی فعل کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جیسے ہیں مثلاً عد کا اصل عدد ہے یہاں پہلی دال دوسری دال میں مدغم کر دی گئی ہے اسی طرح فر اور شد کو بھی سمجھ لیجئے ایسے تمام افعال کو ”مضعف“ کہتے ہیں۔

اب باقی ماندہ مثالوں پر غور کیجئے دسویں مثال سے لے کر چوبیسویں مثال تک ہر ایک میں ایک ایسا فعل ملے گا جس میں ایک یا دو حرف علت موجود ہوں گے جو کبھی اول میں آئے ہوں گے کبھی درمیان میں اور کبھی آخر میں ایسے تمام افعال کو جن میں حروف علت موجود ہوں ”معتل افعال“ کہتے ہیں۔

ان میں چوتھے مجموعہ کی تینوں مثالوں میں حرف علت فعل کے اول میں آیا ہے ایسے فعل کو ”مثال“ کہتے ہیں۔

پانچویں مجموعہ میں ہر فعل کے درمیان میں حرف علت آیا ہے ایسے فعل کو ”اجوف“ کہتے ہیں۔

چھٹے مجموعہ میں حروف علت فعل کے آخر میں آئے ہیں ایسے افعال کو ”ناقص“ کہتے ہیں۔

اب ساتویں مجموعہ کو دیکھیں اس میں ہر فعل کے اول اور آخر میں ایک حرف علت آیا



ہے ایسے فعل کو "لغیف مفروق" کہتے ہیں۔

آٹھویں مجموعہ کی تینوں مثالوں میں دو حروف علت اکٹھے آئے ہیں ایسے افعال کو "لغیف مقرون" کہتے ہیں۔

القواعد:

(۱۱۳) الفعل الصحيح هو ما كان كل حرف من حروفه الاصلية صحيحا وهو انواع ثلاثة:

(الف) السالم .. ما كان خاليا من الهمزة والتضعيف

(ب) المهموز .. ما كان احد حروفه الاصلية همزة

(ج) المضعف .. ما كان حرفاه الثاني والثالث من جنس واحد

(۱۱۴) الفعل المعتل هو ما كان بعض حروفه الاصلية من احرف العلة وهو انواع خمسة

(الف) المثال ..... ما كان اوله حرف علة

(ب) الاجوف .. ما كان وسطه حرف علة

(ج) الناقص .. ما كان آخره حرف علة

(د) اللغيف المفروق .. ما كان اوله و آخره حرفي علة

(س) اللغيف المقرون .. ما كان وسطه و آخره حرفي علة

ترجمہ:

(۱۱۳) فعل صحیح وہ ہے جس کے تمام اصلی حروف صحیح ہوں۔ اس کی تین قسمیں ہیں:

(الف) سالم .. جو ہمزه اور تضعیف سے خالی ہو۔

(ب) مہموز .. جس کے حروف اصلیہ میں سے ایک حرف ہمزه ہو۔

(ج) مضاعف .. جس کا دوسرا اور تیسرا حرف ایک جنس سے ہوں۔

(۱۱۴) فعل معتل وہ ہے جس کے اصلی حروف میں حرف علت آیا ہو اس کی پانچ قسمیں ہیں:

(الف) مثال .. جس کا پہلا حرف 'حرف علت' ہو۔

(ب) اجوف .. جس کا درمیانی حرف 'حرف علت' ہو۔

(ج) ناقص .. جس کا آخری حرف 'حرف علت' ہو۔

(د) لغیف مفروق .. جس کے اول اور آخر میں حروف علت ہوں۔

(س) لغیف مقرون .. جس کے وسط اور آخر میں حروف علت ہوں۔

## التمرین (۱)

عین فی عبارات الاتیة انواع الافعال الصحیحة والمعتلة وصف تلمید  
کتابہ لقال:

### حل مشق (۱)

مندرجہ ذیل عبارت میں صحیح اور معتل افعال کی قسمیں متعین کریں:  
وصف تلمید کتابہ لقال:

لی کتاب هو انیسی فی وحشی ان دعوتہ دنا وان سالتہ  
شفی وکفی لایضن اذا ضن الزمان ولا یجفو اذا جفا الخلان' پرد  
المخطی اذا نای عن الصواب' ویهدی للحران اذا حاد عن السداد'  
ان وعد انجز وان عاهد ولی' حوی اخبار الماضین وروی احادیث  
الاولین

حل:

معتل افعال

صحیح افعال

سنت - یضن - ضن پرد - انجز - دعوت - دنا - شفی - کفی - یجفو -  
عاهد جفا - نای - یهدی - حاد - وعد - ولی - حوی - روی -

## التمرین (۲)

بین الافعال الصحیحة وانواعها والمعتلة وانواعها فیما یاتی:

### حل مشق (۲)

مندرجہ ذیل افعال میں سے صحیح اور معتل افعال الگ کریں اور ان کی قسمیں بتائیں:

یسری	یاکل	لم تلعبوا	یمحو	وشی
یلعب	لن	تہملی	یسقی	وزن
سامع	وهی	یطغی	لم تسمعا	ذوی
یقص	رام	اکرم	قسم	ونی

امن

حل:

صح افعال

مقتل افعال

سالم -- تلعب - يذهب - تهملنى

مثال ..... وزن

سامع - تسمع - اكرم

اجوف .... رام

مهموز ..... ياكل - امن

ناقص ..... يسرى - يمحو - يسقى - يطغى

مضاعف ..... يقص - قسم

لفيف مفروق ..... وصى - ونى - وهى

لفيف مقرون ..... ذوى

## التمرين (٣)

ضع فعلا مضعفا فى المكان الخالى مما ياتى:

## حل مشق (٣)

نيچے خالى جگہوں میں افعال مضاعف رکھ دیں۔

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ١ - ..... البنت الزهرة    | ٢ - الحصان ..... العجلة    |
| ٣ - ..... النسيم عليلا    | ٤ - الهواء ..... الاغصان   |
| ٥ - ..... المدين دينه     | ٦ - لا ..... الولد اباه    |
| ٧ - ..... الزلزال المنازل | ٨ - ..... المعلم من اجابتى |

حل:

- |          |         |
|----------|---------|
| ١ - قطفت | ٢ - يجر |
| ٣ - صحح  | ٣ - يهز |
| ٥ - رد   | ٦ - يسر |
| ٧ - اخر  | ٨ - سر  |

## التمرين (٤)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء و اخبر عنه بجملة فعلية فعلمنا مثال:

## حل مشق (۴)

مندرجہ ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو مبتداء ٹھہرائیں اور اس کی خبر جملہ فعلیہ لے آئیں جس کا فعل مثال ہو:

الاسد الخطيب الرسالة القطار النحو

حل:

الاسد وثب على الغنم  
الرسالة وصلت الى صديقي  
النحو يجب على طلاب العربية الا لمام به  
الخطيب وعظ على المنبر  
القطار وقف على الرصيف

## التمرين (۵)

ضع فعلا اجوف مناسباً في كل مكان خال مما ہائی:

## حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل اجوف رکھ دیں۔

- |                         |                          |
|-------------------------|--------------------------|
| ۱- المسلم..... رمضان    | ۲- المريض طول الليل      |
| ۳- الفار من القط        | ۴- الله غفورٌ رحيمًا     |
| ۵- الارض..... حول الشمس | ۶- المسافر..... الى وطنه |
| ۷- البطة..... في الهر   | ۸- العصفور من القفص      |
| ۹- المجتهد... جائزتين   | ۱۰- عمرو والجيش          |

حل:

- |         |                |
|---------|----------------|
| ۱- يصوم | ۲- نام         |
| ۳- خاف  | ۴- كان         |
| ۵- تدور | ۶- عاد         |
| ۷- تغوص | ۸- طار         |
| ۹- نال  | ۱۰- عاين مرزار |

## التمرین (۶)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية فاعلا لفعل مضارع ناقص:

### حل مشق (۶)

درج ذیل اسماء میں سے ہر ایک کو کسی ناقص فعل مضارع کے لئے قائل بنائیں:

الطبيب المودن القانع المريض المظلوم

حل:

يسمى الطبيب لعلاج المريض يدعو المودن الى الصلوة  
ينعش القانع ربه يتمنى المريض الصحة لنفسه  
يدعو المظلوم على الظالم

## التمرین (۷)

ضع لفيفا مقرونا مناسبا في كل مكان خال مما ياتي:

### حل مشق (۷)

نیچے خالی جگہوں میں لفیف مقرون رکھ دیں:

- |                     |                         |
|---------------------|-------------------------|
| ۱- الخادم.....اللحم | ۲- الجرائد خبرا عجيبا   |
| ۳- الدلو في البئر   | ۴- المريض.....على العمل |
| ۵- النار يد الطفل   | ۶- الامام.....الصلاة    |

حل:

- |         |        |
|---------|--------|
| ۱- يشوى | ۲- روى |
| ۳- هوى  | ۴- قوى |
| ۵- شوى  | ۶- سوى |

## التمرین (۸)

كون تسع جمل فعلية تشتمل كل ثلاث منها على نوع من انواع الفعل

الصحيح:

## حل مشق (۸)

ایسے نو جملے بنائیں جن میں سے ہر تین میں فعل صحیح کی ایک الگ قسم مذکور ہو:

- ۱- سمع الطفل قول اخيه
- ۲- نظر الولد الى ابيه
- ۳- يلعب الولد بالكرة
- ۴- اكل المسافر في الفندق
- ۵- مثل التلميذ الاستاذ
- ۶- قراء الطالب القرآن
- ۷- فر الجاني من القصاص
- ۸- عد الراعي غنمه
- ۹- رد المليون دينه

## التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یكون الفعل بها مثالا
- (۲) ..... اجوف
- (۳) ..... ناقصا
- (۴) ..... لفيفا مقرونا

## حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل مثال واقع ہو:
- ۱- وثب الاسد على الغنم
- ۲- وعظ الخطيب على المنبر
- ۳- وجل الطفل من الكلب
- (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل اجوف واقع ہو:
- ۱- عاد المسافر الى وطنه
- ۲- نام المريض طول الليل
- ۳- نال المجتهد جائزتين
- (۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل ناقص واقع ہو:
- ۱- دعا المودن الى الصلوة
- ۲- سعى القانع للمعاش
- ۳- اتى الطبيب لعلاج المريض
- (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن میں فعل لفیف مقرون ہو:
- ۱- روى الجرائد خبرا عجيبا
- ۲- طوى الكاتب اوراقه
- ۳- قوى المريض على العمل

## ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال

(افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارز متصل)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- فہمت دروسی	میں نے اپنے	انت تفہمن	تو ایک عورت
	اسباق کو سمجھا	دروسک	اپنے سبق کو سمجھتی
۲- فہمنا دروسنا	ہم نے اپنے	الولدان يفہمان	دو لڑکے اپنے
	اسباق کو سمجھا	دروسہما	اسباق کو سمجھتے ہیں
۳- التلمیذان فہما	دو شاگردوں نے	انتم تفہمون	تم اپنے اسباق کو
	اپنے اسباق کو سمجھا	دروسکم	سمجھتے ہو
۴- التلامیذ فہموا	شاگردوں نے اپنے	البنات يفہمن	لڑکیاں اپنے
	اسباق کو سمجھا	دروسہن	اسباق کو سمجھتی ہیں
۵- التلمیذات فہمن	شاگردوں نے		
	اپنے اسباق کو سمجھا		
۱- الفہمی دروسک	تو (عورت) اپنے اسباق کو سمجھ		
۲- افہما دروسکما	تم دونوں اپنے اسباق کو سمجھو		
۳- افہموا دروسکم	تم (سب مرد) اپنے اسباق کو سمجھو		
۴- افہمن دروسکن	تم (سب عورتیں) اپنے اسباق کو سمجھو		

البحث:

امامک ثلاثة اقسام من الامثلة القسم الاول يشتمل على افعال ماضية والثاني على افعال مضارعة والثالث على افعال امرية ونريد في هذا الدرس ان نحصر لك ضمائر الرفع البارزة المتصلة بالافعال بانواعها الثلاثة فاذا نظرت في امثلة القسم الاول رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالافعال الماضية هي: التاء (وتكون المتكلم والمخاطب والمخاطبة والمخاطبين والمخاطبات) ونا والفاء الاثني وواو الجماعة ونون النسوة.

واذا تأملت امثلة القسمين الثاني والثالث رايت ان ضمائر الرفع التي تتصل بالمضارع والامر هي ياء المخاطبة والفاء الاثني وواو الجماعة ونون النسوة.

بحث:

مذکورہ تین قسم کی مثالوں میں پہلی قسم میں فعل ماضی دوسری قسم میں فعل مضارع اور تیسری قسم میں فعل امر اور ہر فعل کے ساتھ ضمائر مرفوع بارز متصل کو لایا گیا ہے۔  
 فعل ماضی کیساتھ تاء، نا، الف، ثنیۃ، واو، جمع، نون جمع مؤنث متصل ہیں ان میں تاء مکمل و مخاطب مذکر و مؤنث، ثنیۃ مخاطب اور جمع مذکر و مؤنث مخاطب کے لئے آتی ہے۔  
 قسم ثانی اور ثالث میں مضارع اور امر کیساتھ ضمائر رفع متصل میں سے یا مخاطب مؤنث، الف، ثنیۃ، واو، جمع اور نون جمع مؤنث مستعمل ہیں۔  
 القواعد:

(۱۱۵) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي هي: التاء، و "نا" والف اللتين واء والجماعة و نون النسوة.  
 (۱۱۶) ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع والامر هي: ياء المخاطبة، والف اللتين واء والجماعة و نون النسوة.

ترجمہ:

(۱۱۵) مندرجہ ذیل ضمائر رفع بارزہ ماضی کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:  
 تاء، نا، الف، ثنیۃ، واو، جمع، نون جمع مؤنث  
 (۱۱۶) مندرجہ ذیل ضمائر رفع بارزہ مضارع اور امر کے ساتھ متصل ہو کر آتے ہیں:  
 یا مخاطب مؤنث، الف، ثنیۃ، واو، جمع، نون جمع مؤنث

## التمرین (۱)

بین ضمائر الرفع المتصلة بالافعال التي في العبارات الآتية ثم اذكر ما بقي منها:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں افعال کے ساتھ جتنی ضمائر مرفوع متصل ہو کر آئی ہیں ان کو متعین کریں نیز یہ بھی بتادیں کہ کون کون سی ضمیریں اس عبارت میں نہیں آئیں:

خروجت مع طائفة من الاصدقاء لزيارة دار الآثار العربية  
 فمشينا اليها وقد تخلف اثنان ما ارادا ان يزورا معهدا آخر فقابلنا  
 رجال الدار وشروحوالنا كثيرا من الآثار العجيبة وراينا الناس يتعاملون



صناعة اجدادهم و كانها تناديهم ان اعملوا كما عملوا تصلوا الى ما وصلوا.

حل:

افعال	ضما	افعال	ضما
خروجت	تاء تكلم	ارادا	الف حثية
مشينا	تاء تكلم	يزورا	الف حثية
راينا	تاء تكلم	شرحوا	واو جمع
قللنا	تاء تكلم	عملوا	واو جمع
يتاملون	واو جمع	تصلوا	واو جمع
اعملوا	واو جمع	وصلوا	واو جمع

اس عبارت میں نون جمع مؤنث اور ياء مخاطب مؤنث کی ضمیریں نہیں آئیں۔

## التمرین (۲)

ضع كل فعل من الافعال الاتية في جملة مسند الى كل ما يتصل به من ضمائر الرفع البارزة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھ دیں نیز ان کے ساتھ جو بھی ضما رفع بارزہ استعمال ہو سکتی ہیں سب لائیں:

جمع      بحسن      اصدق

حل:

جمعت الاولاد	جمعنا الاقلام	الولدان جمعنا الكرامات
الناس جمعوا الاموال	النساء جمعن اوراق	في الفصل
للمحرومين	الاشجار	التلميذان بحسان
افراد القوم يحسنون الى	انت تحسنين الى الضيف	النساء بحسن الى الاولاد
المحرومين	اصدق في العمل	اصدقوا في التجارة

اصدقن فی کل امر

### التمرین (۳)

اسند الفعل الاول مع بقاته فی العبارة الاتية الى كل ضمائر الرفع التي تتصل به مع مراعاة ما قد يحدث من التغير فی الفعل الثاني

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملے میں فعل کیساتھ مختلف ضمائر رفع باری باری ملا لیں اور مناسب تغیرات کا خیال رکھیں:

سافر لیتبس العلم والتجارب

حل:

سافروا لیتبس العلم والتجارب  
سافروا لیتبسوا العلم والتجارب

سافرت لیتبس العلم والتجارب  
سافر لیتبس العلم والتجارب  
سافرون لیتبس العلم والتجارب

### التمرین (۴)

ضع فعلا ماضيا متصلا بضمير رفع فی كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي:

### حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں فعل ماضی رکھئے جس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں نیز جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں:

- |                        |                        |
|------------------------|------------------------|
| ۱- البنات.....الدراجات | ۲- انتم.....الاهرام    |
| ۳- الحجاج.....مكة      | ۴- انت.....على الفقراء |
| ۵- انت.....الوانى      | ۶- انا.....اسنانى      |
| ۷- نحن.....فى الهر     | ۸- انما.....على لسارق  |

حل:

۲- زرتم

۱- رکن

۳- عطمت

۳- زاروا

۶- نظفت

۵- رفعت

۸- دخلتما

۷- سبحنا

## التمرین (۵)

ضع فعلا مضارعا متصلا بضمير رفع في كل مكان خال، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالمضارع

## حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں فعل مضارع رکھیں جس کے ساتھ مناسب ضمائر بارزہ مرفوع متصل ہوں جو ضمائر باقی رہ جائیں ان کا ذکر کریں

۲- انت.....امک

۱- التلميذتان.....الحلوى

۴- الملاحون.....لزيادة النيل

۳- انتما.....الى الاسكندرية

۶- انتم.....وطيكم

۵- الكلبان.....المنزل

حل:

۲- تنظرين

۱- تاكلان

۴- يفرحون

۳- تلعبان

۶- تحبون

۵- يدخلان

## التمرین (۶)

حول الجمل الفعلية الاتية الى جماء اسمية، ثم اذكر ما بقى من ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضى:

## حل مشق (۶)

درج ذیل فعلیہ جملوں کو اسمیہ جملوں میں بدل دیں پھر ان ضمائر رفع بارزہ کا ذکر کریں جو ماضی کے ساتھ متصل ہو سکتے ہیں اور یہاں ذکر نہیں ہوئے۔

ساعدت القرويات ازواجهن

کثر الصاع فی مصر

الصناعون كثروا فی مصر

قسم الشریکان ربیعہما

القرویات ساعدن ازواجہن  
الشریکان قسما رہما  
نوٹ: ان میں دو ضمائر رفع بارزہ تاء اور نا کا ذکر نہیں ہوا۔

## التمرین (۷)

- (۱) صل الف الاثنین بكل ع متصل به من الافعال فی جمل مفیدہ
- (۲) ..... نا
- (۳) ... واو الجماعة
- (۴) صل التاء الاثنین بكل ع متصل به من الافعال فی جمل مفیدہ
- (۵) ..... نون النسوة

## حل مشق (۷)

- (۱) الف تشبیہ کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
التلمیذان ذہبا الی المدرسۃ      البناتان ذہبتا الی المدرسۃ  
انتما تخرجان من البیت      الطالبتان تذهبتان الی المنزل  
افہما دروسکما
- (۲) "تا" کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
خرجنا من المنزل      ذہبنا الی السوق
- (۳) واؤ جمع کو افعال کیساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
التلامیذ ذہبوا الی المدرسۃ      انتم تفہمون دروسکم  
اسجدوا للہ
- (۴) "تا" کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
رفعت کتابی      اخذت قلمی
- (۵) نون جمع مؤنث کو افعال کے ساتھ ملا کر مفید جملوں میں استعمال کریں:  
انت رفعت الاوانی      النساء جمعن اوراق الاشجار  
اصدقن فی کل امر

## اسناد الافعال الصحيحة والمعتلة

### الى الضمائر البارزة

### (افعال صحيحة ومعتلة کیساتھ ضمائر بارزہ کا اتصال)

(۱) اسناد السالم والمهموز والمثال الى الضمائر

(۱) سالم مہموز اور مثال کے ساتھ ضمائر کا اتصال

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- سمعت النداء	میں نے پکار سنی	امرت بالمعروف	میں نے بھلائی کا حکم دیا
۲- سمعنا النداء	ہم نے پکار سنی	امرنا بالمعروف	ہم نے بھلائی کا حکم دیا
۳- الطفلان سمعا النداء	دو بچوں نے پکار سنی	الزائران سما الانتظار	دو زائر انتظار سے اکتا گئے
۴- الاطفال سمعوا النداء	بچوں نے پکار سنی	الزائرون سمعوا الانتظار	سب زائر انتظار سے اکتا گئے
۵- البنات سمعن النداء	بچیوں نے پکار سنی	العاملات بدان العمل	کارکن (عورتوں) نے کام شروع کیا

۱- وعدت بفعل الخير	میں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
۲- وعدنا بفعل الخير	ہم نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
۳- البنتان وعدتا بفعل الخير	دو لڑکیوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
۴- الاغنياء وعدوا بفعل الخير	مال داروں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا
۵- الفتيات وعدن بفعل الخير	مالدار عورتوں نے خیر کے عمل کا وعدہ کیا

البحث:

عرفنا في الدرس السابق ضمائر الرفع البارزة التي تتصل بالماضي والمضارع والامر، وتريد ان نعرف هنا حال الفعل السالم والمهموز والمثال عند اتصاله بهذه الضمائر.

کل فعل فی القسم الاول من الامثلة سالم' ولی القسم الثانی مهموز' ولی الثالث مثال' وقد اتصلت هذه الافعال الماضية فی کل قسم بجميع ضمائر الرفع التي تتصل بالماضي' ولو انک ضاهیت بین کل فعل منها قبل اتصاله بالضمير وبعده ما وجدت ان الاتصال بالضمير احدث فيه تغييرا ويمكنک ان تسند وحدک مضارع کل فعل فی الامثلة السابقة وامره الى ضمائر الرفع التي تتصل بهما فان فعلت فانک ستري بفسک ان المضارع والامر للسالم والمهموز والمثال لا يتغيران ايضا بالاسناد الى الضمائر.

### بحث:

گزشتہ سبق میں ہم نے ان ضمائر رفع بارزہ کو پہچان لیا ہے جن کا اتصال ماضی مضارع اور امر کے ساتھ ہوا اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ جب یہ ضمائر کسی فعل سالم، مهموز یا مثال کے ساتھ متصل ہوں تو ان کا کیا حال ہو جاتا ہے؟

مذکورہ مثالوں میں سے قسم اول میں کل افعال سالم، قسم ثانی میں مهموز اور ثالث میں شامل ہیں ان تمام مثالوں میں افعال ماضی ہیں جن کیساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہیں ضمائر کے اتصال سے قبل اور بعد دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان ضمائر نے افعال ماضیہ میں کوئی تغیر پیدا نہیں کیا اب اگر آپ انہی افعال ماضیہ سے مضارع اور امر بنا کر ان ضمائر کی طرف منسوب کر دیں تو یہ دیکھ لیں گے کہ سالم، مهموز اور مثال کے افعال مضارع اور افعال امر بھی اتصال ضمائر کی وجہ سے کوئی تغیر قبول نہیں کرتے اور جون کے توں باقی رہتے ہیں۔

### القاعدة:

(۱۱۷) اذا اسند السالم والمهموز والمثال الى ضمائر الرفع البارزة لم يحدث هذا الاسناد فيها تغييرا.

### ترجمہ:

(۱۱۷) جب فعل سالم، مهموز اور مثال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہوں تو ان کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔

## التمرین (۱)

ضع کل فعل من الافعال الاتية فی جمل مفيدة مسندا الى کل ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به واذا حدث تغيير فاذا كره:

## حل مشق (۱)

درج ذیل افعال کو جملوں میں رکھیں، ہر ایک کے ساتھ وہ تمام ضمائر رفع بارزہ ملائیں جن کا ان سے اتصال ہو سکتا ہے اور اگر کلمات کی شکل و صورت میں کوئی تبدیلی پیدا ہو تو اس کی نشاندہی کریں۔

فتح	يسال	قف	وهب
صدى	يجد	اقراء	يقطع
اصبر	رحم		

حل:

- ۱- فتحت الباب      الطفلان فتحا الباب  
الاطفال فتحوا النوافذ      فتحنا الباب التلميذات  
فتحن باب المدرسة
- ۲- هل تسئلين عن الكتاب      الولدان يسئلان عن المعلمين  
المعلمون يسئلون عن الدروس      البنات تسئلن عن الكلية  
قفى فى وسط الشارع      قفا على الرصيف  
قفوا على الجدار      ايها البنات قفن على الباب  
وهبت كتابين للطالين      وهبنا الاثواب للفقراء  
الغنيان وهبا الطعام لليتيم      الاطباء وهبو الادوية للمرضى  
النساء وهبن حليهن للجهاد
- ۳- صدء الحديد      السيارتان صدءتا  
الدهابات صدئت الاكواب صدئت      ياسوف المسلم صدءت اليوم  
شكت ميوف المسلمين باننا      صدءنا اليوم
- ۴- انت تجدين المال      الولدان يجدان كتبها انتم تجدون كتبكم  
البنات يجدن الكتب
- ۵- اقرئى هذا الكتاب      يا طابى المدرسة اقراء اكر استكما  
يا معلمى الكلية اقرء والجدول      يا تلميذات اقرءن هذه الكتب فى  
المكتبة

۸- هل انت تقطعين هذه الشجرة الفلاحان يقطعان الشجرة الاولاد  
يقطعون السفينة

النساء يقطعن العجلة

۹- اصبري على اذية الجار

اصبرا على المكابدة

اصبروا على المصائب

اصبرن على العبادة يا نساء المسلمين

۱۰- رحمت المسكين

رحمنا الضعفاء

الناس رحموا الاعمى

الرجلان رحما الحيوان

النساء ورحمن الخادومات

نوٹ: ان افعال میں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال سے کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

## التمرین (۲)

(۱) کون خمس جمل فعلیہ فعلها ماضی مثال مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء الضمائر

(۲) کون اربع جمل ہکل منها مضارع مہموز مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء الضمائر

(۳) کون اربع جمل فعلیہ فعلها امر سالم مسند الی ضمیر رفع مع استیفاء الضمائر

## حل مشق (۲)

(۱) پانچ فعلیہ جملے بتائیں جن میں افعال ماضی مثال میں سے ہوں اور ان کے ساتھ مناسب ضمائر ملائیں:

۱- وجدت رجلین یقطعان الشجرة ۲- وثقا بالعلماء

۳- وصل السائق الی السیارة ۴- وهبت الثوب للفقیر

۵- وصفت العجائب

(۲) چار فعلیہ جملے بتائیں جن میں افعال مضارع مہموز آئیں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع ملائیں:

۱- یدخل المسافرون علی ۲- اجتمعت النساء ویقران القرآن

المفیر ویستألونه التاشیرات

۳- رایت رجلین یاملان الخیر ۴- هل تاکلین الطعام علی المائدة



(۳) چار فعلیہ جملے بنائیں جن کے افعال امر سالم ہوں ان کے ساتھ مناسب ضمائر رفع متصل ملائیں:

- ۱- اسمعی نداء اخیک      ۲- انظر الى السماء  
۳- اصبروا على المصائب      ۴- ارحمن المساكين

## اسناد المضعف والاجوف الى

### ضمائر الرفع البارزة

(مضعف اور اجوف کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ کا اتصال)

الامثلة:

- |                        |        |       |
|------------------------|--------|-------|
| ۱- شققت التفاح         | تشقین  | شقی   |
| ۲- شققنا التفاح        | تشقان  | شقا   |
| ۳- البنات شققن التفاح  | تشقون  | شقوا  |
| ۴- الولدان شقا التفاح  | تشققن  | اشققن |
| ۵- الاولاد شقوا التفاح |        |       |
| ۱- قلت الحق            | تقولین | قولی  |
| ۲- قلنا الحق           | تقولان | قولا  |
| ۳- البنات قلن الحق     | تقولون | قولوا |
| ۴- الولدان قالوا الحق  | تقلن   | قلن   |
| ۵- الاولاد قالوا الحق  |        |       |

- | ماضی                       | مضارع          | امر                |
|----------------------------|----------------|--------------------|
| ۱- میں نے سیب کو چیرا      | تو چیرتی ہے    | تو چیر             |
| ۲- ہم نے سیب کو چیرا       | تم دو چیرتے ہو | تم دونوں چیرو      |
| ۳- لڑکیوں نے سیب کو چیرا   | تم چیرتے ہو    | تم چیرو (جمع مذکر) |
| ۴- دو لڑکوں نے سیب کو چیرا | تم چیرتی ہو    | تم چیرو (جمع مؤنث) |
| ۵- لڑکوں نے سیب کو چیرا    |                |                    |
| ۱- میں نے سچ کیا           | تو کہتی ہے     | تو کہہ             |

- ۲- ہم نے سچ کہا      تم دونوں سچ کہتی ہو      تم دونوں کہو  
 ۳- لڑکیوں نے سچ کہا      تم کہتے ہو (جمع مذکر)      تم کہو (جمع مذکر)  
 ۴- دو لڑکوں نے سچ کہا      تم کہتی ہو (جمع مؤنث)      تم کہو (جمع مؤنث)  
 ۵- لڑکوں نے سچ کہا
- البحث:**

الامثلة السابقة تشتمل على افعال مضعفة وجوفاء بين ماضية ومضارعة وامرية وقد اسندت فيها الالفعال بانواعها الثلاثة الى كل ضمائر الرفع البارزة التي يمكن ان تتصل بها.

انظر اذا الى الالفعال المضعفة وتامل شكل الحرف الاخير منها وهو القاف الثانية تجد انه بعد الاسناد ساكن في بعض الالفعال متحرك في بعضها وانه لا يحدث تغيير في الفعل بالاسناد عند ما يكون الحرف الاخير متحركاً فاذا كان ساكناً ولا يكون ذلك الا عند اسناد الفعل الى ضمائر الرفع المتحركة وهي : (التاء ونا ونون النسوة) فك الحرف المضعف واصبح حرفين.

واذا تاملت الالفعال الجوفاء بعد الاسناد رايت الحرف الاخير من كل فعل ساكناً في بعض الالفعال متحركاً في بعضها وانه عند تحركه لا يحذف اي حرف من الالفعال عند الاسناد وعند سكونه يحذف الحرف المتوسط منه ويكون ذلك عند اسناده الى ضمائر الرفع المتحركة.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں مضاعف اور اجوف افعال آئے ہیں جو کہیں ماضی کہیں مضارع اور کہیں امر ہیں اور ان تینوں قسم کے افعال کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ متصل ہو کر آئی ہیں۔ مضاعف افعال میں دوسرا حرف یعنی قاف ضمیر کے اتصال سے کہیں متحرک ہے اور کہیں ساکن جہاں متحرک ہے وہاں اس میں ضمیر کے اتصال سے کوئی فرق نہیں پڑا اور جہاں ساکن ہوا ہے وہاں اس کی تضعیف اور تشدید ختم ہو گئی ہے اور دونوں قاف دونوں الگ الگ حروف بن کر رہ گئے ہیں۔

یہ کام (فک ادغام) وہاں ہوا ہے جہاں اس کے ساتھ ضمائر رن متحرک یعنی "تاء" "نا" یا "نون" جمع مؤنث مل گئے ہیں۔

اب اجوف افعال کو دیکھیں ان میں بھی آخری حرف کہیں ساکن اور کہیں متحرک ہے جہاں متحرک ہے وہاں ضمائر کے اتصال سے ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی اور جہاں ساکن

ہے وہاں ضمائر رفع بارزہ کے اتصال کے وقت ان سے درمیانی حرف (عین کلمہ) ساکن ہو گیا ہے۔

### القواعد:

(۱۱۸) اذا اسند الفعل المضعف الى ضمير رفع متحرك فك ادغامه.

(۱۱۹) اذا سکن آخر الفعل الاجوف حذف وسطه.

### ترجمہ:

(۱۱۸) جب فعل مضاعف ضمیر رفع متحرک کی طرف منسوب ہو تو اس کا ادغام کمل جاتا ہے اور اس کا مشدود حرف دو الگ الگ حرف بن جاتے ہیں۔

(۱۱۹) جب فعل اجوف کا آخری حرف ساکن ہو جائے تو اس کا درمیانی حرف حذف ہو جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین انواع الافعال من حيث الصحة ولا علل فی العبارات الاتية وعین الضمائر التي احدثت تغييرا فيها مع ذکر الاسباب:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے صحت و اعلال کی حیثیت سے افعال کے انواع متعین کریں اور جن ضمائر نے تبدیلی پیدا کی ہے اسباب سمیت ان کی وضاحت کریں۔

- ۱- جلّت فی الحدیقة لبصرت بشجرة هزّزت اغصانها و شمت ازهارها
- ۲- الرجال یكدون لکسب القوت' والساء یقمن یثنون المنازل
- ۳- البنات اذا شببن مثو دہات سعدن وعشن سیدات' و غیر فضیلة یغصن بها الا یمددن اعینهن الی ما لیس فی الامکان ان ینلن

افعال سالم	افعال مضاعف	افعال معتل
بصرت	هزّزت - شمت	جلّت
	یكدون	یقمن (اجوف)
سعدن - یتصفن	شببن - یمددن	عشن - ینلن (اجوف)

مذکورہ سالم افعال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی مضاعف میں یكدون میں ضمیر ساکن کے

اتصال کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہیں ہوئی باقی سب میں فک اذعام ہوا ہے۔  
افعال متکلمہ میں عین کلمہ ساکن ہوا ہے۔ جلت، عشن اور ہنلن میں الف اور یقمن  
میں واؤ گر گیا ہے۔

## التمرین (۲)

اسند فی جمل مفیدۃ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمیرین من ضمائر  
الرفع البارزۃ واذا حدث تغیر فاذا کرہ

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال کو مفید جملوں میں رکھ دیں نیز ہر ایک کے ساتھ ضمائر رفع بارزہ میں  
سے دو ضمیریں متصل کر کے لائیں اگر ان کی وجہ سے کوئی تبدیلی واقع ہوئی ہو تو اس کا ذکر  
کریں:

مدصال رد عف بع

حل:

سددت الباب - مددنا الاناء ضمیر متحرک کے متصل ہونے کی وجہ سے فک اذعام ہوا ہے

محذوف الاوسط

صلت علی الظالم

عدم تغیر

الاحزاب صالوا علی العراق

عدم تغیر

الاولاد ردوا اقلامهم

فک اذعام

رددنا الجوائز

عدم تغیر

واعفوا عن ظلمکم

فک اذعام

عفیل عطاءک

محذوف الاوسط

بعت داری

محذوف الاوسط

بعنا فرسنا

## التمرین (۳)

ادخل حرفا جازما علی الافعال الاتیۃ فی جمل مفیدۃ و بین سبب ما یحدث  
فیہا من الحذف ان وجد:

## حل مشق (۳)

درج ذیل افعال پر حرف جازم داخل کر کے جملوں میں رکھیں اگر کوئی حرف حذف ہو جائے تو وجہ بتائیں:

یجول یسر یخاف یجنى یلوم  
حل:

الماء لم یجول حول الارض	واو محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
الفرس لم یسر فی الصحراء	یاء محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
الولد لم یخف من الکلب	الف محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
البت لم تجنى فی المدرسة	یاء محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل
المطر لم یدم حتی الان	واو محذوف بوجہ سکون آخر حرف فعل

## التمرین (۴)

ہات من مصادر الالعال الاتیة فعل امر مسند الضمیر الواحد وضمه فی جمل مفیدہ مع بیان ما حدث فیہ من الحذف:

## حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر معلوم کر کے ان سے فعل امر بتائیں ان کے ساتھ ضمیر واحد ملا کر جملوں میں استعمال کریں جہاں کوئی کلمہ حذف ہو اس کا ذکر کریں:

نام لام عام جاد عاد  
حل:

فعل	مصدر	امر	جملہ مفیدہ
نام	نوم	نم	نم کوم الولد
لام	لوم	لم	لم من لم یعمل بالمعروف
عام	عوم	عم	عم کعوم البط
جاد	جو	جد	جد تجارتک
عاد	عود	عد	عد الی الخیر

مذکورہ تمام افعال میں آخری حرف کے سکون سے عین کلمہ ساقط ہو گیا ہے۔

## التمرین (۵)

حول العبارة الآتية الى امر الواحدة والاثنتين والجمع بنوعيه

### حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کو واحد مؤنث،ثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں بدل

دیں:

سر والدیک بالطاعة وحن نفسك من العار

حل:

سرى والدیک بالطاعة وحنی نفسك من العار

سراو الدیکما بالطاعة وصورنا انفسکما من العار

سرور والدیکم بالطاعة وصورو انفسکم من العار

اسرون والدیکن بالطاعة وحن انفسکن من العار

## التمرین (۶)

بدل بالفاعل الظاهر والمستتر فی العبارة الآتية جميع ضمائر الرفع البارزة

على التوالي:

### حل مشق (۶)

درج ذیل عبارت کو باری باری بدلتے جائیں اور جتنے ضمائر بارزہ ملا سکتے ہیں ملائیں:

اذا جد المرء واجاد عزو ساد

حل:

اذا جد الرجلان واجاد عزوا سادا

اذا جد الرجال واجادوا عزوا وسادوا

اذا جدت النساء واجدن عززن وسدن

اذا جدت امرأتان واجادتا عزتا وسادتا

اذا جددنا واجلدنا عززنا وسدنا

اذا جددتن واجدتن عززتن وسدتن

## التمرین (۷)

- (۱) هات جميلة بها فعل امر مضعف مسند الى ضمائر الرفع البارزة التي تتصل به
- (۲) ..... مضارع
- (۳) ..... ماضی
- (۴) ..... امر اجوف
- (۵) ..... مضارع
- (۶) ..... ماضی

## حل مشق (۷)

- (۱) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر مضاعف آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- مدی یدک الی صديقک وصافیحہا
- (۲) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع مضاعف آجائے اور اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- هل انت تشدین بقرنک
- (۳) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی مضاعف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- اذا جدوت وجدت
- (۴) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل امر اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- بیعوا کتبکم
- (۵) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل مضارع اجوف آجائے اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:
- لم تقولون مالا تفعلون
- (۶) ایک جملہ لکھیں جس میں فعل ماضی اجوف ہو اس کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ لگائیں:

ان قلت الحق نجوت

## اسناد الماضی الناقص الی ضمائر الرفع البارزة

### الامثلة

- ۱- خشيت خشينا خشيا خشين خشوا  
رضيت بنصبي رضينا رضا رضين رضوا
- ۲- سروت سرونا سروا سرون سروا سجدی  
نهوت نهونا نهوا نهون نهوا بتجارهی
- ۳- دعوت اخي دعونا دعوا دعون دعوا  
علوت علونا علوا علون علوا بادبی
- ۴- مضيت لي مضينا مضيا مضين مضوا طریقى  
قضيت قضيا قضيا قضين قضوا دینی
- ۵- استدعيت استدعيتا استدعيا استدعين استدعوا صاحبی  
اعتليت اعتلينا اعتليا اعتلين اعتلوا المهر

### ترجمہ:

- ۱- میں اپنے رب سے ڈرا۔  
میں اپنے حصہ پر راضی ہوا۔
- ۲- میں اپنی کوشش سے صاحب مرتبہ ہوا۔  
میں اپنے تجربات سے کامل العقل ہوا۔
- ۳- میں نے اپنے بھائی کو پکارا۔  
میں اپنے ادب کی وجہ سے بلند ہوا۔
- ۴- میں اپنی راہ پہ چلا۔  
میں نے اپنا قرض چکا دیا۔
- ۵- میں نے اپنے ساتھی کو بلایا۔  
میں چھڑے پر سوار ہوا۔

### البحث:

کل مثال من الامثلة السابقة يشتمل على فعل ماض ناقص وقد اسندت



الافعال فيها الى تاء الفاعل و نا والف الاثنين ونون النسوة وواو الجماعة وبتامل  
الافعال نرى ان الفعلين خشي ورضي آخرها ياء وان الفعلين سرو ونهو آخرها واو  
وان الفعلين مضى وقضى ثلاثيان اصل الفهما ياء لانها ياء في مضارعهما يمضى و  
يقضى وان الفعلين استدعى واعتلى تزيد احرف كل منهما على الثلاثة.

واذا رجعنا الان الى الامثلة لمعرفة ما حدث فيها من التغيير بعد اسنادها الى  
ضمائر الرفع البارزة رايانا ان الافعال المعتلة الاخر اذا اسندت الى واو الجماعة  
حذف منها حرف العلة وبقيت الفتحة قبل الواو في المعتل بالالف وهم ما قبلها في  
غيره كما يشاهد في امثلة الاقسام الخماسي.

وان الافعال التي آخرها ياء او واو لا حدث فيها تغيير عند الاسناد الى التاء  
و نا والف الاثنين ونون النسوة.

وان الافعال الثلاثية التي آخرها الف مثل دعا وعلا ومضى وقضى ترد الف  
فيها الى اصلها عند الاسناد الى التاء او نا او الف الاثنين او نون النسوة فمرة تقلب  
واوا كما في دعا و مرة تقلب ياء كما في مضى.

وان الافعال الزائدة على ثلاثة احرف و آخرها الف تقلب الفها ياء دائما عند  
الاسناد الى الضمائر السابقة.

### بحث:

مذكوره تمام مثالوں میں فعل ماضی ناقص تاء قائل، تا، الف حثیہ نون جمع مؤنث یا واؤ  
جمع کے ساتھ مل کر آیا ہے۔

اب ذرا مذکورہ افعال پر غور کیجئے۔ ان میں سے خشی اور رضی کے آخر میں یاء آئی  
ہے جب کہ سرو اور نہو کے آخر میں واؤ دعا اور علا (علائی) کے آخر میں جوالف نظر آتا  
ہے وہ بھی دراصل واؤ تھا اس لئے کہ ان کے مضارع بدعو اور یعلو میں جا کر یہی الف پھر  
واؤ بن جاتا ہے۔ اسی طرح مضی اور قضی (علائی) کے آخر کا الف دراصل یاء تھی کیونکہ ان  
کے مضارع یمضی اور یقضی میں جا کر یہی الف دوبارہ یاء بن گیا ہے نیز یہ بھی ذہن میں  
رکھیں کہ استدعی اور اعتلی کے حروف تین سے زائد ہیں۔

اب افعال معتل الاخر کے ساتھ ضمائر بارزہ کے اتصال سے ہونے والی تبدیلیوں پر غور  
کیجئے جب ان کے ساتھ واؤ جمع متصل ہو تو ان کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اب جس  
متصل کے آخر میں الف ہوتا ہے وہاں واؤ سے پہلے فتح رہ جاتا ہے اور جس میں الف نہیں  
ہوتا وہاں ضمہ آ جاتا ہے جن افعال کے آخر میں یاء اور واؤ ہوں اور وہ تاء تا، الف حثیہ یا نون

جمع مؤنث کی طرف مسند ہو جائیں تو ان میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی اور جن افعال ثلاثی کے آخر میں الف ہوتا ہے اور ان کے ساتھ تاء الف تثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جاتے ہیں تو وہ اپنی اصلیت کی طرف لوٹ کر کبھی واؤ اور کبھی یاء بن جاتے ہیں البتہ جو افعال ثلاثی نہیں ہوتے اور ان کے ساتھ ضمائر کا اتصال ہو جاتا ہے تو ان کا الف ہمیشہ یاء میں بدل جاتا ہے۔

### القواعد:

(۱۲۰) اذا اسند الماضي الناقص الى واو الجماعة حذف حرف العلة و بقيت الفتحة قبل الواو اذا كان المعذوف الفاعل ما قبلها اذا لم يكن الفاعل.

(۱۲۱) اذا كان آخر الماضي الناقص باء او واوا واسند الى غير الواو من الضمائر البارزة فانه لا يحدث فيه تغير.

(۱۲۲) اذا كان آخر الماضي الناقص الفا واسند الى غير الواو من ضمائر الرفع البارزة فان كان لثلاثا ردت الالف الى اصلها وان زاد على ثلاثة قلبت الالف باء.

### ترجمہ:

(۱۲۰) فعل ماضی ناقص جب واؤ جمع کی طرف مسند ہو تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اگر حرف علت الف ہو تو واؤ سے پہلے فتح ہوتا ہے ورنہ واؤ سے پہلے ضم آ جاتا ہے۔

(۱۲۱) اگر فعل ماضی ناقص کے آخر میں یاء یا واؤ آئے ہوں اور اس کے ساتھ واؤ جمع کے علاوہ کوئی اور ضمیر مل جائے تو اس میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔

(۱۲۲) اگر ماضی ناقص کے آخر میں الف ہو اور وہ واؤ جمع کے علاوہ کسی اور ضمیر رفع بارزہ سے مل کر آ جائے تو اگر وہ ثلاثی ہو تو اس کا الف اپنی اصلیت کی طرف لوٹ جاتا ہے (یعنی کبھی واؤ اور کبھی یاء مطابق اصل) اور اگر وہ ثلاثی نہ ہو تو اس کا الف یاء میں بدل جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیة الالعال الناقصة التي قلبت فیها الالف باء او واوا والتي حذف فیها حرف العلة مع ذکر الاسباب:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ان افعال ناقصہ کو متعین کریں جن میں الف یاء یا واؤ میں بدل گیا ہو نیز ان کی بھی وضاحت کریں جن پر حرف علت حذف ہو گیا۔ تبدیلی کی وجہ بھی بتادیں:

- ۱- فتح العرب الاندلس فشفو الناس من مرض الجهل ووفو العهد وهدوهم الصراط المستقيم
- ۲- اذا سمعت الى الغاية دنوت من النهاية
- ۳- خير النساء من نسين الاساءة ووعين الصيحة واصفين الى صوت الفضيلة

حل:

شفوا' وفوا' هدوا' سمعت' دنوت' نسين'	افعال ناقصة
وعين' اصفين	
شفوا' وفوا' هدوا	حذف حرف علت بوجه اتصال واو جمع
سمعت' دنوت' وعين	مبدل به اصل منسوب به غير واو
اصفين	مبدل به ياء غير ظلالی
نسين	عدم تغير حرف علت ياء

## التمرین (۲)

ما شكل الحرف الذى قبل واو الجماعة فى كل فعل من الافعال الاتية وما سبب الاشكال:

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں واو جمع سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے اور اس کی وجہ کیا

ہے؟

- ۱- الغریبون سموا بالعلم والاختراع
- ۲- اجنتب من عروا عن الفضل وعموا عن الصواب
- ۳- خیر الناس من راوا الحق فاتبعوه وتجاہلوا عن الباطل واجتنبوه

حل:

سبب	حکرت	افعال
بوجہ حذف الف	فتحة	سموا
بوجہ حذف الف	فتحة	عروا
بوجہ حذف الف	فتحة	عموا
بوجہ حذف الف	فتحة	راوا

تجافوا ضمه بوجه حذف ياء

### التمرین (۳)

اسند فی جمل مفیدہ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمائر الرفع البارزۃ:

### حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کو مختلف ضمائر رفع بارزہ کی طرف منسوب کر کے مفید جملوں میں استعمال کریں:

جری لقی خلا اشتری ذکو انتھی

### حل ..... جری:

جری النهر - جرت السيارة على الشارع الطلبة - جرو السفائن جرين فی

البحر

لقی:

لقت صديقي في السوق - لقينا مصيبة بعدك الطلبة لقوا اصدقائهم -  
البنات لقين زملائهن.

خلا:

قابلني الناس في الشارع مخلوت عنهم  
خلونا مع اصدقاءنا في بلدة بعد ساعات الدوام  
واذا خلوا الى شياطينهم قالوا انا معكم  
التلميذات خلون في المدرسة الى انفسهن

### اشتری:

اشتریت کتابا فی السوق  
اشترینا سلعة للتجارة  
التجار اشتررو فی المتجر بضائع مختلفة  
الطالبات اشترین اقلاما

ذکو:

ذکوت فی الامر - ذکونا فی الحاجة

الطلبة ذكروا في الكلية - البنات ذكين في المدرسة

انتہی:

انتہیت الی الشارع - انتہینا عن قول الزور.  
الخدام انتہوا الی السقف - البنات انتہین من الدرس

### التمرین (۴)

حول العبارة الآتية الى خطاب المفردة والمثنى والجمع بنوعيه:

### حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کو مفرد مؤنث مخاطب، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث میں

بدل دیں:

صل اخاک اذا نای و سامحہ اذا ہفا

حل:

صلی اخاک اذا نای و سامحیہ اذا ہفا

صلا اخاکما اذا نای و سامحاہ اذا ہفا

صلوا اخاکم اذا نای و سامحوہ اذا ہفا

صلن اخاکن اذا نای و سامحنہ اذا ہفا

### التمرین (۵)

کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی فعل ماض ناقص مسند الی

ضمیر رفع، مع استيفاء ضمائر الرفع البارزة

### حل مشق (۵)

پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں فعل ماضی ناقص مع ضمیر رفع بارزہ آجائے تمام ضمائر ذکر

کریں:

حل:

(۱) انا ہدیناہ السبیل اما شاکر او اما کفوراً

(۲) طوبت الاوراق

- (۳) الفلاحان مشيا في الحرث  
(۴) السياحون اتوا على نهر غريب  
(۵) الفلاحات مضين على الطريق

## التمرین (۲)

- (۱) كون جملة المبتداء فيها مثنى مؤنث والخبر جملة مسدوءة بماض ناقص  
(۲) ..... جمع مذکر سالم  
(۳) ..... مؤنث سالم  
(۴) ..... ضمير المتكلمين

## حل مشق (۲)

- (۱) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء تثنیہ مؤنث ہو اور خبر کوئی جملہ ہو جو ماضی ناقص سے شروع ہو:

الہتان دعتا معلمتهما

- (۲) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع مذکر سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

العواد وضوا بصحة المرضی

- (۳) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع مؤنث سالم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

المعلمات رجون نجاح الطالبات

- (۴) ایک جملہ بتائیں جس میں مبتداء جمع متکلم ہو اور خبر جملہ ہو جو فعل ماضی ناقص سے شروع ہو:

نحن کفینا کم شرعد ولم

## اسناد المضارع والامر الناقصين

### الى ضمائر الرفع البارزة

(رفع بارزہ کے ساتھ فعل مضارع اور فعل امر ناقص کا اتصال)

الامثلة	اردو
۱- انت تسعين في الخير	تو بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہے
۲- المحصلون يسعون في الخير	مخلص بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں
۳- الولدان يسعيان في الخير	دو لڑکے بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں
۴- الفتيات يسعين في الخير	لڑکیاں بھلائی کے لئے کوشش کرتی ہیں
۵- انت تبدين السرور	تو خوشی ظاہر کرتی ہے
۶- الناجحون يبدون السرور	کامیاب ہونے والے خوشی ظاہر کرتے ہیں
۷- الولدان يبدیان السرور	دو لڑکے خوشی ظاہر کرتے ہیں
۸- الفتيات يبدین السرور	لڑکیاں خوشی ظاہر کرتی ہیں
۹- انت تدعين الى العمل	تو عمل کی طرف دعوت دیتی ہے
۱۰- المخلصون يدعون الى العمل	مخلص عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں
۱۱- الولدان يدعوا الى العمل	دو لڑکے عمل کی طرف دعوت دیتے ہیں
۱۲- الفتيات يدعون الى العمل	لڑکیاں عمل کی طرف دعوت دیتی ہیں

### البحث:

الامثلة السابقة تشتمل على افعال ناقصة مضارعة وامرية مسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة والفاء الاثنين ونون النسوة واذا نظرت الى الامثلة رايت آخر المضارع والامر الفاء في الطائفة الاولى وياء في الطائفة الثانية وواو في الطائفة الثالثة واذا اردت ان تعرف ما حدث من التغيير عند اسناد هذه الافعال الى

الضمائر، وانظر الى الافعال المسندة الى ياء المخاطبة وواو الجماعة في الطوائف الثلاث من الامثلة تجد ان الاسناد الى هذين الصميرين سبب حذف حرف العلة من الافعال سواء اكان آخرها الفاء ام ياء ام واو غير انك ترى انه اذا كان المحذوف الفاء بقى ما قبل الياء والواو مفتوحا واذا كان المحذوف ياء او واو كسر ما قبل ياء المخاطبة وضم ما قبل واو الجماعة.

ثم انظر الى الافعال المسندة الى الف الاثنين ونون النسوة تجد انها حيثما يكون آخرها انها كما في الطائفة الاولى من الامثلة تنقلب الالف ياء وانها حينما يكون آخرها ياء او واو كما في الطائفتين الاخيرتين من الامثلة لا يحدث فيها تغيير عند الاسناد الى هذين الصميرين.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں افعال ناقصہ مضارع اور امر کی صورت میں آئے ہیں جن کے ساتھ ياء مخاطبہ 'واو' جمع، الف تثنیہ اور نون جمع کی ضمائر متصل ہوئی ہیں۔ ایک تا چار مثالوں میں افعال ناقصہ کے آخر میں الف پانچ تا آٹھ میں ياء اور نو تا بارہ میں واو آیا ہے۔ ان ضمائر کے اتصال سے ان افعال کا حرف علت ساقط ہو گیا ہے۔ جہاں الف حذف ہوا ہے وہاں ياء اور واو سے پہلے فتح بطور علامت رہ گیا ہے اور جن صیغوں سے واو یا ياء حذف ہوا ہے وہاں ياء مخاطبہ سے پہلے زیر اور واو جمع سے پہلے پیش آ گیا ہے۔ جن افعال کے آخر میں الف ہے الف تثنیہ اور نون جمع کے اتصال سے الف ياء میں بدل گیا ہے جیسا کہ مثل ایک تا چار میں آیا ہے اور جن افعال کے آخر میں ياء اور واو آئے ہیں وہاں ان میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے جیسا کہ مثال پانچ تا بارہ میں آیا ہے۔

### القواعد:

(۱۲۳) المضارع الناقص الذي آخره الف او ياء او واء و' اذا اسند الى ياء المخاطبة او واء والجماعة حذف منه حرف العلة وبقي فتح ما قبله اذا كان حرف العلة الفاء.

(۱۲۴) المضارع الناقص الذي آخره الف اذا اسند الى اسم الاثنين او نون النسوة قلبت الفه ياء.

(۱۲۵) المضارع الناقص الذي آخره ياء او واء و' اذا اسند الى الف الاثنين او نون النسوة لم يحدث فيه تغير.



## ترجمہ:

(۱۲۳) مضارع ناقص وہ ہے جس کے آخر میں الف یاء اور واؤ آئے جب یہ یاء واحد مؤنث مخاطب یا واؤ جمع کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا حرف علت حذف ہو جاتا ہے اور اگر وہ حرف علت الف ہو تو اس کے ماقبل کا فتح باقی رہ جاتا ہے۔

(۱۲۴) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں الف ہو جب تثنیہ یا نون جمع مؤنث کی طرف منسوب ہو جائے تو اس کا الف تبدیل ہو کر یاء کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

(۱۲۵) وہ مضارع ناقص جس کے آخر میں یاء یا واؤ ہو اور اس کے ساتھ الف تثنیہ یا نون جمع مؤنث مل جائے تو کلمے میں کوئی تبدیلی رونما نہیں ہوتی۔

## التمرین (۱)

بین فی الجمل الاتیۃ الافعال المضارعة التی قلت الفہا یاء والتی حذف فیہا  
حرف العلة والتی لم یحدث فیہا الامتداد تغیراً:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں سے ایسے فعل مضارع بتائیں جن کے الف یاء میں بدل گئے ہوں یا جن سے حرف علت حذف ہو گیا ہو یا ضمائر کی وجہ سے کوئی تبدیلی نہ آئی ہو:

۱- التلاميذ يعدون فی میدان      ۲- الامهات یسدين النصیحة لاولادھن  
السباق

۳- الشمس والقمر یجریان      ۴- افضوا حق من احسن الیکم  
بمقدار

۵- الوالدان یرضیان عن الولد      ۶- انت تخشین اللہ  
البار

۷- یا بنات ادنون من الفضیلة      ۸- ارجی یا فاطمة ولا تنسی ان الامل نور  
الحیاة

۹- کان الھرمن احذا علی الدھر  
عہدا الا یلیا

## حل:

الف مبدل بہ یاء      سقوط حرف علت      عدم تغیر

-----	يعدون	.....	-1
يسدين	....	.....	-2
يجريان	.....	.....	-3
....	.....	.....	-4
يرضيان	.....	.....	-5
.....	تخشين	.....	-6
.....	.....	.....	-7
.....	لائس	.....	-8
يليا	.....	.....	-9

## التمرین (۲)

ما شكل الحرف الذي قبل واو الجماعة والذي قبل ياء المخاطبة في فعل من الالفعال الاتية وما سبب الشكل؟

## حل مشق (۲)

درج ذیل مثالوں میں واؤ جمع اور ياء مخاطب سے پہلے حرف پر کون سی حرکت ہے نیز اس کی وجہ بھی بیان کریں؟

- (۱) امضوا الى الغاية تنجوا من الخيبة
- (۲) الابطال يخفون عند الطمع ويبدون عند الفزع
- (۳) اجي لمرات العلم ايها الفتاة واغني بالقناعة وارني الى العلا

حل:

امضوا	-1
تنجوا	
يخفون	-2
يبدون	
اجبي	-3
اغني	
ارني	

فتحة حرف ساقط ياء

ضممة حرف ساقط واؤ

فتحة حرف ساقط الف

ضممة حرف ساقط واؤ

کسرہ ناقص نہیں

کسرہ حرف ساقط ياء

ارنی کسرہ حرف ساقط واؤ

## التمرین (۳)

اسند فی حمل مفیدۃ کل فعل من الافعال الاتیۃ الی ضمائر الرفع البارزۃ الی

تتصل بہ:

## حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے ساتھ مناسب ضمائر رفع بارزہ ملا کر جملوں میں استعمال کریں

یشفی یعلو امش یرمی اصغ اعف

حل:

- ۱- المريضان يشفيان من مرضها  
المرضى يشفون من مرضهم  
النساء يشفين من مرضهن
- ۲- السائحان يعلوان على منازة المسحد  
الرجال يعلون على الجبل  
الساء يعلين على المكان
- ۳- امشيا على الطريق الاوسط  
امشى على الطريق مستقيمة  
العاملان یرميان الماء على النار
- ۴- يا خادمة ترمين الثوب من المكان  
التلميذات يرمين الاحجار على شاطئ النهر  
اصغيا قول للصيحة
- ۵- اصغيا قول العالم  
اصغوا الى الاخبار بالراديو يا اولاد  
يا بنات اصغين الى قول المعلمة
- ۶- اعف من التلميذك عن خطاه  
اعفوا عمن ظلمكم  
اعف عن خطاه من يخدمك  
اعفين عمن شتمكن

## التمرین (۴)

محاطب بالعبارۃ الاتیۃ المفردۃ المؤنثۃ والمثنی والجمع بنوعیه:

## حل مشق (۴)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو

باری باری مخاطب کیجئے:

انت ترقی و تسمو و تنال ما تبتغی بالجد والادب  
انت ترقین و تسمین و تنالین ما تبتغین بالجد والادب  
انتما ترقیان و تسموان و تنالان ما تبتغیان بالجد والادب  
انتم ترقون و تسمون و تنالون ما تبتغون بالجد والادب  
انتن ترقین و تسمین و تنالین ما تبتغین بالجد والادب

## التمرین (۵)

مخاطب بالعبارۃ الاتیۃ المفردة المؤنثة والمثنی والجمع بنوعیه:

## حل مشق (۵)

درج ذیل عبارت کے ذریعے مفرد مؤنث، تثنیہ مذکر و مؤنث اور جمع مذکر و مؤنث کو مخاطب کیجئے:

اثن علی من منحک واصف لمن صدقک وارع من وضع فیک رجاء ۵

حل:

اثنی علی من منحک واصفی لمن صدقک وارعی من وضع فیک رجاء ۵  
النیا علی من منحکما واصفیا لمن صدقکما وارعیما من وضع فیکما رجاء ۵  
اثوا علی من منحکم واصفو لمن صدقکم وارعوا من وضع فیکم رجاء ۵  
اثنین علی من منحکن واصفین لمن صدقکن وارعین من وضع فیکن رجاء ۵

## التمرین (۶)

- (۱) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الآخر بالالف، مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.
- (۲) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی مضارع معتل الآخر بالياء، مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.
- (۳) کون اربع جمل تشتمل کل واحدة منها علی فعل امر معتل الآخر بالواو، مسند الی ضمیر رفع بارز مع استیعاب هذه الضمائر.

## حل مشق (۶)

(۱) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع متصل الآخر بالالف آیا ہو اور وہ ضمیر رفع بارزہ کی طرف منسوب ہو اس طرح تمام مناسب ضماہر ذکر کریں۔

انتم ترضون ولدک

انتم ترضون الدرس

انتم ترضون الدرس

انتم ترضون الدرس

(۲) چار جملے بنائیں ہر ایک میں مضارع متصل الآخر بالیاء آیا ہو اور اس کے ساتھ ضماہر رفع بارزہ متصل ہوں:

انتم ترضون الدرس

انتم ترضون الدرس

انتم ترضون الدرس

انتم ترضون الدرس

(۳) چار جملے بنائیں ہر ایک میں فعل امر متصل الآخر بالواو آیا ہو اور مناسب ضمیر رفع متصل ہو:

ادعوا ربکم تضرعاً وخفیة

ادعوا ربکم تضرعاً وخفیة

ادعوا ربکم تضرعاً وخفیة

ادعوا ربکم تضرعاً وخفیة

## التمرین (۷)

(۱) ہات جملہ بہا اسم موصول للمثنی المؤنث وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

(۲) ہات جملہ بہا اسم موصول لجمع الذکور وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع

(۳) ہات جملہ بہا اسم موصول لجمع الاناث وصلته مبدوءة بمضارع ناقص متصل بضمیر رفع۔

## حل مشق (۷)

(۱) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول برائے تثنیہ مؤنث آیا ہو اس کا صلہ ایسے مضارع سے شروع ہو جو ناقص ہو اور اس کے ساتھ جو ضمیر ہو وہ رفع بارزہ متصل ہو:

جاءت اللتان مشیتا الی الحج

(۲) ایک جملہ بنائیں جس میں اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو اس کے ساتھ ضمیر رفع بھی آئی ہو۔

ذهب الذہن بنسون درسم

(۳) ایک جملہ بتائیں جس میں اسم موصول جمع مؤنث ہو اس کا صلہ مضارع ناقص سے شروع ہوا ہو جس کے ساتھ ضمیر رفع متصل ہو:

تدخل الجنة اللاتي يدعون الله بكرة وعشيا

## المجرد والمزید ( مجرد و مزید )

### (۱) مجرد الثلاثی و مزید

#### (ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید)

- | الامثلة               | اردو                      | الامثلة           | اردو                           |
|-----------------------|---------------------------|-------------------|--------------------------------|
| ۱- فهم التلميذ الدروس | شاگرد نے سبق سمجھا        | افهم الامتاز      | استاد نے شاگرد کو سمجھایا      |
| ۲- حمل الجمل القطن    | اونٹ نے روئی              | حمل الرجل         | آدی نے اونٹ پر بوجھ لا دیا     |
| ۳- لعب الولد          | لڑکا کھیلا                | لاعب الولد اخاه   | لڑنے کے بھائی کو کھلایا        |
| ۴- دفع الماء السفينة  | پانی نے کشتی کو ہٹایا     | أندفع الماء       | پانی ہٹ گیا                    |
| ۵- رفع الجندي الراية  | سپاہی نے علم بلند کیا     | ارتفعت الراية     | علم بلند ہوا                   |
| ۶- حمر الورد          | گلاب سرخ ہوا              | احمر الورد        | گلاب سرخ ہوا                   |
| ۷- ضرب الرجل المارق   | آدی نے چور کو مارا        | ضارب الرجلان      | دو آدمیوں نے ایک دوسرے کو مارا |
| ۸- حسن الجو           | فنا بہتر ہوئی             | تحسن الجو         | فنا بہتر ہوئی                  |
| ۹- رضى الوالد عن ابنه | باپ اپنے بیٹے سے راضی ہوا | استرضى الولد اباه | بیٹے نے اپنے باپ کی رضا چاہی   |
| ۱۰- حادب الظهر        | پیٹھ کبڑی ہوئی            | احدودب الظهر      | پیٹھ کبڑی ہوئی                 |

## البحث:

کل مثال من امثلة القسم الاول يشتمل على فعل خاص عدد احرفه ثلاثة وهذا اقل عدد ممكن في حروف الافعال فاذا وحده فعل وكانت احرفه اقل من ثلاثة كان بعضها محذوفا والا حرف الثلاثة في اى فعل من امثلة القسم الاول حروف اصلية بدليل اننا اذا حذفنا واحدا منها كالفاء من فهم ضاع لفظ الفعل ومعناه فجميع هذه الافعال اذا لا تشتمل الا على حروف اصلية فهي خالية ومجردة من اى حرف زائد على اصولها ولذلك يسمى كل فعل منها مجردا.

واذا تأملت امثلة القسم الثانى رايت ان كل فعل فيها هو نفس الفعل الذى في المثال المقابل له مع زيادة فالامثلة الثلاثة الاولى زيد على كل فعل فيها حرف على حروفه الاصلية فالهمزة زائدة في اليم والميم زائدة في حمل والالف زائدة في لاعب والامثلة الخمسة التى بعدها زيد على كل فعل فيها حرفان على حروفه الاصلية لمرّة تكون الزيادة بالهمزة والنون ومرة بالهمزة والتاء وثلاثة بالهمزة و تكرار حرف اصلى واربعة بالتاء والالف وخامسة بالتاء وتضعيف حرف اصلى والمتالان الاخيران زيد على كلا الفعلين فيها ثلاثة احرف هي الهمزة والسين والتاء مرة والهمزة والواو وتضعيف حرف اصلى اخرى.

واذا لم يكن الفعل ماضيا وارتدت ان تعرف اهو مجرد ام مرید فردہ الى الماضى لم انظر فيه.

## بحث:

مذکورہ مثالوں میں پہلی قسم کی تمام مثالوں میں جو افعال آئے ہیں وہ سہ حرفی ہیں اور یہ فعل کے لئے کم سے کم عدد ہے یعنی کوئی بھی فعل تین حروف سے کم پر مشتمل نہیں ہوتا اگر کوئی ایسا فعل نظر آئے جو ایک یا دو حرفوں سے بنا ہو تو اس میں سے ایک یا دو حرف حذف ہو گئے ہوں گے نیز ان مثالوں میں یہ تینوں حروف اصلی ہیں اس لئے کہ اگر ان میں سے ایک بھی حرف ہٹا دیا جائے مثلاً فہم سے ف ہٹا دی جائے تو فعل کی ساخت اور اس کے معنی دونوں ضائع ہو جائیں گے چنانچہ یہ بات اس کا ثبوت ہے کہ ان افعال کے سارے حروف اصلی ہیں اور یہ افعال زوائد سے خالی ہیں یہی سبب ہے کہ ایسے فعل مجرد کہلاتے ہیں۔

اب ذرا سامنے والی دوسری قسم کی مثالوں پر غور کیجئے ان میں وہی افعال دوبارہ آ گئے ہیں لیکن ان میں کچھ حروف زیادہ ہو گئے ہیں پہلی تین مثالوں میں حروف اصلیه پر ایک ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے مثلاً انهم میں ہمزہ زائد آ گیا ہے۔ حمل میں ایک ميم زائد ہے اور

لاعب میں الف زائد ہے بعد کی پانچ مثالوں میں ہر ایک میں دو دو حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں یہ اضافہ ہمزہ اور نون سے ہوا ہے کہیں ہمزہ اور تاء سے اور کہیں ہمزہ کا اضافہ اور حرف اصلی کا تکرار ہوا ہے کہیں تاء اور الف زائد آئے ہیں اور کہیں تاء اور حرف اصلی کا تکرار دکھائی دیتا ہے۔

آخر کی دونوں مثالوں میں دونوں فعلوں میں تین تین حرف زائد ہو گئے ہیں ایک جگہ ہمزہ سین اور تاء آ گئے ہیں اور دوسری جگہ ہمزہ واؤ اور تضعیف موجود ہیں۔  
**نوٹ:** اگر کوئی فعل ماضی نہ ہو تو پہلے اس کی ماضی نکالیں اس سے یہ پتہ چل جائے گا کہ یہ فعل مجرد ہے یا مزید (جس پر اضافہ ہوا ہے)۔

### القاعدة:

- (۱۲۶) الفعل المجرد ما كانت جميع حروفه اصلية.  
 (۱۲۷) الفعل المزید ما زید فیہ حرف او اکثر علی حروفه الاصلية.  
 (۱۲۸) الثلاثی یكون مزیداً فیہ حرف او حرفان او ثلاثة احرف.

### ترجمہ:

- (۱۲۶) فعل مجرد وہ ہے جس کے تمام حرف اصلی ہوں۔  
 (۱۲۷) فعل مزید وہ ہے جس میں حرف اصلیہ کے علاوہ ایک یا زیادہ حرف بڑھ گئے ہوں۔  
 (۱۲۸) ثلاثی مزید میں کبھی ایک کبھی دو اور کبھی تین حرف زائد آتے ہیں۔

## (۲) مجرد الرباعی و مزیدہ

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تبعثر الهواء الورق	ہوائے ورق بکھیرا	تبعثر الورق	ورق بکھر گیا
۲- حرجم الراعی الابل	گڈریئے نے	احرجمت الابل	اونٹ جمع ہو گئے
۳- طمان الطیب	طیب نے مریض	اطمان المریض	مریض تسلی پا گیا
المریض	کو تسلی دی		

### البحث:

امثلة القسم الاول تشتمل علی افعال ماضية رباعية و كل فعل منها حروفه اصلية اذا حذف حرف منها اختل لفظ الفعل ومعاہ وہی اذا افعال مجردة.  
 اما امثلة القسم الثاني فتشتمل علی افعال القسم الاول نفسها مع زيادة علی



کل فعل فالتاء مزیدہ فی تبعثر والهمزة والنون مزیدتان فی اجرنجم بمعنی اجتمع والهمزة وتضعیف النون زیادۃ فی اطمأن.

**بحث:**

پہلے مجموعہ میں جو افعال ماضی ہیں وہ سارے چہار حرفی ہیں اور ان کے چاروں حروف اصلی ہیں اس لئے ان کو رباعی مجرد کہتے ہیں دوسرے مجموعے میں ان حروف پر اضافہ ہوا ہے کہیں ایک حرف کا اضافہ ہوا ہے کہیں دو کا اور کہیں تین کا ایسے افعال کو مزید کہتے ہیں۔

**القاعدة:**

(۱۲۹) مزید الرباعی تكون زباده حروفا و حروفین.

**ترجمہ:**

(۱۲۹) رباعی مزید وہ ہے جس میں چار اصلی حروف پر ایک حرف یا دو کا اضافہ ہوا ہو۔

## التمرین (۱)

رد ما فی العبارات الاتية من الافعال غیر الماضية الى الماضية وبين المجرد والمزید من جميع الافعال والحروف الزائدة فی کل مزید:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں غیر ماضی افعال کا ماضی بتائیں نیز مجرد اور مزید کا تعین کر کے زائد حروف بتائیں:

يجتاج الانسان بطبيعته الى النوم فيجب على  
التلميذ ان يعجل به في اول الليل ليستيقظ مبكرا  
فانه ان اطال السهر ضعف جسمه و عقله ويحسن  
الايام عقب الاكل فان ذلك يسبب الاحلام  
المخيفة ويضر المعدة اوبعد ان يستذكر دروسه  
مباشرة والا لم يتمتع براحة النوم و ينبغي ان يغسل  
جسمه و يزيل ما علق به من الاقدار وان يغطي  
جسمه في الشتاء بما يدفنه حتى لا يقشعر من البرد.

حل:

انفعال غیر ماضی	ماضی	بجرد / مزید	حرف زائد
یحتاج	احتاج	حریح	ا-ت
یجب	وجب	بجرب	.....
یمجل	عجل	حریح	ج
یستفیظ	استفیظ	حریح	ا-س-ت
یحسن	احسن	حریح	ا
ینام	نام	بجرب	.....
یسبب	سبب	حریح	ب
یضر	ضر	بجرب	.....
یستذکر	استذکر	حریح	ا-س-ت
یتمتع	تمتع	حریح	ت
ینہی	انہی	.....	ا-ن
یزیل	ازال	.....	ا
یغطي	غطي	.....	ط
یلطفو	ادفا	حریح	ا
یقشعر	اقشعر	حریح	ا-ر

## التمریین (۲)

ما حروف الزیادة فی کل فعل من الافعال الاتیة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل افعال میں سے حروف زائدہ بتائیں:

اعشوشب

تفاخر

اخضر

استقبل

انتقل

انحدار

حل:

انفعال	حروف زائدہ	افعال	حروف زائدہ
استقبل	ا-س-ت	اخضر	ا-ر

ا-و-ش

اعشوشب

ت-ا

تفاخر

ا-ت

انتقل

ا-ن

انحدر

### التمرین (۳)

اجمل الافعال المزیدة الاتیة مجردة ثم ضع ثلاثة افعال مجردة فی جمل

مفیدة:

### حل مشق (۳)

درج ذیل افعال کے مجرد بنائیں پھر ان مجرد افعال میں سے تین کو جملوں میں استعمال

کریں:

تعلم انصرف ضاحک اشماز

اکرم احتفظ

علم، صرف، ضحک، شمز، کرم، حفظ

مجرد افعال

علم رجل انه مخطی - حفظ التلمیذ الدرس - صرف الله قلوبهم

جملے

### التمرین (۴)

اجمل الافعال المجردة الاتیة مزیدة ثم ضع ثلاثة افعال مزیدة فی جمل

تامة:

### حل مشق (۴)

درج ذیل مجرد افعال کو مزید بنائیں پھر ان مزید افعال میں سے تین کو جملوں میں

استعمال کریں:

هدم صعب سلم دحرج شرف

انهدم، استصعب، سلم، تدحرج، استشرف

مزید افعال

انهدم الحدار - سلم التلمیذ علی استاذہ - تدحرجت الكرة

جملے

### التمرین (۵)

الحق بكل فعل من الافعال الاتیة کل ما تعرف انه یقبله من حروف الزیادة

## حل مشق (۵)

درج ذیل افعال کے ساتھ وہ حروف زائدہ ملائیں جو ان کے ساتھ مناسبت رکھتے

ہوں۔

حرج	فتح	طال	قضى	صدق			
حرج	حرج	احرج	تخرج				
فتح	فتح	تفتح	انفتح	فاتح	تفاتح	افتح	استفتح
طال	طول	تطول	اطال	تطاول	طاول	استطال	
قضى	قضى	قاضى	تقضى	تقاضى	افتضى	انقضى	
صدق	صدق	صادق	اصدق	تصدق			

## التمرین (۶)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلیہا ثلاثی مزید فیہ حرفان والفاعل ضمیر متصل
- (۲) ..... حرف ..... مصدر موزل
- (۳) ..... ثلاثہ حروف .. اسم موصول
- (۴) ..... رباعی ..... حرف ..... اسم اشارہ

## حل مشق (۶)

- (۱) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید ہو اور اس میں دو حروف زائد ہوں اس کا فاعل ضمیر متصل ہو:

اشتریت کتابا

- (۲) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل مصدر موزل ہو:

افرحتی ان تنجح

- (۳) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل ثلاثی مزید برسہ حروف ہو اور اس کا فاعل اسم موصول ہو:

استفتح الذی کان معاً علی عدوہ

- (۴) ایک جملہ فعلیہ بنائیں جس کا فعل رباعی مزید بہ یک حرف ہو اور اس کا فاعل اسم اشارہ ہو:

## همزتا الوصل والقطع

- | الامثلة            | اردو                 | الامثلة          | اردو                  |
|--------------------|----------------------|------------------|-----------------------|
| ۱- سمعت الدرس      | میں نے سبق سنا تو    | انتبہت للدرس     | میں نے سبق کو سمجھا   |
| فانتبہت            | میں نے اسے سمجھا     |                  |                       |
| ۲- حربت الصديق و   | میں نے دوست کا       | اختبرت الصديق    | میں نے دوست کو آزمایا |
| اختبرته            | امتحان لیا اور اسے   |                  |                       |
|                    | آزمایا               |                  |                       |
| ۳- اذا سمعت الدرس  | جب تو سبق سنے تو     | انتبه للدرس      | سبق کو سمجھ           |
| فانتبه             | اسے سمجھ             |                  |                       |
| ۴- اذا صادقت فاخبر | جب تو دوست بنے       | اختبر الصديق     | دوست کو آزما          |
|                    | تو آزما              |                  |                       |
| ۵- سررت من انتباهك | میں تیرے سمجھ لینے   | انتباهك سرني     | تیرے سمجھ لینے        |
|                    | سے خوش ہوا           |                  | نے مجھے خوش کیا       |
| ۶- يعرف الصديق     | دوست آزمائش          | اختبار الصديق من | دوست کی               |
| الاختبار           | سے پہچانا جاتا ہے    | الحزم            | آزمائش احتیاط         |
|                    |                      |                  | سے ہے                 |
| ۷- من استمسك       | جس نے حق کو تمام     | استمسك بالحق     | میں نے حق کو          |
| بالحق فاز          | لیا کامیاب ہو گیا    |                  | تمام لیا              |
| ۸- علمت بنجاحي     | اپنی کامیابی کا مجھے | استبشرت بنجاحي   | اپنی کامیابی سے       |
| فاستبشرت           | علم ہوا تو میں خوش   |                  | میں خوش ہوا           |
|                    | ہوا                  |                  |                       |
| ۹- قل الحق         | حق کہہ اور اس کے     | استمسك بالحق     | حق کو تمام لے         |
| واستمسك به         | ساتھ جڑ جا           |                  |                       |
| ۱۰- لا تئس واستبشر | مایوس نہ ہو خوش ہو   | استبشرو لا تئس   | خوش ہو مایوس نہ       |

۱۱- لاشنی کا استمساک آدمی کے حق کو استمساک بالحق تیرا حق کو تمام لینا  
 المرء بالحق تمام لینے سے بڑھ فضیلة تیرا حق کو تمام لینا  
 کر کوئی شے نہیں

۱۲- اعجبنی استبشارک مجھے متعجب کیا استبشارک تیرے خوش  
 تیرے خوش ہونے اعجبنی ہونے نے مجھے  
 نے۔ تیرا خوش ہونا متعجب کیا۔ تیرا  
 مجھے اچھا لگا خوش ہونا مجھے  
 اچھا لگا

۱۳- اذا علمت فاعمل جب تجھے علم ہو جائے تو اپنے علم کے مطابق عمل کر  
 بعلمک عمل بعلمک کے مطابق عمل کر

۱۴- تقبل المعروف بھلائی کو قبول کر اور اشکر من صنع المعروف شکر کر اس کا  
 واشکر شکر جس نے بھلائی کی

۱۵- تناس الشر واذکر شر کو بھول جا اور اذکر الخیر خیر کا ذکر کر  
 الخیر  
 البحث:

اذا تأملت الامثلة في القسم الاول رأيت ان كل مثال يشتمل على فعل ماض  
 او امر او مصدر وكل واحد من هذه واقع في وسط الكلام مبدؤ بهمزة واذا قرأت  
 كل مثال رأيت انك لا تنطق بهذه الهمزة في اثناء القراءة بل تسقطها.

واذا نظرت الى الامثلة الاقسام الثاني رأيت هذه الافعال وهذه المصادر  
 نفسها في اول كل جملة ورأيت انك اذا قرأتها نظفت بالهمزة ولم تسقطها فهذه  
 الهمزة اذا لا تسقط الا اذا كانت متصلة بشئ ولهذا تسمى همزة الوصل.

واذا رجعت الى الامثلة الستة الاولى رأيت ان الكلمات المبدوءة بهمزة  
 الوصل فيها هي: ماضى الخماسى 'وامره او مصدره' واذا تأملت الامثلة الستة  
 الثانية رأيت ان الكلمات المبدوءة بهمزة الوصل فيها هي ماضى السداسى 'وامره و  
 مصدره' وعند النظر الى الامثلة الثلاثة الباقية ترى ان الكلمات المبدوءة بهمزة  
 الوصل فيها هي: امر الثلاثى ولو انك تتبعت اشباه هذه الافعال وهذه المصادر في  
 الكلام العربى رأيت ان الهمزة في كل ماضى خماسى وسداسى وامرها ومصدرها

تكون همزة وصل دائما.

واذا رجعت الى امثلة القسم الثاني لتبين نوع حركة همزة الوصل القياسية اذا جاءت في اول الكلام رابت انها مكسورة في جميع الافعال والمصادر الا في امر الثلاثي الذي قبل آخره ضمة كما في المثالين الآخرين.

بعد هذا لم يبق الا ان تعرف همزة الماصي الرباعي وامره ومصدره كارسل وارسل وارسال وهذه يطق بها في درج الكلام وتسمى همزة قطع.

وكل الهمزات التي في اول الاسماء همزات قطع الا في الاسماء الاتية

وهي:

ابن وابنم وابنة وامرو وامراة

واسم واست وايمن واثنان واثنان

وكل الهمزات التي في اول الحروف همزات قطع الا في ال

بحث:

مذكورة مثالوں میں سے پہلی قسم کی مثالوں پر غور کرنے سے آپ کو معلوم ہوگا کہ ان کے ہر ایک جملہ میں فعل ماضی یا فعل امر یا مصدر آیا ہے اور یہ سب جملے کے درمیان میں واقع ہیں اور ان کا پہلا حرف ہمزہ ہے اور جب آپ ان مثالوں کو پڑھتے ہیں تو یہ ہمزہ درمیان سے ساقط ہو جاتا ہے۔

اب آپ دوسری قسم کی مثالوں پر غور کریں ان میں بھی وہی افعال اور وہی مصادر جملوں کے آغاز میں آگئے ہیں یہاں ہمزہ کا تلفظ کیا جاتا ہے اور کسی ایک کو ساقط کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اس سے یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ جب یہ ہمزہ کسی دوسرے لفظ کے ساتھ متصل ہو کر آجائے تو گر جاتا ہے اسی لئے اسے ہمزہ وصلی کہتے ہیں۔

اب پھر آپ مذکورہ پہلی چھ مثالوں کو دوبارہ ملاحظہ فرمائیے ان میں جہاں جہاں ہمزہ وصلی آیا ہے وہ خماسی (پنج حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہے دوسری چھ مثالوں میں ہمزہ والے کلمات سداسی (شش حرفی) ماضی یا اس کا امر یا مصدر ہیں اور باقی تین مثالوں میں ہمزہ وصل کے کلمات ماضی ثلاثی کے امر ہیں اگر آپ عربی زبان کے تمام الفاظ کو دیکھیں تو یہ ثابت ہو جائے گا کہ خماسی اور سداسی ماضی اور اس کے امر اور مصدر میں جو ہمزہ آتا ہے وہ ہمیشہ وصلی ہوتا ہے۔

اب دوسری قسم کی مثالوں کو ملاحظہ فرمائیے ان میں ہمزہ وصل جب ابتداء میں واقع ہوا ہے تو ان سب پر (قیاساً) ہمزہ مکسور ہی آیا ہے اور امر میں اس جگہ مضموم آیا ہے جہاں امر کا

ما قبل آخر مضموم تھا۔

اب ایک اور بات کو سمجھ لیں کہ رباعی ماضی یا اس کے امر یا مصدر میں جو ہمزہ آئے (جیسے ارسل و ارسل و ارسال) وہ کلمات کے درمیان میں ہونے پر بھی ساقط نہیں ہوتا اس لئے اسے ہمزہ قطعی کہتے ہیں یاد رہے کہ اسماء کے اول میں آنے والے تمام ہمزے قطعی ہوتے ہیں تاہم ذیل اسماء اس قاعدے سے مستثنیٰ ہیں:

ابن - ابنة - امر - امرأة - اسم - است - ايمن - النان - النتان

اسی طرح حروف کے اول میں جو ہمزہ آتے ہیں وہ بھی قطعی ہوتے ہیں البتہ ”ال“ اس قواعد سے مستثنیٰ ہے۔

القواعد:

(۱۳۰) ہمزہ الوصل ہمزہ تزاو فی اول الكلمة ليتوصل بها الى الطق بالساکن‘ وہی تثبت فی بدء الكلام و تسقط فی درجہ‘ و تكون فی الماضی الخماسی‘ والسداسی‘ وامرهما‘ ومصدرهما‘ وامر الثلاثی۔

(۱۳۱) ہمزہ القطع تثبت فی بدء الكلام و درجہ‘ کهمزة الماضی الرباعی وامره و مصدره‘ و همزات الاسماء والحروف ماعدا بعض الاسماء و ”ال“۔

ترجمہ:

(۱۳۰) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو کلمہ کی ابتداء میں اس لئے بڑھایا جاتا ہے کہ اس کے ذریعے کسی ساکن پر تلفظ کیا جاسکے۔ یہ اگر ابتداء میں آجائے تو پڑھا جاتا ہے اور درمیان میں آجائے تو گر جاتا ہے۔ یہ ہمزہ خماسی اور سداسی ماضی میں اور ان کے امر اور مصدر میں اور ثلاثی کے امر میں آتا ہے۔

(۱۳۱) ہمزہ قطعی کلام کی ابتداء اور درمیان دونوں میں قائم رہتا ہے جیسے رباعی ماضی کا ہمزہ یا اس کے امر یا مصدر کا ہمزہ۔ اسماء اور حروف کے ہمزہ قطعی ہوتے ہیں۔ (بجز چند خاص اسماء اور ال کے)

## التمرین (۱)

بین فی العبارات الاتية همزات الوصل‘ والقطع‘ مع ذکر الاسباب:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں ہمزہ وصل اور ہمزہ قطعی کی شناخت کریں اور اسباب بھی ذکر کریں:



يعد مسجد السلطان حسن بن الناصر من بدائع الفن العربى  
من حيث اتساع جوانبه واحكام بنائه وارتفاع منارته واشتماله على  
كثير من النقوش والزخرف وقد ابتدا بناءه فى نحو منتصف القرن  
الثامن الهجرى واستمر العمل فيه ثلاث سنوات وانفق فى انشائه  
اموالا طائلة واستخدم فيه الصناع المهرة فاستقبوا الاجادة  
وانصرفوا الى الاتقان فاذهب اليه وانعم النظر فى نقوشه وسقفه  
وانظر الى عمدته وجدرانها وامتلى بما فيه من جمل وروعة واستمع  
لما يلقى فى اذنك كل ركن من اركانها ان افتخر باهائك ان شئت  
ولكن اصنع كما صنعوا

حل:

همزة الوصل	سبب	همزة الوصل	سبب
السلطان	ال	النقوش	ال
ابن	اسم مخصوص	الزخرف	ال
الناصر	ال	ابتداء	ثلاثى مزيد
الفن	ال	القرن	ال
العربى	ال	الثامن	ال
اتساع	ثلاثى مزيد	الهجرى	ال
ارتفاع	ثلاثى مزيد	استمر	ثلاثى مزيد
اشتمال	ثلاثى مزيد	العمل	ال
استخدم	ثلاثى مزيد	النظر	ال
الصناع	ال	انظر	ثلاثى امر
المهرة	ال	امتلى	ثلاثى مزيد
استقبوا	ثلاثى مزيد	استمع	ثلاثى مزيد
انصرفوا	ثلاثى مزيد	افتخر	ثلاثى مزيد
الفاق	ثلاثى مزيد	اصنع	ثلاثى امر
فاذهب	امر		

سبب	همزة القطع	سبب	همزة القطع
حرف	اليه	باب افعال	انفق
باب افعال	انعم	باب افعال	انشاء
اسم - جمع	اذن	جمع	اموال
حرف	الى	باب افعال	اجاد
حرف	ان	اسم	اركان
حرف	ان	اسم	اهالك

## التمرین (۲)

ہات فعل الامر من المصادر الاتية وبين نوع همزته:

## حل مشق (۲)

درج ذیل مصادر سے فعل امر بتائیں اور ان کے ہمزه کی شناخت کریں:

النصر	القيود	الاستقالة	الاقبال
النشر	الشرب	الخروج	المشي
الابتهاج	الذهاب	الاسلام	الاصفرار
البحث	النقل	الانعطاف	الاسعاد
الاجتماع	النظر	الجلوس	الاستكانة
الاکرام	الرفع	الاقدام	القيود
الاحترام			

اقبل - اسلم - اسعد - اکرم - اقدم

انصر - اقم - استغث - انشر - اشرب - اخرج - امش - ابتهاج -

اذهب - اصفرر - بحث - انقل - انعطف - اجتمع - اجلس -

استكن - ارفع - احترم - انظر - اجلس - ارفع

## التمرین (۳)

ہات الفعل الماضی من المصادر الاتية وبين نوع همزته مع ذکر الاسباب:

همزة قطعی

همزه وصلی

## حل مشق (۳)

درج ذیل مصادر سے فعل ماضی بتائیں اور ان کے ہمزہ کی شناخت کریں:

الاستقصاء	الارتحال	الانصاف	الامتحان
الاستحالة	الانتفاع	الاخبار	الاستنکار
الاحياء	الابتکار		

فعل ماضی	ہمزہ وصلی / قطعی
استقصی	وصلی
ارتحل	قطعی
انصف	قطعی
امتحان	وصلی
استحال	وصلی
انتفع	وصلی
اخبار	قطعی
استنکر	وصلی
احیی	قطعی
ابتکر	وصلی

## التمرین (۴)

ہات مصادر الافعال الاتية وبين نوع همزتها مع ذكر الاسباب:

## حل مشق (۴)

درج ذیل افعال کے مصادر بیان کریں ہمزہ کی شناخت کریں اور سبب بتائیں:

مصادر	ارتضي	استغفر	ابداع	انتقل	احصر
ارتضاء	وصلی	ہمزہ وصلی / قطعی	سبب	خماسی کا مصدر	
استغفار	وصلی		سدا سی کا مصدر		
ابداع	قطعی		رباعی کا مصدر		

خماسی کا مصدر  
رباعی کا مصدر

وصلی  
قطعی

انتقال  
احصار

## التمرین (۵)

- (۱) کون جملہ فعلیہ فعلہا ماضی خماسی مبدؤ بہمزة دوصل و بین نوع حرکتہا
- (۲) ..... صداسی
- (۳) ..... امر الثلاثی المدو
- (۴) کون جملہ المبتداء فیہا مصدر الخماسی

## حل مشق (۵)

- (۱) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل خماسی ماضی ہو اور ہمزہ وصلی سے شروع ہو اور حرکت ہمزہ بھی بتائیں:
- اختار زید اشیاء فی السوق و ابتاعہا
- (۲) ایک جملہ فعلیہ بتائیں جس کا فعل سداسی ماضی ہو اور ہمزہ ابتداء میں آیا ہو ہمزہ کی حرکت واضح کریں:
- استعان الولد اخاه
- (۳) ایک جملہ اسمیہ بتائیں جس کی ابتداء مصدر خماسی سے ہو ابتداء میں ہمزہ ہو اس کی حرکت بھی بتائیں:
- الانتفاع بالعلم بحیر العمل

## الفعل اللازم والفعل

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- تفتح الزهر	پھول کھلا	طوى الخادم الثوب	نور نے کپڑے کو لپیٹا
۲- دار الغبار	غبار اڑا	اكل الثعلب دجاجة	لومڑی نے مرغی کو کھایا
۳- فاض النهر	دریا چھلکا	بلل المطر الارض	بارش نے زمین کو تر کیا
۴- هبت الريح	ہوا چلی	احرقت النار المنارل	آگ نے مکانات جلا ڈالے

## البحث:

جميع الجمل في القسم الاول مركبة من فعل و فاعل لا غير وجميعها في القسم الثاني مركبة من فعل و فاعل و مفعول به ولو حاول انسان ان يضيف الى كل جملة من جمل القسم الاول مفعولا به حتى تصير الجمل في القسمين متشابهة لوجد ان ذلك غير مستطاع لان الافعال في القسم الاول قاصرة لا يتعدى عملها رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى الافعال قاصرة او لازمة اما الافعال في القسم الثاني فليست قاصرة لان عملها يتعدى رفع الفاعل الى نصب المفعول به ولذلك تسمى الافعال متعدية.

## بحث:

پہلے مجموعے میں سارے جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور دوسرے مجموعے میں سارے جملے فعل، فاعل اور مفعول بہ سے مرکب ہیں اگر کوئی شخص پہلی قسم کے جملوں پر مفعول بہ کا اضافہ کرنا چاہے اور دوسری قسم کے جملوں کی سطح پر لانا چاہے تو ایسا نہیں کر سکتا کیونکہ ان کے افعال میں مفعول بہ کو نصب دینے کی صلاحیت نہیں ہے ایسے افعال کو لازم کہتے ہیں۔ البتہ دوسرے مجموعے کے افعال میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ فاعل کے ساتھ مفعول بہ کا تقاضا کرتے ہیں اور ان کا مطلب مفعول بہ کے بغیر پورا نہیں ہو سکتا اسی لئے ایسے افعال کو متعدی کہتے ہیں۔

## القواعد:

(۱۳۲) الفعل ينقسم قسمين لازم ومتعد.

(۱۳۳) الفعل اللازم هو مالا ينصب المفعول به والفعل المتعدى هو الذي ينصبه.

## ترجمہ:

(۱۳۲) فعل کی دو قسمیں ہیں: لازم و متعدی۔

(۱۳۳) فعل لازم وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب نہ دے اور متعدی وہ ہے جو مفعول بہ کو نصب

دے۔

## اقسام المتعدی

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- زرع الفلاح	کسان نے گنا بویا	ظننت الجو	میں نے موسم کو
القصص		معتدلا	معتدل سمجھا

- ۴- اطفأ الهواء المصباح  
ہوا نے چراغ بجھایا رایت الصلح خیرا  
میں نے صلح کو بہتر گردانا
- ۳- تمسوق الريح السحاب  
ہوا بادل کو چلاتی وجدت الفراغ مسفدة  
میں نے بیکاری کو برائی کا سبب پایا
- ۴- یركب الفارس الجواد  
سوار گھوڑے پر سوار اعطيت السائل خیرا  
میں نے سوالی کو روٹی دی
- ۵- یرود الطیب المریض  
طیب مریض کی یکسو العلم اہلہ  
علم اہل علم کو وقار بخشا (پہناتا) ہے
- ۶- یرتجیب الله الدعاء  
اللہ تعالیٰ دعا کو قبول یسقی الطیب المریض الدواء  
طیب مریض کو دوا پلاتا ہے کرتا ہے
- ۱- ماری علیا الكتاب مفیدا  
میں علی کو دکھاؤں گا کہ کتاب مفید ہے
- ۲- اعلمت الطغاة الظلم و خیما  
میں نے سرکشوں کو بتایا کہ ظلم خطرناک ہے
- ۳- انبانی الرسول الامیر قادما  
مجھے اپنی نے بتایا کہ امیر آنے والا ہے
- ۴- لبائهم الکبر ممقوتا  
میں نے انہیں بتایا کہ تکبر ناپسندیدہ ہے
- ۵- اخبرت الفلمان اللعب مفیدا  
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ کھیل مفید ہے
- ۶- خبرت المسافرين القطار متاخرا  
میں نے مسافروں کو خبر دی کہ گاڑی لیٹ ہے
- ۷- حدثت الاولاد السباحة نافعة  
میں نے لڑکوں کو بتایا کہ تیراکی فائدہ مند ہے۔

### البحث:

جميع الافعال فی الامثلة السابقة متعدية لان كل واحد منها ينصب المفعول به غیر انا اذا وازنا بین الافعال فی الاقسام الثلاثة المتقدمة وجدناها فی القسم الاول ناصبة مفعولا به واحدا وفي القسم الثاني ناصبة مفعولين اثنين وفي القسم الثالث ناصبة مفاعيل ثلاثة.

نعود مرة ثانية الى بحث المفعولين فی القسم الثاني فنجد انهما تارة يصح الاخبار بشانها عن اولهما لو جعلنا مبتدا وخبرا كما فی الامثلة الثلاثة الاولى وتارة لا يصح فيهما ذلك كما فی الامثلة الثلاثة الاخيرة من هذا القسم ومن ذلك كانت الافعال التي تنصب مفعولين علی نوتین:

- (۱) الافعال التي تنصب مفعولين كانا فی الاصل مبتدا وخبرا كظن وراى
- (۲) ..... لم یکن اصلهما مبتدا وخبرا كاعطى وكما

## بحث:

مذکورہ مثالوں میں تمام افعال متعدی ہیں کیونکہ یہ سب کے سب مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں البتہ اگر آپ ان تینوں مجموعوں کے افعال کا موازنہ کریں تو معلوم ہوگا کہ پہلے مجموعہ کے افعال صرف ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں دوسرے مجموعہ کے افعال دو مفعولوں کو اور تیسرے مجموعہ کے افعال تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں۔

اب ذرا دوسرے مجموعہ کے دونوں مفعولوں کو سامنے رکھئے کبھی تو یہ دونوں ایسے ہوتے ہیں کہ ایک مبتداء اور دوسرے کو اس کی خبر بنایا جاسکتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں ہوا ہے اور کبھی ایسا نہیں ہو سکتا جیسا کہ بعد کی تین مثالوں میں ہے اس لئے جو افعال دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں:

(۱) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کو نصب دے کر اپنے مفعول بنالیتے ہیں جیسے ظن اور رای

(۲) وہ افعال جو مبتداء اور خبر کے علاوہ دیگر اسماء کو مفعول بنالیتے ہیں جیسے اعطی اور کسا

## القاعدة:

(۱۳۲) ينقسم الفعل المتعدى اربعة السام:

(الف) ما ينصب مفعولا به واحدا.

(ب) ما ينصب مفعولين اصلهما مبتداء و خبر 'وهو ظن' و 'حسب' و 'خال' و 'زعم' و 'جعل' و 'عد' و 'ححا' و 'هب' و 'جميعها تفيد الشك مع ميل الى الرجحان' و 'رای' و 'علم' و 'وجد' و 'القي' و 'دری' و 'تعلم' و 'تفيد اليقين' و 'رد' و 'ترك' و 'تخذ' و 'اتخذ' و 'جعل' و 'هب' و 'هذه تفيد تحويل الشئ من حال الى حال.

(ج) ما ينصب مفعولين ليس اصلهما مبتداء و خبرا وهو كثير و منه اعطى و مال و كسا.

(د) ما ينصب ثلاثة مفاعيل 'وهو اری' و 'اعلم' و 'انبا' و 'نبا' و 'اخبر' و 'خبر' و حدث.

## ترجمہ:

(۱۳۳) فعل متعدی کی چار قسمیں ہیں:

(الف) جو ایک مفعول بہ کو نصب دیتے ہیں۔

(ب) جو دو مفعولوں کو نصب دیتے ہیں اور وہ دونوں اصل میں مبتداء اور خبر ہوتے

ہیں ایسے افعال مندرجہ ذیل ہیں:

ظن - حسب - خال - زعم - جعل - عد - ححا - هب

(یہ افعال شک کا معنی دیتے ہیں)

رای - علم - وجد - الفی - دری - تعلم

(یہ افعال یقین کا معنی دیتے ہیں)

رد - ترک - تخذ - اتخذ - جعل - وهب

(یہ افعال تبدیلی حالت پر دلالت کرتے ہیں)

(ج) جو دو مفعول چاہتے ہیں مگر دونوں مبتداء اور خبر نہیں ہوتے یہ بہت سے ہیں۔

ان میں سے اعطی - سال اور کسا بھی ہیں۔

(د) جو تین مفعولوں کو نصب دیتے ہیں جیسے:

اری - اعلم - انباء - نبا - اخبر - خبر - حدث

## تعدیۃ الفعل بالهمز والتضعیف

(فعل کا متعدی ہونا ہمزہ اور تضعیف سے)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- خروج الرجل	آدی نکلا	اخرجت الرجل	میں نے آدی کو نکالا
۲- جلس الزائر	زار بیٹھا	اجلس الزائر	میں نے زائر کو بٹھایا
۳- ضاع الكتاب	کتاب تلف ہوئی	اضعت الكتاب	میں نے کتاب تلف کی
۴- فرح الولد بالجائزة	لڑکا انعام سے خوش ہوا	فرحت الولد بالجائزة	میں نے لڑکے کو انعام سے خوش کیا
۵- سهلت المسالة	مسئلہ آسان ہوا	سهلت المسالة	میں نے مسئلہ کو آسان بنایا
۶- صعب السير في الطريق	راستہ میں چلنا دشوار ہوا	صعب السير	بارش نے چلنا دشوار بنایا
۷- قرا علي الكتاب	علی نے کتاب پڑھی	اقرات علي الكتاب	میں نے علی کو کتاب پڑھائی



- ۸- فہم سعید الدروس سعید نے سبق سیکھا افہمت سعیدا میں نے سعید کو سبق سمجھایا الدروس
- ۹- ركب فرید الفروس فرید گھوڑے پر سوار ارکبت فرید فرید کو گھوڑے پر میں نے سوار کرایا الفروس
- ۱۰- خاف الرجل الظلم آدمی ظلم سے ڈرا خوفت الرجل میں نے آدمی کو ظلم سے ڈرایا الظلم
- ۱۱- حفظ الغلام القرآن لڑکے نے قرآن حفظ کیا حفظت الغلام میں نے لڑکے کو قرآن حفظ کرایا القرآن
- ۱۲- حمل الجمل اونٹ نے جلانے کی حملت الجمل میں نے اونٹ سے جلانے کی لکڑیاں اٹھائیں الحطب لکڑیاں اٹھوائیں الحطب

### البحث:

جميع الافعال في القسم الاول ثلاثية وهي اما لازمة كما في الامثلة الستة الاولى واما متعدية لواحد كما في الامثلة الستة الثانية.

واذا تدبرنا افعال القسم الثاني وجدناها تختلف عن افعال القسم الاول اما بزيادة همزة في اول الفعل والتعدي؟ نعم ولا فاعال التي كانت في القسم الاول لازمة ضرب زيادة الهمزة او التضعيف متعدية لواحد والافعال التي كانت في القسم الاول متعدية لواحد ضمائر بزيادة الهمزة او التضعيف متعدية لاثنتين

بحث:

پہلے مجموعہ میں جو افعال آئے ہیں وہ سب کے سب ثلاثی ہیں یہ افعال یا تو لازم ہیں جیسے پہلی چھ مثالوں میں نظر آتے ہیں یا صرف ایک مفعول کی طرف متعدی ہیں جیسا کہ بعد کی چھ مثالوں میں دکھائی دیتے ہیں۔

ہم دیکھتے ہیں کہ دوسری قسم کے افعال پہلی قسم کے افعال سے یا تو ہمزہ کے ذریعے مختلف ہو گئے ہیں یا ضعیف کی وجہ سے تو کیا اسی اختلاف نے ان میں یہ فرق پیدا کر دیا ہے کہ ایک لازم رہ گیا ہے اور دوسرا متعدی ہو گیا ہے؟ جی ہاں جو افعال پہلے لازم تھے اب ہمزہ یا تضعیف کی وجہ سے متعدی ہو گئے ہیں اور جو پہلے سے ایک مفعول کی طرف متعدی تھے اب وہ دو مفعولوں کی طرف متعدی ہو گئے ہیں۔

## القاعدة:

(۱۳۵) اذا زيد في اول الفعل الثلاثي همزة او ضعف ثانيه تعدى لواحد ان كان لازما وتعدى لاثنتين ان كان اصله متعديا لواحد.

ترجمہ:

(۱۳۵) اگر فعل ثلاثی کے اول میں ہمزه بڑھ جائے یا اس کا دوسرا حرف مشدد ہو جائے تو ایسا فعل اگر لازم تھا تو متعدی بن جاتا ہے اور اگر متعدی تھا بجائے ایک کے دو مفعولوں کو منصوب کرنے لگتا ہے۔

## التمرین (۱)

میزالافعال اللازمة والمتعدية فيما يأتي:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے لازم اور متعدی افعال کی شناخت کریں:

لما جاء المعز لدين الله مصر واتخذ القاهرة مقرا لخلافته  
هب ينشر المعارف في البلاد ويحكم بالعدل بين العباد ويسوس  
الناس بالرفق واللين فقامت اسواق العلم و نفقت بضائع الادب و  
توافرت الاموال واتجهت اليه الرعية تدعوا الله ان يحفظه ويعزه  
وازدحم الوفود على بابه وهو يستقبلهم بلطفه وبشاشته فلم  
يخرج من عنده احد الا شاكرا

حل:

افعال لازم

افعال متعدی

جاء - يحكم - قامت - نفقت - اتخذ - ينشر - يسوس تدعوا - يحفظ  
توافرت - اتجهت - ازدحم - يعز - يستقبل

## التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مفعول او مفعولين فى الاماكن الخالية:

### مشق (۲)

درج ذیل جملوں کو ایک یا دو مفعول رکھ کر پورا کریں:

- |                             |                         |
|-----------------------------|-------------------------|
| ۱- اقتلعت العواصف .....     | ۲- اتخذت ..... سميرا    |
| ۳- افترس الثعلب .....       | ۴- يتجنب العقلا ...     |
| ۵- وجدت .... مشمرا          | ۶- سرق اللص .....       |
| ۷- انضح الحر .....          | ۸- صير الماء ..... اخضر |
| ۹- ظن السيد .....           | ۱۰- جعلت الدقيق .....   |
| ۱۱- اولد الخادم .....       | ۱۲- غسلت البت .....     |
| ۱۳- تجرع المريض ....        | ۱۴- حدثت المهمل         |
| ۱۵- اغلقت .....             | ۱۶- اعدت الطاهنية       |
| ۱۷- راضى الفارس .....       | ۱۸- حسب الطبيب .....    |
| ۱۹- يرى الله الظالمين ..... | ۲۰- مزقت .....          |

حل:

- |                 |                 |
|-----------------|-----------------|
| ۱- الاشجار      | ۲- الصديق       |
| ۳- دجاجة        | ۴- مزاحا        |
| ۵- النخل        | ۶- كساء         |
| ۷- الالمار      | ۸- البقول اخضر  |
| ۹- العامل ضعيفا | ۱۰- عجينا       |
| ۱۱- النار       | ۱۲- الثوب       |
| ۱۳- الدواء      | ۱۴- لقول نافعا  |
| ۱۵- الباب       | ۱۶- الطعام      |
| ۱۷- حبيبه       | ۱۸- المريض قويا |
| ۱۹- عذابا اليما | ۲۰- الورق قطعا  |

## التمرین (۳)

ادخل فعلا من افعال الرجحان ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الآتية واستوف جميع افعال هذا النوع:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں پر شک والے افعال کو فاعل سمیت داخل کریں:

- |                    |                        |
|--------------------|------------------------|
| ۱- الورق ناعم      | ۲- الحجرة واسعة        |
| ۳- اخوك ذر مروءة   | ۴- اذنا الحصان صغيرتان |
| ۵- العمال مجدون    | ۶- المهندسون حاضرون    |
| ۷- المجندات فائزات | ۸- الصديقان مقبلان     |

حل:

- |                         |                                  |
|-------------------------|----------------------------------|
| ۱- زعمت الورق ناعما     | ۲- ظننت الحجرة واسعة             |
| ۳- حسبت اخاك ذامروءة    | ۴- ظن الفارس اذنى الحصان صغيرتين |
| ۵- خلعت العمال مجدین    | ۶- عد الامير المهندسين           |
| ۷- حسبت المجندات فائزات | ۸- ظننت الصديقين مقبلين          |

## التمرین (۴)

ادخل فعلا من افعال اليقين ومعه فاعله على كل جملة من الجمل الآتية واستوف جميع هذه الافعال:

### حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں پر یقین والے افعال اپنے فاعل سمیت داخل کریں:

- |                         |                   |
|-------------------------|-------------------|
| ۱- السباحة مفيدة        | ۲- الجوادان قویان |
| ۳- ابوك مسافر           | ۴- القضاة عادلون  |
| ۵- ساقا النعامة طويلتان | ۶- الفتيات مهذبات |

حل:

- |                       |                        |
|-----------------------|------------------------|
| ۱- علمت السباحة مفيدة | ۲- وجدت الجوادين قویين |
|-----------------------|------------------------|

- ۳- رایت اہاک مسافرا ۴- وجدت القضاة عادلین  
۵- دریت ساقی النعامة طویلتین ۶- تعلمت الفتیات مہذبات

## التمرین (۵)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية مفعولا ثانيا لفعل من افعال التحويل واستوف جميع هذه الافعال:

## حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء میں سے ہر اسم کو افعال تحویل کے لئے دوسرا مفعول بہ بنادیں:

حبیب	سہلا	یسیرا	صدیقہ
وطن	خبز	فداء ک	

حل:

- ۱- اتخذ الجمیل زیدا حبیباً ۲- جعل الاستاذ الدرس سہلاً  
۳- رد الرفیق المال یسیراً ۴- وهب التلمیذ الکساء صدیقہ  
۵- اتخذ المسافر البلد الاخر وطناً ۶- وجد الطباخ الخبز غیر طازح  
۷- جعلت نفسی فداء ک

## التمرین (۶)

اجعل جزای کل جملة من الجمل الاتية مفعولين ثانيا وثالثا لفعل من الافعال التي تنصب ثلاثة مفاعيل واستوف جميع هذه الافعال:

## حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں کے دونوں اجزاء کو افعال کے لئے دوم اور سوم مفعول بنادیں اور ان تمام افعال کو یہاں کھا دیں جو تین مفعول مانگتے ہیں:

- |                |                  |
|----------------|------------------|
| ۱- العمل متقن  | ۲- الحیاء جہاد   |
| ۳- السفر مفید  | ۴- الطیب حاضر    |
| ۵- المطر غزیر  | ۶- حب الوطن واجب |
| ۷- الصدق محمود |                  |

حل:

- ١- اخبر المهندس الادارة العمل متقنا
- ٢- حدث العلماء الناس الحياة جهادا
- ٣- اعلمت صديقي السفر مفيدا
- ٤- نبأني الولد الطبيب حاضرا
- ٥- خبر الخادم المخدوم المطر غزيرا
- ٦- اباء العالم ساكني الوطن حب الوطن واجبا
- ٧- اعلمت التلميذ الصديق محمودا

## التمرين (٤)

ضع الافعال الاتية في جمل مفيدة:

## حل مشق (٤)

درج افعال كومفيد جملوں میں رکھ دیں:

فاز	وجد	اتخذ	ترك
لها	خال	زعم	اخبار
جعل	تعلم	درى	استمع
تعود	حدث	منح	

حل:

- ١- فاز التلميذ في الامتحان
- ٢- وجد الخادم الولد نائما
- ٣- اتخذ الناس الحياة لهوا
- ٤- ترك الطبيب المريض قويا
- ٥- نبأ الخادم السيد المكان خاليا
- ٦- خال الاستاذ التلميذ كاذبا
- ٧- زعم صاحب الخادم مجتهدا
- ٨- اخبر الولد اباه الاستاذ ناصحا
- ٩- جعلت البنت العجين خبزا
- ١٠- تعلم التلميذ الادب نافعا
- ١١- درى الجاهل العالم نذيرا
- ١٢- استمع التلميذ استاذهم
- ١٣- تعود الام القراءة صاحبا
- ١٤- حدثت الدرس سهلا
- ١٥- منح السيد خادمه ثوبا

## التمرین (۸)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یکون الفعل فیہا لازما  
(۲) ..... متعدیا لمفعول واحد  
(۳) ..... لمفعولین اصلہما مبتدا و خبر  
(۴) ..... لیس اصلہما مبتدا و خبرا  
(۵) ..... لثلاثة مفاعیل

## حل مشق (۸)

- (۱) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال لازم ہو:  
۱- جلس الولد  
۲- قام الامتاذ  
۳- تعب الخادم  
(۲) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بہ یک مفعول ہوں:  
۱- اكل الولد طعاما  
۲- زرع الفلاح العنب  
۳- خاف الرجل الظلم  
(۳) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں جو اصل میں مبتداء و خبر ہوں:  
۱- رایت الادب نافعا  
۲- ظن الكافر الحياة دائمة  
۳- زعم الامتاذ الطالب مجتهدا  
(۴) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بدو مفعول ہوں اور جو مبتداء اور خبر نہ ہوں:  
۱- مثل التلميذ الامتاذ سوالا  
۲- كسا العلم العلماء لباس العزة والاحترام  
۳- اعطى الامير مسكينا طعاما  
(۵) تین فعلیہ جملے بتائیں جن کے افعال متعدی بہ سہ مفعول ہوں:  
۱- اعلمت الصديق الكتاب رفيقا ۲- اخبر الطبيب المريض الدواء مرا  
صامتا  
۳- انبات المظلوم دعاء مقبولا

## التمرین (۹)

- (۱) کون ثلاث جمل فعلیہ یكون الفعل فیہا متعدیا لواحد بتضعیف ثانیہ  
(۲) ..... لائین .....  
(۳) کون ثلاث جمل فعلیہ یكون الفعل فیہا متعدیا لواحد بزيادة الهمزة فی اوله  
(۴) ..... لائین .....

## حل مشق (۹)

- (۱) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے یہ یک مفعول متعدی ہو:

۱- فرحت الولد باجائزة ۲- سهلت الدرس للتلميذ

۳- سهل القطار السفر

- (۲) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل تضعیف کی وجہ سے متعدی بد و مفعول ہو:

۱- خوفت الرجل الظلم ۲- حملت الجمل الحطب

۳- حفظت الغلام القرآن

- (۳) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل ہمزہ کے اضافہ سے متعدی یہ یک مفعول ہو:

۱- اوكد الخارم فارا ۲- اغلق الولد باب غرفته

۳- اذهبت الولد الى المدرسة

- (۴) تین فعلیہ جملے بنائیں جن کا فعل باضافہ ہمزہ متعدی بد و مفعول ہو

۱- افهمت التلميذ درسا ۲- اركبت البات قطارا

۳- اقرات عليا الكتاب

## التمرین فی الاعراب (۱۱)

(الف) نموذج (نمونہ):

نبات سعيداً اخاه قادماً

نبات ... نبا فعل ماضی مبنی علی السكون والتاء ضمیر فاعل مبنی علی

الضم

سعيداً.. مفعول به اول منصوب بالفتحة

اخاه..... اخا مفعول به ثان منصوب بالالف لانه من الاسماء الخمسة والهاء

ضمیر مضاف الیه مبنی علی الضم فی محل جر.



قادما..... مفعول به ثالث منصوب بالفتحة.

(ب) اعراب الجملتين الاتيتين:

## حل اعراب کی مشق (۱۱)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- ظننت المصباح مطلقا ۲- اخبرنی فرید اباہ مریضا

حل:

ظن	فعل ماضی مبنی بر سکون ت ضمیر فاعل مبنی بر ضمہ	۱- ظننت
مفعول بہ اول منصوب بر فتحہ		المصباح
مفعول بہ ثانی منصوب بر فتحہ		مطلقا
اخر فعل ماضی مبنی بر فتحہ نی ضمیر مفعول بہ اول منصوب محلا مبنی بر سکون (نون و قایہ)		۲- اخبرنی
فاعل مرفوع بر ضمہ		فرید
مفعول بہ ثانی منصوب بہ الف (یہ اسماء خمسہ میں سے ہے) مضاف ضمیر		اباہ
مجرور متصل مجرور محلا مضاف الیہ		
منصوب بہ ثالث منصوب بر فتحہ		مریضا

## اسم الفاعل

### (اسم فاعل)

اردو	الامثلة	اردو	الامثلة
پس لڑکا صادق (بچ)	فالغلام صادق	لڑنے نے بچ کہا	۱- صدق الغلام
بولنے والا ہے			
پس ظالم نادم (پشیمان)	فالظالم نادم	ظالم نادم ہوا	۲- ندم الظالم
ہونے والا ہے			
پس چور سارق (چرانے)	فالسارق	چور نے سامان چرایا	۳- سرق اللص
والا ہے			المتاع

۴- غرس باغبان نے درخت فالبستانی غارس پس باغبان غارس (بونے  
البستانی لگایا والا) ہے  
الشجر

۵- اذنب الرجل آدمی نے گناہ کیا فالرجل مذنب پس آدمی مذنب (گناہ

۶- انقطع الغصن ٹہنی کٹ گئی فالعصن مقطوع پس ٹہنی منقطع (ٹکٹنے  
والی) ہے

۷- اتقن الصانع کاریگر نے پائیدار فالصانع متقن پس کاریگر متقن (پائیدار  
العمل کام کیا کام کرنے والا) ہے

۸- استجاب الله اللہ تعالیٰ نے دعا کو فاللہ مستجیب پس اللہ تعالیٰ مستجیب (دعا  
الدعاء قبول کیا کو قبول کرنے والا) ہے

### البحث:

تامل فی امثلة القسم الثانی الكلمات: صادق، ونادم، وسارق، وغارس،  
وكذلك الكلمات: مذنب، ومنقطع، ومتقن، ومستجيب تجد كلا منها يدل على  
فاعل الفعل او عامل العمل الذي يفهم من الكلمة فصادق يدل على فاعل الصدق  
ونادم يدل على فاعل الندم وسارق يدل على فاعل السرقة وهلم جرا ومن اجل  
ذلك تسمى كل كلمة من هذه الكلمات اسم فاعل

انظر بعد ذلك الى الافعال فی امثلة القسم الاول وهي صدق ندم سرق  
..... تجدها فی الامثلة الاربعة الاولى ثلاثية وفي الامثلة الاربعة الثانية افعالا غير  
ثلاثية واذا تأملت اسم الماخوذ من الثلاثي وجدته على صورة فاعل فی عدد  
الحروف والشكل اما اسم الفاعل الماخوذ من غير الثلاثي فانك تستطيع بنفسك  
استنباط صورته بموازنة يسيرة بين لفظ و لفظ مضارعه فيما ياتي:

### بحث:

مذكوره مثالوں میں دوسرے مجموعے کے دوسرے اسم اسم فاعل آئے ہیں جن میں سے  
پہلی چار مثالوں میں افعال ثلاثی ہیں اور ان کا اسم فاعل فاعل کے وزن پر آیا ہے دوسری چار  
مثالیں جو غیر ثلاثی ہیں ان میں ہر ایک کا اپنا الگ وزن مقرر ہے ان کا اندازہ یوں لگائیے کہ  
انہیں اپنے اپنے مضارع کے سامنے رکھ دیجئے اور ان میں باہم مناسبت کا استفادہ کیجئے۔

## القاعدة:

(۱۳۶) اسم الفاعل اسم مصوغ للدلالة على ما فعل الفعل، وهو من الثلاثي على صورة "فاعل" ومن غير الثلاثي على صورة مضارعه بإبدال حرف المضارعة ميما مضمومة وكسر ما قبل الآخر.

## ترجمہ:

(۱۳۶) اسم فاعل وہ اسم مشتق ہے جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔ یہ ثلاثی سے فاعل کی شکل میں اور غیر ثلاثی سے مضارع کی شکل میں آتا ہے بشرطیکہ حرف مضارعة کو میم مضموم سے بدل دیا جائے اور ما قبل آخر کو کسرہ دیا جائے (اور آخر کو تنوین دی جائے)۔

## التمرین (۱)

عين كل اسم فاعل في العبارة الآتية واضبطه بالشكل وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

## حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم فاعل کی شناخت کریں اس پر اعراب لگائیں اور یہ بتائیں کہ ثلاثی فعل کا اسم فاعل ہے یا غیر ثلاثی کا۔

للضوء والظلمة تأثير ظاهر في صحة الانسان فالذي يسكن منزلا مظلما لا تملوه اشعة الشمس يری وجسمه ذابل ولونه شاحب.

وضوء الشمس مفيد من وجوه عدة فهو مجفف للهواء مفيد لجراليم الامراض، مساعد في تقليل الرطوبة فاحرص على وجوده في مسكنك تعش سالم البدن، ممتلنا قوة ونشاطا وایاک والضوء الصناعي الضعيف فانه مفسد للهواء مجهد لقوة الابصار.

## حل:

اسم فاعل	اعراب	ثلاثی / غیر ثلاثی
ظاهر	مرفوع	ثلاثی
مظلما	منصوب	غیر ثلاثی
ذابل	مرفوع	ثلاثی

مرفوع	مرفوع	شاحب
مرفوع	مرفوع	مفيد
مرفوع	مرفوع	مجفف
مرفوع	مرفوع	مبيد
مرفوع	مرفوع	مساعد
منصوب	مرفوع	مسالم
منصوب	مرفوع	ممتلئ
مرفوع	مرفوع	مفسد
مرفوع	مرفوع	معهد

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الآتية بوضع اسم فاعل في المكان الخالي وبين موقعه من

الاعراب:

## حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جگہوں میں اسم فاعل رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- ۱- كان الاناء.....
- ۲- لعل اهاك.....
- ۳- ظننت الهلال.....
- ۴- الار..... في المنازل
- ۵- يسرني التلميذ.....
- ۶- الاستحمام عقب الاكل.....
- ۷- لا تزل الشمس.....
- ۸- اكره الرجل...
- ۹- ركب البحر.....
- ۱۰- ما انفكت السماء.....

حل:

اسم فاعل	محل اعراب	اسم فاعل	محل اعراب
۱- مملوا	منصوب - خبر كان	۲- مريض	مرفوع - خبر كان
۳- طالعا	منصوب - مفعول ثانی	۴- موقدة	مرفوع - خبر
۵- ناجحا	منصوب - مفعول ثانی	۶- مضر	مرفوع - خبر
۷- طائفة	منصوب - خبر لا تزال	۸- اخاه ظالما	منصوب - حال
۹- جالسا	منصوب - حال	۱۰- غائما	منصوب - خبر ما انفكت

## التمرین (۳)

اجعل كل اسم فاعل فيما ياتي مفعولا ثانيا لفعل من افعال اليقين واستوف جميع هذه الافعال:

## حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم فاعل کو کسی فعل یقین کے لئے مفعول ثانی بنادیں اور تمام افعال ذکر کریں:

ثامرا	مصارفرا	نالفا
مهلکا	مخلصا	مزدحما

حل:

رايت الادب نالفا علمت اخى مصافرا درى الفلاح النخل مثمرا  
الفيت الشارع مزدحما وجدت الامثاذ مخلصا تعلمت الغسل بعد الاكل مهلكا

## التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مبتداء واخبر عنه باسم فاعل ملائم:

## حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو مبتداء قرار دے کر کسی مناسب اسم فاعل کو ان کی خبر بنادیں:

المطر	القمر	الحساب	القطار
المصباح	الكلب	الماء	الطعام
التلميذ	التاجر	الطيب	الصانع
الشجرة	السماء	الصوت	

حل:

المطر نازل	القمر طالع	السحاب ممطر
القطار مقبل	المصباح متقد	الكلب تابع
الماء جار	الطعام بارد	التلميذ محنهد
التاجر رابح	الطيب حاذق	الصانع ماهر

الصوت شديد

السماء صافية

الشجرة مثمرة

## التمرین (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وانعته باسم فاعل ملام:

## حل مشق (۵)

درج ذیل اسماء کو مفید جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ ایک اسم فاعل بطور صفت آجائے:

صديق	رجل	بناء	كتاب
مهندس	عمل	بستان	ولد
الحصان	الخطيب	مدينة	مدرسة
	البحر	الحجرة	الفاكهة

حل:

- ۱- كتاب مفيد على المنضدة
- ۲- بناء نافع في ناحية السوق
- ۳- رجل عالم في المسجد
- ۴- صديق مخلص قد سلم عليك
- ۵- ولد مؤدب في المدرسة
- ۶- بستان واسع في وسط البلد
- ۷- عمل نافع وسيلة النجاة
- ۸- مهندس عالم صنع هذا الفندق
- ۹- مدرسة واسعة في بلد كبير
- ۱۰- رايت مدينة مشتعلة في الحرب
- ۱۱- الخطيب الصالح وعظ على المنبر
- ۱۲- الحصان العائد سابق
- ۱۳- الفاكهة الناضجة لينة
- ۱۴- الحجرة الداكنة في السرداب
- ۱۵- البحر الجاري في فنجاب ينتهي الى الكراتشي

## التمرین (۲)

صنع من كل فعل من الافعال الاتية اسم فاعل واستعمله في جملة مفيدة:

### حل مشق (۲)

درج ذیل افعال سے اسم فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کریں:

لعد	شرب	انكسر	استسهل
عمل	تجاهل	تثاب	اكل
فهم	تمتع		

حل:

- ۱- الرجل قاعد على الطاولة
- ۲- الجمل شارب من ماء النهر
- ۳- الجيش منكسر
- ۴- العامل مستسهل
- ۵- المهندس عامل ماهر
- ۶- المديون متجاهل
- ۷- الطالب متثاب
- ۸- المسافر اكل في الفندق
- ۹- الطالبة فاهمة للدرس
- ۱۰- المترف متمتع الدنيا وزينتها

## التمرین (۳)

اذكر الافعال الماضية والافعال المضارعة لكل اسم فاعل فيما ياتي:

### حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء فاعل کے ماضی اور مضارع بتادیں:

صانع	ذاهب	مستغفر	منطلق
متالم	معيد	مخلص	سابق
مسرع	تابع	لاحق	ممتعض
	متقد	ملتهب	مثمر

حل:

مضارع	ماضی	اسم فاعل
ينطلق	انطلق	مطلق

يستغفر	استغفر	مستغفر
يلهب	ذهب	ذاهب
يصنع	صنع	صانع
يسبق	سبق	سابق
يخلص	اخلص	مخلص
يعيد	اعاد	معيد
يتالم	تالم	متالم
يمتعض	امتعض	ممتعض
يلحق	لحق	لاحق
يتبع	تبع	تابع
يسرع	اسرع	مسرع
يثمر	المر	مثمر
يلتهب	التهب	ملتهب
يتقد	اتقد	متقد

## التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم فاعل فعله ثلاثی
- (۲) ..... غیر ثلاثی
- (۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصل لجماعة الاناث  
وغيره اسم فاعل
- (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی موصوف باسم فاعل

## حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل ثلاثی ہو:
- ۱- انا ذاهب الى السوق  
۲- انا وكافل اليتيم كهاتين  
۳- والله خير الماكرين  
۴- انت قاتل البنات  
۵- الله ناصر المظلوم
- (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم فاعل آئے جس کا فعل غیر ثلاثی ہو:
- ۱- اولئك هم المفلحون  
۲- ان الله مع المتقين



۳- ان الله لا يحب المفسرين ۴- ان الله يحب المتوكلين

۵- اولئك هم المهتدون

(۳) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں مبتداء اسم موصول جمع مونث ہو اور خبر اسم فاعل ہو:

۱- اللاتی رکن السفینة طالبات ۲- اللاتی یذکرون الدرس ناجحات الجامعة

(۴) دو اسمیہ جملے بنائیں ہر ایک میں خبر تشبیہ موصوف باسم فاعل ہو:

۱- ہاتان بنتان ناصران ۲- ہاتان طالبان صالحان

## اسم المفعول

### (اسم مفعول)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- شربت اللبن	میں نے دودھ پیا	۱- شربت اللبن	پس دودھ مشروب (پیا گیا) ہے
۲- طردت الخادم	میں نے نوکر کو برطرف کیا	۲- طردت الخادم	پس نوکر مطرود (برطرف کیا گیا) ہے
۳- فتحت الباب	میں نے دروازہ کھولا	۳- فتحت الباب	پس دروازہ مفتوح (کھولا گیا) ہے
۴- شمت الورد	میں نے پھول سونگھا	۴- شمت الورد	پس پھول مشموم (سونگھا گیا) ہے
۵- اکرم الضيف	میں نے مہمان کی تکریم کی	۵- اکرم الضيف	پس مہمان مکرم (تکریم کیا گیا) ہے
۶- عاقبت المذنب	میں نے بدکار کو سزا دی	۶- عاقبت المذنب	پس بدکار معاقب (سزا دی گیا) ہے
۷- تعمدت السكوت	میں نے خاموشی کا قصد کیا	۷- تعمدت السكوت	پس خاموشی متعمد (چاہی گئی) ہے
۸- استمع حسنت الكلام	میں نے گفتگو کو اچھا گردانا	۸- استمع حسنت الكلام	پس گفتگو مستحسن (اچھی گردانی گئی) ہے

## البحث:

تأمل فی امثلة القسم الثانی الكلمات : مشروب، مطرود، مفتوح و مشموم، وكذلك الكلمات: مکرم، معاقب، متعمد و مستحسن تجد کلا منها يدل علی المفعول الذی وقع علیه الفعل المفهوم من الكلمة فمشروب يدل علی شئ وقع علیه الشرب و مطرود يدل علی شخص وقع علیه الطرد و هلم حرا و من اجل ذلك تسمى کل كلمة من هذه الكلمات اسم مفعول.

واذا تأملت الافعال فی امثلة القسم الاول و تأملت معها الصورة التي جاء عليها اسم المفعول فی القسم الثانی كما فعلت فی درس اسم الفاعل، رأيت ان اسم المفعول يكون علی مثال مفعول اذا كان الفعل ثلاثیا و يكون علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر ان كان الفعل غیر ثلاثی.

## بحث:

دوسری قسم کی مثالوں کے کلمات مشروب، مطرود، مفتوح اور مشموم کو اور اسی طرح مکرم، معاقب، متعمد اور مستحسن کو ملاحظہ فرمائیں۔ ان میں سے ہر ایک اس مفعول پر دلالت کرتا ہے جس پر فعل واقع ہوا ہے چنانچہ مشروب اس چیز کی نشاندہی کرتا ہے جس پر پینے کا فعل واقع ہوا مطرود اس شخص کی پہچان کراتا ہے جسے برطرف کیا گیا ہے ان کلمات میں سے ہر ایک کو اسم مفعول کہتے ہیں۔

اب اگر آپ قسم اول کی مثالوں میں افعال کو اور ان کے سامنے اسماء مفعول کو دیکھیں (جیسا کہ اسم فاعل کی بحث میں ہوا تھا) تو صاف معلوم ہو جائے گا کہ ثلاثی افعال سے اسم مفعول کے وزن پر آتا ہے اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اسم مفعول کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

## القاعدة:

(۱۳۷) اسم المفعول اسم منصوغ للدلالة علی ما وقع علیه فعل الفاعل، وهو من الثلاثی علی صورة "مفعول" ومن غیر الثلاثی علی صورة اسم الفاعل مع فتح ما قبل الآخر.

## ترجمہ:

(۱۳۷) اسم مفعول وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ یہ ثلاثی سے مفعول کے وزن پر اور غیر ثلاثی سے ان کے اسم فاعل کے وزن پر آتا ہے مگر اس کا ما قبل آخر مفتوح ہوتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين كل اسم مفعول في العبارة الآتية وبين ما كان فعله ثلاثيا وما كان فعله غير ثلاثي:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسم مفعول متعین کریں اور ثلاثی اور غیر ثلاثی الگ الگ واضح کریں:

على كل انسان ان يكون له في منزله مكان معد لاستقبال الزائرين وليس واجبا ان يكون هذا المكان مفروشا مرتبا حسن التنسيق ويحسن ان يكون مزينا بشئ من التحف الممتازة ان كان ذلك مستطاعا وان تكون جدرانها مزدانة بالصور الفنية المستملحة التي يدل اختيارها على فكرة صافية ودوق سليم

حل:

اسم مفعول ثلاثي	اسم مفعول غير ثلاثي
مفروشا - مقبولا	معد - مرتبا - مستطاعا - مزدانة - مستملحة - مزينا - ممتازة

## التمرین (۲)

اتمم الجمل الآتية بوضع اسم مفعول في المكان الخالي وبين موقعه من الاعراب:

### حل مشق (۲)

درج ذیل خالی جملوں میں اسم مفعول رکھیں اور اس کا محل اعراب بتائیں:

- |                         |                               |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- ما زال القمر .....   | ۲- حسبت الجيش .....           |
| ۳- يسوئني ان اراك ..... | ۴- كان الستار .....           |
| ۵- دعاء المظلوم .....   | ۶- البصق في الطريق عادة ..... |

۷- ما علمت ان المفتاح ..... ۸- لا تزال نتيجة الامتحان .....

۹- ذهبت الى الباب فوجدته ... ۱۰- ابقيت النوافذ .....

حل:

- ۱- مستورا اسم مفعول منصوب خبر ۲- مغلوبا اسم مفعول مفعول ثانى
- ما زال
- ۳- مكروبا اسم مفعول مفعول ثانى ۴- ممدود اسم مرفوع خبر كان
- ۵- مستجاب اسم مفعول خبر كان ۶- مدمومة اسم مفعول مرفوع خبر
- موصوف کی صفت
- ۷- مربوط اسم مفعول مرفوع خبر ان ۸- غير اسم مفعول منصوب خبر
- بالجدار معلنة لا تزال
- ۹- مفتوحا اسم مفعول منصوب مفعول ۱۰- مفتوحة اسم مفعول منصوب مفعول ثانى

### التمرین (۳)

اجعل كل اسم مفعول فيما يأتى مفعولا ثانيا لفعل من أفعال الرجحان واستوف جميع هذه الأفعال:

### حل مشق (۳)

درج ذیل ہر اسم مفعول کو افعال شک کا مفعول ثانى بنا کیں:

مذبوحا	مفتوحا	متعبا	مظلوما
ملوما	محروما	موفقا	مستضعفا

حل:

- ۱- ظن الفقير الثور الميت مذبحا
- ۲- حسب التلميذ الباب مفتوحا
- ۳- خال الصاحب خادمه متعبا
- ۴- عد القاضى التاجر مظلوما
- ۵- جعل الامير نائبه ملوما
- ۶- خلت المترف مستضعفا فى الآخره

- ۷- زعمت كتابه موقفا لاثارة الصفية  
۸- حسبت ابلاجين محرقا اخراجهم من افغانستان

## التمرین (۴)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية اسما لان او احدى اخواتها واجعل الخبر اسم مفعول ملائما:

## حل مشق (۴)

درج ذیل اسماء کو ان یا اس کے اخوات کا اسم بنائیں اور خبر کے طور پر مناسب اسم مفعول لے آئیں:

الکذب	الرجل	التلميذين	القلم
صديقي	الدواة		

حل:

- ۱- ان الكذب مستحق عند الله ۲- كان الرجل مظلوم في بلده  
۳- لعل التلميذين هاربان من الكلية ۴- ليت القلم حر  
۵- علمت ان صديقي محبوب ۶- ان الدواة مملوءة من الحبر

## التمرین (۵)

ضع كل اسم من الاسماء الاتية في جملة مفيدة وصفة باسم مفعول ملائم:

## حل مشق (۵)

درج ذیل ہر اسم کو کسی جملہ میں رکھیں اور بطور صفت مناسب اسم مفعول لے آئیں:

طريق	رجل	امراة	التفاحات
سكوت	البساط	الشجرتان	كلام
البطة	الاعمال		

حل:

- ۱- اذهب على طريق منظم ۲- اعتمدت على رجل معروف

- ۳- هذه امرأة مأمونة ۴- اشتریت التفاحات المنضجة  
 ۵- طالع الكتاب مع سكوت مطلوب ۶- اجلس على البساط المفروش  
 ۷- الشجرتان مقطوعتان فی الطريق ۸- کلم الناس بكلام معقول  
 ۹- البطة المذبوحة مطبوخة ۱۰- لاتفکر فی الاعمال المحرمة

## التمرین (۶)

صغ من کل فعل من الافعال الاتية اسم مفعول واستعمله فی جملة مفيدة:

## حل مشق (۶)

درج ذیل افعال میں سے ہر ایک کو اسم مفعول بنا کر جملہ میں استعمال کریں۔

احترم	خطر	کتب	قطع
تسلق	منع	استخرج	عظم
عانء	ساعد		

حل:

- ۱- کل مسلم کبیر محترم ۲- السیف منطوره  
 ۳- یجدونه مکتوبا عندهم فی التوراة ۴- الشجرة المقطوعة وقعت فی الشارع  
 ۵- هذا الجبل متلق ۶- غرف المضيفات ممنوعة الدخول  
 ۷- نضر حمید فی فضیة الاحجار ۸- کلها معظمة شعائر الاسلام  
 المستخرجة  
 ۹- کل کافر معاند من قبل کل مسلم ۱۰- الملهوف مساعد

## التمرین (۷)

اذکر الافعال الماضية والمضارعة لكل اسم مفعول فیما یأتی:

## حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء مفعول کے لئے ماضی اور مضارع تلاش کریں:

محسود	مکشوف	مباح	محرم
-------	-------	------	------

مستحب	مجهول	ممد	مستحب
		مستسهل	مفهوم

حل:

<u>مفعول</u>	<u>ماضي</u>	<u>مضارع</u>
محسود	حمد	يحمد
مكشوف	كشف	يكشف
مباح	اباح	يباح
محرم	حرم	يحرم
مستحب	استحب	يستحب
مجهول	جهل	يجهل
مستحب	استحب	يستحب
مفهوم	فهم	يفهم
مستسهل	استسهل	يستسهل

## التمرین (۸)

- (۱) کون خمس جمل فی کل منها اسم مفعول فعله ثلاثی
- (۲) ..... غیر ثلاثی
- (۳) کون جملتین اسمیتین المبتداء فی کل منها اسم موصول لجماعة الذکور  
و خبره اسم مفعول
- (۴) کون جملتین اسمیتین الخبر فی کل منها مثنی موصوف باسم مفعول

## حل مشق (۸)

- (۱) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول لائیں جس کا فعل ثلاثی ہو:

۱- انصر اخاک ظالما کان او ۲- الکتاب مطلوب

مظلوما

۳- اللہ معبود ۴- المسلم للمسلم کالبنیان المرصوص

۵- المحسن مشکور

- (۲) پانچ جملے بتائیں ہر ایک میں اسم مفعول فعل غیر ثلاثی ہو:

- ۱- القرآن مستمع  
۲- المال مكتسب  
۳- المريض مولم  
۴- الدراجة مستخدمة  
۵- الامتاز مكرم
- (۳) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں مبتداء اسم موصول جمع مذکر ہو اور اس کی خبر اسم مفعول ہو۔
- ۱- الذين يضعون اوقاتهم ۲- الذين سلبت حقوقهم مظلومون محرومون
- (۴) دو اسمیہ جملے بنائیں جن میں خبر تثنیہ مونث موصوف باسم مفعول ہو:
- ۱- هاتان شجرتان مقطوعتان ۲- هاتان داراجتان مقبوضتان

## المستثنى

### (۱) مستثنى بالآ

- | ترجمہ                                    | الامثلة                        |
|--|--------------------------------|
| دوست حاضر ہونے سوائے علی کے              | ۱- حضر الاصدقاء الا عليا       |
| میں نے حساب کے مسائل حل کئے سوائے ایک کے | ۲- حللت مسائل الحساب الا مسألة |
| میں نے کتاب پڑھی سوائے دو صفحات کے       | ۳- قرأت الكتاب الا صفحتين      |
| موسم گرما گزر گیا سوائے دو دنوں کے       | ۴- انقضى الصيف الا يومين       |
- البحث:

تأمل الاسماء التي بعد الا في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمه ففي المثال حكمنا على الاصدقاء بالحضور اما على وهو الاسم الذي بعد الا فلم يحضر ولم يثبت له الحكم الذي ثبت لبقية الاصدقاء فهو مستثنى منهم و يخالف في الحكم لهم ومن اجل ذلك يسمى مستثنى كما يسمى الاسم الذي قبل الا وهو لفظ الاصدقاء مستثنى منه وهكذا يقال في بقية الامثلة.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں الا کے بعد آنے والے اسماء پر غور کریں ان کا حکم الا سے پہلے آنے والے اسم سے مختلف ہے پہلی مثال میں دوستوں کو حاضر بتایا گیا ہے اور علی کو جو الا کے



بعد آیا ہے غیر حاضر بتایا گیا ہے یعنی جو حکم دوستوں کے لئے ہے وہ علی کے لئے ثابت نہیں ہے ایسے اسم کو مستثنیٰ اور الا سے پہلے آنے والے اسم کو مستثنیٰ منہ کہتے ہیں۔ (یعنی علی مستثنیٰ ہے اور اصداقاء مستثنیٰ منہ ہے) اسی طرح بقیہ مثالیں بھی ہیں۔

القاعدة:

(۱۳۸) یسمى الاسم الذى يقع بعد إلا مستثنى ويسمى الاسم الذى يجرى قبلها و يشتمل فى المعنى على ما بعدها مستثنى منه.

(۱۳۹) المستثنى بالا اسم يذكر بعدها مخالفا فى الحكم لما قبلها.

ترجمہ:

(۱۳۸) جو اسم الا کے بعد واقع ہو وہ مستثنیٰ کہلاتا ہے اور جو اسم الا سے پہلے آجائے اور معنی کے لحاظ سے الا کے بعد والے اسم پر مشتمل ہو اور مستثنیٰ منہ کہلاتا ہے۔

(۱۳۹) مستثنیٰ بہ الا وہ اسم ہے جو الا کے بعد ذکر ہو اور حکم میں مابہل الا سے مخالف ہو۔

## حكم المستثنى بالا

الامثلة

ترجمہ

۱- المرت الاشجار الا شجرة

درخت پھل دار ہوئے سوائے ایک درخت کے

۲- طار الحمام الا واحدة

کیو تر اڑ گئے سوائے ایک کے

۳- فرا الجنود الا القائد

لشکر بھاگے سوائے قائد کے

۴- لم تفتح الا زهار الا النفسج

او النفسج

پھول نہ کھلے سوائے بنفشہ کے

۵- لم ينج المستحمون الا احمد

او احمد

نہانے والوں میں سے احمد کے سوا کوئی نہیں بچا

۶- ما سلمت على القاد مين الا

او الاول

میں نے آنے والوں کو سلام نہیں کیا سوائے پہلے کے

الاول

۷- لا يمدى النصيحة الا

مخلصوں کے سوا خیر خواہی کوئی نہیں کرتا

المخلصون

میں نے نیکوں کے سوا کسی سے دوستی نہیں رکھی

۸- ما صاحب الا الاخيار

قومی اخلاق کے سوا بلند نہیں  
ہو سکتیں

۹- لانسود الشعوب الا بالاخلاق

البحث:

تأمل الأمثلة الثلاثة الأولى تجد المستثنى منه مذكوراً في كل مثال، و تجد الكلام في كل منها مثبتاً اي غير منفي، واذا تأملت المستثنى وجدته منصوباً في الأمثلة الثلاثة جميعها، ولو انك تتبعست المستثنى بالا في جميع التراكيب التي ذكر فيها المستثنى منه و كان الكلام فيها مثبتاً، لوجدته منصوباً دائماً.

انظر الى الأمثلة الثلاثة الثانية تجد المستثنى منه مذكوراً في كل مثال منها ايضاً كما. كان في الأمثلة الثلاثة الاولى، ولكن الكلام هنا منفي، واذا تأملت المستثنى بالا في هذه الأمثلة وجدت آخره يقع على حالين، فتارة يكون منصوباً، و تارة يكون تابعاً للمستثنى منه في إعرابه، ولو انك تتبعست المستثنى بالا في كل تركيب يشبه الأمثلة المذكورة هنا، لوجدته دائماً اما منصوباً، واما تابعاً، و اما تابعاً للمستثنى منه في الإعراب.

وبالرجوع إلى الأمثلة الثلاثة الأخيرة تجد المستثنى منه محذوفاً في جميعها فاصل المثال الأول لا يسدى النصيحة احد إلا المخلصون، فحذف من الكلام لفظ احد، وبقى المثال بعد هذا الحذف كما رأيت، وكذلك يقال في المثالين الآخرين، واذا تأملت المستثنى بالا في هذه الأمثلة الثلاثة، وجدته معرباً على حسب موضعه في الكلام كما لو كانت إلا غير موجودة، فهو في المثال الأول مرفوع على أنه فاعل، وفي المثال الثاني منصوب على أنه مفعول به، وفي المثال الثالث مجرور بالباء.

بحث:

مذكورہ پہلی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان سب میں مستثنیٰ منہ لفظوں میں مذکور ہے اور جملے مثبت ہیں مثلی نہیں ان سب میں مستثنیٰ منصوب نظر آتا ہے آپ جہاں بھی یہ دیکھیں کہ مستثنیٰ منہ مذکور اور جملہ مثبت ہے۔

دوسری تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ تو مذکور ہے لیکن کلام منفي ہے ایسی صورت میں مستثنیٰ دو طرح سے آتا ہے، کبھی منصوب آتا ہے اور کبھی مستثنیٰ منہ کے اعراب جیسے اعراب قبول کرتا ہے۔

آخر کی تین مثالوں میں مستثنیٰ منہ محذوف ہے پہلی مثال میں احمد محذوف ہے یعنی اصل عبارت یوں ہے لا يسدى النصيحة احد الا المخلصون اسی طرح دوسری مثالوں

میں بھی سمجھ لیجئے ایسی صورتوں میں مستثنیٰ کا اعراب وہی ہوتا ہے جو الا کے بغیر ہوتا تھا۔ پہلی مثال میں مستثنیٰ مرفوع ہے اس لئے کہ فاعل بنے دوسری میں مفعول پہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اور آخری میں مجرور بالیاء ہے۔

القواعد:

(۱۴۰) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مثبتاً وجب نصب المستثنى بالاً.

(۱۴۱) إذا كان المستثنى منه مذكوراً و كان الكلام مفياً جاز فی المستثنى بالاً أن ينصب على الاستثناء و أن يتبع المستثنى منه فی إعرابه.

(۱۴۲) إذا كان المستثنى منه محذوفاً أعرب المستثنى على حسب ما يقتضيه موضعه فی التركيب كما لو كان إلا غير موجودة.

ترجمہ:

(۱۴۰) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام مثبت ہو تو مستثنیٰ بالاً کو منصوب پڑھنا واجب ہے۔

(۱۴۱) جب مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور کلام منفی ہو تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا بھی جائز ہے اور مستثنیٰ منہ جیسا اعراب لگانا بھی جائز ہے۔

(۱۴۲) جب مستثنیٰ منہ محذوف ہو تو مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا جو موقع پر الا کی غیر موجودگی میں آنا چاہئے تھا۔

## (۲) المستثنى بغير وسوى

ترجمہ

الامثلة

- ۱- اتقدت المصاييح غير واحد چراغ روشن ہوئے سوائے ایک کے
- ۲- سلمت على القادمين غير سعيد میں نے آنے والوں کو سلام کیا سوائے سعید کے
- ۳- ما عاد المريض عائد غير الطبيب ڈاکٹر کے پاس کسی بیمار دار نے بیمار کی (او غیر الطبيب) بیمار داری نہ کی
- ۴- ما قبلت يد احد غير والدي (او میں نے اپنے والد کے سوا کسی کے ہاتھ کو نہیں چوما غیر والدي)
- ۵- لا ينال المعجد غير العاملين کام کرنے والوں کے سوا کوئی بڑائی نہیں پاتا

۶- لم يفترس الذئب غير شاة      بھیڑیے نے ایک کے سوا کوئی بکری شکار نہ کی

۷- لا تعتمد على غير الله      اللہ کے سوا کسی پر بھروسہ مت کر

البحث:

تامل الاسماء التي بعد كلمة غير في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها ليس داخل في حكم ما قبله ولذلك يسمى كل منها مستثنى كالاسم الذي بعد الا واذا تأملت اواخر هذه الاسماء وجدتها جميعها مجرورة بالاضافة انظر بعد ذلك الى كلمة غير نفسها تجدها منصوبة على الاستثناء في المثالين الاولين حيث المستثنى منه مذكور والكلام مثبت

ومنصوبة على الاستثناء او تابعة للمستثنى منه في المثالين التاليين حيث المستثنى منه مذكور ايضا والكلام منفي.

ومعربة على حسب ما يقتضيه موقعها من التراكم في الامثلة الثلاثة الاخيرة حيث المستثنى منه محذوف فحكمها على هذا كحكم الاسم الذي بعد الا في اعرافه.

وكل ما قبل في غير يقال مثله في سوى فيما متماثلان في المعنى والاعراب.

بحث:

مذكورہ مثالوں میں جو اسماء کلمہ "غیر" کے بعد واقع ہوئے ہیں ان میں سے کوئی اسم "ما قبل" کے حکم میں داخل نہیں اور اسی لئے یہ بھی مستثنیٰ کہلاتا ہے جس طرح الا کے بعد آنے والے اسم کو مستثنیٰ کہتے ہیں یہاں یہ بھی مدحظ فرمائیں کہ تمام مثالوں میں "غیر" کے بعد آنے والے مستثنیٰ مجرور ہیں۔

اب مذکورہ مثالوں میں خود کلمہ "غیر" کو بھی دیکھ لیں پہلی دو مثالوں میں یہ مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب ہے اس لئے کہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام مثبت ہے۔

تیسری اور چوتھی مثال میں کلمہ "غیر" مستثنیٰ ہونے کی وجہ سے منصوب بھی آیا ہے اور مستثنیٰ منہ کے اعراب کا تابع ہو کر بھی آیا ہے کیونکہ مستثنیٰ منہ مذکور ہے اور کلام منفی ہے۔

آخری مثالوں میں جہاں مستثنیٰ منہ محذوف ہے وہاں موقعہ کے مطابق جو اعراب بھی آیا ہے اسے لفظ "غیر" نے قبول کر لیا ہے آپ کو یاد ہوگا کہ الا کے بعد واقع ہونے والے اسم کا بھی ایسے موقعہ پر یہی دستور رہا ہے۔

لفظ "غیر" کے بارے میں جو قاعدہ اور قانون سمجھا گیا اسی کو "سوی" کے بارے

میں بھی سمجھ لیجئے۔

القاعدة:

(۱۴۳) يستثنى بغير و سوى فيجر الاسم الذي بعدهما بالإضافة و يثبت لهما من أنواع الإعراب ما ثبت للاسم الذي بعد إلا.

ترجمہ:

(۱۴۳) غیر اور سوى کے ذریعے جو اسم مستثنیٰ واقع ہو وہ اضافت کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے اور خود غیر اور سوى پر اسی طرح کا اعراب آتا ہے جیسا کہ ال کے بعد واقع ہونے والے اسم پر آیا کرتا ہے۔

### (۳) المستثنى بخلا وعداو وحاشا

الامثلة

ترجمہ

- ۱- قطفت الازهار خلا الورد (او) میں نے گلاب کے سوا سب پھول جن لئے الورد
- ۲- دخلت عرف البيت خلا غرفة النوم (او غرفة النوم) میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
- ۳- زرت مساجد المدينة خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۴- ذبح الجزار الغنم خلا شاة (او شاة) قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں
- ۵- قطفت الازهار ما خلا الورد میں نے گلاب کے سوا سب پھول جن لئے
- ۶- دخلت غرف البيت ما خلا غرفة النوم میں سونے کے کمرہ کے سوا گھر کے سب کمروں میں داخل ہوا
- ۷- زرت مساجد المدينة ما خلا واحدا میں نے ایک کے سوا شہر کی تمام مساجد دیکھیں
- ۸- ذبح الجزار الغنم ما خلا شاة قصاب نے ایک کے سوا سب بکریاں ذبح کر ڈالیں

البحث:

تأمل الاسماء التي بعد خلا في الامثلة المتقدمة تجد كل اسم منها يخالف الاسم الذي قبلها في حكمه فهو مستثنى كالاسم الذي بعد الا وغير سوى

واذا تأملت اواخر هذه الاسماء فى الامثلة الاربعة الاولى وجدتها اما منصوبة واما مجرورة فالنصب على ان خلا فعل ماض والاسم الذى بعدها مفعول به والجر على ان خلا حرف جر والاسم بعدها مجرور بها.

واذا تأملت هذه الاسماء فى الامثلة الاربعة الاخيرة وجدتها منصوبة لا غير والسبب فى ذلك ان كلمة خلا فى هذه الامثلة مسبوقه بما وهى لاتسبق بما الا اذا كانت فعلا وبذلك يتعين ان يكون الاسم بعدها مفعولا به.

كل ما قبل فى خلا يقال مثله فى عدا وحاشا فهما مثلها فى المعنى والعمل غير ان حاشا لا تسبقها ما فتقول قرات الكتاب عدا صفحة او صفحة وقرات الكتاب ما عدا صفحة بالنصب لا غير وتقول قذبت الاشجار حاشا النخيل او النخيل.

### بحث:

مذكوره مثالوں میں جو اسم خلا کے بعد واقع ہیں ان میں سے ہر ایک اسم ماقبل خلا کے حکم سے مخالف حکم رکھتا ہے اس لئے یہ بھی اسی طرح مستثنیٰ کہلاتے ہیں جیسے الا یا غیر اور سوى کے بعد آنے والے مستثنیٰ کہلاتے ہیں۔

پہلی چار مثالوں میں یہ اسماء یا تو منصوب آئے ہیں یا مجرور منصوب اس لئے آئے ہیں کہ ”خلا“ فعل ماضی ہے اور اس کے بعد کا اسم اس کا مفعول بہ ہے اور مجرور اس بناء پر ہے کہ ”خلا“ فعل نہیں بلکہ حرف ہے اور اس نے اپنے بعد آنے والے اسم کو مجرور کر دیا ہے۔ اب اگر انہیں اسماء کو بعد والی چار مثالوں میں دیکھا جائے تو وہ سب کے سب منصوب آئے ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ ان مثالوں میں (خلا) سے قبل (ما) آیا ہے اور خلا سے پہلے ما اس وقت آتا ہے جب یہ فعل ہو (حرف نہ ہو) اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں اس کے بعد کا اسم مفعول بہ (اور منصوب) ہوگا۔

### القاعدة:

(۱۴۴) مستثنیٰ بخلا و عدا و حاشا لينصب الاسم بعدها مفعولا به على انها افعال او يجر على انها احرف جر فان سبقت ”ما“ خلا او عدا وجب النصب.

### ترجمہ:

(۱۴۴) خلا، عدا اور حاشا کے ذریعے بھی مستثنیٰ ہوتا ہے ان کے بعد آنے والے اسم کو مفعول بہ قرار دے کر منصوب بھی کر سکتے ہیں اور ان کو حرف جر مان کر ان اسماء کو مجرور بھی پڑھ سکتے ہیں البتہ خلا اور عدا سے پہلے ما آجائے تو پھر مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا واجب ہو جاتا

ہے۔ (حاشا سے پہلے ما نہیں آ سکتا۔)

## التمرین (۱)

عين المستثنى والمستثنى منه واداة الاستثناء في الامثلة الاتية واضبط كلا منها بالشكل:

## حل مشق (۱)

درج ذیل مثالوں میں سے متشبی، متشبی منه اور اداء استثناء متعین کر کے ان پر اعراب لگائیں:

- ۱- زرت المدن الشهيرة في مصر الا اسوان
- ۲- ما صحبني احد في سفرى الا والدك
- ۳- لم يوامى في شدتى الا الاصدقاء
- ۴- لم يفترس الذئب سوى شاة
- ۵- صام الغلام رمضان غير يوم
- ۶- ما اكل العلب غير دجاجة
- ۷- لا يكسب ثقة الجمهور الا المخلص
- ۸- عاد الجنود خلا المشاة
- ۹- ما ارتقى العمران بغير العلم

حل:

متشبی	اعراب	متشبی منه	اداء استثناء
اسوان	منصوب وجوبی	المدن	الا
والدک	منصوب امر فوع	الشهيرة منصوب	الا
الاصدقاء	مرفوع	احد مرفوع	الا
شاة	مجرور	.....	سوى (منصوب)
يوم	مجرور	رمضان	غير (منصوب)
دجاجة	مجرور	.....	غير غير (منصوب امر فوع)

المخلص	مرفوع	احد	الا
المشاة	منصوب / مجرور	الجود	خلا
العلم	مجرور	.....	غير (مجرور)

## التمرین (۲)

اکمل الجمل الاتية بوضع مستثنى بالآلة يناسب بقية الكلام واضبط بالشكل  
وبين ما يجوز وجهان في اعرابه:

## حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ الازکھ کر جملوں کو مکمل کریں مستثنیٰ پر اعراب لگائیں اور جہاں  
دو طرح کے اعراب آسکتے ہیں وہاں دونوں اعراب ظاہر کریں۔

- ۱- لا يتصر للباطل ..... ۲- غرق ركاب السفينة .....
- ۳- لا تنمو الثروة ..... ۴- لم يربح احد ..... ۵- لم ي تلف اثاث المنزل .....
- ۶- لم ي تلف اثاث المنزل ..... ۷- لم ي تلف اثاث المنزل ..... ۸- ما صاع الصانع الحلى .....

حل:

- ۱- لا يتصر للباطل الا ذی
- ۲- غرق ركاب السفينة الا واحدا
- ۳- لا تنمو الثروة الا بالتجارة
- ۴- لم يربح احد الا تاجرا (تاجر)
- ۵- لم ي تلف اثاث المنزل الا قليلا (قليل)
- ۶- لم ي تلف اثاث المنزل الا سعيذا (سعيد)
- ۷- لا يتنفع بالمال الا التاجر
- ۸- ما صاع الصانع الحلى الا واحدا

## التمرین (۳)

استثن بغير من الجمل الاتية واضبط المستثنى واداة الاستثناء في كل مثال:



## حل مشق (۳)

خالی جگہوں میں مستثنیٰ بہ غیر رکھ کر مستثنیٰ اور اداة استثنیٰ پر اعراب لگائیں۔

- ۱- لم يعاقب احد ..... ۲- لم يصد الصياد .....
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته .... ۴- ماتلف الطعام .....
- ۵- لا ينفع الانسان .. ۶- ضاعت امتعة المسافرين .....
- ۷- تصد المعادن ..... ۸- ما قطفت الازهار .....

حل:

- ۱- لم يعاقب احد غير سعيد ۲- لم يصد الصياد غير ظبي
- ۳- لا يبقى للانسان بعد موته غير عمل ۴- ماتلف الطعام غير خبز (غير خبز)
- صالح
- ۵- لا ينفع الانسان غير عمل بالدين ۶- ضاعت امتعة المسافرين غير حقيبة
- ۷- تصد المعادن غير ذهب ۸- ما قطفت الازهار غير وردة

## التمرین (۴)

استثن من الجمل الآتية مرة بخلا ومرة بما عدا، واضبط المستثنى بالشكل

فی کل مثال:

## حل مشق (۴)

درج ذیل خالی جگہوں میں ایک دفعہ مستثنیٰ بہ خلا اور دوسری بار مستثنیٰ بہ ما عدا رکھ دیں اور مستثنیٰ پر اعراب لگائیں:

- ۱- حضر الولیمة جميع ..... ۲- رايت احياء المدينة .....
- الاصدقاء .....
- ۳- سرق اللص جميع الحلی ..... ۴- ما حفظت الدروس .....
- ۵- كل شوارع المدينة نظيفة ۶- ما اصلح النجار .....

حل:

- ۱- خلا زیدا خلا زید ما عدا زیدا

- |                   |               |                   |
|-------------------|---------------|-------------------|
| ٢- خلا سليما      | خلا سليما     | ماعددا سليما      |
| ٣- خلا واحدا      | خلا واحدا     | ماعددا واحدا      |
| ٣- خلا شارع صغيرا | خلا شارع صغير | ماعددا شارع صغيرا |
| ٥- خلا بابا واحدا | خلا باب واحد  | ماعددا بابا واحدا |
| ٦- خلا نافذة      | خلا نافذة     | ماعددا نافذة      |

## التمرين (٥)

التمم الجمل الآتية بوضع المحذوف منها فى الأماكن الخالية:

## حل مشق (٥)

درج ذيل خالى جگہوں میں کوئی محذوف لگا کر جملوں کو مکمل کریں:

- |                        |                       |
|------------------------|-----------------------|
| ١- ..... على غير نفسك  | ٢- ..... الا قلما     |
| ٣- ..... الا العاملون  | ٣- ..... غير دقتين    |
| ٥- ..... كلها الا ميلا | ٦- ..... ماعددا نافذة |
| ٤- ..... خلا اثنين     | ٨- ..... سوى الاخيار  |
| ٩- ..... غير اللبن     | ١٠- ..... الا المجدين |

## حل (محذوفات):

- |                  |                                |
|------------------|--------------------------------|
| ١- لا تحمل وزرا  | ٢- بع كل شئى                   |
| ٣- لا يتعب       | ٣- دقت الساعة                  |
| ٥- قطعنا المسافة | ٦- اصلح النجار                 |
| ٤- جاء القوم     | ٨- ما صحبت                     |
| ٩- ما شربت       | ١٠- يفشل فى الامتحان كل المميد |

## التمرين (٦)

ضع غير موضع الا فى الامثلة الآتية واضبطها بالشكل وبين فى اى هذه

الامثلة يجوز فى اعرابها وجهان:

## حل مشق (۲)

درج ذیل مثالوں میں ا کی جگہ غیر رکھ دیں اور اس پر اعراب لگائیں اور جہاں دو قسم کے اعراب جائز ہوں اس کی تصریح کریں:

- ۱- ما عاد من مشره الا احوک
- ۲- ما فاذا التامیذ الا الاذکباء
- ۳- رایت الحدود الا الداند
- ۴- لا تصاحب الا الاحیار
- ۵- فہمت الدرس الا مسالة
- ۶- لم تنمر الاشجار الا النخیل
- ۷- لا تعجبنی الكتب الا النافع

حل:

- ۱- غیر اخیک
- ۲- غیر الاذکباء - غیر الاذکباء
- ۳- غیر القائد
- ۴- غیر الاحیار
- ۵- غیر مسالة
- ۶- غیر النخیل - غیر النخیل
- ۷- غیر النافع - غیر النافع

## التمرین (۷)

اجعل کل اسم من الاسماء الاتية مستثنیٰ منه فی جملة مفيدة:

## حل مشق (۷)

درج ذیل اسماء کو الگ الگ جملوں میں مستثنیٰ منہ بنا کر رکھ دیں۔

الابواب	التجار	المدن	الاشجار
البقول	الازهار	التلامیذ	الطيور
اللیل	المسافرون		

حل:

- ۱- اغلق الابواب الا بابا صغيرا
- ۲- ما ربح التجار الا روبية
- ۳- زرت الحجاب وشاهدت المدن الا مدينة لاهور
- ۴- قطفت الازهار الا وردة
- ۵- اشتریت البقول الا بطاطا

- ٦- قطعت الاشجار الا شجرة البلوط
- ٧- فشل التلاميذ في الامتحان الا حامدا
- ٨- تغرد الطيور على الشجرة الا العصفور
- ٩- سهرت الليل الا ساعة
- ١٠- قام المسافرون الا واحدا

## التمرين (٨)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بالا وضعه في ثلاث جمل بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جائز النصب والاتباع وفي الثالثة معروبا على حسب العامل الذي قبله

## حل مشق (٨)

درج ذیل اسموں کو مستثنیٰ بالا بنا کر تین جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب النصب، دوسرے میں جائز النصب والا اتباع اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق ہو:

التفاح	اللبن	المقصر
(١)	١-	أكلت الفاكهة الا التفاح
	٢-	لا ينفع المريض الفاكهة الا التفاح - الا التفاح
	٣-	ما رايت في السوق الا التفاح
(٢)	١-	شرب المشروب الا اللبن
	٢-	لا يفع والدي مشروب الا اللبن - الا اللبن
	٣-	ما شربت اللبن
(٣)	١-	يشغل في العبادة كل مسلم الا المقصر
	٢-	ما يحمل احد خسرانا الا المقصر - الا المقصر
	٣-	لا يفشل الا المقصر

## التمرين (٩)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية مستثنى بعدا وضعه في جملتين بحيث يكون في الاولى واجب النصب وفي الثانية جائز النصب والجر:

## حل مشق (۹)

درج ذیل اسماء کو مستثنیٰ بہ عدا بنا کر دو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک میں واجب  
النصب اور دوسرے میں نصب اور جر دونوں آسکتے ہوں  
الکسلان الحصان الاشرار

حل:

- |  |    |    |
|--|----|----|
| لايشغل في الامتحان ما عدا الكسلان              | -۱ | -۱ |
| يربح في التجارة عدا الكسلان - عدا الكسلان      | -۲ |    |
| لا يخاف في الجهاد ما عدا الجبان                | -۱ | -۲ |
| يدخل في القتال عدا الجبان - عدا الجبان         | -۲ |    |
| يرفع بالعمل الصالح ما عدا الاشرار              | -۱ | -۳ |
| يتوب الله على كل فرد عدا الاشرار - عدا الاشرار | -۲ |    |

## التمرین (۱۰)

- (۱) کون ثلاث جمل ہکون المستثنیٰ ہالا فی کل مہا واجبا نصبہ  
(۲) کون ثلاث جمل ہکون المستثنیٰ ہالا فی کل مہا جائزا نصبہ وانباعہ  
للمستثنیٰ منہ  
(۳) کون ثلاث جمل ہکون المستثنیٰ ہالا فی کل مہا معربا علی حسب ما  
یقتضیہ موقعہ فی الجملة

## حل مشق (۱۰)

- (۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا واجب النصب آیا ہو:  
۱- قطفت الازهار الا وردة ۲- رايت المدن الا لاهور  
۳- دخلت النساء في البيت الا الجميلة  
(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا جائز النصب اور تابع مستثنیٰ آیا ہو:  
۱- ما جاء احد الا حامدا ۲- ما حضر التلاميذ الا زيدا

۳- لا يعلم الغیب احد الا الله -  
الا الله

(۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ الا اپنے عامل کے تقاضا کے مطابق معرب ہو:

۱- ما اشتریت الا تفاحا ۲- لم یقم الا حمید

۳- ما سافرت الا مع زیدا

## التمرین (۱۱)

کون ثلاث جمل تشتمل کل مہا علی مستثنیٰ بغير بحث لکون کلمۃ غیر  
فی الاولی واجبة النصب وفی الثانیۃ جائزۃ النصب والاتباع للمستثنیٰ منه وفی  
الثالثۃ معربۃ علی حسب العامل الذی قبلہا.

## حل مشق (۱۱)

تین جملے بتائیں ہر ایک میں مستثنیٰ بہ غیر آیا ہو پہلے جملے میں غیر منصوب ہو دوسرے  
میں نصب اور متابعت مستثنیٰ نہ دونوں جائز ہوں اور تیسرے میں اپنے عامل کے تقاضا کے  
مطابق معرب ہو کر آیا ہو:

۱- لعب التلاميذ غير رشيد ۲- ما ضربت احدا غير زيد - غير زيد

۳- ما اخبرني احد غير حميد -

غير حميد

## التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

(۱) فر الصوص إلا واحداً

فر..... فعل ماضٍ مبنی علی الفتح

الصوص فاعل مرفوع بالضم

إلا..... حرف استثناء مبنی علی السکون

واحداً..... مستثنیٰ منصوب بالفتحة

(۲) عاد المسافرون عدا أخيك

عاد..... فعل ماضٍ مبنی علی الفتح

المسافرون... فاعل مرفوع بالواو لأنه جمع مذكر سالم

عدا ..... حرف جر مبنی علی السکون

انحیک انھی مجرور بالیاء لانه من لا ساء الخمسة وهو مضاف والکاف ضمیر  
مضاف الیه مبنی علی الفتح فی محل جر  
(ب) اعرب الجممل الاتية:

## حل مشق (۱۲)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کریں:

۱- باع الفلاح القمح الا اردبین

۲- ما ضاعت الا متعة الا حقبة

۳- اشتغل الصناع سوى التجارين

۴- ذبحنا الدجاج خلا واحدا

حل:

۱- باع فعل ماضی مبنی برفتح

الفلاح فاعل مرفوع برضمه

القمح مفعول به منصوب برفتح

الا حرف استثناء مبنی برسکون

اردبین مستثنیٰ منصوب به یا (یہ تثنیہ ہے)

۲- ما حرف نفی مبنی برسکون

ضاعت فعل ماضی مبنی برفتح - ما ساکنہ علامت تانیث

الامتعة فاعل مبنی برضمه

الا حرف استثناء مبنی برسکون

حقبة مستثنیٰ منصوب برفتح

۳- اشتغل فعل ماضی مبنی برفتح

الصناع فاعل مبنی برضمه

سوى حرف استثناء منصوب تقدیرا - مضاف

التجارين مستثنیٰ مجرور (یہ تثنیہ ہے)

۴- ذبح فعل ماضی مبنی برسکون - تا ضمیر متکلم فاعل - مرفوع محلا - مبنی

برسکون

الدجاج	مفعول به منصوب برفقة
خلا	فعل ماضى مبنى برسكون يا حرف جر مبنى برسكون - حرف استثناء
واحدة	مشتكى منصوب - مفعول به - به فعل خلا يا بحرور به حرف جر خلا

## الحال

### (حال)

الامثلة	ترجمه
۱- عاد الجيش ظافرا	لشكر فتح مند لوٹا
۲- اقبل المظلوم باكيا	مظلوم قریب آیا روتا ہوا
۳- جرى الماء صافيا	صاف پانی بہا
۴- بعث القطن محلوja	میں نے دھنی ہوئی روئی بیجی
۵- لا تشرب الماء كدرا	گدلا پانی مت پی
۶- لا تلبس الثوب ممزقا	پھا ہوا کپڑا نہ پہن

### البحث:

انظر الى الكلمات: ظافرا' وباكيا' وصافيا' ومحلوجا' وكدرا' وممزقا في الامثلة المتقدمة تجدها جميعا اسما منصوبة وهذا بين واضح ولكنا نريد ان نعرف المعنى الذى استفادته السامع من وجود هذه الكلمات فى الجمل.

هك قلت: عاد الجيش فهل يفهم السامع شيئا اكثر من وقوع العودة من الجيش الذى هو الفاعل فى هذه الجملة؟ الجواب لا ولكنك اذا اضفت الى الجملة ظافرا فهم السامع هيئة الجيش حاله التى كان عليها حين عودته.

كذلك لو قلت: بعث القطن لم يفهم السامع الحال التى كان عليها القطن حين بيعك اياه ولكنك اذا قلت: بعث القطن محلوجا عرف السامع حال القطن الذى هو المفعول به فى هذه الجملة حين البيع.

وبهذه الطريقة تستطيع ان تدرك ان الكلمات الاخيرة فى امثلة القسم الاول لما جاءت لتبين هيئة الفاعل وتشرح حاله حين وقوع الفعل ولذلك يسمى كل منها حالا من الفاعل كما يسمى الفاعل فى الجمل نفسها صاحب الحال وكذلك تستطيع ان تدرك ان كل كلمة من الكلمات الاخيرة فى القسم الثانى حال من المفعول به وان المفعول به هو صاحب الحال.



## بحث:

مذکورہ مثالوں میں آپ کلمات ظافرا، باکیا، صافیا، محلوجا، کلرا اور ممزقا پر غور کریں یہ تمام اسماء منصوب ہیں۔

فرض کریں کہ آپ صرف یہ کہہ دیں کہ عاد الجیش تو اس سے یہ معلوم ہوگا کہ لشکر واپس ہوا لیکن یہ معلوم نہ ہوگا کہ کس حال میں لوٹا جب ہم اس کے ساتھ ظافرا کہتے ہیں تو لشکر کی وہ حالت معلوم ہو جاتی ہے جو واپس آتے وقت اس کی تھی۔

اسی طرح جب کہہ دیں کہ بعث القطن تو سننے والے کو قطن کی بیچتے وقت حالت کا پتہ نہیں چل سکتا جب اس کے ساتھ محلوجا کا اضافہ کیا تو معلوم ہوا کہ بیچ کے وقت قطن کی حالت کیا تھی۔

اسی طرح آپ قسم اول کی مثالوں میں آخری کلمات کو دیکھ کر یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ ان سے فاعل کی کوئی نہ کوئی حالت ظاہر ہوئی ہے اس لئے اس میں سے ہر ایک کو حال من الفاعل کہتے ہیں اور ان کے فاعل کو صاحب الحال یا ذوالحال کہتے ہیں اور دوسری قسم کی مثالوں میں آخری کلمات مفعول بہ سے حال واقع ہوئے ہیں اور مفعول بہ کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں اس لئے مفعول بہ ان کا صاحب الحال ہے۔

## القاعدة:

(۱۴۵) الحال اسم منصوب یبین هيئة الفاعل أو المفعول به حين وقوع الفعل و یسمى کل من الفاعل أو المفعول به صاحب الحال۔

## ترجمہ:

(۱۴۵) حال وہ اسم منصوب ہے جو فعل کے واقع ہوتے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے۔ اس وقت اس فاعل یا مفعول بہ کو صاحب الحال کہتے ہیں۔

## انواع الحال

### ترجمہ

### الامثلة

- |                            |   |
|----------------------------|---|
| ۱۔ رجع القائد منصوراً      | امیر فتح مند لوٹا                           |
| ۲۔ ركبنا البحر هاتجا       | ہم نے سمندر کا سفر کیا جب کہ وہ جوش میں تھا |
| ۳۔ لاتاكلوا الطعام حاراً   | گرم کھانا مت کھاؤ                           |
| ۴۔ حضر الضيوف والمضيف غائب | مہمان آئے لیکن میزبان غائب تھا              |

- ۵- اصطفيت الجنود سيوفهم مشهورة  
لشکروں نے صفیں بنائیں جب کہ ان کی  
تلواریں سوتی ہوئی تھیں
- ۶- لاتاکلوا الفاکھة وهى فجة  
مت پھل کھاؤ جب کہ کچے ہوں
- ۷- غاب اخوک وقد حضر جميع الاصدقاء  
تیرا بھائی غائب تھا حالانکہ سب دوست حاضر  
تھے
- ۸- ذهب الجاني تحرمه الجنود  
مجرم گیا جبکہ لشکر اس کی نگرانی کر رہے تھے
- ۹- قطف الاولاد الازهار ولما تفتح  
لڑکوں نے پھول توڑے جب کہ ابھی کھلے  
نہیں تھے
- ۱۰- راقنى الورد وسط البستان  
باغ کے وسط میں مجھے پھول پسند آیا
- ۱۱- ابصرت الخطيب فوق المنبر  
میں نے خطیب کو منبر پر دیکھا
- ۱۲- طلع البدر بين السحاب  
چودھویں کا چاند بادلوں کے درمیان طلوع ہوا
- ۱۳- تالم الطائر فى القفص  
پرندے نے پنجرہ میں تکلیف محسوس کی
- ۱۴- اشريت السلة من التين بثمان  
میں نے انجیر کی ایک ٹوکری نہایت معمولی  
قیمت پر بیچی
- ۱۵- بعث الثمر على شجرة  
میں نے درخت پر لگا ہوا پھل بیچا

### البحث:

انظر الامثلة المتقدمة تجد كلا منها يشتمل على حال تبين هنية الفاعل او المفعول به حين وقوع الفعل واذا تأملت هذه الحال فى جميع الامثلة المتقدمة وجدتھا فى الطائفة الاولى مفردة وفى الطائفة الثانية جملة اسمية وفى الطائفة الثالثة جملة فعلية وفى الطائفة الرابعة ظرفا وفى الطائفة الخامسة جاراً و مجروراً.

واذا تدبرت الجمل الواقعة احوالا فى الطائفتين الثانية والثالثة وجدت كل جملة تشتمل على رابط يربطها بصاحب الحال والرباط اما الولو وحدها وتسمى وائو الحال واما الضمير وحده واما هم معا وانك لو تتبع جميع الجمل الواقعة احوالا تجد بينها جملة بغير رابط من الروابط المذكورة.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں سے ہر ایک میں ”حال“ موجود ہے جو فعل واقع ہونے کے وقت فاعل یا مفعول بہ کی ہیئت کو بیان کرتا ہے ان میں پہلے مجموعے میں ”حال“ مفرد دوسرے میں جملہ اسمیہ تیسرے میں جملہ فعلیہ چوتھے میں ظرف اور پانچویں میں جار مجرور واقع ہوا ہے۔

اب اگر آپ دوسرے اور تیسرے مجموعہ میں ان جملوں پر غور کریں جو حال بن کر آئے ہیں تو آپ دیکھ لیں گے کہ ہر ایک جملے میں ایک رابطہ موجود ہے جو اسے صاحب الحال کے ساتھ مربوط رکھتا ہے یہ رابطہ کبھی تو صرف واؤ ہے جسے واؤ حالیہ کہتے ہیں کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں آپ جہاں بھی ایسے جملے دیکھیں گے جو حال واقع ہوں ان میں روابط ضرور موجود ہوں گے۔

### القواعد:

(۱۳۶) تجی الحال انتما مفرداً، وجملۃ اسمیۃ، وجملۃ فعلیۃ، وظرفاً، و جاراً و مجروراً۔

(۱۳۷) إذا وقعت الحال جملة فلا بد لها من رابط يربطها بصاحب الحال، وهو إما الواو فقط، وإما الضمير فقط، وإما هما معاً۔

### ترجمہ:

(۱۳۶) حال کبھی اسم مفرد ہوتا ہے، کبھی جملہ اسمیہ، کبھی جملہ فعلیہ، کبھی ظرف اور کبھی جار مجرور ہو کر بھی آتا ہے۔

(۱۳۷) حال جب جملہ ہو تو اس میں ایک رابطہ ہونا چاہئے جو اسے ذوالحال کے ساتھ مربوط رکھے۔ یہ رابطہ کبھی صرف واؤ ہوگا، کبھی صرف ضمیر اور کبھی واؤ اور ضمیر دونوں۔

## التمرین (۱)

عن فی العبارة الاتية ما جاء من الاحوال مبينا هيئة الفاعل وما جاء منها مبينا هيئة المفعول به:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں حال متعین کر کے بتادیں کہ وہ قائل کے لئے حال ہے یا مفعول بہ کے لئے:

يقبل الناس على التاجر الامين واثقين بلمته مطمئنين الى معاملته لانه يبيعهم سلعه خالية من كل غش ويؤدى اليهم حقوقهم كاملة واذا طلب اليه احد الحرفاء نصيحة ادعا اليه مفتبطا مسرورا وان لانه من وراء ذلك ربح كثير

حل:

حال	فاعل / مفعول بہ
واقفین	فاعل
مطمئنین	فاعل
خالیہ	مفعول بہ
کاملہ	مفعول بہ
مفتبطا مسرورا	فاعل

## التمرین (۲)

عین فی الجمل الاتیہ ما جاء من الاحوال مفردا او جملة اسمیة او جملة فعلیة او ظرفا او جارا و مجرورا:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں حال کی نشاندہی کر کے یہ بتائیں کہ وہ مفرد ہے یا جملہ اسمیہ یا جملہ فعلیہ یا ظرف ہے یا جار مجرور۔

- ۱- دخل اللص المنزل واهله نائمون فسرق ما فيه من الامتعة الثمينة ثم خرج ولم يشعر به احد
- ۲- ذهب العمال الى اعمالهم مملوئين نشاطا ثم عادوا منها وقد بدت عليهم آثار التعب والاجهاد
- ۳- اشترى التاجر العنب على كرمه ثم قطفه ناضجا و باعه رابحا فيه
- ۴- ابصرت الطائر فوق الغصن وسمعه يغرد تغريدا حسنا
- ۵- نظرت السمك تحت الماء فالقيت شبكتي فاصدا صيده فخرجت الشبكة لاتحمل شيئا فالقيتها مرة ثانية فخرجت وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة
- ۶- باع الفلاح قطنه في غير تودة وعاد من السوق نادما
- ۷- من جلس وهو صغير حيث يحب جلس وهو كبير حيث يحب

حل بہ

- ۱- نائمون      حال جملہ اسمیہ
- ولم يشعر به احد      حال جملہ فعلیہ

- ۲- مملوئين . حال مفرد  
 قلبدت عليهم حال جملہ فعلیہ  
 ۳- ناضجا رابحا حال مفرد  
 على كرمه جار مجرور  
 ۴- فوق الفصن حال ظرف  
 ۵- قاصدا صيده حال مفرد  
 وفيها اثنا عشرة سمكة صغيرة حال جملہ اسمیہ  
 تحت الماء حال ظرف  
 لا تحمل شيئا حال جملہ فعلیہ  
 ۶- في غير تودة حال مجرور  
 نادما حال مفرد  
 ۷- وهو صغير - وهو كبير حال جملہ اسمیہ

### التمرین (۳)

عين الرابط الذي يربط جملة الحال بصاحبها في كل جملة من الجمل  
 الآتية:

### حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں ان روابط کی نشاندہی کریں جنہوں نے حال اور ذوالحال کو مربوط  
 کر دیا ہے:

- ۱- اكل فريد وهو شعبان لم قام يشكو الما في معدته  
 ۲- قرأت الكتاب وما وجدت فيه كلمة غريبة  
 ۳- اجل استاذي غاب او حضر  
 ۴- نمت الاشجار ولما ثمر  
 ۵- استيقظنا من النوم وما طلعت الشمس  
 ۶- ركبت السفينة والبحر هائج  
 ۷- مكث الضيوف عندنا يومين ما قصرنا في اكرامهم  
 ۸- لانتم ونوافذ الغرفة مقفلة  
 ۹- قابلت اخاك وقد عاد من سفره

حل:

- |                                 |                        |
|---------------------------------|------------------------|
| واو اور ضمیر                    | ۱- وهو                 |
| هو ضمیر مستتر                   | يشكو الما              |
| واو اور ضمیر متصل               | ۲- وما وجدت فيه        |
| هو ضمیر مستتر                   | ۳- غاب او حضر          |
| واو اور می ضمیر مستتر           | ۴- ولما ثمر            |
| واو                             | ۵- وما طلعت            |
| واو                             | ۶- والبحر              |
| هم ضمیر رابط اور "نا" ضمیر متصل | ۷- ما قصرنا في اكرامهم |
| واو                             | ۸- ونوافل              |
| واو اور هو ضمیر مستتر           | ۹- وقد عاد             |

### التمرین (۴)

اکمل کل جملہ من الجمل الاتية بوضع حال مفردة مرة و غیر مفردة

اخرى:

### حل مشق (۴)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو پر کریں کہیں مفرد حال لگائیں اور کہیں غیر مفرد:

- |                               |                                 |
|-------------------------------|---------------------------------|
| ۱- لا تمش في الليل .....      | ۲- عاد الجنود .....             |
| ۳- فر المجرمون من السجن ..... | ۴- يعود الاطفال من اللعب .....  |
| .....                         |                                 |
| ۵- ذهبت الماشية الى المرعى    | ۶- لا تاكل الطعام .....         |
| .....                         |                                 |
| ۷- اقبلت الخيل .....          | ۸- حضر الجاني امام القاضي ..... |
| ۹- لم تؤذون اخاكم .....       | ۱۰- اليس ثيابك .....            |

حل:

- |           |                |
|-----------|----------------|
| ۱- وحدانا | ۲- والليل مظلم |
| ۳- ركبانا | ۴- فرجين       |

- ۵- وهي جائعة  
۶- وانت شعبان  
۷- وهي تعدو  
۸- خائفا  
۹- وهو بار  
۱۰- مطهرا

## التمرین (۵)

كون جملا تجي فيها الفاظ التالية احوالا:

## حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل الفاظ حال بن کر آئیں:

- مستبشرا      ظافرا      آسفین      وانت غضبان  
وقد اعياهم التعب      مع اخواته      مسرعين      جاهلات  
والحراس نيام

حل:

- ۱- جاء اخي مستبشرا بنجاحه  
۲- عاد العسكر ظافرا  
۳- بكى القوم اسفين على موت سيدهم  
۴- لا تقض بين الحصين وانت غضبان  
۵- رجع العمال وقد اعياهم التعب  
۶- ذهب يوسف مع اخواته الى الغابة  
۷- بنى القوم مسجدهم مسرعين  
۸- تجادلت الطالبات وهن جاهلات

## التمرین (۶)

اجعل الخال المفردة في كل مثال من الامثلة الاتية حالا غير مفردة:

## حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں مفرد حال کو غیر مفرد حال بنا کر استعمال کریں:

- ۱- جلس المذنب خائفا      ۲- يعجبني الغني متواضعا

- ٣- احب التلميذ مجتهدا  
٥- ابصرت الورد مفتحا  
٤- عاد التاجر رابحا  
٩- اصفح عمن اتاك معتذرا  
٢- سمعت المريض شاكيا  
٦- باع الفلاح قطه رخيصة  
٨- لا تختلط بالناس مريضا  
١٠- انظر الى السماء ممطرة

حل (غير مفرد حال):

- ١- وهو خائف  
٢- وهو يتواضع  
٣- يجتهد في درسه  
٤- يفتح في البستان  
٥- يربح في سلعه  
٦- وسعره رخيص  
٧- يشكو الهم  
٨- وانت مريض  
٩- يعتذر عن خطائه  
١٠- وهي تمطر

## التمرين (٤)

اجعل جملة الحال في كل يقال من الامثلة الآتية حالا مفردة:

## حل مشق (٤)

درج ذيل جملوں میں حالیہ جملوں کو مفرد حال بنائیں:

- ١- تمر بنا الايام ونحن لاهين  
٢- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه  
٣- رجع السابق يتصب عرقا  
٤- ركبت الحصان وهو متعب  
٥- فارقت اخواني وانا متقبض  
٦- سمعت الخطيب يأسر القلوب بحسن  
الصدر  
٧- ابصرت ثمر البستان يتساقط  
٨- غرقت السفينة وقد كان منظرها رهيبا  
من شجرة

حل:

- ١- تمر بنا الايام لاهين  
٢- جاء المذنب معتذرا عن ذنبه  
٣- رجع السابق متصبيا عرقه  
٤- ركبت الحصان متعبا  
٥- فارقت اخواني منقبضا  
٦- سمعت الخطيب آسرا قلوبا بحسن لفظه  
صدري



- ۷- ابصرت لمر البستان متساقتا ۸- غرقت السفينة رهيبة المنظر  
من شجرة

## التمرین (۸)

- (۱) كون ثلاث جمل تجنى الحال في كل منها مفردة مبهنة هيئة الفاعل  
(۲) ..... جملة ..... المفعول به  
(۳) ..... ظرفا ..... الفاعل  
(۴) ..... جاراً ومجروراً ..... المفعول به

## حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال مفرد آیا ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:

۱- جاء المعلم ضاحكا ۲- خرج الاولاد فرحين

۳- اذكرو الله قياما وقعودا

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال جملہ ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:

۱- لا تأكل الطعام وهو حار ۲- رايت الولد وهو يلعب

۳- اخرجت الشبكة من الماء

وهي مملوءة

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں حال ظرف ہو اور فاعل کی ہیئت بتائے:

۱- تجري السمكة تحت الماء ۲- يتفرد الطير فوق الشجرة

۳- كتب الامتاذ امام الطلاب

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں جار مجرور حال ہو اور مفعول بہ کی ہیئت بتائے:

۱- بعث الثمر على الشجر ۲- شربت الماء في الكوب

۳- رايت المصباح في الحجرة

## التمرین (۹)

- (۱) كون ثلاث حمل تجنى الحال في كل منها جملة اسمية ورابطها الواو فقط  
(۲) ..... فعلية .....  
(۳) ..... اسمية ..... الضمير...  
(۴) ..... فعلية .....

- (۵) ..... اسمیۃ ..... الواو والضمیر معا  
(۶) ..... فعلیۃ .....

## حل مشق (۹)

- (۱) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط واو ہو:
- ۱- جاء المعلم والشمس طالعة ۲- غبت من الكلية والمدير حاضر  
۳- مات الرجل والولد ضعيف
- (۲) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط واو ہو:
- ۱- استيقظت من النوم وما طلعت ۲- رجعت من المدرسة وما اذن المودن الشمس  
۳- جاء الربيع ونحس الهواء صافيا
- (۳) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ اسمیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- خرج الاطفال نفوسهم فرحة ۲- رجع الطلاب جوائزهم في ايديهم  
۳- فر الجيش قلوبهم خاتفة
- (۴) تین جملے بتائیں ہر ایک میں حال جملہ فعلیہ ہو اور رابطہ فقط ضمیر ہو:
- ۱- جاء المذنب يعتذر عن ذنبه ۲- نهض الشاعر ينشد  
۳- جاء واباهم عشاء يكون
- (۵) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جملہ اسمیہ حال اور رابطہ واو اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- رابت الولد وهو نائم ۲- خرجوا من ديارهم وهم الوف  
۳- خرج الرجال وهم رجال
- (۶) تین جملے بتائیں ہر ایک میں جملہ فعلیہ حال ہو اور رابطہ واو اور ضمیر دونوں ہوں:
- ۱- خرج الحاكم ولما يركب ۲- قطف الاولاد الازهار ولما تنفتح  
۳- غاب اخوك وقد حضر جميع الاصدقاء

## التمرین (۱۰)

كون خمس جمل تصلح الحال في كل منها ان تكون من الفاعل ومن  
المفعول به.

## حل مشق (۱۰)

پانچ جملے بتائیں جن میں حال قائل اور مفعول دونوں سے بن سکتا ہو:

- ۱- اشتریت العنب فوق السيارة ۲- ضرب زید عمر راكبا
- ۳- رايت خالدا ضاحكا ۴- ابصرت جميلة امها في الغرفة
- ۵- راقني الورد في البستان

## التمرین (۱۱)

صف يوما خرجت فيه مع بعض اهلك لنزهة في سفينة واعمل على ان تاتي في غضون الموضوع باحوال مناسبة ثم تبين بعد الكتابة كل حال اتيت بها ونوعها.

## حل مشق (۱۱)

آپ جس دن کشتی میں بیٹھ کر اپنے گھر والوں کے ہمراہ سیر کے لئے نکلے اس کا حال لکھیں اور پھر مضمون سے حال والے جملے الگ کر کے لکھیں اور حال کی نوع بتائیں:

قضينا في البيت يوما استعدادا للصام بنزحة فتابينا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة. سرنا راكبين سيارة قاصدين الى شاطئ البحر رخاك ركبنا سفينة متمتعين بالنزهة. رايا السفائن جارية والناس الذين جاؤا من انحاء البلد والواقفون عه الشاطي ينظرون ويتمتعون المظر البهيج كنت واهلي فرحين بما كنا فيه وسرنا في النهر ساعة من النهار ثم اردنا الرجوع وقلنا للملاح ان يرجع الى البحر. نزلنا من السفينة قاصدين الى البيت رجعا راكبين سيارة تالي واصلين الى البيت عند شروق الشمس

### حال والے جملے:

- ۱- قصدنا للخروج يوم الجمعة يوم العطلة
- ۲- سرنا راكبين قاصدين الى شاطئ البحر
- ۳- متمتعين للنزهة
- ۴- السفائن جارية
- ۵- الناس مجتمعين
- ۶- بعضهم راكبين ويتمتعون من المنظر البهيج

۸- قاصدين الى البيت

۷- فرحين بما كفا فيه

۹- رجعا راكبين واصلين الى البيت

سب حال مفرد ہیں۔

## التمرین (۱۲)

(الف) نموذج (نمونہ):

رکت السفينة والنسيم عليل

رکت رکب فعل ماضی بنی علی السکون؛ والتاء ضمیر بنی علی الضم فی محل رفع فاعل السفينة..... مفعول بہ منصوب

والنسيم . الواو واو الحال حرف بنی علی الفتح، والنسيم مبتداء مرفوع بالضمرة الظاهرة علیل... خبر المبتداء مرفوع بالضمرة الظاهرة وجملة المبتداء والخبر حال فی محل نصب

(ب) اعرب الجمل الاتية:

## حل مشق (۱۲)

(ب) مندرجہ ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے۔

۱- خرج الاولاد وهم فرحون ۲- ابصرت عليا مع اصدقائه

۳- لعب الاطفال في نشاط وعادوا

مسرورين

حل:

۱- خرج	فعل ماضی بنی برفتحہ
الاولاد	فاعل مرفوع برضمہ
وهم	واو حالیه حرف بنی برفتحہ - ہم ضمیر منفصل مبتداء
فرحون	خبر مرفوع بہ واو (یہ جمع مذکر سالم ہے)
۲- ابصرت	فعل ماضی بنی برسکون - تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
عليا	مفعول بہ منصوب برفتحہ
مع	حرف بنی برفتحہ
اصدقاء	مضاف الیہ مجرور بالکسره مضاف

ضمیر متصل بنی بر کسرہ مضاف الیہ مجرور محلا۔ مرکب اضافی مجرور محلا۔

۳۔ لعب	حال فعل ماضی بنی بر فتح
الاطفال	فاعل مرفوع بر ضمہ
فی	جار مثنی بر سکون
نشاط	مجرور۔ علامت جر کسرہ
و	حرف حال۔ بنی بر فتح
عادوا	فعل ماضی بنی بر ضمہ (اتصال واؤ جمع مذکر) ضمیر مستتر فاعل
مسرورین	منصوب بہ یاء (جمع مذکر سالم)

## التمیز

الامثلة	ترجمہ
۱۔ اشتریت رطلا بلحا	میں نے ایک رطل تازہ کھجور خریدی
۲۔ غلت الارض اردبا قمحا	زمین نے ایک اردب گندم پیدا کی
۳۔ باعی التاجر ذراعا حویرا	دوکاندار نے مجھے ایک گز ریشم بیچا
۴۔ فی الحقل عشرون بقرة	کھیت میں بیس گائیں ہیں
۵۔ طاب المكان هواء	یہ جگہ ہوا کے لحاظ سے اچھی ہے
۶۔ فاض القلب سرورا	دل خوشی سے بھر گیا
۷۔ العنب من الذانواع الفاكهة طعما	انگور کھانے کے اعتبار سے لذیذ ترین پھلوں میں سے ہے
۸۔ القاهرة اکثر من الاسكدرية	قاہرہ اسکندریہ سے آبادی کے لحاظ سے کثرت رکھتا ہے

## البحث:

إذا قلت: اشتریت رطلا لم يفهم السامع ما تريد به الرطل فهو لا يدري ابلحا اشتریت ام سمنا، ام عسلا، ام سكرا، وذلك لان الرطل اسم مبهم يصلح لان تراد به هذه المعاني الكثيرة ولكبك اذا قلت بلحا زال الابهام و فهم السامع مرادك تمام الفهم: لانك ميزت له الرطل وبينت له المقصود منه ولذلك يسمى لفظ بلحا تميزا كما يسمى الاسم المبهم وهو رطلا مميذا وبذلك تستطيع ان تقول ان كل اسم من الاسماء الاخيرة في الامثلة المتقدمة تميز للمبهم قبله وان ذلك

المبهم هو المميز.

واذا بحثنا عن المميز في الامثلة المتقدمة وجدناه في الاربعة الاولى مذكورا في اللفظ فهو في المثال الاول رطلا وهو من اسماء الوزن وفي الثاني اردبا وهو من اسماء الكيل وفي الثالث ذراعا وهو من اسماء المساحة وفي الرابع عشرون هو من اسماء العدد اما في الامثلة الاربعة الاخيرة فانا لا نجد للمميز ذكرا في مثال منها ولكن السامع يلحظه ويفهمه حين يسمع الجمل فاذا سمع جملة طالب المكان مثلا: لفظ ان الذي طاب هو شئ من الاشياء المنسوبة للمكان ولكنه لا يدري ما هو ذلك لشئ اهو ماء وه ام تربته ام هواء ه فاذا ذكرت له التمييز تعين المراد فالمميزها ملحوظ ومفهوم من الجملة وان كان غير مذكور في اللفظ وكذلك يقال في الامثلة الباقية.

**بحث:**

جب آپ کہتے ہیں کہ "اشتریت رطلا" تو سننے والا یہ نہیں سمجھ سکتا کہ آپ نے ایک رطل کون سی چیز خریدی؟ کھجور یا گھی، شہد یا شکر؟ یہ اس لئے کہ رطل ایک اسم مبہم ہے جس سے بہت ساری چیزیں مراد لی جاسکتی ہیں لیکن جب آپ نے بلحا کہا تو یہ ابہام رفع ہو گیا اور سننے والے نے آپ کا پورا مطلب سمجھ لیا اسی لئے لفظ بلحا کو تميز کہتے ہیں اور رطلا کو تميز کہتے ہیں اب آپ کہہ سکتے ہیں کہ ان مثالوں میں آخری اسم اپنے ماقبل مبہم اسم کے لئے تميز ہیں اور وہ اسم مبہم ان کا تميز۔

مذکورہ مثالوں میں پہلی چار مثالوں میں تميز لفظوں میں مذکور ہے مثلاً پہلی مثال میں رطلا ہے جو ایک وزن کا نام ہے دوسری میں اردبا ہے جو ایک پیمانہ ہے تیسری میں ذراعا ہے جو ناپنے کا آلہ ہے اور چوٹی میں عشرون ہے جو اسماء عدد میں سے ایک عدد ہے۔

بعد کی چار مثالوں میں ہمیں تميز کا حکم صراحتاً نہیں ملتا لیکن سامع جملے کو بن کر اسم تميز کو خود بخود سمجھ لیتا ہے مثلاً جب وہ طاب المكان کا جملہ سنتا ہے تو اس کے ذہن میں فوراً یہ بات آتی ہے کہ جو چیز طیب ہے وہ ایک ایسی چیز ہے جو مکان سے نسبت رکھتی ہے لیکن اسے یہ معلوم نہیں کہ وہ کیا چیز ہے؟ پانی ہے مٹی ہے یا ہوا ہے؟ جب آپ نے تميز کا ذکر کر دیا تو مطلب خود بخود واضح ہو گیا پس تميز یہاں مفہوم میں موجود ہے گو صراحتاً مذکور نہیں اسی طرح باقی مثالوں میں بھی سمجھ لیجئے۔

**القواعد:**

(۱۴۸) التميز: اسم يذكر لبيان المراد من اسم سابق يصلح لأن تراد به أشياء كثيرة

(۱۳۹) المميز قسمان ملفوظ و ملحوظ، فالأول ما يلفظ به في الجملة كأسماء الوزن والكيل والمساحة والعدد والثاني ما يفهم من الجملة من غير أن يذكر فيها.  
ترجمہ:

(۱۳۸) تمیز وہ اسم ہے جو اسم سابق سے مطلوبہ معنی کی تعیین کیا کرتا ہے۔

(۱۳۹) تمیز کی دو قسمیں ہیں: ملفوظ اور ملحوظ۔ ملفوظ وہ ہے جو جملہ میں مذکور ہو جیسے وزن پیمانہ پیمائش اور عدد کے اسماء اور ملحوظ وہ ہے جو ذکر ہوئے بغیر جملہ کے سیاق سے سمجھا جاسکے۔

## حکم التميز

(۱) حکم تمیز الوزن والكيل والمساحة

(وزن، کیل اور مساحت کی تمیز کا حکم)

الامثلة	الامثلة	اردو
۱- شربت رطل لبنا	او رطل لبن او رطل من لبن	میں نے ایک رطل دودھ پیا
۲- او قدت قطارا لحم	قطار لحم قطارا من لحم	میں نے ایک قطار کوئلہ جلایا
۳- عندي مثقال ذهب	مثقال ذهب مثقال من ذهب	میرے پاس ایک مثقال سونا ہے
۴- اكل الحصان حفنة شعير	حفنة شعير حفنة من شعير	گھوڑے نے مشت بھر جو کھائے
۵- شربت كوبا ماء	كوب ماء كوبا من ماء	میں نے ایک گلاس پانی پیا
۶- اشريت قدحا سمسم	قدح سمسم قدحا من سمسم	میں نے ایک پیالی تل خریدے
۷- بعته ذراعا حريرا	ذراع حرير ذراعا من حرير	میں نے اسے ایک گز ریشم بیچا
۸- لا املك شيئا ارضا	شبر ارض شيئا من ارض	میں ایک ہاشت زمین کا بھی مالک نہیں ہوں

۹- زرعت فداناً ارزا فدان ارز فداناً من ارز میں نے ایک ایکڑ (فدان) چاول کاشت کیا

البحث:

تأمل المیز فی الامثلة المتقدمة تجده من اسماء الوزن فی الامثلة الثلاثة الاولى ومن اسماء الكيل فی الامثلة الثلاثة الثانية ومن اسماء المساحة فی الامثلة الثلاثة الاخيرة.

وتأمل التمييز فی الامثلة المتقدمة ايضاً تجده باتى فى كل منها على صور ثلاث فهو يكون منصوباً ويكون مجروراً بالاضافة ويكون مجروراً بمن.

بحث:

مذكورہ بالا مثالوں میں تمیز کو ذرا سامنے رکھئے پہلی تین مثالوں میں وہ اسم وزن ہے دوسری تین مثالوں میں پیمانے کا نام ہے اور آخری تین مثالوں میں تمیز مساحت کے نام ہیں۔ اب ذرا انہی مثالوں میں تمیز پر غور کریں ہر ایک صورت میں یہ تمیز تین طرح سے آئی ہے ایک دفعہ منصوب ہے دوسری بار اضافت کی وجہ سے مجرور آئی ہے اور تیسری بار من کی وجہ سے مجرور ہوئی ہے۔

القاعدة:

(۱۵۰) يجوز فى تميز الوزن والكيل والمساحة أن ينصب وأن يجر بالاضافة أو بمن.

ترجمہ:

(۱۵۰) وزن، پیمانہ اور مساحت کی تمیز منصوب ہو سکتی ہے اور اضافت یا من کی وجہ سے مجرور بھی آ سکتی ہے۔

### (۳) حکم تميز العدد

(تمیز کا حکم)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- غرست ثلاث شجرات	میں نے تین درخت لگائے	رايت احد عشر	میں نے گیارہ سوار دیکھے
		فارما	



۲- اكلت اربع تفاحات میں نے چار سیب فی الشجرة تسعة درخت میں انیس

کھائے عشر غصنا شہنیاں ہیں

۳- اشتریت خمسة اقلام میں نے پانچ قلم فی الشهر ثلاثون مہینہ میں تیس

خریدے یوما دن ہیں

۴- فی الاسبوع سبعة ايام ہفتہ میں سات دن فی الشجرة احدى درخت میں

ہیں واربعون برتقاله اکتالیس مالے

ہیں

۵- فی المسجد عشرة مسجد میں دس ستون فی البستان تسع و باغ میں ننانوے

اعمدة ہیں تسعون نخلة کھجور کے درخت

ہیں

۱- فی القطار مائة رطل ایک قطار میں سو رطل ہیں

۲- ركب السفينة مائتا مسافر جہاز پر دو مسافر سوار ہوئے

۳- قطع القطار خمسمائة ميل گاڑی نے پانچ سو میل طے کئے

۴- فی الحديقة الف شجرة باغ میں ایک ہزار درخت ہیں

۵- مساحة الدار الف ذراع گھر کا رقبہ دو ہزار گز ہے

۶- فی ساحة القتال ثلاثة الاف میدان جنگ میں تین ہزار فوجی ہیں

جندی

البحث:

تامل اسماء العدد فی الاقسام الثلاثة تجدها فی القسم الاول تجرى من ثلاثة الى عشرة مع مراعاة انا اسقطا بعض الاعداد رغبة فی الاختصار وتجدها فی القسم الثاني تجرى من احد عشر الى تسعة وتسعين مع مراعاة انا اسقطنا اكثرها رغبة فی الاختصار ايضا وتجدها فی القسم الثالث تدور حول لفظین هما مائة والف.

واذا تأملت تمیز هذه الاسماء وجدته فی القسم الاول جمعا مجرورا وفي القسم الثاني مفردا منصوبا وفي القسم الثالث مفردا محرورا.

بحث:

امثلہ کی تین قسموں میں اسماء العدد پر غور کریں پہلی قسم میں تین سے دس تک چلتے ہیں گوہم نے اختصار کی خاطر بعض کو درمیان سے حذف کر دیا ہے دوسری قسم میں یہ گیارہ سے ننانوے تک پہنچ جاتے ہیں گوہم نے مختصراً چند ایک ذکر کئے ہیں تیسری قسم کے جملے صرف دو

عدودوں ماہ (سو) اور الف (ہزار) کے گرد گھومتے ہیں۔  
اور جب آپ ان کی تمیز کو دیکھیں گے تو پہلی قسم میں اسے جمع مجرور دوسری قسم میں مفرد منصوب اور تیسری قسم میں مفرد مجرور پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۱) تميز العدد يجب جره جمعاً مع الثلاثة والعشرة وما بينهما ونصبه مفرداً مع أحد عشر وتسعة وتسعين وما بينهما وجره مفرداً مع المائة والألف.

ترجمہ:

(۱۵۱) تميز العدد کو تین سے دس تک کے عدد میں جمع مجرور گیارہ سے ننانوے تک کے ساتھ مفرد منصوب اور سو اور ہزار کے ساتھ مفرد مجرور لانا واجب ہے۔

### (۳) حکم التميز اذا كان المميز ملحوظا

(تمیز کا حکم جب مميزات غیر مذکور ہو)

ترجمہ

الامثلة

- |                              |                                      |
|------------------------------|--------------------------------------|
| ۱۔ حسن العلام كلاما          | لڑکا گفتگو کے لحاظ سے خوب ہے         |
| ۲۔ اعتدل الرجل قاما          | آدمی قامت کے لحاظ سے معتدل ہے        |
| ۳۔ الفيل اكبر من الجمل جسما  | ہاتھی جسم کے لحاظ سے اونٹ سے بڑا ہے  |
| ۴۔ الحرير اغلى من القطن قيمة | ریشم روئی سے قیمت کے لحاظ سے گراں ہے |

البحث:

تقدم لك ان المميز قسمان. ملفوظ و ملحوظ واذا تأملت الامثلة المتقدمة وجدت المميز في كل منها من النوع الثاني واذا تأملت التمييز في هذه الامثلة وكذلك في كل مثال آخر يكون المميز فيه ملحوظا وجدته منصوبا دائما.

بحث:

یہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ مميزات کی دو قسمیں ہیں ملفوظ اور ملحوظ مذکورہ بار مثالوں میں ہر جگہ مميزات ملحوظ ہے۔

اب اگر آپ ان میں اور اس طرح کی دوسری مثالوں میں تمیز کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ منصوب نظر آئے گی۔

## القاعدة:

(۱۵۴) ينصب التميز إذا كان المميز ملحوظاً.

ترجمہ:

(۱۵۴) اگر ميميز مذکور نہ ہو تو تميز ہميشہ منصوب ہوگی۔

## التمرین (۱)

عين في الجمل الاتية الفاط التمييز التي تجي بعد مميز ملفوظ والتي تجي بعد مميز ملحوظ:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں ميميز ملفوظ اور ميميز ملحوظ کے بعد آنے والے الفاظ تميز کا تعين کیجئے:

- ۱- للحجرة ثلاثة شبابيك وفي كل شباك اربعة اعواد من الحديد
- ۲- جاء الرسول يفيض وجهه بشرا
- ۳- اطعمت الدجاجة مل الكف حبا
- ۴- باع التاجر خمسة عشر قطارا قطنا وعشرين اردبا شعيرا
- ۵- البرتقال من الذانواع الفاكهة طعما واطولها بقاء واكثرها فائدة
- ۶- في الكتاب خمس وتسعون صفحة وفي كل صفحة تسعة عشر سطرا
- ۷- الريف انقى من المدن هوا واجمل منظرا
- ۸- الذهب اقل صلابة من الحديد

حل:

- | تميز                            | ملحوظ / ملفوظ |
|---------------------------------|---------------|
| ۱- شبابيك - اعواد من الحديد     | ملفوظ         |
| ۲- بشرا                         | ملفوظ         |
| ۳- حبا                          | ملفوظ         |
| ۴- قطارا - قطنا - اردبا - شعيرا | ملفوظ         |
| ۵- طعما - بقاء - فائدة          | ملفوظ         |
| ۶- صفحة - سطرا                  | ملفوظ         |
| ۷- هوا - منظرا                  | ملفوظ         |

## التمرین (۲)

عين في الجمل الآتية تمييز الوزن، وتمييز المساحة وتمييز الكيل:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں وزن، مساحت اور پیمانے کی تميز کا تعین کیجئے:

- ۱- يقتل الفلاحون على شبر ارض يفتصبه احدهم من الاخر
- ۲- اشتریت ذراعین کتابا ورطلین ہا
- ۳- قیراط ماما خیر من قیراطین یاقوتا
- ۴- اطعمت الحصان قد حین شعیر او سقبتہ دلواماء
- ۵- ما فی الارض قدر راحة ظلا
- ۶- ینخرج الفدان نحو خمسة قناطیر من القطن ونحو مبعة ارادب من القمح

حل:

تمیز الوزن	تمیز الکیل	تمیز المساحة
۱- ----	-----	شبر ارض
۲- ----	بنا (کافی)	کتابا (ایک قسم کا ریشم)
۳- ماما - یاقوتا	-----	-----
۴- ----	شعیرا - ماء	-----
۵- ----	-----	ظلا
۶- من القطن	من القمح	

## التمرین (۳)

اکمل الجمل الآتية بوضع الفاظ التمييز المناسبة في الأماكن الخالية

## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب تميز رکھ کر ان کو مکمل کریں:

- ۱- الفضة ارفع ..... من النحاس

- ٢- الكمثرى الذمن التفاح .....
- ٣- الانبياء اصدق الناس .....
- ٤- ينتهح الشجاع اذا اتصر على عدو يماثله .
- ٥- دخلت حديقة الحيوان وشاهدت مافيهها من صنوف الحيوان فوحدت الزارفة اطولها ..... والطاووس اجملها ..... والفيل اصخمها .. والاسد اشدها ..... والقرد اكثرها .....
- ٦- الشمس اكبر ..... من القمر واسطع منه .....

حل:

- ١- قدرا قيمة
- ٢- طعما
- ٣- كلاما
- ٤- قوة
- ٥- عفا - صورة - جما - قوة -
- ٦- حجما - ضوء
- لعبا ولها

## التمرين (٢)

ميز الاعداد المذكورة في الجمل الاتية بمعدودات تناسبها:

## حل مشق (٢)

درج ذيل جملون ميں مناسب معدودات کو تميز بنا کر لکھیں.

- ١- في السنة اثنا عشر.... وفي الشهر ثلاثون ... وفي اليوم اربع وعشرون .....
- ٢- طول الطريق الف ..... وعرضه عشرون .....
- ٣- في المدرسة خمسة وستون ومائتا ... وتسعة عشر
- ٤- يقطع القطار في الساعة خمسين .....
- ٥- عمر اخيك الان احدى وعشرون .... وثلاثة .... واحد عشر .....
- ٦- عرا المدينة جيش يتالف من الفين واربعمائة .
- ٧- قرأت من الكتاب مائة وعشرين وبقي منه اربع عشرة ....
- ٨- يشتمل المنزل على بهوين وتسع .....

حل:

- ١- شهر - يوما - ساعة  
٢- ذراع - ذراعا  
٣- طالب - استاذ  
٤- سنة - اشهر - يوما  
٥- بابا - صفحة  
٦- جندى  
٧- حجرات

## التمرين (٥)

اجعل كل اسم من الاسماء الاتية تميزا في جملة مناسبة:

## حل مشق (٥)

درج ذيل اسماء کو جملوں میں تميز بنا کر استعمال کریں:

سکرا	قصبا	باسا	طولا
اخلاقا	رطلا	هواء	اقلام
من بن	بقرات	لاعبا	لما
كتب	من عمل	طعما	تلميذ
رجل	عقلا		

حل:

- ١- باع التاجر ثلاثة مناسكرا  
٢- اشترى احد عشر قصبا  
٣- القوم اشد باسا  
٤- الجمل اكبر من الحمار طولا  
٥- خير الناس احسنهم اخلاقا  
٦- عندي عشرون رطلا من الحنطة  
٧- حسن المكان هواء  
٨- وضع الحادم على المضدة سبعة اقلام  
٩- باع التاجر رطلا من بن  
١٠- في الحقل تسع بقرات  
١١- لا اوى في الميدان لاعبا واحدا  
١٢- اشترى ارض من التفاح لما  
١٣- قرات في المكتبة خمسة كتب  
١٤- شربت كوبا من عسل  
١٥- التفاح الذم الكثرى طعما  
١٦- في المدرسة مائة تلميذ  
١٧- الانسان افضل من الحيوان عقلا  
١٨- حضر في الحفلة مائة رجل

## التمرین (۶)

غير التمييز في الجمل الاتية من صورته التي جاء عليها الى كل صورة اخرى ممكنة له وراع ما يستدعيه ذلك من التغيير في المميز:

## حل مشق (۶)

درج ذیل جملوں میں تیز کو موجودہ صورت سے ہٹا کر ہر اس صورت میں بدلتے جائیں جس میں اسے بدلا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ سے تیز میں جو تبدیلی آتی ہے وہ ملحوظ رہیں:

۱- رایت البنت وہی تحمل جرة ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس ماء

۳- اشتریت مائتی ذراع ارضا ۴- اشتریت قفصین عا  
۵- باع التاجر قطارا صابونا ۶- ذکاة الفطر نصف صاع ہرا

حل:

- ۱- رایت البنت وہی تحمل جرة من ماء جرة ماء
- ۲- مثقال ذهب خیر من رطل نحاس
- مثقال من ذهب خیر من من رطل من نحاس
- ۳- اشتریت مائتی ذراع ارض
- اشتریت مائتی ذراع من ارض
- ۴- اشتریت قفصی عنب
- اشتریت قفصین من عنب
- ۵- باع التاجر قطارا من صابون
- ۶- ذکاة الفطر نصف صاع من ہر

## التمرین (۷)

- (۱) کون ثلاث جمل یكون التمييز في كل منها منصوبا والمميز اسما من اسماء الکيل
- (۲) ..... مجرورا ..... الوزن

(۳) ..... منصوبا ..... المساحة

## حل مشق (۷)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تین منسوب ہو اور متمیز اسماء کیل (پیانہ) میں سے ہو:

۱- شربت کوبا لبنا ۲- باع التاجر عشرة اکیاس قمحا

۳- شربت فجانا قهوة

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تین مجرور ہو اور متمیز اسماء وزن میں سے ہو:

۱- بعنا صاع ہر ۲- زكاة الفطر صاع من الشعر

۳- اشتریت نصف صاع من ہر

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں تین منسوب ہو اور متمیز اسماء مساحت میں سے ہو:

۱- زرعنا فداننا قضا ۲- بعنا ذراعا حویرا

۳- لا املك شبرا ارضا

## التمرین (۸)

(۱) کون ثلاث جمل یكون التمریر فیہا جمعا مجرورا والمميز اسما من اسماء

العدد

(۲) ..... مفردا منصوبا .....

## حل مشق (۸)

(۱) تین جملے بنائیں جن میں تین جمع مجرور ہو اور متمیز اسمائے عدد میں سے ہو:

۱- فی الاسبوع سبعة ایام ۲- غرست ثلاث شجرات

۳- قرأت فی المكتبة خمسة

کتب

(۲) تین جملے بنائیں جن میں تین مفرد منسوب ہو اور متمیز اسماء عدد میں سے ہو:

۱- رایت احد عشر فارما ۲- بعث خمس عشرة دجاجة

۳- فی الشهر ثلاثون یوما

(۳) تین جملے بنائیں جن میں تین مفرد مجرور ہو اور متمیز اسمائے عدد میں سے ہو:

۱- فی الحديقة الف شجرة ۲- حضر فی المدرسة مائة تلميذ

۳- ان فی الحجرة مائة رغیف



(۴) تین جملے بنائیں جن میں ممیز ملحوظ ہو:

۱- قل رب زدنی علما ۲- شر الناس سیئہم اخلاقا

۳- لا تدرون ایہم اقرب لکم نفعا

## التمرین فی الانشاء (۹)

تخیل ان الطیارہ تفاخر غیرہا من وسائل الفل واستعمل فی موضوعک ما تستطيع من التمييز الذی ممیزہ ملحوظ:

### حل انشاء کی مشق (۹)

ایک مضمون لکھیں جس میں ایک طیارہ دوسرے ذرائع حمل و نقل کے مقابلہ میں اپنے آپ پر فخر کرے نیز اس میں ایسی تمیز استعمال کریں جس کا ممیز ملحوظ ہو

انا طیارۃ اطیر فی جو السماء اسرع وقتا و ارسل الی اهل الارض اصواتا مصیبة و رعوذا مزعجة یحلس المسافرون فی جوفی راحة و یقدرون ان ینظرو الی الارض انا اسرع ذریعة و اعلى وسیلة لقل الاشیاء و الناس الی انحاء العالم - اقطع سبع مائة میل فی ساعة واحدة و ربما یستعملی الطیار للفرات الجوية علی عساكر عدوه و انا اکبر ذریعة علی عدوه ظافرا

## التمرین فی الاعراب (۱۰)

(الف) نموذج (نمونہ):

باع التاجر درہمین مسکا

باع ..... فعل ماضی بنی علی النسخ

التاجر ..... فاعل مرفوع بالضمۃ الظاہرۃ

درہمین ..... مفعول بہ منصوب بالیاء لانہ ثنی

مسکا ..... تمیز منصوب بالفتحة الظاہرۃ

(ب) اعرب الامثلة الاتية:

### حل اعراب کی مشق (۱۰)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب معلوم کیجئے

- ۱- اكلت الخيل اردبا شعيرا ۲- باضت الدجاجة ثلاث بيضات  
۳- فى الميدان عشرون حودا ۴- العالم العامل ارفع من ذوى المال قدرا

حل:

- ۱- اكلت  
الخيل  
اردبا  
شعيرا  
۲- باضت  
الدجاجة  
ثلاث  
بيضات  
۳- فى  
الميدان  
عشرون  
جوادا  
فعل ماضى مبنى برفحة - تاء ساكنة علامت فاعل  
فاعل مرفوع برضمه  
منفعل به - منصوب برفحة - ضمير  
تميز - منصوب برفحة  
فعل ماضى مبنى برفحة - تاء ساكنة علامت فاعل  
فاعل مرفوع برضمه  
منصوب به - منصوب برفحة - ميمز - مضاف  
تميز - منصوب محلا - مضاف اليه  
حرف جر مبنى برسكون  
مجرور - علامت جر كسرة  
خبر مرفوع به واو  
تميز منصوب برفحة

## المنادى

- | الامثلة                      | ترجمہ                             |
|------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- يا صلاح الدين             | اے صلاح الدين                     |
| ۲- يا حارس البستان           | اے باغ کے رکھوالے                 |
| ۳- يا بائع التين             | اے انجیر کے بیچنے والے            |
| ۴- يا مسافر الى لبنان        | اے لبنان کے مسافر                 |
| ۵- يا لاهيا عن درسه          | اے اپنے سبق سے غافل               |
| ۶- يا ضائعا كتابه            | اے اپنی کتاب کے ضائع کرنے والے    |
| ۷- يا مسرعا فى العجلة الدامة | اے جلد باز جلدی میں شرمندگی ہے    |
| ۸- يا ظالما تبصر فى العواقب  | اے ظالم نتائج پر غور کر           |
| ۹- يا شامتا ان الدهر خوان    | اے کینہ جو بے شک زمانہ بے وفا ہے  |
| ۱۰- يا رجال اتقوا اعمالكم    | اے لوگو اپنے اعمال کو بہترین بناؤ |

۱۱- یا فتیان لا تعبنا بالازہار اے دو نو جوانو پھولوں سے مت کھیلو

۱۲- یا لعبون استریحوا اے کھیلنے والو آرام کرلو

۱۳- یا خلیل اے خلیل

۱۴- یا حسان اے دو خوبصورتو

۱۵- یا محمدون اے وہ جن کی تعریف کی گئی (اے وہ جن کے

نام محمد ہیں)

### البحث:

اذا اردنا ان نطلب اقبال احد غلینا نادیناہ بدکر اسمہ او صفته بعد کلمہ ہا قلنا کما فی الامثلة المتقدمة یا صلاح الدین ویا حارس البستان وھلم جرا ویسمی الاسم بعد یا منادی اما یا نفسها فتسمى اراکھ البداء ومثل یا ایا وھیا وای والهمزة. واذا تأملنا المادی فی الامثلة المتقدمة وجدنا يقع علی احوال خمس: فهو فی الطائفة الاولى مضاف الی اسم بعده: وفي الطائفة الثانية متصل بشئی من تمام معاه کما يتصل المضاف بالمضاف الیہ ولذلك یسمى شیبها بالمضاف فاننا اذا قلنا مثلاً: یا مسافر او سکتنا لم یتین للسامع المعنی کاملاً لان السفر قد یكون الی بقاع شتی فاذا قلنا: الی لبنان فقد اتمما المعنی وخصصناه کما یخصص المضاف بالمضاف الیہ: هو فی الطائفة الثالثة نكرة غیر مقصودة اما انه نكرة فلانه لا يفهم منه معین واما انها غیر مقصودة فلاننا حین نقول: یا مسرعاً فی العجلة الندامة مثلاً لا نوجه الخطاب الی انسان خاص ولا نقصد به واحداً دون آخرو انما نلقى الصبح عاماً لكل من ینتفع به اما فی الطائفة الرابعة فالمنادی نكرة مقصودة لان المتکلم حین یقول: یا رجال اتقوا اعمالکم یقصد ر- الا مخصوصین یوجه الیهم خطابه واما فی الطائفة الخامسة فالمدادی علم مفرد: ای غیر مصاف وغیر شیبہ بالمضاف.

واذا تأملت او اخر المادی می ... الساقية وجدته فی الاحوال الثلاث الاولى مصوباً دائماً فی الحالین الاحیرتین مبناً علی ما یرفع به: فان کما قبل البداء یرفع بالضممة بنی علی انضم وان کان یرفع بالالف لانه مشی بنی علی الالف وان کان یرفع بالواو لانه جمع مذكر سالم بنی علی الوار کما هو واضح فی الامثلة.

### بحث:

جب ہم کسی کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں تو اس کا نام یا اس کی صفت کہہ کر کلمہ

”یاء“ کے ذریعے اسے پکارتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں یا صلاح الدین، یا حارس البستان وغیرہ یاء کے بعد آنے والے اسم کو منادی کہتے ہیں اور یاء کو اداة نداء کہتے ہیں یاء کی طرح آیا، صیا، ای، ہمزہ بھی حرف ندا ہیں۔

مذکورہ بالا مثالوں میں منادی کی پانچ حالتیں نظر آتی ہیں پہلے مجموعہ میں منادی کسی اسم کی طرف مضاف ہے۔ دوسرے مجموعہ میں وہ کسی ایسے کلمہ کے ساتھ متصل ہے جو اس کے معنی کی تکمیل کرتا ہے گویا دونوں مل کر مضاف، مضاف الیہ بن گئے ہیں اسی لئے اسے شبہ بالمضاف کہتے ہیں ہم اگر یا مسافر کہہ کر خاموش ہو جائیں تو سننے والے پر ہمارا مطلب پوری طرح واضح نہیں ہوتا کیونکہ سفر تو کئی اطراف کا ہو سکتا ہے لیکن جب ہم اس کیساتھ ”الی لبنان“ بولتے ہیں تو معنی واضح ہو جاتے ہیں اور مسافر اسی طرح خاص ہو جاتا ہے جیسے مضاف الیہ کی وجہ سے مضاف خاص ہو جاتا ہے۔

تیسرے مجموعہ میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہے نکرہ تو اس لئے ہے کہ اس سے کوئی معین شخص مراد نہیں اور غیر مقصودہ اس لئے کہ جب ہم ”یا مسرعاً فی العجلة الدامة“ کہتے ہیں تو یہ خطاب کسی خاص انسان سے نہیں کرتے اور اس سے کوئی خاص آدمی مراد نہیں لیتے یہ ایک عام نصیحت ہوتی ہے اسے جو چاہے قبول کر لے۔

چوتھے مجموعہ میں منادی نکرہ مقصودہ ہے کیونکہ متکلم جب کہتا ہے کہ ”یا رجال اتقوا اعمالکم“ تو اس سے چند خاص افراد مراد ہوتے ہیں جنہیں وہ مخاطب کرنا چاہتا ہے پانچویں مجموعہ میں منادی علم مفرد ہے یعنی نہ تو مضاف ہے اور نہ شبہ بالمضاف۔

اب ان تمام احوال میں منادی کے آخر پر غور کیجئے آپ پہلی تین حالتوں میں اسے منصوب پائیں گے اور آخری دو حالتوں میں مبنی بر علامت رفع اگر اس کلمے کی حالت رفعی ضمہ سے ہوتی ہو تو ضمہ موجود پائیں گے اور الف سے ہوتی ہو تو الف اور اگر واؤ سے ہوتی ہو تو واؤ موجود پائیں گے جیسا کہ مذکورہ بالا مثالوں سے ظاہر ہے۔

### القواعد:

(۱۵۳) المنادی: اسم یذكر بعد یا أو إحدى أخواتها طلباً لإقبال مدلوله.  
(۱۵۴) ينصب المادی إذا كان مضافاً، أو شبيهاً بالمضاف، أو نكرة غير مقصودة و يبنى على ما يرفع به إذا كان نكرة مقصودة، أو علماً مفرداً، والمفرد بالمفرد هنا ما ليس مضافاً ولا شبيهاً بالمضاف.

### ترجمہ:

(۱۵۳) منادی وہ اسم ہے جسے یاء یا اس کے اخوات کے ذریعے متوجہ کیا جائے۔

(۱۵۳) منادی اگر مضاف، شبیہ بالمضاف یا نکرہ غیر مقصودہ ہو تو منصوب ہو گا اور اگر نکرہ مقصودہ یا علم مفرد ہو تو مبنی بر علامت رفع ہو گا۔ یاد رہے کہ یہاں مفرد سے مراد یہ ہے کہ نہ مضاف ہو اور نہ شبیہ بالمضاف۔

## التمرین (۱)

عين في الحمل الاتية نوع المادی وبس المعرب منه والمبنى ونوع الاعراب والبناء:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں منادی کی نوع متعین کریں اور بتائیں کہ وہ معرب ہے یا مبنی اور ان کی کون سی قسم ہے؟

- |                                   |                              |
|-----------------------------------|------------------------------|
| ۱- اغیثوا البائسین یا اهل المروات | ۲- غربت الشمس یا صائمین      |
| ۳- اجب دعائی ایا مجیب الدعاء      | ۴- خذ بیدی یا رحیما بالضعفاء |
| ۵- یا شاهدان اشهدا بالعدل         | ۶- انصفوا المظلوم یا قضاة    |
| ۷- تمهل یا نازلا من الجبل         | ۸- لا تعذب الحيوان یا فرید   |
| ۹- خذوا جو انزکم یا فائزون        | ۱۰- جودوا یا اهل الفضل       |
| ۱۱- اسرج الحصان یا غلام           | ۱۲- یا مسافرون تاهبوا        |

حل:

نوع	معرب / مبنی
۱- مضاف	معرب بالاضافۃ
۲- نکرہ غیر مقصودہ	معرب
۳- مضاف	معرب
۴- شبیہ بالمضاف	معرب
۵- نکرہ مقصودہ	مبنی
۶- نکرہ مقصودہ	مبنی
۷- شبیہ بالمضاف	معرب
۸- علم مفرد	مبنی
۹- نکرہ مقصودہ	مبنی

- ۱۰۔ مضاف معرب  
۱۱۔ نکرہ مقصودہ مبنی  
۱۲۔ نکرہ مقصودہ مبنی

## التمرین (۲)

ضع احد احرف الاء قبل الاسماء التالية والحق كل اسم بجملة مناسبة ثم بين نوع اعرابه او بنائه:

## حل مشق (۲)

نیچے دیے گئے اسماء پر حرف ندا داخل کر کے جملوں میں رکھ لیں پھر ان کا معرب یا مبنی ہونا بیان کیجئے:

ابوالفضل	عبدالغفار	اسماعیل	غلامان
عجول	مجتهد فی درسہ	شاہدوں	غافل
متقن عملہ	اخو العرب	مبذرون	ذوالمروءة

حل:

- ۱۔ یا ابا الفضل لا تشرب الشای معرب  
۲۔ یا عبدالغفار لا تسرف فی الاکل معرب  
۳۔ یا اسماعیل استغفر اللہ مبنی  
۴۔ یا غلامان لا تقر با هذا الكتاب مبنی  
۵۔ یا عجول لا تضرب الولد مبنی  
۶۔ یا مجتهدا فی درسہ تفوز فی الامتحان معرب  
۷۔ یا شاہدوں اشہدوا بالعدل مبنی  
۸۔ یا غافل لا تنس العواقب مبنی  
۹۔ یا متقنا عملہ تاء ہب للآخرۃ معرب  
۱۰۔ یا اخا العرب لا تفضل نفسك معرب  
۱۱۔ یا ذا المروءة انصر المظلوم معرب  
۱۲۔ یا مبذرون المال تمهلوا مبنی

## التمرین (۳)

صع مادی مناسباً فی الاماکن الخالیة من الجمل الاتیة و بین نوع اعرابه او

بنائه

## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں میں مناسب مندرجی رکھ کر یہ بیان کریں کہ وہ  
مغرب ہے یا مبنی

- |                            |                              |
|----------------------------|------------------------------|
| ۱-.....لاتکسل              | ۲-.....دع الغرور             |
| ۳-.....ارحموا الحيوان      | ۴-.....اريحوا خيلكم          |
| ۵-.....ارضعى               | ۶-.....لاتومل النجاح         |
| ۷-.....ابشروا بحسن العواقب | ۸-.....احكما بالعدل          |
| ۹-.....لاتصحبوا الاشرار    | ۱۰-.....سالک الفعور والمغفرة |

حل:

- |                                     |      |
|-------------------------------------|------|
| ۱- یا مجتهدا فی دروسه لاتکسل        | مغرب |
| ۲- یا غلام دع الغرور                | مبنی |
| ۳- ایہا الناس ارحموا الحيوان        | مغرب |
| ۴- یا اهل العسکر اريحوا خيلكم       | مغرب |
| ۵- یا ام الولد ارضعى                | مغرب |
| ۶- یا کسلان لاتومل النجاح           | مبنی |
| ۷- یا مجتهدون استبشروا بحسن العواقب | مبنی |
| ۸- یا قاضیان احكما بالعدل           | مبنی |
| ۹- ایہا الولدان لاتصحبوا الاشرار    | مبنی |
| ۱۰- اللہم انا نسلک العفور والعافیه  | مبنی |

## التمرین (۴)

(۱) کون ثلاث جمل المنادی فی کل منها مضاف واضبط آخره بالشکل

(۲) ..... شیه بالمضاف واضبط آخره بالشکل

- (۳) ..... نكرة غير مقصودة .....  
 (۴) ..... مقصودة .....  
 (۵) ..... علم مفرد .....  
 (۶) ..... مقصودة .....  
 (۷) ..... علم مفرد .....  
 (۸) ..... مقصودة .....  
 (۹) ..... علم مفرد .....  
 (۱۰) ..... مقصودة .....

## حل مشق (۴)

(۱) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں۔

۱- یا اخت ہارون ما کان ابوک ۲- یا ابن ام لا تاخذ بلحیتی ولا براسی  
 امراء سوء

۳- یا عبدالغفار استغفر اللہ

(۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی شبیہ بالمضاف ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں۔

۱- یا طالعا جبلا خذ بیدی ۲- یا مسافر الی پاکستان حفظک اللہ

۳- یا رء وفا بالعباد اغفر ذنبی

(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی نکرہ غیر مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا مسلما انصرا حاک ظالما ۲- یا طالعا خذ ما صفادع ما کدر

کان او مظلوما

۳- یا مصلیا انظر انک تناجی

ربک

(۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی مقصودہ ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- قلنا یا نار کونی بردا و سلاما ۲- یا لاعبوں استریحوا

علی ابراہیم

۳- یا کاتب اکتب بالعدل

(۵) تین جملے بنائیں ہر ایک میں منادی علم مفرد ہو اور اس کے آخر پر اعراب لگائیں:

۱- یا یحیی خذ الکتاب بقوة ۲- یا موسی اقل ولا تخف

۳- یا ابراہیم قد صدقت الرویا

## التمرین (۵)

(۱) هات ثلاثة امثلة للمنادی المنصوب بالفتحة



- (۲) ..... بالالف
- (۳) ..... بالياء
- (۴) ..... المبني على الضم
- (۵) ..... الالف
- (۶) ..... الواو

## حل مشق (۵)

(۱) منادی منصوب بالفتح کی تین مثالیں لکھیں

۱- یا مجیب الدعوات اجب دعائی ۲- یا اهل العسکر اریحوا خیلکم

۳- یا عبد الغفار استغفر الله

(۲) منادی منصوب بالالف کی تین مثالیں لکھیں

۱- یا خادما البيت اذہبا الى السوق ۲- یا طالبا المدرسة احفظا درسکما

۳- یا قاضیا البلد احکما بالعدل

(۳) منادی منصوب بالياء کی تین مثالیں لکھیں

۱- یا حادمی البيت نظفوا بیتکم ۲- یا صادق الکلام سبشروا بحسن العاقبة

۳- یا سارقی البلد انظرو عاقبتکم

(۴) منادی مبنی بر ضم کی تین مثالیں لکھیں

۱- یا حامد کل ولا تسرف ۲- یا حارس انظر عاقبتک

۳- یا موسی لا تخف انک انت الاعلی

(۵) منادی مبنی بالالف کی تین مثالیں لکھیں

۱- یا خادمان نظفا بیتکم ۲- یا طالبان اذہبا الى المدرسة

۳- یا معلمان انصرا تلامیذ لہما

(۶) منادی مبنی بالواو کی تین مثالیں لکھیں

۱- یا محتہدون سبشروا بحسن ۲- یا مسافرون اجلسوا تحت الشجرة

العواقب

۳- یا شہدون اشہدوا بالعدل

## التمرین فی الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ):

یا راعی الغنم

یا..... حرف ندائی جنی علی السکون

راعی..... منادی منصوب بالفتحة الظاهرة لأنه مضاف

الغنم.... مضاف الیه مجرور بالكسرة الظاهرة

(ب) اعراب الامثلة الاتية:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل مثالوں کے اعراب بیان کیجئے۔

۱- یا ظالمین عواقب الظلم وخیمة ۲- یا صبیان لا تلعبا بالنار

۳- یا علی لا تتسلق الاشجار ۴- یا مجهدا نفسه

حل:

۱- یا	حرف ندائی جنی بر سکون
ظالمین	منادی منصوب بالياء
عواقب	مبتداء مرفوع برضمة مضاف
الظلم	مضاف الیه مجرور به کسرہ
وخیمة	خبر مرفوع برضمة
۲- یا	حرف ندائی جنی بر سکون
صبیان	منادی مرفوع بالالف
لا	حرف نہی جنی بر سکون
تلعبا	فعل نہی انتما ضمیر مستتر اس میں فاعل
بالنار	باء حرف جزاء النار مجرور علامت جر کسرہ
۳- یا	حرف ندائی جنی بر سکون
علی	منادی مرفوع برضمة
لا	حرف نہی جنی بر سکون
تتسلق	فعل نہی مجزوم انت اس میں ضمیر مستتر فاعل
الاشجار	مفعول به منصوب برفتحة
۴- یا	حرف ندائی جنی بر سکون
مجهدا	منادی منصوب اس میں انت ضمیر مستتر فاعل

نفس مضاف ضمیر مضاف الیہ مرکب مفعول بہ یہ منادی سے مل کر شبیہ بالمضاف ہے۔

## الممنوع من الصرف

### (۱) العلم الممنوع من الصرف

ترجمہ

الامثلة

- |    |                         |                                    |
|----|-------------------------|------------------------------------|
| ۱۔ | قرات سعاد               | سعاد نے پڑھا                       |
|    | اثبت علی سعاد           | میں نے سعاد کی تعریف کی            |
| ۲۔ | زرت لندن                | میں نے لندن دیکھا                  |
|    | جاء الطلب من لندن       | طالب علم لندن سے آیا               |
| ۳۔ | شاهد نانیو یورک         | ہم نے نیو یارک دیکھا               |
|    | ذهب السائح الی نیو یورک | سیاح نیو یارک گیا                  |
| ۴۔ | رایت عثمان              | میں نے عثمان کو دیکھا              |
|    | شکرت لعثمان             | میں نے عثمان کا شکریہ ادا کیا      |
| ۵۔ | جاء احمد                | احمد آیا                           |
|    | اعطيت المكافاة لاحمد    | میں نے احمد کو بدلہ دیا            |
| ۶۔ | اشتهر بعدله عمر         | عمر کی شہرت اپنی عدالت کے سبب ہوئی |
|    | اقتدیت بعمر             | میں نے عمر کی پیروی کی             |

### البحث:

اذا تأملت الاسماء التي في آخر كل مثال وجدت انها اعلام واذا اردت ان تعرف عن هذه الاعلام شيئا جديدا فانظر الى كل مثالين معا تجد ان سعاد علم يدل على مؤنث وان لندن علم غير عربى: اى انه ليس من وضع العرب ويسمى علما اعجميا وان نيو يورک علم يتالف من كلمتين امتزجت احدهما بالآخرى فاصبحتا كلمة واحدة وان عثمان علم في آخره الف ونون زائدتان وان احمد علم تشبه صورته وبماثل وزنه وزن الافعال وصورتها فان احمد في وزنه يشبه الفعلين اکرم واحسن ونحوهما وان عمر علم ثلاثى مذكر اوله مضموم وثانية مفتوح.

هذه هي صفات الاعلام التي في الامثلة واذا بحث عن اعراب هذه الاعلام رايتها في المثال الاول من كل مثالين اما مرفوعة واما منصوبة وفي المثال الثانى

مجرورة' ولكنك اذا تأملت حركات او آخرها رايت انها رفعت بضمة ظاهرة ونصبت بفتحة ظاهرة كبقية الاسماء الاخرى ولكنها في حال الجر لم تجر بالكسرة بل جرت بالفتحة واذا رجعت النظر مرة اخرى وجدت ان الاعلام جميعها لم تنون وانها منعت من التنوين او منعت من الصرف. لان الصرف والتنوين بمعنى واحد.

### بحث:

مذكورہ مثالوں میں ہر جملہ کے آخر میں جو اسم آیا ہے وہ علم ہے اگر آپ اعلام کے بارے میں کوئی نئی بات معلوم کرنا چاہیں تو دو دو مثالوں کے ایک ایک مجموعہ پر غور کریں آپ دیکھیں گے کہ سعاد علم مؤنث ہے لندن علم غیر عربی ہے نیو یارک علم اور مرکب امتزاجی ہے (یعنی دو الگ الگ کلمے مل کر ایک کلمہ بن گئے ہیں) عثمان علم ہے اور اس کے آخر میں الف اور نون زائد آئے ہیں احمد علم ہے اور اس کی شکل اور وزن بالکل فعل جیسے ہیں۔ احمد کا وزن بالکل اکرم احسن جیسا ہے۔ عمر علم ثلاثی مذکر ہے جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا مفتوح ہے۔

مذكورہ مثالوں میں اعلام کی یہی صفات ہیں اب انکے اعراب پر غور کریں ہر مجموعہ میں پہلی مثال میں علم یا تو مرفوع ہے یا منصوب اور دوسری مثال میں مجرور۔ ان کی حالت رفعی میں ضمہ ظاہرہ آیا ہے اور حالت نھسی میں فتحہ ظاہرہ جیسا کہ اسماء میں عام طور پر ہوتا ہے لیکن حالت جری میں اس پر کسرہ ظاہر نہیں آیا بلکہ اس کی جگہ فتحہ آیا ہے۔

مزید غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان اعلام پر تنوین بھی نہیں آئی یعنی یہ اعلام تنوین سے روک لئے گئے ہیں اور صرف سے منع کئے گئے ہیں (صرف اور تنوین دونوں کے ایک معنی ہیں)۔

### القاعدة:

(۱۵۵) يمنع العلم من الصرف ای التنوين ويجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان مؤنثاً

(ب) إذا كان أعجمياً

(ج) إذا كان مرکباً ترکیباً مزجياً

(د) إذا كان مزیداً فیہ ألف و نون

(ه) إذا كان علی وزن الفعل

(و) إذا كان مذکراً ثلاثیاً مضموم الأول مفتوح الثانی

### ترجمہ:

(۱۵۵) علم اس وقت صرف یعنی تنوین سے منع ہوتا ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے

بدلے فتح آتا ہے جبکہ:

- (الف) وہ مؤنث ہو۔  
 (ب) وہ عجی لفظ ہو۔  
 (ج) وہ مرکب امتزاجی ہو۔  
 (د) اس کے آخر میں الف نون زائد آئے ہوں۔  
 (ھ) وہ فعل کے وزن پر آیا ہو۔  
 (و) وہ مذکر ثلاثی ہو جس کا پہلا حرف مضموم اور دوسرا حرف مفتوح ہو۔

## (۲) الصفة الممنوعة من الصرف

### صفت ممنوع از صرف

ترجمہ	الامثلة
لڑکا پیاسا ہے میں نے پیاسے لڑکے کو پلایا پیاسے پہ بخل نہ کر تم مجھ پر سبقت رکھتے ہو تیرے سوا مجھ پر کوئی سبقت نہیں رکھتا تو علی سے زیادہ سبقت والا نہیں فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے میں نے دو دو سپاہیوں سے ملاقات کی بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے میں نے تین تین بچوں کی طرف دیکھا مدرسہ میں دوسری بچیاں داخل ہوئیں میں دوسری بچیوں کے پاس سے گزرا	<p>۱- الولد عطشان سقيت ولدا عطشان لا تبخل على عطشان انت اسبق مني</p> <p>۲- لم يكن غيرك اسبق مني لست باسبق من علي</p> <p>۳- وقف جنود مني تقابلت مع جنود مني جاء الاولاد ثلاث نظرت الي اولاد ثلاث</p> <p>۴- دخل المدرسة بنات اخر مررت بنات اخر</p>

### البحث:

إذا القيت نظرة الى الامثلة السابقة رايت انها تشتمل على الكلمات: عطشان- واسبق- ومشى- وثلاث- واحر- فعطشان تدل على ذات متصفة بالعطش، واسبق تدل على ذات متصفة بالريادة على غيرها في السبق، ومشى و ثلاث كلاهما يدل على اشياء اتصفت بانها رقت ترتيباً عددياً خاصاً لان معنى

”وقف جنود مشی“ انہم وقفوا کل اثین منهم معاً ومعی ”جاء الاولاد ثلاث“ انہم جاءوا کل ثلاثة منهم معاً اما کلمة ”اخر“ فتدل علی ذوات مغایرة لغيرها“ ومن ذلک يظهر لک أن کل کلمة من الکلمات السابقة تدل علی صفة.

وعند تأمل الصفات مرة اخری ترى أن ”عطشان“ علی وزن فعلان“ وان ”اسبق“ علی وزن افعل“ وان ”مشی“ و ”ثلاث“ لفظان للعدد علی صورة خاصة“ و مثلهما احاد- وموحد- عشار- ومعشر- وان کلمة ”اخر“ جمع لاخری بمعنی مغایرة.

وإذا بحثت عن اعراب هذه الصفات رايتها فی الأمثلة إما مرفوعة“ وإما منصوبة“ و إما مجرورة“ ورايت انها ترفع بالضمة“ و تصب بالفتحة“ ولكنها تجر بالفتحة“ ووجدت انها خالية من التوین أو ممسوعة من الصرف.

### بحث:

مذکورہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ ان میں عطشان‘ اسبق‘ مشی‘ ثلاث اور اخر کے الفاظ آئے ہیں ان میں عطشان اس ذات پر دلالت کرتا ہے جو عطش کی صفت سے موصوف ہے اسبق اس ذات کا پتہ دیتا ہے جو دوسرے سے آگے بڑھنے میں آگے ہو۔ مشی اور ثلاث ایسی چیزوں پر دلالت کرتے ہیں جو اس بات سے موصوف ہیں کہ ان کو ایک خاص عددی ترتیب سے مرتب کیا گیا ہے جب ہم کہتے ہیں کہ ”وقف جنود مشی“ تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ فوجی دو دو ہو کر کھڑے ہو گئے اور ”جاء الاولاد ثلاث“ کے معنی یہ ہوتے ہیں کہ بچے تین تین کی قطار ہو کر آئے لفظ اخر ایسی چیزوں کو بتاتا ہے جو دوسروں سے مغز ہیں اس بیان سے معلوم ہوا کہ ان میں سے ہر ایک کلمہ ایک خاص صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اب ایک مرتبہ پھر ان صفات پر غور کریں آپ سمجھ جائیں گے کہ عطشان بروزن فعلان ہے اسبق کا وزن افعل ہے۔ مشی اور ثلاث ایک مخصوص شکل پر آئے ہیں اور ایک خاص قسم کے عدد پر دلالت کرتے ہیں اسی طرح احاد اور موحد عشار اور معشر آتے ہیں اور کلمہ اخو لفظ اخری کی جمع ہے۔

اب ان کے اعراب کو دیکھیں یہ رفعی، نصبی اور جری حالت میں ہیں لیکن ان پر حالت رفعی میں ضمہ اور حالت نصبی میں فتح آیا ہے لیکن حالت جری میں بجائے کسرہ کے ان پر فتح آیا ہے نیز ان سب حالتوں میں تنوین سے خالی یعنی صرف سے ممنوع ہیں۔

## القاعدة:

(۱۵۶) تمنع الصفة من الصرف و تجز بالفتحة بيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كانت على وزن فعلان

(ب) إذا كانت على وزن أفعَل

(ج) في احاد و موحد إلى عشار و معشر و في كلمة "آخر"

ترجمہ:

(۱۵۶) صفت بھی صرف سے ممنوع ہوتی ہے اور حالت جری میں اس پر کسرہ کے بدلے فتحہ آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ فعلان کے وزن پر ہو۔

(ب) وہ افعَل کے وزن پر آئی ہو۔

(ج) وہ احاد اور موحد سے لے کر عشار اور معشر کا عدد ہو یا کلمہ آخر ہو۔

### (۳) الممنوع من الصرف لصيغة منتهى

#### الجموع او الف التانيث

(منتهى الجموع یا الف کی تانیث کی وجہ سے ممنوع از صرف)

ترجمہ

الامثلة

- |                             |                       |
|-----------------------------|-----------------------|
| مدارس بنائے گئے             | ۱- انشت مدارس         |
| میں نے مدارس ملاحظہ کئے     | ۲- شاهدت مدارس        |
| میں نے مدارس میں پڑھا       | ۳- تعلمت فی مدارس     |
| یہ چڑیاں ہیں                | ۴- هذه عصافير         |
| چڑیوں کو میں نے آزاد کر دیا | ۵- اطلقت عصافير       |
| چڑیوں کے ساتھ مت کھیل       | ۶- لا تلعب بفصافير    |
| یہ صحراء ہے                 | ۷- هذه صحراء          |
| میں نے صحراء عبور کیا       | ۸- اخترقت صحراء       |
| اونٹ صحراء میں چلتا ہے      | ۹- يمر الحمل في صحراء |
| شریف بچہ بڑی نعمت ہے        | ۱۰- الولد الحبيب نعمة |

۱۱- ما رايت نعمی كالصحة میں نے صحت کی مانند کوئی آسودگی نہیں دیکھی

۱۲- قابل النعمة بنعمی تو نعمت کا سعادت کے ساتھ مقابلہ کر

البحث:

تأمل فی الامثلة السابقة الكلمات: مدارس، وعصافير، وصحراء، و نعمی  
تجد ان مدارس جمع تكسير به الف زائدة بعدها حرفان، وان عصافير جمع تكسير  
ايضا به الف زائدة بعدها ثلاثة احرف.

وكل جمع يجي على هاتين الصورتين يقال انه على صيغة منتهى الجموع  
اما صحراء ونعمی فان الاولى مختومة بالف التانيث الممدودة، والثانية مختومة  
بالف التانيث المقصورة.

واذا بحثت عن حركات واحر هذه الكلمات رايت انها ترفع بالضممة  
وتنصب بالفتحة وتجر بالفتحة وانها ممنوعة من الصرف.

بحث:

مذكورہ بالا مثالوں میں مدارس، عصافير، صحراء اور نعمی پر غور کریں ان میں  
مدارس جمع تکسیر ہے جن کے زائد الف کے بعد دو حرف آئے ہیں عصافير ایسی جمع تکسیر  
ہے جس میں ایک الف زائد ہے اور اس کے بعد تین حرف واقع ہوئے ہیں اور جو جمع ان  
دونوں میں سے کسی ایک وزن پر آجائے وہ منتهی الجموع کہلاتی ہے۔

صحراء اور نعمی کے آخر میں الف تانیث آیا ہے پہلے کے آخر میں الف تانیث  
ممدودہ اور دوسرے کے آخر میں الف تانیث مقصورہ ہے۔

اب آپ ان کلمات کے اعراب پر غور کریں ان پر حالت رفعی میں ضمہ، حالت نصبی  
میں فتح اور حالت جری میں بھی فتح آیا ہے اور یہ کلمات ممنوعة الصرف ہیں یعنی ان پر تنوین  
نہیں آئی۔

القاعدة:

(۱۵۷) يمنع الاسم من الصرف و يجر بالفتحة نيابة عن الكسرة:

(الف) إذا كان على صيغة منتهى الجموع

(ب) إذا كان مختوماً بالف التانيث الممدودة

(ج) إذا كان مختوماً بالف التانيث المقصورة

ترجمہ:

(۱۵۷) کبھی کبھی ایک اسم صرف سے ممنوع ہو جاتا ہے اور اس پر حالت جری میں بجائے



کسرہ کے فتح آتا ہے بشرطیکہ:

(الف) وہ مُتَنَبِّیٰ المجموع کا صیغہ ہو۔

(ب) اس کے آخر میں الف تانیث ممدودہ آیا ہو۔

(ج) اس کے آخر میں الف تانیث مقصورہ آیا ہو۔

## (۴) جر الممنوع من الصرف بالكسرة

### (ممنوع الصرف کلمہ پر کسرہ)

الامثلة

ترجمہ

- ۱- اثبت على اسبق اللاعبين      میں نے کھلاڑیوں میں سے سبقت لے جانے والے کو سراہا
- سلمت على التلميذ الاسبق      میں نے سبقت لے جانے والے شاگرد کو سلام کہا
- ۲- يجب الاكثار من مدارس      انڈسٹریل مدارس کی کثرت ضروری ہے
- الصناعة
- بالمدارس ترقى الام      قومیں مدارس کے ذریعے ترقی کرتی ہیں
- ۳- سررت من عصافير الحديقة      میں باغ کی چڑیوں سے سرور ہوا
- طربت من العصافير      میں چڑیوں سے خوشی سے جھوما
- ۴- تسير القوافل بصحراء العرب      عرب کے صحراء میں قافلے چلتے ہیں
- يقل الماء بالصحراء      صحراء میں پانی کم ہوتا ہے

البحث:

عرفت مما سبق ان الكلمات: اسبق و مدارس و عصافير و صحراء ممنوعة من الصرف وعرفت ان الممنوع من الصرف يحرك بالفتحة بيابة عن الكسرة فهل تجد ان هذه الكلمات ممنوعة من الصرف جرت بالفتحة في هذه الامثلة؟ الجواب لا وانما جرت بالكسرة غير انك اذا اعدت الطرف فيها رايت ان كل كلمة منها اما مضافة واما مقترنة بال ولو انك تتبععت اي كلمة ممنوعة من الصرف وهي مضافة او فيها ال لرايت انها تحرك بالكسرة.

بحث:

آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ کلمات اسق، مدارس، عصفیر اور صحراء ممنوعہ الصرف ہیں اور یہ بھی جان چکے ہیں کہ ممنوع الصرف اسم پر حالت جری میں بجائے کسرہ کے فتح آیا ہے لیکن مذکورہ بال مثالوں میں حالت جری میں کسرہ آ گیا ہے جس سے ہمارا پہلا قواعد ٹوٹ گیا ہے اس کی وجہ کیا ہے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کلمات یا تو مضاف ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے اسی لئے ان پر حالت جری میں کسرہ آ سکا ہے آپ جہاں جہاں ممنوع الصرف کلمات کو دیکھیں گے کہ وہ مضاف ہو گئے ہیں یا ان پر ال داخل ہوا ہے تو انہیں مجرور بالکسرہ پائیں گے۔

القاعدة:

(۱۵۸) یجر الممنوع من الصرف بالكسرة إذا كان مضافاً أو به "ال"

ترجمہ:

(۱۵۸) اسم ممنوع الصرف پر حالت جری میں اس وقت کسرہ آتا ہے جب وہ مضاف ہو یا اس پر ال داخل ہوا ہو۔

## التمرین (۱)

عین فی العبارات الاتية كل ممنوع من الصرف مع بيان السبب:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں سے اسماء ممنوع الصرف کا تعین کریں اور سبب بتائیں

- ۱- كانت زيب بت الحمير الفصح من كثير من الرجال
- ۲- اشتهر معاوية بن ابي سفيان بالحلم وكان يزيد ابنه اقل مه سياسة و كياسة
- ۳- لا تجادل وانت عضان ولا تاكل وانت شعبان
- ۴- زحل اسم كوكب و كواكب السماء اكثر من ان تحصى
- ۵- ررت حدائق فيحاء ذات اشجار عاء وارهار كثيرة من حمراء الى صحراء الى زرقاء
- ۶- ليفربول بلد تجاري عظيم
- ۷- كان مسحبان من خطباء الدولة الاموية
- ۸- دخل العمال المصنع رباع و محمس

٩- لا تال حظوى فى الحياة ولا تطهر بذكرى حسنة بعدها الا بخير العمل  
وعمل الخير

حل:

اسماء منع صرف	سبب
١- زينب	علم تانيث
الفصح	وصف وزن فعل
٢- معاوية	علم تانيث لفظى
سفيان	علم الف نون
يزيد	علم وزن فعل
اقل	وصف وزن فعل
٣- غضبان	وصف الف نون
شعبان	وصف الف نون
٤- زحل	علم عجم
كواكب	منتهى المجموع
اكثر	وصف وزن فعل
٥- فيحاء غاء	وصف الف تانيث
حمراء صفراء زرقاء	وصف الف تانيث
٦- ليفربول	علم مركب امتزاجى عجمى
٧- سبحان	علم الف نون
٨- رباع مخمس	وصف عدد خاص معدول
٩- حظوى	الف مقصورة
ذكرى	الف مقصورة

## التمرين (٢)

بين الممنوع من الصرف وغيره من الاسماء الاتية مع ذكر الاسباب ثم صغ  
خمسة منها فى جمل مفيدة.

## حل مشق (۲)

درج ذیل اسماء میں سے ممنوع الصرف اور دوسرے اسماء کو الگ الگ کریں۔ ممنوع الصرف ہونے کے اسباب بتائیں۔ پھر ان میں سے پانچ اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

شعبان	رمیس	بستان	یشرب
اجمل	مضر	ابراہیم	غرف
بتروغراد	عریان	کنائس	جبان
شقراء	رضوان	قراطیس	شکوی
انشاء	سداس		

حل:

غیر منصرف اسماء	منصرف اسماء
شعبان، رمیس	بستان، انشاء، غرف
یشرب، اجمل	
مضر، ابراہیم	
بتروغراد، عریان	
کنائس، جبان، شقراء	
رضوان، قراطیس	
شکوی، سداس	

غیر منصرف اسماء	سبب
شعبان، عریان	الف ثون
یشرب، ابراہیم، رمیس	علم اور عجمہ
اجمل	وصف، وزن، فعل
سداس	وصف، معدول
غرف، مضر	ثلاثی محرک الاوسط
جبان، رضوان	الف ثون
بتروغراد	مرکب امتزاجی
قراطیس، کنائس	منقہی المجموع

جملے

۱- یا اهل یثرب مالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ

۲- واتخذوا من مقام ابراهیم مصلی

۳- قل من انزل الکتب الذی جاء به

موسیٰ نورا وهدی للناس تجعلونه

قراطیس

۴- ذهبت من لاهور الی بتروغراد

۵- رایت کئائس فی لندن

### التمرین (۳)

ضع الاسماء الاتية فی جمل مفيدة بحيث تكون مرة محرورة بالفتحة ومرة  
محرورة بالكسرة:

### حل مشق (۳)

درج ذیل اسماء کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ایک دفعہ مجرور بالفتحة اور دوسری مرتبہ  
مجرور بالكسرة آئیں

الفصح مناظر بیضاء احادیث ظمان

حل:

ادعوا لفصحکم

مررت بالماطر البهیجة

دخلت فی الحجرة البیضاء

المومن یستن باحادیث النبی الکریم ﷺ

مررت بالرجل الظمان فاشربته

ما هو بالفصح من الخطیب

سرت الا لاهور و مررت بماطر

مريحة للقلوب

کتبت فی کراسه بیضاء

المومن یستضئ من احادیث

لست بظمان

## التمرین (۴)

- (۱) کون خمس جمل تشتمل کل واحدة منها علی علم ممنوع من الصرف مع اختلاف نوع الاعلام فی جميعها
- (۲) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی صفة ممنوعة من الصرف مع اختلاف نوع الصفة فی جميعها
- (۳) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی صيغة منتهی الجموع
- (۴) کون ثلاث جمل تشتمل کل واحدة منها علی اسم مختوم بالف التانیث

## حل مشق (۴)

- (۱) پانچ جملے بنائیں ہر ایک میں علم ممنوع الصرف آیا ہو ہر ایک میں الگ قسم کا علم ذکر کریں:

- ۱- رایت عثمان  
۲- بشر عیسیٰ علیہ السلام) باحمد صلی اللہ علیہ وسلم  
۳- لست بافصح من سبحان  
۴- ذهب من لاهور الی لندن  
۵- ما ان ابراهيم يهوديا ولا نصرانيا  
ولكن كان حنيفا مسلما

- (۲) تین جملے بنائیں ہر ایک میں صفت ممنوع الصرف آئی ہو مختلف انواع صفت کا ذکر کریں:

- ۱- فانكحوا ما طاب لكم من النساء  
۲- لا تحکم وانت غضبان  
۳- رایت الوردۃ الحمراء فی عاشوراء  
(۳) تین جملے بنائیں ہر ایک میں متعدی الجموع کا صیغہ آیا ہو

- ۱- ما هذه التماثيل التي انتم لها  
۲- اوقد الناس مصابيح فی يوم  
عاکفون  
الاستقلال

- ۳- ولا تبشروهن وانتم عاکفون فی  
المساجد

- (۴) تین جملے بنائیں ہر ایک میں کوئی اسم آیا ہو جو الف تانیث پر مشتمل ہو۔
- ۱- لا تضرب حبلی  
۲- لا تقرّبوا الصلوة وانتم سکاری  
۳- زرع الفلاح وردة حمراء

## التمرین فی الاعراب (۵)

(الف) نمودج (نمود):

صلیت بمساجد

صلیت صلی فعل ماضی منی علی السکون والتاء ضمیر فاعل

بمساجد الباء حرف جر ومساجد مجرور بالباء وعلامة جرہ الفتحۃ نیابتہ عن الکسرۃ لانه

ممنوع من الصرف

(ب) اعرب الجمل الاتیہ:

## حل اعراب کی مشق (۵)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- ذہبت الی حلوان

۲- عطفت علی اسماعیل

۳- رد التحیۃ باحسن منها

حل:

۱- ذہبت فعل ماضی منی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا

حرف جر منی بر فتح

مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

۲- عطفت فعل ماضی منی بر سکون تاء متحرکہ ضمیر فاعل مرفوع محلا

حرف جر منی بر فتح

مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

۳- رد فعل امر مضاعف انت ضمیر مستتر اس کا فاعل

مفعول بہ منصوب بر فتح

باجار احسن مجرور بالفتح کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

من حرف جار حاء مجرور محلا

فعل مضارع معلوم تاء علامت مضارع تانیث کی علامت ہے

فاعل مرفوع بر ضمہ کیونکہ یہ غیر منصرف ہے توین اس لئے نہیں آئی

حرف جر منی بر سکون

مجرور علامت حم کسرہ ہے یہ موصوف بھی ہے

۱- ذہبت

الی

حلوان

۲- عطفت

الی

اسماعیل

۳- رد

التحیۃ

باحسن

منها

۴- تمتاز

مصر

باء

تربۃ

خضراء صفت مجرور برائے موسوف مجرور یہ مجرور بالفتح ہے کیونکہ یہ غیر منصرف ہے

## النعت الحقيقي والسببي

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- جاء الرجل المہذب	مہذب شخص آیا	حاء الرجل	وہ شخص آیا جس کا
۲- حضرت السيدة العاقلة	عقلمند عورت حاضر ہوئی	حضرت السيدة العاقلة امہا	وہ عورت حاضر ہوئی جس کی ماں عقلمند ہے
۳- ركب الحصان الجميل	میں خوبصورت گھوڑے پر سوار ہوا	ركب الحصان الجميل	میں اس گھوڑے پر سوار ہوا جس کی زمین خوبصورت ہے
۴- اقامت في المنزل الفسح	میں کشادہ مکان میں ٹھہرا	اقامت في المنزل الفسح	میں اس مکان میں ٹھہرا جس کا صحن کشادہ ہے

### البحث:

نعلم مما تقدم لنا في الجزء الاول ان الكلمات 'المہذب' و'العاقلة' و'الجميل' و'الفسح' في امثلة القسم الاول تسمى نعوتا وتوابع لان كل واحدة منها تدل على صفة في الاسم الذي قبلها وتنتفع في اعرابه رفعاً ونصباً وجراً ونعلم ايضاً ان الانما المذكورة قبلها وهي الرجل والسيدة والحصان والمرل يسمى كل منها منعوتا اور متبوعاً.

ونزيد هنا فنقول ان الكلمات التي سميناها في القسم الاول نعوتا تسمى ايضاً في القسم الثاني نعوتا ولكن الا يوجد فرق بين نعوت القسم الاول ونعوت القسم الثاني؟ بلى ان هاتك فرقاً واصحاحاً في المعنى فال'مہذب' مثلاً في القسم الاول صفة في الحقيقة للاسم المذكور قبله وهو الرجل لان المتصف بالتهذيب حقيقة هو الرجل ولذلك يسمى هذا النعت نعواً حقيقاً اما في القسم الثاني فليس التهذيب في الحقيقة صفة للرجل واسماً بل صفة لما بعده وهو الاح غير انه لما كان للاح ارتباط بالرجل حاز ان نقول عن صفة الاح انها صفة للرجل ومن هنا يك يسمى لفظ



للمهذب في القسم الثاني نعتا غير حقيقي او نعتا سببا وكذلك يقال في بقية الامثلة.

### بحث:

پہلے مجموعہ میں کلمات 'المهذب' العاقلة' الجميل اور الفسيح نعت یا تابع ہو کر آئے ہیں اس لئے کہ ان میں موصوف کی کوئی نہ کوئی صفت بتائی گئی ہے یہ نعت اعراب میں اپنے مائل کے تابع ہیں اور جو اسماء ان سے پہلے آئے ہیں یعنی الرجل' السيدة' الحصان اور المنزل تو ان کو موصوف یا منعت اور متبوع کہتے ہیں۔

دوسرے مجموعہ میں بھی یہی نعت مذکور ہیں لیکن ان میں واضح فرق موجود ہے پہلے میں المهذب اس رجل کی صفت ہے جو اس سے پہلے مذکور ہے کیونکہ تہذیب کی صفت سے متصف دراصل خود "رجل" ہے اس لئے ایسے نعت کو نعت حقیقی کہتے ہیں۔ قسم ثانی میں یہی المهذب "رجل" کی صفت نہیں بلکہ اس شخص کی صفت ہے جو المهذب کے بعد آیا ہے لیکن اخ کا الرجل کے ساتھ ایک ربط اور تعلق ہے اس لئے یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ یہاں المهذب "اخ" کی صفت اس "الرجل" کی بھی صفت ہے اس لئے قسم دوم میں نعت کو غیر حقیقی یا نعت سببی کہتے ہیں اس طرح باقی مثالوں کو بھی سمجھ لیں۔

### القاعدة:

(۱۵۹) النعت نوعان: حقیقی و سببی 'فالحقیقی مادل علی صفة فی نفس متنوعة' والسببی مادل علی صفة فی اسم له ارتباط بالمتبوع.

### ترجمہ:

(۱۵۹) نعت کی دو قسمیں ہیں: حقیقی اور سببی۔

حقیقی نعت وہ ہے جو ایسی صفت پر دلالت کرے جو متبوع کی ذات میں موجود ہو۔  
سببی نعت وہ ہے جو ایسی صفت کی نشاندہی کرے جو کسی ایسے اسم میں پائی جائے جس کا متبوع سے تھوڑا بہت تعلق ہو۔

# مطابقة النعت للمنعوت

## (نعت اور منعوت کی مطابقت)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
(لنعت الحقيقي)		(لنعت السببي)	
١- هذا منزل ضيق	یہ مکان تنگ ہے	هذا منزل ضيق	اس مکان کا صحن تنگ ہے
٢- تسلفت شجرة غليظة	میں موٹے درخت پر چڑھا	تسلفت شجرة غليظة	میں اس درخت پر چڑھا جس کا تنا موٹا ہے
٣- جلست في السراشق الفاخر	میں شاندار خیمہ میں بیٹھا	جلست في السراشق الفاخر	میں اس خیمہ میں بیٹھا جس کے تحت شاندار ہیں
٤- هاتان صورتان جميلتان	یہ دو خوبصورت تصویریں ہیں	هاتان صورتان جميلتان	یہ دو تصویریں جن کے فریم خوبصورت ہیں
٥- اشتریت بساطین شرقین	میں نے دو مشرقی دریاں خریدیں	اشتریت بساطین شرقین	میں دو دریاں خریدیں جن کے نقوش مشرقی ہیں
٦- عشرت بطائرين غریبین	میں دو عجیب پرندے دریافت کئے	عشرت بطائرين غریبین	میں دو پرندوں پہ مطلع ہوا جن کی شکلیں عجیب ہیں
٧- هنولاء بنات عاقلات	یہ عقلمند لڑکیاں ہیں	هنولاء بنات عاقلات	یہ وہ لڑکیاں ہیں جن کی مائیں عقلمند ہیں
٨- عاشرت اخوانا موسرین	میں خوشحال بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہتا ہوں	عاشرت اخوانا موسرین	میں ارا بھائیوں کے ساتھ مل جل کر رہا جن کے آباء خوشحال ہیں

۹۔ اشفت علی میں ترس کھاتا ہوں اشفت علی میں نے ان بچوں پہ  
 النصبة المعدمین مفلس بچوں پر النصبة المعدم ترس کھایا جن کے گھر  
 اسلوجم والے مفلس ہیں

### البحث:

الكلمات الاخيرة التي اشتملت عليها مثلثة القسم الايمن كلها نعوت  
 حقيقية لان كل واحدة منها تدل على صفة من نفس متبوعها وهذه الكلمات عنها  
 في القسم الايسر نعوت سببة لانها تدل على صفة فيماله ارتباطا بالمتبوع.  
 واذا تأملنا هذه الكلمات في القسمين وحدنا نلاحظ مسائل متبوعها وهو الاسم  
 الذي قبلها في رفعه ونصبه وجره وتماثله ايضا في تعريفه وتكثيره  
 واذا تأملنا في القسم الايمن وحده حيث هي نعوت حقيقية وحدناها فوق  
 ما تقدم تماثل متبوعها في افراده وتنشئة وجمعه وفي تدكيره ونايته اما في القسم  
 الايسر حيث هي نعوت سببة فانها تری مفردة سواء اكان متبوعها مفردا ام متبوعا  
 جمعا ونرى ايضا مطابقة لما بعدها في تدكيره ونايته فان كان ما بعدها مذكر  
 كانت مثله وان كان مؤنثا كانت كذلك ولا اعتبار للمنعوت في ذلك اصلا

### بحث:

دائیں طرف جتنے جملے دیئے گئے ہیں ان میں آخری کلمات نعوت حقیقیہ ہیں کیونکہ  
 ہر ایک کلمہ کسی ایسی صفت پر اِلت کرتا ہے جو خود اس کے متبوع میں پائی جاتی ہے پھر یہی  
 کلمات بائیں طرف آئے ہیں مگر وہاں نعوت سببیہ واقع ہوئے ہیں کیونکہ یہ ایک ایسی صفت کی  
 نشاندہی کرتے ہیں جو خود متبوع کے اندر نہیں بلکہ اس کے ساتھ کسی مربوط چیز میں موجود ہے۔  
 اب اگر ہم ان دونوں قسموں میں نعوت کی حالت کو دیکھیں تو وہ اپنے متبوع کے ساتھ  
 رفع، نصب، جر اور معرفہ نکرہ ہونے میں مطابق ہو کر آئے ہیں۔  
 پھر اگر ہم صرف دائیں ہاتھ والے فقروں کو دیکھیں جہاں یہ کلمات نعوت حقیقیہ ہیں تو  
 وہاں یہ نعوت مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تنشئة، جمع، تذکیر و تانیث میں بھی متبوع کے ساتھ  
 موافق ہیں البتہ بائیں ہاتھ والے فقروں میں جہاں یہ کلمات نعوت سببیہ ہیں وہاں ہر حالت  
 میں مفرد آئے ہیں چاہے ان کا متبوع مفرد تھا یا تنشئة یا جمع البتہ یہ کلمات مذکر و مؤنث ہونے  
 میں اپنے مابعد کے مطابق آئے ہیں اگر ان کے بعد کوئی اسم مذکر آیا ہے تو یہ کلمات بھی مذکر  
 آئے ہیں اگر مؤنث آیا ہے تو یہ بھی مؤنث آئے ہیں اس بارے میں منعوت کا کوئی لحاظ نہیں  
 رکھا گیا۔

## القواعد:

(۱۶۰) النعت بنوعه يتبع معوته في رفعه و نصبه و حره و فلي تعريفه و تكيره.

(۱۶۱) النعت الحقيقي يتبع معوته فوق ما تقدم في افراده و تشيته و جمعه و فلي تذكيره و تانيثه.

(۱۶۲) النعت السببي يكون مفردا و يراعى في تذكيره و تانيثه ما بعده.

## ترجمہ:

(۱۶۰) نعت حقیقی اور سببی دونوں اپنے معنوت کے ساتھ رفع، نصب، جر اور تعریف و تنکیر میں مطابق ہوتے ہیں۔

(۱۶۱) نعت حقیقی مذکورہ بالا باتوں کے علاوہ افراد، تشیہ، جمع اور تذکیر و تانیث میں بھی اپنے معنوت کے موافق آتے ہیں۔

(۱۶۲) نعت سببی مفرد آتے ہیں اور تذکیر و تانیث میں اپنے مابعد اسم کے مطابق ہوتے ہیں۔

## النعت حين يكون جملة

## (نعت جب جملہ واقع ہو)

الامثلة	اردو	الامثلة	اردو	الامثلة	اردو
۱- هذا عمل نافع	یہ نفع دینے والا عمل ہے	هذا عمل يمع	یہ وہ عمل ہے جو نفع دیتا ہے		
۲- ابصرت رجلا	میں نے ایک تیرے	ابصرت رجلا	میں نے ایک آدمی کو		
سابقا	والے آدمی کو دیکھا	يسبح	دیکھا جو تیر رہا تھا		
۳- نظرت الى سفينة	میں نے ایک	نظرت الى سفينة	میں نے ایک کشتی کو		
غارقة	ڈوبنے والی کشتی کو	تعرق	دیکھا جو ڈوب رہی تھی		
	دیکھا				
۴- مضى يوم شديد	سخت گرمی والا دن	مضى يوم حرة	وہ دن گزرا جس کی		
الحر	گزر گیا	شدید	گرمی شدید تھی		

۵- اوقدت مصباحا میں نے تیز روشنی اوقدت مصباحا میں نے ایک چراغ  
قوی النور والا چراغ جلایا نورہ قوی جلایا جس کی روشنی  
تیز تھی

۶- نصید فی برکۃ ہم بہت مچھلیوں نصید فی برکۃ ہم اس تالاب میں  
کثیرۃ السمک والے تالاب میں سمکھا کثیر شکار کرتے ہیں جس کی  
مچھلیاں بہت ہیں شکار کرتے ہیں

البحث:

الكلمات. نافع' وسابحا' وغارقة' وشديد الحر' وقوى النور' وكثيرة السمك' في امثلة القسم الاول كلها نعوت للاسماء التي قبلها واذا املت الجمل الاخيرة في امثلة القسم الثاني وهي: ينفع' ويسبح' وتغرق وحره شديد' ونوره قوى وسمكها كثير' وجدتها تودى المعنى انذى ادته العوت المفردة في القسم الاول فهي اذا نعوت للاسماء قبلها وبالبحث في الاسماء التي قبل هذه الحمل تراها جميعا نكرات.

واذا تذكرت ما مر بك في باب الحال وتدبرت الامثلة التي تقدمت هاك' علمت ان الحال كما تكون مهردة تكون حملة ايضا ولكن صاحبها لا يكون الا معرفة وبهذا يظهر لك الفرق بين جملة العت وجملة الجال' فالاولى تكون بعد النكرات والثانية تكون بعد المعارف.

بحث:

پہلی قسم کی مثالوں میں نافع' سابحا' غارقة' شديد الحر' قوى النور اور كثيرة السمک اپنے ماقبل اسماء کے لئے نعت واقع ہوئے ہیں اور یہی نعوت قسم ثانی میں جملوں کی صورت میں آئے ہیں ان جملوں سے پہلے اسماء نکرہ ہیں حال اور نعت میں یہی فرق ہے کہ حال جب جملہ واقع ہوتا ہے تو ذوالحال ہمیشہ معرفہ ہوگا (اس کے لئے آپ اسم الحال کی بحث کو جو آپ پہلے پڑھ چکے ہیں دوبارہ دیکھ لیں اور نعت جب جملہ واقع ہوتا ہے تو منعوت ہمیشہ نکرہ ہوگا۔

القاعدة:

(۱۶۳) الجمل بعد النكرات صفاتٌ و بعد المعارف احوالٌ.

ترجمہ:

(۱۶۳) نكرات کے بعد آنے والے جملے صفات ہوتے ہیں اور معارف کے بعد آنے والے

جملے ”حال“ ہوتے ہیں۔

## التمرین (۱)

میز العت الحقیقی من السبی فی العبارة الاتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارت میں نعت حقیقی اور نعت سہی کو الگ الگ بیان کریں

القاهرة مدينة عظيمة تضارع كثيرا من المدن الأوروبية في جمالها ورونقها وقد زاد سكانها في الايام الاخيرة زيادة عظيمة وفيها كثير من الميادين الواسعة والحدائق الغناء واذا طفت في انحائها وجدت قصورا شامحا بنيانها ومساجد عالية قابها واحياء متسعة شوارعها ووجدت مصانع ومتاجر وعملا وعمالا وفي كل شتاء ينزح اليها السياح الموسرون من الاقطار القارس يردھا فيقيمون ما شاء واتحت سمائها الصافي اديمها ويمتعون بهوائها المعتدل الجميل

حل:

نعت حقیقی	نعت سہی
مدينة عظيمة، الأوروبية، الاخيرة، عظيمة، الواسعة، الغناء، الموسرون، المعتدل، الجميل	قصورا شامحا بنيانها، مساجد عالية، قابها، متسعة شوارعها، القارس يردھا، الصافي اديمها

## التمرین (۲)

عين ما في الجمل الاتية من العوت والخبار والاحوال:

### حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں نعت، احوال اور اخبار الگ الگ لکھیں

۱- لا تنز احدا والسماء ممطرة حتى لا تدخل عليه مبلل الثياب ملوث الحذاء فان ذلك عيب كبير

- ٢- الامام العادل كالأب الحاني على ولده يعولهم صفارا ويرشدهم كبارا  
 ٣- البرتقال فاكهة لذيذ طعمها طيبة رائحتها وهو من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء  
 ٤- الاماكن الهادئة خير للسكنى من الاماكن المملوءة بالحلبة والضوضاء

حل:

<u>نعت</u>	<u>احوال</u>	<u>اخبار</u>
١- كبير	والسمااء ممطرة مبلل الثياب ملوث الحذاء	ممطرة عيب كبير
٢- العادل	صفارا' كبارا	كألاب الحانى' على ولده يعولهم صفارا يرشدهم كبارا
٣- لذيذ طعمها طيبة رائحتها البقاء		فاكهة من فاكهة الشتاء الطويلة البقاء
٤- الهادئة المملوءة		خير للسكنى

### التمرين (٣)

ضع فى كل مكان خال نعتا مناسباً:

### حل مشق (٣)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب نعت رکھ دیں:

- ١- الهواء..... معش للاحمام ٢- الاكل .. يتخم المعدة  
 ٣- الماء..... مضر شربه ٤- الطبيب .... يريد المريض سقما  
 ٥- المناظر .. تشرح الفوس ٦- الاشجار .... تظلل المارة  
 ٧- يثق الناس بالناحر ٨- الهواء .. يشبط القوى البدنية

- ٩- الحذاء . يضر القدم  
١١- يصر الالباء بالابناء .....  
١٣- لا تسكن الاماكن .....  
١٠- لا تاكل الطعام .....  
١٢- الاعلام ..... تدل على الحزن  
١٢- تكرم الشعوب رجالها .....

حل:

- ١- الصافي  
٣- الكدر  
٥- البهجة  
٤- الامين  
٩- الضيق  
١١- الاشراف  
١٣- الخبرة  
٢- الكثير  
٣- بالجاهل  
٦- المورقة  
٨- المكدر  
١٠- الحار  
١٢- البالية  
١٢- العظام

## التمرين (٢)

ضع فى كل مكان من الاماكن الخالية معوتا ماسيا:

## حل مشق (٢)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معوت لکادیں

- ١- ..... الباسلون لا يهابون الحرب  
٢- الذهب .... نفيس  
٣- ..... الكثير يطفى صاحبه  
٤- ..... الخربة ماوى اليوم  
٥- الزمرد ..... كريم اخضر  
٦- ظهرت فى السماء .... كثيفة  
٧- هبت .... اقتلعت الاشجار  
٨- اشتريت .. جامحا  
٩- نزل من السماء .... غزير  
١٠- الصديق .. محبوب

حل:

- ١- الرجال  
٣- المال  
٥- حجر  
٤- رياح  
٩- مطر  
٢- معدن  
٣- الاماكن  
٦- محابة  
٨- حصانا  
١٠- المخلص



## التمرین (۵)

كون جملا تكون فيها الاوصاف الاتية نعوتا

## حل مشق (۵)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت بن کر آئیں

- ۱- طویل - کریمہ طباعہ - باسقة فروعہا - سخی - کثیر مالہ
- ۲- صادق - موثر کلامہ - شجاع - نظیفہ ملابسہ - حسن ہدامہ
- ۳- مہیب مشرقہ ساطع نورہ - حالک ظلامہ - عالیات

حل:

- ۱- الجمل حیوان طویل      حاء صدیقی کریمہ طاعہ      فی البستان نخل  
باسقة فروعہا      ذلک عی سخی      ذهب الرجل الکثیر مالہ
- ۲- العالم رجل صادق      رایت الخطیب الموثر      الفلاح رجل شجاع  
کلامہ  
هذا خادم نظيفة      دحل رجل حسن هدامہ  
ملابسہ
- ۳- الاسد حیوان مہیب      فی المشرق شمس مشرقہ      طلوع البدر ساطع نورہ  
هذا لیل حالک ظلامہ      هنولاء نساء عالیات

## التمرین (۶)

كون جملا تكون فيه اوصاف الاتية نعوتا سببية:

## حل مشق (۶)

ایسے جملے بنائیں جن میں درج ذیل اوصاف نعوت سببیہ بن کر آئیں

- ۱- عاقل - متلالی - شامق - جمیل - واسع
- ۲- مذنب - المصافر - العائب - المحسن - الفقیر

حل:

- ۱- هذا تلميذ عاقل احوه      ذهب عالم متلالی حیه      هذا حبل شامق واسع

هذا منزل جميل مظهره حضرت مدرسة واسعا  
ميدانها

- ۲- حضر الفلاح المذنب جاء البدوي المسافر ابوه جاء التلميذ العائب  
صهره  
دخل الخياط المحسن حرح الامير الفقير ابوه  
احوه

## التمرين (۷)

حول في جمل مفيدة الاوصاف السسية الاتية الى نعوت حقيقية.

## حل مشق (۷)

درج ذیل اوصاف سبب کو نعوت حقیقیہ میں تبدیل کر کے جملوں میں استعمال کریں:

- ۱- شدید برده - متلاطم موجه - لذیذ طعمه - نافع علمه  
۲- ضعيف نوره - ملتفة اشجاره - مائلة اغصانه - مفتحة نوافذها

### نُعوت حقیقیہ:

- ۱- برد شديد - موج متلاطم - طعم لذيد - علم نافع  
۲- نور ضعيف - اشجار ملتفة - اعصان مائلة - نوافذ مفتحة

### جملے:

اليوم برد شديد	في البحر موج متلاطم	للتفاح طعم لذيد
التفسير علم نافع	للمصباح نور ضعيف	في البستان اشجار ملتفة
للشجر اغصان مائلة	للحجرة نوافذ مفتحة	

## التمرين (۸)

كيف تحول العت المفرد المذكور في الحملة الاتية الى المفردة المؤنثة

ثم الى المشى والجمع بنوعيه:

## حل مشق (۸)

درج ذیل جملے میں مفرد مذکر نعت کو مفرد مؤنث پھرثنیہ وجمع مذکر و مؤنث میں بدل دیں

عدو عاقل خير من صديق جاهل

حل:

عدوة عاقلة خير من صديقة جاهلة  
عدوان عاقلان خير من صديقين جاهلين  
اعداء عاقلون خير من اصدقاء جاهلين  
عدوتان عاقلتان خير من صديقتين جاهلتين  
عدوات عاقلات خير من صديقات جاهلات

## التمرين (٩)

حول العنوت المفردة في الجملة الآتية الى جمل وضعية:

### حل مشق (٩)

درج ذیل جملوں میں نعوت کو مفردہ کو جملہ وصفیہ میں بدل دیں

- ۱- مررت بحی بردحم بالسكان
- ۲- سمعت صوتا مطربا
- ۳- نالت مصر منزلة عابئة
- ۴- سقيت كلبا لا هشا
- ۵- قليل مدبر خير من كثير مبذر
- ۱- اقل بصحا بافعا من اخ مخلص

حل:

- ۱- مررت بحی بردحم بالسكان
- ۲- سمعت صوتا مطرب
- ۳- نالت مصر تعدو منزلة
- ۴- سقيت كلبا يلهت
- ۵- قليل يدبتر خير من كثير مبذر
- ۱- اقل بصحا يفع من اخ مخلص

### التمرين (١٠)

حول الحمل الوصفية في العبارات الآتية الى نعوت مفردة:

### حل مشق (١٠)

درج ذیل جملوں میں جملہ وصفیہ کو مفرد نعوت میں بدل دیں

- ۱- قابلت ولدا يصيح
- ۲- سمعت خطيا يوتر في سامعيه
- ۳- احب كل عامل يتقن عمله
- ۴- شاهدنا قطارا سيرة سريع

۵- عطفت علی فقیر نفسه عفیفة ۶- رکت باخرة غرفها جمیلة

حل:

- ۱- قابلت ولدا صائحا ۲- سمعت خطیبا موثرا فی سامعیه  
۳- احب کل عامله متقن عمله ۴- شاهدنا قطارا سریعا سیره  
۵- عطفت علی فقیر عفیف النفس ۶- رکت باخرة جمیلة العرف

## التمرین (۱۱)

ماالذی تحدّثه من التعرّفی، لحمل الاتیة لتجعل الاحوال انشی بها نعوتا

## حل مشق (۱۱)

- اگر آپ درج ذیل احوال و نعوت ... چاہیں تو ان میں کون سی تبدیلی کرنا پڑے گی
- ۱- جاءت البیت تصحک ۲- رکت الحصان حامحا  
۳- طهر النور ساطعا ۴- ابصرنا الرق بلمع  
ان میں ہر ذوالاں کو کمرہ ... نے ... احوال سے نعوت بن جائیں گے۔
- ۱- جاءت بنت تصحک ۲- رکت الحصان الجامع  
۳- ظهر النور الساطع ۴- ابصرنا برقاً بلمع

## التمرین (۱۲)

غیر کل جملة من الحمل الاتیة لتجعل الاحوال انشی بها نعوتا.

## حل مشق (۱۲)

- درج ذیل جملوں کو اس طرح بدل دیں کہ اخبار نعوت بن جائیں
- ۱- الحجرة بطیمة ۲- الحديقة باصرة ازهارها  
۳- الدرس مفهوم ۴- الزهرة ناصع بیاضها

حل:

- ۱- الحجرة لتنظیفة ۲- الحديقة الناضرة ازهارها  
۳- الدرس المفهوم ۴- الزهرة الناصع بیاضها

## التمرین (۱۳)

- (۱) کون ست جمل تشتمل کل واحدة منها علی نعت حقیقی مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثیة والجمع
- (۲) کون ست جمل تشتمل کل واحدة منها علی نعت سبی مع اختلاف المنعوت فی التذکیر والتانیث والافراد والتثیة والجمع
- (۳) کون ست حمل یکون العت فی الثلاث الاولى منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانية جملة فعلیة
- (۴) کون ست جمل تکون الحال فی الثلاث الاولى منها جملة اسمیة وفی الثلاث الثانية جملة فعلیة

## حل مشق (۱۳)

- (۱) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت حقیقی آئی ہو ان میں منعوت کو مذکر مؤنث مفرد تثنیہ جمع پیش کریں:

- ۱- هذا رجل عالم ۲- تلك امرأة عالمة
- ۳- هذان رجلان عاقلان ۴- هاتان امرأتان سامعتان
- ۵- هنولاء رجال مهذبون ۶- هنولاء نساء شاهدات
- (۲) چھ جملے بنائیں ہر ایک میں نعت سبی ہو منعوت کو مذکر مؤنث مفرد تثنیہ اور جمع میں پیش کریں:

- ۱- دخل التلميذ العاقل ابوه ۲- جاء خصمان عجيب خطمهما
- ۳- هنولاء رجال خضيب حرثهم ۴- جاءت امرأة موسر والدها
- ۵- ذهبت طالبتان ضيقة حجرتهما ۶- دخلت النساء المعدم خادمتهم
- (۳) چھ جملے بنائیں پہلے تین جملوں میں نعت جملہ اسمیہ ہو اور دوسرے تین جملوں میں جملہ فعلیہ ہو:

- ۱- حضر تلميذ ابوه عاقل ۲- رايت ورده اصمرونها
- ۳- هذه حديقة اشجارها جميلة ۴- رايت عالما يفع درسه
- ۵- احب تلميذا مجتهدا اخوه ۶- سمعت خطيبا يوتر كلامه
- (۴) چھ جملے بنائیں پہلے تین میں حال جملہ اسمیہ ہو اور دوسرے تین میں جملہ فعلیہ ہو:
- ۱- لا تقربوا الصلاة وانتم سكارى ۲- طلع القمر وقد غربت الشمس

- ۳- لقيني خالد وانا راكب على الدراجة ۴- جاء واباهم عشاء يكون  
۵- جاء الجددي يمشي ۶- نهض الخطيب يتبسم

## التمرین (۱۴)

صف حجرة نومك وتعمد ان تاتي في موضوعك بكثير من النعوت ثم بين في جداول ما كان منها حقيقيا وما كان سبيا وما كان جملة

## حل مشق (۱۴)

اپنے سونے کے کمرہ پر ایک مضمون لکھیں اس میں کثرت نعوت لائیں پھر ایک جدول بنا کر یہ بتائیں کہ ان میں کتنے نعوت حقیقی، کتنے سببی اور کتنے جملہ بن کر آئے ہیں

نومی واسعة نظيفة . لها باب ونافذتان فيها كرسي مريح  
وسرير مريح وبساط شرقي يتهدح مظهر جدرانها مزينة الخرائط  
الجغرافية والعلمية علق عليها صورتان جميل اطارهما كما توجد  
فيها منضدة نوعها جميل فوقها اشياء للقرارة والكتابة كالكتب  
والاقدم والاوراق

انا احب هذه الحجرة واحافظ على نظافتها لانني اقرا فيها وانا

وفي الحملة فان حجرة نومي انيسي وانا انيس لها

نعت حقیقی	نعت سببی	نعت جملہ
واسعة نظيفة - مريح - مريحة - مزينة - متنوعة	جميل اطارهما	نوعها جميل - يتهدح منظرها

## التوكيد

- | الامثلة                 | ترجمہ                         |
|-------------------------|-------------------------------|
| ۱- حادثي الوزير نفسه    | وزیر نے خود مجھ سے بات چیت کی |
| ۲- قابلت الوزير نفسه    | میں نے خود وزیر سے ملاقات کی  |
| ۳- كتبت الى الوزير نفسه | میں نے خود وزیر کو لکھا       |
| ۴- احترقت الدار كلها    | گھر جل گیا سارے کا سارا       |
| ۵- قرأت الكتاب كله      | میں نے کتاب پڑھی تمام کی تمام |
| ۶- فرغت من الاعمال كلها | میں فارغ ہو گیا تمام کاموں سے |

- ۷- نجح الاخوان كلاهما  
 ۸- ذبحا الكبشين كليهما  
 ۹- سكا في المرلين كليهما  
 ۱۰- رایت التماسح التماسح  
 ۱۱- حضر حضر الغائب  
 ۱۲- لا لا احوان العهد  
 ۱۳- انت المعلوم انت المعلوم
- دونوں کے دونوں بھائی کامیاب ہو گئے  
 ہم نے دونوں کے دونوں مینڈھے ذبح کر دیئے  
 ہم نے بسائے دونوں کے دونوں گھر  
 میں نے مگر مچھ کو دیکھا مگر مچھ کو  
 غائب حاضر ہوا حاضر ہوا  
 نہیں میں بد عہدی نہیں کروں گا  
 تو ہی ملامت زدہ ہے تو ہی ملامت زدہ ہے

### البحث:

اذا قلت حادثني الوزير فقد يستعظم السامع ذلك لان محادثة الوزراء ليست من الامور الهية وربما يتوهم ان الذي حادثك هو وكيله او امين سره او رجل آخر من مساعديه وانك ذكرت لفظ الوزير سهوا او قصدت به شخصا آخر ممن اسلفا فاذا اردت الا يتسرب مثل هذا التوهم الى ذهن السامع فاذكر كلمة نفسه بعد لفظ الوزير وقل حادثني الوزير نفسه على نحو ما في المثال الاول فانك ان فعلت ذلك تاكد المعنى الحقيقي ولم يبق هياك محال للتوهم ومن اجل ذلك تسمى كلمة نفسه في الامثلة الثلاثة الاولى توكيدا ويسمى اللفظ السابق وهو الوزير موكدا ومثل كلمة النفس فيما تقدم كلمة عين

واذا قلت: احترقت الدار فقد يستعظم السامع ذلك ايضا ويقول في نفسه: لعل الذي احترق في الدار اثاثها او ابوابها او غرفة من غرفها ويتوهم انك ذكرت لفظ الدار سهوا فاذا اردت ان تدفع عنه مثل هذا الوهم فزد كلمة كلها وقل احترقت الدار كلها على نحو ما في المثال الرابع فبدلك بتاكد المعنى الحقيقي عند السامع ولا يبقى له في الفهم مذهب آخر يذهب اليه ومن اجل ذلك يسمى لفظ كل في الامثلة الثلاثة الثانية توكيدا ايضا ويؤكد بها عند ارادة الشمول والعموم ومثلها في ذلك كلمة جميع.

واذا قلت نجح الاخوان فقد يستكثر الاسامع ذلك ويظن ان الذي نجح هو احدها فاذا اردت ان تدفع عنه هذا الظن فقل: نجح الاخوان كلاهما ليتاكد المعنى الذي اردت ولذلك تسمى كلمة كلا توكيدا وهي لافادة الشمول ككل وجميع ولا يؤكد بها الا المثنى المذكور ومثلها في المعنى والتوكيد كلمة كلتا غير ان هذه للمثنى المؤنث.

ولما كانت الفاظ التوكيد الستة التي مرت بك وهي النفس والعين وكل

و جميع وكلا وكلتا توافق الاسماء المؤكدة بها في المعنى وتخالفها في اللفظ سمي التوكيد بها توكيدا معنويا.

و بالبحث في جميع الفاظ التوكيد المعنوى التى تراها فى الامثلة المتقدمة وفى جميع الامثلة الاخرى تجد اولا انها تتبع المؤكد فى اعرابه وثانيا ان كل لفظ منها يشتمل على ضمير يطابق المؤكد فى تذكيره و تانيته وفى افراده و تشيته و جمعه.

انظر الى الامثلة الاربعة الاخيرة تجد الفاظا مكررة هى التمساح وهو اسم و حضر وهو فعل ولا وهو حرف و انت المعلوم وهى جملة واذا بحثت فى سبب هذا التكرار لم تجد سوى ان المتكلم اراد ان يؤكد اللفظ الذى ظن ان السامع قد يفهم منه خلاف المقصود ولذلك يسمى كل لفظ من الالفاظ المعادة ها توكيدا ولما كان التوكيد فى هذه الامثلة لم يحصل الا بتكرار اللفظ واعادته سمي التوكيد هنا لفظيا وهو كالتوكيد المعنوى فى انه يتبع ما قبله فى اعرابه.

### بحث:

جب آپ کہتے ہیں کہ ”حادثنی الوزیر“ (وزیر نے مجھ سے بات چیت کی) تو سننے والا شاید اسے صحیح تسلیم نہ کرے اس لئے کہ وزیر کے ساتھ باتیں کرنا کوئی معمولی بات نہیں وہ یوں خیال کرے گا کہ آپ کے ساتھ اس کے وکیل یا پرائیویٹ سیکرٹری یا اس کے آدمی نے بات کی ہوگی اور آپ نے وزیر کا نام سہوا لے دیا ہوگا سامع کو اس قسم کے توہم سے بچانے کے لئے آپ نے لفظ وزیر کے ساتھ نفسہ کا لفظ ذکر کیا اس طرح کہہ دینے سے اصل معنی میں تاکید پیدا ہوگئی اور اس میں توہم کی گنجائش باقی نہ رہی اس وجہ سے ہم پہلی تین مثالوں میں کلمہ ”نفسہ“ کو توكيد کہتے ہیں اور اس سے پہلے ذکر شدہ لفظ ”وزیر“ کو مؤکد کہتے ہیں کلمہ ”نفس“ کی طرح کلمہ ”عین“ کو بھی سمجھ لیجئے۔

اسی طرح جب آپ کہہ دیتے ہیں کہ ”احترقت الدار“ تو سامع یہ خیال کر لیتا ہے کہ شاید گھر کا کچھ سامان جل گیا ہو یا صرف دروازوں کو آگ لگی ہو یا اس کا کوئی ایک کمرہ جل گیا ہو اور آپ نے سہوا ”دار“ کا لفظ کہہ دیا ہو اس توہم کو دور کرنے کے لئے آپ نے ”کلھا“ بڑھا دیا تاکہ سامع کوئی دوسرا مطلب نہ لے سکے اس لئے دوسری قسم کی تینوں مثالوں میں لفظ ”کل“ بھی توكيد ہے لفظ ”کل“ کی طرح لفظ ”جميع“ کو سمجھ لیجئے۔

تیسری قسم میں اسی طرح کے توہم کو دور کرنے کے لئے لفظ ”کلا“ لایا گیا ہے یہ لفظ ہمیشہ ہمیشہ مذکر کی تاکید کے لئے آتا ہے جب کہ تثنیہ مؤنث کی تاکید کے لئے لفظ ”کلتا“



آتا ہے۔

اب چونکہ یہ چھ الفاظ "الفس، العین، کل، جمیع، کلا اور کلنا" ایسے توکید ہیں جو اپنے موکدہ (جس کی تاکید کی گئی) کے ساتھ معنوں میں موافق اور لفظوں میں مخالف ہیں اس لئے ان کی توکید کو توکید معنوی کہتے ہیں یہ اپنے موکد کے ساتھ اعراب میں موافق ہوتے ہیں ان میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو تذکیر و تانیث اور مفرد وثنیہ اور جمع ہونے میں موکد کے مطابق ہوتی ہے۔

آخری چار مثالوں میں بعض الفاظ مکرر آئے ہیں مثلاً التمساح (اسم) حضر (فعل) لا (حرف) اور انت المعلوم (جملہ) یہاں بھی سامع کی غلط فہمی اور توہم کو دور کرنے کے لئے ان الفاظ کو دہرایا گیا ہے ان مکرر کلمات کو بھی توکید کہتے ہیں چونکہ اس میں ایک ہی لفظ کے تکرار سے توکید کے معنی حاصل کئے گئے ہیں اس لئے اس کو توکید لفظی کہتے ہیں یہ بھی اعراب میں اپنے ما قبل کا تابع ہوتا ہے۔

القواعد:

(۱۶۴) التواکید: تابع یذکر فی الکلام لدفع ماقد یتوہمہ السامع مما یس مقصوداً، وهو نوعان: معنوی و لفظی.

(۱۶۵) التوکید المعنوی یكون بالفاظ هی. النفس، والعین، و کل، و جمیع، و کلا، و کلنا، و یحب، أن یصل کل منها بضمیر یطابق المؤکد.

(۱۶۶) التوکید اللفظی یكون بإعادة اللفظ اسماً أو فعلاً أو حرفاً، أو جملة.

ترجمہ:

(۱۶۴) توکید وہ تابع ہے جو سامع کو خلاف مقصود بات سمجھ لینے کے توہم سے بچانے کے لئے ذکر کیا جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں، معنوی اور لفظی۔

(۱۶۵) توکید معنوی 'نفس' 'عین' 'کل' 'جمیع' 'کلا اور کلنا' کے ذریعے ہوتی ہے ان میں سے ہر ایک میں ضمیر ہوتی ہے جو موکد کے مطابق ہوتی ہے۔

(۱۶۶) توکید لفظی اسی لفظ کو مکرر کرنے سے حاصل ہوتی ہے خواہ وہ اسم ہو، فعل ہو، حرف ہو یا جملہ ہو۔

## توکید الضمیر المتصل والمستتر

ترجمہ

الامثلة

میں نے خود فریضہ ادا کیا

۱۔ قمت انا بالواجب

- ۲- ما جاءك انت احد  
تیرے پاس تو کوئی نہیں آیا
- ۳- سلمت عليه هو  
میں نے خود اسے سلام کیا
- ۴- دهشنا نحن انفسنا  
ہم خود حیران ہو گئے
- ۵- ذعرت انت نفسك  
خود تجھے ڈرایا گیا
- ۶- جنبواهم انفسهم  
وہ خود بزدل ہو گئے
- ۷- اسرج انا الفرس  
میں گھوڑے پر خود زین کتا ہوں
- ۸- افتح انت المائدة  
تو خود کھڑکی کھول
- ۹- فرید قرا هو الكتاب  
فرید نے خود کتاب پڑھی
- ۱۰- اسرج انا نفسي الفرس  
میں خود گھوڑے پر زین کتا ہوں
- ۱۱- افتح انت نفسك المائدة  
تو خود کھڑکی کھول
- ۱۲- فرید قرا هو نفسه الكتاب  
فرید نے خود کتاب پڑھی
- البحث:

التاء من قمت والكاف من جاءك والهاء من عليه في الامثلة الثلاثة الاولى كلها ضمائر متصلة وقد اكد كل منها توكيدا لفظيا بضمير رفع منفصل ولو تدبرت جميع الضمائر المتصلة على اختلاف انواعها سواء اكانت في محل رفع ام في محل نصب ام في محل جر لوجدتها تؤكد توكيدا لفظيا بضمائر الرفع المفصلة.

والضمائر نا من دهشنا والتاء من ذعرت والواو من حنبوا في الامثلة الثلاثة الثانية كلها ضمائر رفع متصلة وقد اكد كل منها توكيدا معنويا بالنفس بعد توكيده بالضمير المفصل ولو تدبرت جميع ضمائر الرفع المتصلة الموكدة بالنفس او العين لوجدتها لا تؤكد هذا التوكيد الا بعد توكيدها بالضمائر المفصلة.

تأمل الضمائر المستترة في الامثلة الباقية تجد حكمها في التوكيد اللفظي وكذلك في التوكيد المعنوي بالنفس والعين حكم الضمائر المتصلة المتقدمة.

### بحث:

پہلی تین مثالوں میں "قمت" میں تاء "جاءك" میں كاف اور "عليه" میں هاء سب ضمائر متصلہ ہیں اور ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمير مرفوع منفصل کے ذریعے کی گئی ہے اگر آپ تمام ضمائر متصلہ پر غور کریں چاہے وہ محل رفع میں ہوں محل نصب میں یا محل جر میں واقع ہوں تو آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ ان میں سے ہر ایک کی توكيد لفظی ایک ضمير مرفوع کے ساتھ کی گئی ہے۔

اب دوسری قسم کی تین مثالوں پر غور کریں ان میں ”دھشا“ میں تا ”ذعوت“ میں تا اور ”جبنوا“ میں واؤ ضمائر مرفوع متصل ہیں اور ان میں سے ہر ایک کی تاکید پہلے تو ایک ضمیر منفصل سے ہوئی ہے پھر لفظ نفس کے ذریعے دوبارہ ان کی تاکید معنوی ہوئی ہے اس سے معلوم ہوا کہ ضمائر رفع متصلہ کی تاکید لفظ نفس یا لفظ عین کے ساتھ تب ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی تاکید ہو چکی ہو۔

### القواعد:

(۱۶۷) الضمائر المتصلة والمسترة تؤكد تو كيداً لفظياً بضمائر الرفع المنفصلة.  
(۱۶۸) لا تؤكد ضمائر الرفع المتصلة والمسترة بالنفس والعين إلا بعد تو كيدها بضمائر الرفع المنفصلة.

### ترجمہ:

(۱۶۷) ضمائر متصلہ اور مستترہ کی تاکید لفظی ضمائر مرفوع منفصلہ سے ہوتی ہے۔  
(۱۶۸) ضمائر مرفوع متصلہ اور مستترہ کی تاکید لفظ نفس اور لفظ عین کے ساتھ اس وقت ہو سکے گی جب پہلے ضمائر منفصلہ سے ان کی تاکید ہو چکی ہو۔

## التمرین (۱)

عين في العبارات الاتية التوكيد والمؤكد واشكلهما وميز التوكيد اللفظي من التوكيد المعنوي.

### حل مشق (۱)

درج ذیل عبارتوں میں توكيد اور موكد کی تعیین کریں اس پر اعراب لگائیں اور توكيد لفظی توكيد معنوی سے الگ کریں۔

۱- يثني الناس جميعهم على العامل المجيد

۲- الملك كله لله

۳- تفقدت انا نفسي اشجار البستان فوجدتها جميعا مشمرة

۴- اطع والديك كليهما واعطف على اخوتك جميعهم

۵- اياك اياك النميمة

۶- عاد الرسول عيه يحمل البشري

۷- ركب الزورق عيه مع صديقي كليهما

- ٨- اجل ' اجل سيلقى الجاني جزاء ه  
 ٩- قطعنا نحن انفسنا الطريق كله مشيا على الاقدام  
 ١٠- باع المسافر داريه كليهما وقبض الثمن كله  
 ١١- واسية انا نفسى اكثر مما واساه اخواه انفسهما  
 ١٢- غربت غربت الشمس  
 ١٣- حذار حذار من الاهمال

لغظى / معنوى	موكد	توكيد	
معنوى	الناس	جميعهم	١-
معنوى	الملك	كله	٢-
لغظى و معنوى	تفقدت "تا" ضمير	انا نفسى	٣-
معنوى	لوجدتها "ها" ضمير	جميعا	
معنوى	والديك	كليهما	٤-
معنوى	اخوتك	جميعهم	
لغظى	النميمة	اياك اياك	٥-
معنوى	الرسول	عينه	٦-
معنوى	الزورق	عينه	٧-
معنوى	صديقى	كليهما	
لغظى	جزاء	اجل اجل	٨-
لغظى و معنوى	قطعنا	نحن انفسنا	٩-
معنوى	الطريق	كله	
معنوى	داريه	كليهما	١٠-
معنوى	الثمن	كله	
لغظى و معنوى	واسيته	انا نفسى	١١-
معنوى	اخواه	انفسهما	
لغظى	الشمس	غربت غربت	١٢-
لغظى	الاهمال	حذار حذار	١٣-

## التمرين (٢)

ضع فى كل مكان من الاماكن الخالية توكيدا معويا مناسبيا واصبط آخره بالشكل:

## حل مشق (۲)

خالی جگہوں میں مناسب توکید معنوی رکھیں اور اس کے آخر پر اعراب لگادیں:

- ۱- تلف الاثاث.....
- ۲- بعث ثمر البستان.....
- ۳- ابوه واخوه..... يعطفان عليه
- ۴- احفظ عينيك.... من وهج الشمس
- ۵- احترق الحطب
- ۶- اخوك... هو الذي نقل الخبر
- ۷- اشتریت الحصانين... ..
- ۸- العقلاء... يكرهون الشقاق
- ۹- زارنا المدير.....
- ۱۰- انت... الذي بدات الشر

توكید معنوی:

- ۱- جميعها
- ۲- كله
- ۳- كلاهما
- ۴- كليهما
- ۵- كله
- ۶- نفسه
- ۷- كليهما
- ۸- كلهم
- ۹- نفسه
- ۱۰- نفسك

## التمرین (۳)

ضع موكدا مناسباً في كل مكان من الامكة الحالية في الجمل الاتية:

## حل مشق (۳)

ورج ذیل خالی جگہوں میں مناسب موکد رکھ دیں:

- ۱- ..... انفسهم لا يحبونه
- ۲- ..... كلها نظيفة
- ۳- ..... دعو الله ان الوقت ثمين
- ۴- اطفات... .. كلها
- ۵- ..... كلتاها مغرور قتان بالدموع
- ۶- لا افشي سر الصديق
- ۷- ..... كلتاها ملوثان بالمداد
- ۸- الصدق يافتى
- ۹- احسن الى... .. كليهما
- ۱۰- عاود المريض... .. عينه
- ۱۱- ..... اعينهما لم تثمرا
- ۱۲- قرات... .. كله الا صفحتين

موکد:

- ۱- الخدام
- ۲- الحجرة

- ۳- انت نفسك  
۵- عيناه  
۷- الورقتان  
۹- والدیک  
۱۱- الشجرتان  
۴- النار  
۶- انانفسی  
۸- الصدق  
۱۰- الامیر  
۱۲- الكتاب

## التمرین (۴)

كون جملا تجى فيها الالفاظ الاتية مؤكدة توکيدا معويا بحيث تقع الالفاظ  
مرة مرفوعة ومرة منصوبة ومرة مجرورة:

## حل مشق (۴)

درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح رکھیں کہ ہر ایک کے ساتھ توکید معنوی آجائے  
نیز ان الفاظ کو ایک دفعہ مرفوع، دوسری دفعہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور استعمال کریں:

الحاکم	المسافرون	البسط الشرقية	الفتاة المهدبة
الجوادان	الشجرتان	الرجال الموسرون	القاضی

حل:

الحاکم	الحاکم نفسه شرب الشای - رایت الحاکم عیہ یشاور الوزراء - مررت بالحاکم نفسه یخاطب الموظفين.
المسافرون	المسافرون کلهم ذاهبون الى المحطة - شاهدت المسافرين کلهم یا کلون الطعام - مررت بالمسافرين کلهم یشربون اللبن
البسط الشرقية	البسط الشرقية کلها وضعت على الارض - فرشت البسط الشرقية کلها للضيوف - جلس الناس على البسط الشرقية کلها
الفتاة المهدبة	الفتاة المهدبة نفسها تامر بالمعروف - رایت الفتاة المهدبة نفسها تعلم احواتها - قلت للفتاة المهدبة نفسها انصری احواتک

الجوادان	الجوادان كلاهما سريعان - شاهدت الجوادين كليهما
	يسرعان في الميدان - فرشت الرمل في حجرة الجوادين كليهما
الشجرتان	الشجرتان كليهما مثمرتان - رايت الشجرتين كليهما لم تورقا - نظرت الى الشجرتين كليتهما قطعنا
الرجال الموسرون	الرجال الموسرون كلهم في يسر - رايت الرجال الموسرين كلهم في يسر - نظرت الى الرجال الموسرين كلهم
القاضي	جاء القاضي نفسه في السوق - رايت القاضي نفسه في مجلس القضاء - مرتت بالقاضي عينه في مجلس النكاح

## التمرين (٥)

ضع من الجملة لا ينجح الكسلان اربعة امثلة التوكيد الاسم والفعل والحرف والجملة توكيدا لفظيا:

## حل مشق (٥)

- ١ - لا ينجح الكسلان لا ينجح لا ينجح لا ينجح الكسلان  
 ٢ - لا ينجح لا ينجح لا ينجح لا ينجح الكسلان  
 ٣ - لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان  
 ٤ - لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان لا ينجح الكسلان

## التمرين (٦)

اكد ما في الجمل الاتية من الضمائر المتصلة والمستتره توكيدا لفظيا:

## حل مشق (٦)

درج ذیل جملوں میں ضمائر متعلقہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ توكيد لفظی لائیں

- ١ - اكتبوا .....  
 ٢ - اذهب ..... الى البستان  
 ٣ - من انباكم ..... بهذا  
 ٤ - رتب ..... المائدة  
 ٥ - لم يسلم عليه ..... احد  
 ٦ - اتنا ..... الاخبار  
 ٧ - زارني ..... رسول الامير

- ۹- منجلس.... تحت الشجرة ۱۰- دع..... المزاح

حل:

- ۱- انتم على الكرامات ۲- انتما  
۳- انتم ۴- نحن  
۵- اتن ۶- ازا  
۷- هو ۸- اياى  
۹- نحن ۱۰- انت

### التمرین (۷)

اكد ما فى الجمل الاتية من ضمائر الرفع المتصلة والضمائر المستترة  
توكيدا معنويا بالنفس او العين:

### حل مشق (۷)

درج ذیل جملوں میں ضمائر مرفوع متصلہ اور ضمائر مستترہ کے ساتھ لفظ نفس یا عین کے  
ذریعہ توكید معنوی لائیں:

- ۱- اجلس..... حيث اجلس ۲- عودوا.... المريض  
۳- تعودى.... الحلم ۴- ادرسن..... التدبير المنزلى  
۵- اشتریت..... اثاث المنزل ۶- امرجا.... الخيل  
۷- اقليم..... اشجار الحديقة ۸- خرج محمد وعاد..... بعد ساعة  
۹- نتولى..... تنسيق ۱۰- هل سمعتم..... هذه القصة

حل:

- ۱- انت نفسك ۲- انتم نفسك  
۳- انت نفسك ۴- انتن انفسكن  
۵- انا عینى ۶- انتما عینكما  
۷- انا عینى ۸- هو نفسه  
۹- نحن انفسنا ۱۰- انتم انفسكم



## التمرین (۸)

كون ثلاث جمل يجرى فيها المشى موكدا بكلا او كلتا بحيث يكون فى  
الاولى مرفوعا وفى الثانية منصوبا وفى الثالثة مجرورا

## حل مشق (۸)

تین جملے بنائیں ان میں تثنیہ کو کلا اور کلتا سے موکد کر کے پیش کریں مگر اس طرح  
کہ کلا اور کلتا ایک مرتبہ مرفوع لائیں دوسری مرتبہ منصوب اور تیسری مرتبہ مجرور لائیں۔

استاذنا التلميذان كلاهما فى الفصل

استاذنت التلميذتان كلاهما فى الفصل

اخرجت التلميذین كليهما من الفصل

اخرجت المعلمة التلميذتين كليهما من الفصل

كتبت بالقلمين كليهما

كتبت فى الكراستين كليهما

## التمرین (۹)

كون ثلاث جمل تشتمل كل منها على توكيد بالنفس او العین ويكون  
الموكد فى الاولی جمع مذكر سالما وفى الثانية جمع مؤنث سالما وفى الثالثة جمع  
تکسیر:

## حل مشق (۹)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں نفس یا عین کے ذریعہ تاکید لائیں مگر اس طرح کہ پہلے  
جملہ میں موکد جمع مذکر سالم ہو دوسرے میں جمع مؤنث سالم اور تیسرے میں جمع تکسیر ہو:

۱- اجتمع المومنون انفسهم فى بلدهم لصلاة الجمعة

۲- اجتمعت الطالبات انفسهن فى كليتهن للامتحان

۳- نهيا الرجال اعينهم للسفر

## التمرین (۱۰)

كون ثلاث حمل تشتمل كل منها على توكيد بكل او جميع ويكون الموكد

فی الاولی مفردا و فی الثانیة جمع مذکر سالما و فی الثالثة جمع مؤنث سالما

## حل مشق (۱۰)

تین جملے بنائیں ہر ایک میں لفظ کل اور جمع کے ذریعے تاکید آئے پہلے جملے میں موکد مفرد ہو دوسرے میں جمع مذکر سالم اور تیسرے میں جمع مؤنث سالم ہو۔

۱- میراث الارض کلہ للہ

۲- اشتری المسافرون جمیعہم اثوابا فی السوق

۳- قرأت المومنات کلہن القرآن

## التمرین (۱۱)

(۱) کون جملتین فی کل منها ضمیر رفع متصل موکد توکیداً لفظیاً

(۲) ..... لصب

(۳) ..... جر

(۴) ..... مستتر

## حل مشق (۱۱)

(۱) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر رفع متصل موکد بتاکید لفظی آجائے

۱- هل علمت انت ان اخیک مریض ۲- قد سافرنا نحن الالہور

(۲) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر نصب متصل موکد بتاکید لفظی آجائے:

۱- من اخبرک انت ان رفیقک ۲- هل ترضاه هو وقد شتمک

مریض

(۳) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر جر متصل موکد بتاکید لفظی آجائے

۱- اشتریت لہ هو دارا ۲- کتبت لک انت رسالۃ الی ابیک

(۴) دو جملے بنائیں ہر ایک میں ضمیر مستتر موکد بتاکید لفظی آجائے:

۱- یسلم هو علی ابیہ ۲- اکتب انا رسالۃ الی امی

## التمرین (۱۲)

کون اربع جمل تَشْتَمِلُ کل مہا علی ضمیر رفع موکد باللمس او العین

ویکون الضمیر فی الاولین متصلاً و فی الاخرین مستترا

## حل مشق (۱۲)

چار جملے بنائیں، ایک میں ضمیر رفع موكد بالتفسیر یا بالعين آجائے پہلے دو جملوں میں ضمیر متصل ہو اور آخری دو جملوں میں مستتر ہو

- ۱- سافرت انا عیسیٰ الی لاہور  
۲- اشتریت اذا نفسی رسالة فی السوق  
۳- زرع هو نفسه نحلا فی البستان  
۴- خرجت هی عینہا من دارہا

## التمرین فی الاعراب (۱۳)

(الف) نموذج (نمونہ):

نظفت یداہ کلناہما

نظفت      نظف فعل ماضی منی علی الفتح والتاء علامة التأنیث

یداہ یداء فاعل مرفوع بالالف لأنہ ثنی وھو مضاف والضمیر مضاف إلیہ منی علی الضم فی محل جر

کلناہما      کلنا توکید للاسم المثنی قبلہ مرفوع بالالف وھو مضاف والضمیر بعدہ مضاف إلیہ منی علی السکون فی محل جر  
(ب) اعراب الجمل الاتیة:

## حل اعراب کی مشق (۱۳)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے۔

- ۱- دعونا الطیب نفسه  
۲- احترق اثاث المنزل جمیعہ  
۳- هل زارک انت احد الیوم؟  
۴- اذھوا انتم انفسکم الی الناظر

حل:

- ۱- دعوا      فعل ماضی منی برحلتین  
نا      ضمیر رفع متصل فاعل مرفوع محل منی برسکون  
الطیب      مفعول بہ منصوب برفتحہ  
نفسہ      توکید برائے مفعول بہ منصوب برفتحہ مضاف مضاف الیہ  
۲- احترق      فعل ماضی منی برفتحہ  
اثاث      فاعل مرفوع برضمہ مضاف موكد

المنزل	مضاف الیہ مجرور بالکسر
جميعه	مضاف مضاف الیہ توكید منصوب برفتح
۳- هل	حرف استفہام مبنی بر سکون
زار	فعل ماضی مبنی برفتح
ك	ضمیر منصوب متصل مشغول بہ منصوب محلا موكد
انت	ضمیر منفصل توكید برائے ضمیر متصل منصوب محلا
احد	فاعل مرفوع برضمة
۴- اذهبوا	فعل امر مبنی برضمة بوجه اتصال واو جمع اتم ضمیر مستتر فاعل توكید
انتم	فاعل مرفوع محلا یہ توكید لفظی ہے
انفسكم	توكید برائے فاعل یہ توكید معنوی ہے مضاف مضاف الیہ
الی	حرف جر مبنی بر سکون
الناظر	مجرور علامت جر كسره ہے

## العطف

الامثلة	ترجمہ
۱- نضح الخوخ والعنب	پک گیا آڑو اور انگور
۲- اكلت الخوخ والعنب	کھایا میں نے آڑو اور انگور
۳- هذا شجر الخوخ والعنب	یہ آڑو اور انگور کا درخت ہے
۴- ترعد السماء وتبرق	بادل گرجتا اور بجلی چمکتی ہے
۵- يخاف الاطفال من ان ترعد بادل کے گرجنے اور بجلی کے چمکنے سے بچے	السماء وتبرق ڈرتے ہیں
۶- ان ترعد السماء و ترق فلن اگر بادل گرجتا ہے اور بجلی چمکتی ہے تو ہم ہرگز	نخرح نہیں نکلیں گے

## البحث:

انظر الامثلة السابقة تجد كلامها يشتمل على لفظين تنوسط بينهما واو تفيد اشتراكهما في الحكم وانظر هذين اللفظين تجدهما في الامثلة الثلاثة الاولى اسمين وفي الثلاثة الثانية فعلين ويسمى اللفظ الذي بعد الواو معطوفا او عطفًا واللفظ الذي قبلها معطوفا عليه اما الواو تسمى حرف العطف او اداته.

واذا تأملت المعطوف في جميع الامثلة المتقدمة وكذلك في كل مثال

آخر وحدته يتبع المعطوف عليه في اعرابه رفعاً ونصباً وجرّاً وجرماً ولذلك يسمى المعطوف تابعاً والمعطوف عليه متبوعاً.

وهناك حروف اخرى غير الواو يعطف بها وهي الفاء وثم واو وام ولا وبل ولكن وحتى و منشرح معانيها فيما ياتي

### بحث:

مذكورہ بالا مثالوں میں سے ہر ایک جملہ ایسے دو لفظوں پر مشتمل ہے جن کے درمیان واؤ آیا ہے اور وہ ان دونوں کو ایک حکم میں شریک کر رہا ہے پہلی تین مثالوں میں یہ دونوں لفظ اسم ہیں اور دوسری تین مثالوں میں فعل ہیں۔ واؤ کے بعد واقع ہونے والے کلمے کو معطوف یا عطف کہتے ہیں اور واؤ سے قبل آنے والے کلمہ کو معطوف علیہ کہتے ہیں اور خود واؤ کو حرف عطف یا اداة العطف کہتے ہیں۔

معطوف اعراب میں معطوف علیہ کا تابع ہوتا ہے اسی لئے معطوف کو تابع اور معطوف علیہ کو متبوع کہتے ہیں واؤ کے علاوہ 'ثم' 'او' 'ام' 'لا' 'بل' 'لكن' اور 'حتى' بھی حرف عطف ہیں۔

### القاعدة:

(۱۶۹) العطف: تابع يتوسط به و بين متبوعه أحد هذه الحروف وهي الواو، والفاء، وثم، وأو، وام، ولا، وبل، ولكن، وحتى

### ترجمہ:

(۱۶۹) عطف وہ تابع ہے جس کے متبوع اور اس کے درمیان ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے: واؤ، فاء، ثم، او، ام، لا، بل، لكن، حتى

## معانی حروف العطف

### (حروف عطف کے معانی)

#### ترجمہ

#### الامثلة

- ۱- تولی الخلافة ابوبکر وعمر ابوبکر اور عمر خلیفہ ہوئے
- ۲- تولی الخلافة عمرو ابوبکر عمرو اور ابوبکر خلیفہ ہوئے
- ۳- صلی الامام ولما موم امام اور مقتدی نے نماز پڑھی
- ۴- دخل المدرس فوقف التلاميذ مدرس داخل ہوا تو شاگرد کھڑے ہوئے
- ۵- حکم مصر اسماعیل فتوفیق اسماعیل نے مصر پر حکومت کی پھر توفیق نے

- ۶- رانا ابوک فحیانا تیرے باپ نے ہمیں دیکھا تو ہمیں سلام کہا  
 ۷- مات الرشید ثم المامون رشید فوت ہوا پھر مامون  
 ۸- زرعنا القطن ثم جنیناہ ہم نے کپاس بوئی پھر اسے چتا  
 ۹- یقضى الصیف ثم یعود موسم گرما گزر جاتا ہے پھر لوٹ آتا ہے

### البحث:

انظر الامثلة الثلاثة الاولى تجد اداة العطف فى كل منها هى الواو وتامل المعطوف والمعطوف عليه فيها تجد انهما لم يتقيدا بترتيب فقد يكون المعطوف متاخرا عن المعطوف عليه فى الزمن كما فى المثال الاول وقد يكون سابقا له كما فى الامثال الثانى وقد يكون مصاحبا له كما فى المثال الثالث فالوا اذا لا تفيد ترتيبا بين المعطوف والمعطوف عليه وانما تدل على محض اشتراكهما فى الحكم.

انظر الامثلة الثلاثة الثانية تجد اداة العطف فى كل منها هى الفاء وتامل المعطوف والمعطوف عليه وفى كل مثال تجد المعطوف دائما ياتى عقب المعطوف عليه من غير تراخ فى الزمن ولو تاملت جميع امثلة العطف بالفاء لوجدتها كذلك ومن هنا كانت الفاء تفيد الترتيب والتعقيب

تامل الامثلة الثلاثة الاخيرة تجد اداة العطف فى كل منها هى ثم ولو تاملت المعطوف والمعطوف عليه فيها وفى كل مثال آخر يرد عليك لوجدت ترتيبا بينهما ولكنه ترتيب مع تراخ فى الزمن ومن اجل ذلك لا يعطف ثم الا عند ارادة الترتيب والتراخى.

اما حروف العطف الساقية فقد يطول شرحهما اذا سلکنا الطريق المتقدمة فى البیان ولذلك نلجأ الى الاجمال فقول.

### بحث:

پہلی تین مثالوں میں واو اداة عطف ہو کر آیا ہے اور ان میں معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان کوئی ترتیب ملحوظ نہیں ہے۔

کبھی تو معطوف اپنے معطوف علیہ سے زمانہ میں متاخر ہے جیسا کہ پہلی مثال میں آیا ہے اور کبھی اس سے پہلے ہے جیسا کہ دوسری مثال میں ہے اور کبھی دونوں کا زمانہ ایک ہے جیسا کہ تیسری مثال میں ہے پس معلوم ہوا کہ واو معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان ترتیب کو ملحوظ نہیں رکھتا محض اشتراک فی الحكم پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری تین مثالوں میں فاء اداة عطف ہو کر آیا ہے لیکن یہاں معطوف ہمیشہ معطوف

علیہ کے پیچھے آیا ہے اور دونوں میں زمانی وقفہ (تراخی) نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ فاء ترتیب اور تعقیب کا قاعدہ دیتی ہے۔

آخری تین مثالوں میں حرف عطف ثم آیا ہے جس کی وجہ سے معطوف اور معطوف علیہ میں ترتیب بھی موجود ہے اور تراخی بھی۔ پس معلوم ہوا کہ ثم کے ذریعے اس وقت عطف ہوگا جب ترتیب اور تراخی دونوں مراد ہوں۔

باقی ماندہ حروف عطف کا مجمل بیان اس طرح ہے۔

او تخییر (اختیار دینا) اور شک کے لئے جیسے خذو رداً او بفسجاً (چاہے گلاب کا پھول لو چاہے بنفشہ کا) نقل الخیر علی او فریڈ (یہ خبر علی نے یا فرید نے بیان کی) یعنی شک ہے دونوں میں کس نے بیان کی۔

ام یہ دو چیزوں میں سے ایک کی تعیین (معیّن کرنے) کی طلب کے لئے آتا ہے اور استفہام کے ساتھ استعمال ہوتا ہے مثلاً اتفاحاً اكلت ام برتقالاً (کیا تو نے سیب کھایا یا ناشپاتی)۔

لا معطوف سے حکم کی نفی کے لئے آتا ہے جیسے حصدا القمح لا الشعیر (ہم نے گندم کاٹی نہ کہ جو)۔

بل اضراب کے لئے (یعنی معطوف علیہ کو چھوڑ کر معطوف کو ثابت کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے اشتریت دواءً بل قلماً (میں نے دوا تو بلکہ قلم خریدا)۔

لکن استدراک کے لئے (یعنی پہلے کلام کے وہم اور غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے آتا ہے) جیسے ما جاء السيد لكن خادماً (سردار نہیں آیا بلکہ اس کا نوکر آیا)۔

حتى غایت کے لئے جیسے فر الحدود حتى القاند (شکر بھاگ گئے حتی کہ پہ سالار بھی)۔

القاعدة:

(۱۷۰) حروف العطف تسعة: الواو وهي لمطلق الجمع، والفاء للترتيب مع التعقيب، و ثم للترتيب مع التراخي، واو للشك او التخيير، وام لطلب التعيين، ولا للنفي، وبل للاضراب، ولكن للاستدراك، وحتى للغاية.

ترجمہ:

(۱۷۰) حروف عطف نو ہیں۔ واو مطلق جمع کے لئے، فاء ترتیب مع تعقیب کے لئے، ثم ترتیب مع تراخی کے لئے، او شک یا تخیر کے لئے، ام طلب تعیین کے لئے، لا نفی کے لئے، بل اضراب کے لئے، لکن استدراک کے لئے، حتی غایت کے لئے۔

## واو العطف وواو المعية

(واو عطف اور واو معیت)

ترجمہ	الامثلة
۱- سرت و طلوع الفجر	۱- میں طلوع فجر کے وقت چلا
۲- حضر محمد و غروب الشمس	۲- محمد غروب شمس کے وقت آیا
۳- تخاصم احمد و حسن	۳- احمد اور حسن نے جھگڑا کیا
۴- اشترک محمود و نجيب	۴- محمود اور نجیب نے اشتراک کیا
۵- سافر ابراهيم و خالد او و خالد	۵- ابراہیم اور خالد نے سفر کیا
۶- نام الطفل والمرضع او والمرضع	۶- بچہ سو گیا اور ماں بھی
	یا
	بچہ اور ماں اکٹھے سو گئے

### البحث:

تأمل المثالين الاولين من الامثلة المتقدمة تجد ان الاسم الذي بعد الواو فيها منصوب غير تابع لما قبله في الاعراب فما السبب في ذلك اليسست الواو ها واو العطف؟ نعم الواو ها غير عاطفة لان العاطفة تقتضى اشتراك المعطوف والمعطوف عليه في نسبه الحكم اليهما كما تقدم والاشتراك ها غير موجود لان السير لا يمكن ان يصدر من طلوع الفجر والحضور لا تصبح نسبه الى الغروب واذا لم تكن هذه الواو عاطفة فما ذا تكون اذا انا لوتدبرنا معنى المثالين لواحد الواو و بمعنى مع في كل منها فهي واو تفيد المصاحبة والمعية والاسم بعدها يكون منصوبا دائما على انه مفعول معه.

واذا تأملت المثالين الثانيين وجدت هاك اشتراكا في الحكم بين الاسم الذي بعد الواو والاسم الذي قبلها ووجدت ثانی الاسمين تابعا لاولهما في اعرابه فالواو التي بينهما اذا هي واو العطف المعروفة لك ولا يمكن ان تكون واو المعية لان كلا من الفعلين تخاصم واشتراك لا يمكن صدوره من واحد بل لا بد من صدوره من متعدد فلو كانت الواو للمعية لكان معنى ذلك ان الفعل الذي لا يصدر



الا من متعدد صادر من واحد، وهذا غير معقول:

واذا تدرست المثالیں الاحیرین وجدت الفعل فی کل مها یصح ان یکون واقعا من الشخصین معا کما یصح ان یکون واقعا من الیہما بمصاحبة الثانی، وعلى الوجه الاول تكون الواو عاطفة والاسم الثانی مرفوعا بالتسعیة وعلى الثانی تكون الواو للمعیة والاسم الثانی منصوبا على انه مفعول معه.

### بحث:

پہلی دو مثالوں میں واؤ کے بعد اسم منصوب ہے اور اعراب میں اپنے ماقبل کا تابع نہیں معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ نہیں کیونکہ واؤ عاطفہ کی صورت میں معطوف اور معطوف علیہ ایک حکم میں مشترک ہوتے ہیں اور یہاں اشتراک نہیں یہاں واؤ بمعنی ”مع“ ہے یعنی مصاحبت اور معیت کا معنی دیتا ہے اس کے بعد جو اسم آتا ہے وہ مفعول معہ ہونے کی وجہ سے ہمیشہ منصوب ہوتا ہے۔

اس کے بعد دو مثالوں میں جو واؤ آیا ہے اس سے پہلے اور بعد میں آنے والے اسموں میں اشتراک فی الحکم موجود ہے اس لئے دوسرا اسم اعراب میں پہلے کا تابع ہے معلوم ہوا کہ یہ واؤ عاطفہ ہے کیونکہ تنجاصم اور اشتراک ایسے افعال ہیں جو ایک آدمی سے بیک وقت صادر نہیں ہو سکتے بلکہ ان کے صدور کے لئے متعدد افراد کا ہونا ضروری ہے اگر اس واؤ کو ہم واؤ معیت قرار دیں تو اس کا مطلب یہی ہوگا کہ جو فعل متعدد افراد سے صادر ہوتا ہے وہ ایک فرد سے صادر ہوا حالانکہ یہ غیر معقول بات ہے۔

آخری دو مثالوں میں فعل جیسا کہ دو آدمیوں سے بیک وقت صادر ہو سکتا ہے ویسے ہی شخص اول سے مصاحبت ثانی بھی صادر ہو سکتا ہے احتمال اول کی بناء پر یہ واؤ عاطفہ ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم تابع ہوگا اور اعراب میں پہلے اسم کی طرح آئے گا اور احتمال ثانی کی بناء پر واؤ معیت ہو سکتا ہے اور اس صورت میں دوسرا اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

### القاعدة:

(۱۷۱) واؤ العطف تفید اشتراک ما قبلها وما بعدها فی لسة الحکم الیہما، والاسم بعدها یکون تابعا لما قبله فی اعرابه.

(۱۷۲) واؤ المعیة لا تفید اشتراک ما قبلها وما بعدها فی الحکم بل تدل على المصاحبة، والاسم بعدها یکون منصوبا دائما على أنه مفعول معه.

- (۱۷۳) تتعین الواؤ للمعیه إذا کان هاک مانع من العطف  
 (۱۷۴) تتعین الواؤ للعطف بعد مالا یتأتی وقوعه إلا من متعدد.  
 (۱۷۵) إذا صح العطف ولم یجب حاز أن تكون الواؤ للعطف وأن تكون للمعیه.

ترجمہ:

- (۱۷۱) واؤ عطف اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک ٹھہراتا ہے اور مابعد اسم اپنے ماقبل کا تابع ہوتا ہے۔  
 (۱۷۲) واؤ معیت اپنے ماقبل و مابعد کو ایک حکم میں مشترک نہیں کرتا بلکہ مصاحبت پر دلالت کرتا ہے اور اس کے بعد واقع ہونے والے اسم مفعول معہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوتا ہے۔  
 (۱۷۳) جہاں عطف درست نہ ہو وہاں جو واؤ آئے وہ واؤ معیت کہلاتا ہے۔  
 (۱۷۴) اگر کوئی کام متعدد افراد کے بغیر صادر نہ ہوتا ہو تو وہاں آیا ہوا واؤ عطفہ کہلاتا ہے۔  
 (۱۷۵) جب عطف جائز ہو اور ضروری نہ ہو وہ آیا ہوا واؤ عطفہ بھی ہو سکتا ہے اور واؤ معیت بھی۔

## التمرین (۱)

بین المعانی المختلفة الاستفادة من اختلاف حروف العطف فی الجمل  
 الاتیة:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں حروف عطف کے اختلاف کی وجہ سے معانی میں جو فرق آئے واضح کریں:

- |                               |                                   |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ۱- باع الفلاح الشعیر والقمح   | ۲- باع الفلاح الشعیر فالقمح       |
| ۳- باع الفلاح الشعیر ثم القمح | ۴- باع الفلاح الشعیر او القمح     |
| ۵- اشعیرا باع الفلاح ام قمحا  | ۶- باع الفلاح الشعیر لا اقمح      |
| ۷- باع الفلاح الشعیر بل القمح | ۸- ما باع الفلاح الشعیر لک۔ القمح |

حل:

- |                |                             |
|----------------|-----------------------------|
| ۱- اشتراک حکمی | ۲- ترتیب معطوف و معطوف علیہ |
|----------------|-----------------------------|

- ۳- تراخی معطوف  
۵- طلب تعیین  
۷- اضراب  
۴- شک یا تخیر  
۶- نفی حکم عن المعطوف  
۸- استدراک

## التمرین (۲)

بین فی ای جمل الاتیہ تتعین الواو للعطف وفی ایہا تتعین للمعۃ وفی ایہا یجوز الامران:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں میں کہاں واؤ عطف آ سکتا ہے اور کہاں واؤ معیت اور کہاں دونوں کا احتمال ہے:

- ۱- تعانق خالد واخوه  
۳- اختلف التاجر ووكيله  
۵- جاء السيد وخدامه  
۷- سار التلميذ والكتاب  
۹- نام اخي و ظل الشجرة  
۲- قرا محمد والمصباح  
۴- حلست والقمر  
۶- مشينا والظلام  
۸- نحت سعاد واحتها  
۱۰- ركب السفينة علي و صديقه

## حل:

- ۱- واؤ عاطفہ  
۳- دونوں کا احتمال ہے  
۵- دونوں کا احتمال ہے  
۷- واؤ معیت  
۹- واؤ معیت  
۲- واؤ معیت  
۴- واؤ معیت  
۶- واؤ معیت  
۸- دونوں کا احتمال ہے  
۱۰- دونوں کا احتمال ہے

## التمرین (۳)

وسط حروف العطف بالتعاقب بین لفظی الابواب والشبایک والطق بہما مرفوعین ثم منصوبین ثم مجرورین فی جمل مفیدہ.

## حل مشق (۳)

”الابواب و الشباہیک“ میں مختلف حروف عطف لگا کر جملوں میں استعمال کریں  
پہلے ان کو مرفوع پھر منصوب اور آخر میں مجرور استعمال کریں  
مرفوع:

يكون الابواب و الشباہیک فی حجرۃ للدخول والخروج ولمرور الهواء  
يكون الابواب او الشباہیک لمرور الهواء  
هل يكون الابواب ام الشباہیک لمرور الهواء  
يكون الابواب لا الشباہیک للدخول والخروج  
يكون الابواب بل الشباہیک للهواء  
ما يكون الابواب لكن الشباہیک للهواء

منصوب:

صنعت الابواب و الشباہیک فی حجرتی للدخول والخروج ولمرور الهواء  
صنعت الابواب لا الشباہیک للدخول والخروج  
هل صنعت الابواب او الشباہیک للهواء  
اصنعت الابواب ام الشباہیک للهواء  
ما صنعت الابواب بل الشباہیک للهواء  
ما صنعت الشباہیک لكن الابواب للدخول والخروج

مجرور:

ينتفع من الابواب او الشباہیک الدخول والخروج  
هل ينتفع من الابواب ام الشباہیک الدخول والخروج  
لا ينتفع من الابواب بل من الشباہیک مرور الهواء  
لا ينتفع من الشباہیک لكن من الابواب الدخول والخروج  
ينتفع من الابواب حتی من الشباہیک مرور الهواء  
ينتفع من الابواب لا من الشباہیک الدخول والخروج

## التمرین (۴)

ضع حرف عطف ملائما بين كل معطوف و معطوف عليه في الجمل الآتية.

### حل مشق (۴)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب حروف عطف لگائیں

- |                           |                                  |
|---------------------------|----------------------------------|
| ۱- التفاحا اكلت . عبا     | ۲- هر رما الشجرة .. سقط ثمرها    |
| ۳- قرأت الكتاب فہمتہ      | ۴- كل الفاكهة الراضحة .... الفحة |
| ۵- باع عقاره .. مرله      | ۶- خسر التاجر كل شئى ... شرفه    |
| ۷- ما قابلته قابلت وکیلہ  | ۸- بذر الحب حصد                  |
| ۹- ما قرا الكتاب كله مصد  | ۱۰- اكل الفاكهة قشرها            |
| ۱۱- انت فعلت هذا . الحادو | ۱۲- قدمت اليه الطعام .. اكله     |

حل:

- |        |         |
|--------|---------|
| ۱- ام  | ۲- فاء  |
| ۳- فاء | ۴- لا   |
| ۵- لا  | ۶- حتى  |
| ۷- بل  | ۸- ثم   |
| ۹- لكن | ۱۰- حتى |
| ۱۱- ام | ۱۲- فاء |

## التمرین (۵)

ضع معطوفا ملائما بعد كل حرف من حروف العطف في الجمل الآتية:

### حل مشق (۵)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف لگائیں

- |                          |                           |
|--------------------------|---------------------------|
| ۱- بنی الامیر قصر او ... | ۲- اشتریت حصانا ثم ..     |
| ۳- آخاتما اشتریت ام .    | ۴- ما غرست نخلا لكن ..... |

- ٥- سألني سنو الابل .....  
 ٦- قشرت التفاح و .....  
 ٧- دخل الامراء ف .....  
 ٨- طلبنا ابواب المنزل لا .....  
 ٩- ذهب الخادم لا .....  
 ١٠- خرج من في الدار حتى .....

## حل مشق (٥)

- |            |              |
|------------|--------------|
| ١- قلعة    | ٢- ركبه      |
| ٣- كتابا   | ٤- عبا       |
| ٥- جوابا   | ٦- اكلته     |
| ٧- اكرمتهم | ٨- لا الوافذ |
| ٩- السيد   | ١٠- احرهم    |

## التمرين (٦)

ضع معطوفا عليه في الاماكن الخالية من الحمل الاتية:

## حل مشق (٦)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب معطوف علیہ لکھیں

- |                              |                                 |
|------------------------------|---------------------------------|
| ١- ..... القصيدة وانشدھا     | ٢- استقبل الرئيس ..... فالعلماء |
| ٣- مازرت . لكن اسوان         | ٤- ما مشيت .... بل ميلين        |
| ٥- ارسلت اليه ..... ثم رسولا | ٦- لبث عندنا . او بعض يوم       |
| ٧- ١ . تسافر ام بعد غد       | ٨- عاشر .... لا الاشرار         |

حل:

- |                               |                                   |
|-------------------------------|-----------------------------------|
| ١- نظم الشاعر القصيدة وانشدھا | ٢- استقبل الرئيس الوزراء فالعلماء |
| ٣- مازرت القاهرة لكن اسوان    | ٤- ما مشيت ميلا بل ميلين          |
| ٥- ارسلت اليه رسالة ثم رسولا  | ٦- لبث عندنا يوما او بعض يوم      |
| ٧- اغدا تسافر ام بعد غد       | ٨- عاشر الاخير لا الاشرار         |

## التمرین (۷)

- (۱) استعمال کل حرف من حروف العطف التسعة فی جملة مفيدة  
(۲) كون تسع جمل تشتمل كل منها على واو تتعين اللطف فی الثلاث الاولى وللمعية فی الثلاث التابة وتصح للامرين فی الثلاث الاخيرة.

## حل مشق (۷)

- (۱) تمام حروف عطف کو جموں میں استعمال کریں

- ۱- ذهب خالد و حامد
- ۲- جاء سليم فحميد
- ۳- نظفت الاثواب ثم لبستها
- ۴- لبث يوما او بعض يوم
- ۵- ان ادرى اقريب ام بعيد ما توعدون
- ۶- ما جاء رشيد لكن اباه
- ۷- اكرم الصالح لا الطالح
- ۸- ذهب خالد بل حامد
- ۹- فرالجنود حتى القائد

- (۲) نو جملے بنائیں پہلے تین میں واو عطف آئے پھر تین میں واو معیت اور آخری تین میں ایسا واو لائیں جو دونوں کا احتمال رکھتا ہو۔

- ۱- اشتریت الابواب والشبابيك
- ۲- اشترک بشیر و مجید فی التجارة
- ۳- ذهب خالد و سليم
- ۴- جاء حامد و طلوع الشمس
- ۵- حضر عامر و غروب الشمس
- ۶- سرت و طلوع الفجر
- ۷- صلی المقيم والمسافر فی المسجد
- ۸- اختلف الدائن والمديون
- ۹- جاء الاستاذ و التلميذ

## التمرین فی الاعراب (۸)

(الف) نموذج (نمونہ):

رأيت الأسد لا النمر

رأيت رأي من رأي فعل ماضى مبنى على السكون والتاء ضمير مبنى على الضم فى محل رفع

فاعل

الأسد..... مفعول به منصوب بالفتحة الظاهرة  
لا..... حرف عطف مبنی علی السكون  
المرر معطوف علی الأسد منصوب بالفتحة الظاهرة

(ب) اعراب الجملتين الاتيين:

## حل اعراب کی مشق (۸)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے:

۱- الشجرة تنمو وثمر ۲- مشيت و سور الحديقة

حل:

۱- الشجرة	مبتدا مرفوع بضمه
تنمو	فعل مضارع مرفوع محلا خبر ضمير مستتر فاعل معطوف عليه ہے
و	حرف عطف مبنی برفتحہ
ثمر	فعل مضارع اس میں ضمير مستتر فاعل معطوف
۲- مشيت	فعل ماضی مبنی برسکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا
و	حرف معیت مبنی برفتحہ
سور	مضاف مفعول فیہ منصوب برفتحہ
الحديقة	مضاف الیہ مجرور برکسره

## البدل

الامثلة	ترجمہ
۱- حضر اخوك حسن	تیرا بھائی حسن آیا
۲- عاملت التاجر خلیلا	میں نے معاملہ کیا تاجر خلیل سے
۳- اصغيت الى الخطيب على	میں نے توجہ سے سنا خطیب علی کو
۴- تهشم ابو الهول انفه	ٹوٹ گیا ابواخول (مصر کا ایک بت) یعنی اس د
	ٹاک
۵- قضيت الدين ثلثه	میں نے ادا کر دیا قرض یعنی اس کا تیسرا حصہ



۶- نظرت الى السفينة شراعها میں نے کشتی یعنی اس کے بادبان کی طرف نگاہ کی

۷- توضع البستان اريحه باغ یعنی اس کی خوشبو پھیلی

۸- سمعت الشاعر انشاده میں نے سنا شاعر کو یعنی اس کے پڑھنے کو

۹- عجبت من الاسد اقدامه میں حیران ہوا شیر یعنی اس کی جرات پر

### البحث:

اذا نظرت الى الكلمات الاخيرة في الامثلة السابقة رايت كل واحدة منها مسبوقه بكلمة لم تقصد لذاتها واما اتى بها تمهيدا للكلمة التي تليها فانك اذا قلت: حضر اخوك حسن لم يكن ذكر الاخ مقصودا لذاته، واما المقصود بالذكر هو حسن وقد ذكرت كلمة الاخ تمهيدا لما بعدها، وليكون الكلام اقوى في نفس السامع لانك تسبب فيه الحضور الى حسن مرتين مرة باعتبار انه اح ومرة بذكر اسمه ومثل ذلك يقال في بقية الامثلة وتسمى كل كلمة من الكلمات الاخيرة: حسن، خليلا ... بدلا كما يسمى كل اسم من الاسماء المذكور قبلها مبدلا منه. واذا وازنت بين البدل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الاولى رايتهما متساويين في المعنى ومتطابقين ولذلك يسمى البدل فيها بدلا مطابقا.

واذا وازنت بين البدل والمبدل منه في الامثلة الثلاثة الثانية رايت ان البدل بعض من المبدل منه ولذلك يسمى البدل فيها بدل بعض من كل. اما في الامثلة الثلاثة الاخيرة فان البدل فيها ليس مطابقا لما قبله ولا بعضا منه وانما هو مطو تحت المبدل منه وليس حزاء منه ولهذا يسمى البدل في هذه الامثلة بدل اشتمال.

وبالتأمل في البدل و مبدل منه في جميع الامثلة السابقة وما يشابههما ترى ان البدل يتبع المبدل منه في اعرابه وان بدل البعض وبدل الاشتمال يجب ان يتصل كل منهما بضمير يطابق المبدل منه.

### بحث:

مذکورہ مثالوں میں آخری کلمہ سے پہلے ایک ایسا کلمہ مذکور ہے جو غیر مقصود اور آخری کلمے کے لئے ایک تمہید ہے ان آخری کلمات حسن، خلیل وغیرہ کو بدل کہتے ہیں اور ان سے ماقبل اسم کو مبدل منہ کہتے ہیں۔

پہلے مجموعہ میں بدل اور مبدل منہ ایک دوسرے کے برابر اور مطابق ہیں یعنی بدل اور مبدل منہ ایک ہی شے ہے اس کو بدل کل یا بدل مطابق کہتے ہیں۔  
 دوسرے مجموعہ کی تین مثالوں میں مبدل منہ دیکھیں تو وہ بدل کا بعض ہے اس کو ”بدل بعض“ کہتے ہیں اور آخری تین مثالوں میں بدل نہ تو اپنے مبدل منہ کا جزء اور بعض ہے اور نہ اس کے مطابق ہے بلکہ وہ مبدل منہ میں لپٹا ہوا ہے ایسے بدل کو ”بدل الاشتمال“ کہتے ہیں۔

یاد رکھنا چاہئے کہ بدل اعراب میں مبدل منہ کا تابع ہوتا ہے بدل بعض اور بدل الاشتمال میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔  
**القاعدة:**

(۱۷۶) البدل: تابع مبدل له بذكر اسم قبله غير مقصود لداته وهو انواع: بدلي مطابق و بدل بعض من كل و بدل اشتمال  
 (۱۷۷) يجب في بدل البعض والاشتمال أن يتصل كل منهما بضمير يعود على المبدل منه.

### ترجمہ:

(۱۷۶) بدل وہ تابع ہے جس سے پہلے غیر مقصودی اسم بطور تمہید آتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں: بدل مطابق، بدل بعض اور بدل اشتمال۔  
 (۱۷۷) بدل بعض اور بدل الاشتمال میں یہ ضروری ہے کہ اس میں ایک ضمیر ہو جو مبدل منہ کی طرف لوٹتی ہو۔

## التمرین (۱)

ميز البدل والمبدل منه وعين نوع البدل في كل جملة من الجمل الآتية:

### حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں بدل اور مبدل منہ کا تعین کریں اور بدل کی نوع بھی بتائیں

- ۱- كانت ام المؤمنين عائشة حجة في رواية الحديث
- ۲- كان ابو حامد الغزالي من اكبر رجال الدين في القرن الخامس من الهجرة
- ۳- تهدم المسجد منارته

- ۴- ذهب السياح اكثرهم لزيارة وادى المملوك مقابره  
 ۵- ذهبت الى الحجرة فرايت التمثال العظيم ابا الهول و تسلقت الهرم الاكبر  
 نصفه  
 ۶- اعجتا المدينة اسيتها وسرتا الشوارع بظافتها  
 ۷- تمزق الكتاب غلافه  
 ۸- قطفنا الكرم عنه واغلقنا السستان بابه

حل:

نوع	مبدل منه	بدل	
بدل مطابق	ام المومنين	عائشة	۱-
بدل مطابق	ابو حامد	الغزالي	۲-
بدل البعض	المسجد	منارته	۳-
بدل البعض	السياح	اكثروهم	۴-
بدل البعض	وادى المملوك	مقابره	
بدل الكل	التمثال العظيم	ابا الهول	۵-
بدل البعض	الهرم الاكبر	نصفه	
بدل البعض	المدينة	ابنيته	۶-
بدل الاشتمال	الشوارع	نظافتها	
بدل الاشتمال	الكتاب	غلافه	۷-
بدل البعض	الكرم	عنه	۸-
بدل البعض	السستان	بابه	

## التمرين (۲)

ضع بدلا مناسباً في الأماكن الحالية من النحل الآتية

## حل مشق (۲)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب بدل رکھ دیں۔

- ۱- احترقت الدار . . . ۲- بعث الشجرة . . .

- ۳- انعمت القریة .....  
 ۴- شجانا البلب ..  
 ۵- صایقی الصیف ..  
 ۶- سلخ الحرار التناة  
 ۷- اعجینا البحر .....  
 ۸- نفعن الراعظ  
 ۹- تمتعت بالستان .....  
 ۱۰- تلات السماء ....

حل:

- ۱- ائانها  
 ۲- ثمرها  
 ۳- ماگوها  
 ۴- صوته  
 ۵- حره  
 ۶- جلدھا  
 ۷- موجه  
 ۸- نصیحتہ  
 ۹- لمرته  
 ۱۰- نجومها

### التمرین (۳)

ضع مبدلاً منه ملائماً في الأماكن الحالية من الحبل الآتية:

### حل مشق (۳)

نیچے خالی جگہوں میں مناسب الفاظ مبدل منہ رکھ دیں

- ۱- جفت ..... مدادھا  
 ۲- خرج .... اکثرهم  
 ۳- اعجبی .... فیضانہ  
 ۴- نفعی .... لصحہ  
 ۵- مقطت .... سقنھا  
 ۶- اتسعت .... شوارعھا  
 ۷- انکسر .... رجاجہ  
 ۸- جرح .... ساعدہ  
 ۹- سرتتی .... صفائوھا  
 ۱۰- وسعی .... عموہ  
 ۱۱- ضعف .... نورہ  
 ۱۲- مشیت .... نصفہ

حل:

- ۱- الدواة  
 ۲- القوم  
 ۳- العالم  
 ۴- الواعظ  
 ۵- الدار  
 ۶- المدیة  
 ۷- الاناء  
 ۸- الولد

- ۹- المدرسة  
۱۰- الامير  
۱۱- القمر  
۱۲- الطريق

## التمرین (۴)

كون جملا تشتمل كل واحدة منها بدل ومبدل مه يختارال من الكلمات  
الآتية مع مراعاة المناسبة في الاختيار:

## حل مشق (۴)

ایسے جملے بنائیں جن میں سے ہر ایک میں بدل اور مبدل منہ مذکور ہو۔ من سب الفاظ  
درج ذیل کلمات میں سے جن لیں:

الشباک	النحلة	عمرو	اللص
امانتہ	الصدیق	ریشہ	النمر
مراوحتہ	الامام	رجاجہ	الثعلب
ملحہا	الطائر	جراثہ	الکلب
جلدہ	الفتاح	ابو حنیفہ	ابوبکر

حل:

کان ابوبکر الصديق  
الحنفی من یسلک  
اول الخلفاء الراشدين  
مسلك الامام ابی حنفیہ  
دخل مصر الفاتح عمرو بن العاص  
خاف الطفل من الشباک رجاجتہ

## التمرین (۵)

(۱) ایت بثلاثة امثلة للبدل المطابق بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة  
مجرورا.

(۲) ایت بثلاثة امثلة لبدل البعض بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة  
مجرورا.

(۳) ایت بثلاثة امثلة لبدل الاشتمال بحيث يكون مرة مرفوعا ومرة منصوبا ومرة  
مجرورا.

## حل مشق (۵)

(۱) بدل مطابق کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اول الخلفاء الراشدين كان ابا بكر ۲- رایت اباک خالدا الصديق

۳- نظرت الى القاضي عبدالرشيد

(۲) بدل بعض کی تین مثالیں دیں۔ پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- جفت الدواء مدادها ۲- بعث الشجرة ثمرها

۳- تمتعت بالبستان ثمرته

(۳) بدل اشتغال کی تین مثالیں دیں پہلی میں بدل مرفوع، دوسری میں منصوب اور تیسری میں مجرور آئے:

۱- اعجبنى العالم فيصانه ۲- سمعت الشاعر قصيدته

۳- انظر الى الماء جريانه

## التمرين في الاعراب (۶)

(الف) نموذج (نمونہ)۔

سطح القمر نورة

سطح..... فعل ماضٍ مبنى على الفتح

القمر..... فاعل مرفوع بالضم الظاهرة

نوره نور بدل اشتغال من القمر مرفوع بالضم الظاهرة وهو مضاف والهاء ضمير مضاف

اليه مبنى على الضم في محل جر

(ب) اعراب الجمل الآتية:

## حل اعراب کی مشق (۶)

(ب) درج ذیل جملوں کے اعراب بیان کیجئے۔

- ۱- بنی القائد جوهر القاهرة  
 ۲- کان ابو الطیب المتنی شاعرا حکیم  
 ۳- سرنی الخادم امانتہ  
 بنیت الدار اساسها

حل:

- ۱- بنی  
 القائد  
 جوهر  
 القاهرة  
 ۲- کان  
 ابو  
 الطیب  
 المتنی  
 شاعرا  
 حکیم  
 ۳- سر  
 نی  
 الخادم  
 امانتہ  
 ۴- بنیت  
 الدار  
 اساسها
- فعل ماضی بنی برفتحہ  
 فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ  
 بدل الکل مرفوع برضمہ  
 مفعول بہ منصوب برفتحہ  
 فعل ناقص بنی برفتحہ  
 اسم کان مرفوع بہ واو مضاف اسماء خمسہ میں سے ہے  
 مضاف الیہ مبدل منہ  
 بدل الکل مرفوع محلا  
 خبر کان منصوب برفتحہ موصوف  
 صفت منصوب  
 فعل ماضی بنی برفتحہ  
 ضمیر متصل منصوب منصوب بہ محلا منصوب  
 فاعل مرفوع برضمہ مبدل منہ  
 بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ مرفوع برضمہ  
 فعل ماضی بنی بر سکون تاء متحرکہ فاعل مرفوع محلا  
 مفعول بہ منصوب برفتحہ  
 بدل الاشتمال مضاف مضاف الیہ منصوب برفتحہ

## ادوات استفہام و جواب

### (۱) الهمزة وهل

- الامثلة اردو  
 ۱- اطلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟  
 اطلعت الشمس؟  
 اهل طلعت  
 الشمس؟  
 اردو  
 ۱- اطلعت الشمس؟ کیا سورج طلوع ہوا؟  
 اطلعت الشمس؟  
 اهل طلعت  
 الشمس؟

- ۲- اعاد الرسول؟ کیا اچھی لوٹا؟ هل عاد الرسول؟ کیا اچھی لوٹا؟  
 ۳- ایدوب الحديد فی النار؟ کیا لوہا آگ میں هل یدوب کیا لوہا آگ میں پکھل  
 ۴- اعلی مسافر ام حسن؟ کیا علی مسافر ہے هل علی مسافر؟ کیا علی مسافر ہے؟  
 ۵- اراکبا جنت ام ما شئیا؟ کیا تو سوار ہو کے هل جنت راکبا؟ کیا تو سوار ہو کے آیا؟  
 ۶- اصباحا حضرت ام مساء؟ کیا تو صبح کے هل حضرت کیا تو صبح کے وقت آیا؟  
 وقت آیا یا شام صباحا؟  
 کے وقت؟

### البحث:

اذا تأملت الجمل فی الامثلة المتقدمة وجدت المتكلم فی كل منها يستفهم عن امر لم يعرفه ويطلب من السامع ان يعلمه به افاد الاستفهام فی جمل القسم الاول هو الهمزة والذي افاده فی جمل القسم الثاني هو هل ولذلك يسمى كل من الهمزة وهل اداة استفهاء ولكن الا يوجد فرق بين الاستفهام بالهمزة والاستفهام بهل؟ بلى فانك اذا تأملت الامثلة القسم الاول حيث اداة الاستفهام هي الهمزة وجدت المتكلم تارة بجهل مضمون الجملة فهو يستفهم عنه و يطلب العلم به كما فی الامثلة الثلاثة الاولى وتارة يعرف هذا المضمون ولكنه بجهل واحدا من ثین او اشياء ويسال عن تعيينه كما فی الامثلة الثلاثة الثانية.

ويكون الجواب فی الحالة الاولى بنعم او جیر او اجل ان ارید الاثبات وبلا ان ارید النفی اما فی الحالة الثانية فيكون الجواب بالتعین لا غیر فيقال فی الجواب عن المثال الرابع : علی مثلا.

اما امثلة القسم الثاني حيث اداة الاستفهام هي هل فالاستفهام فيها انما هو عن مضمون الجملة ولذلك يكون الجواب هنا كما لجواب عن الاستفهام بالهمزة فی حالتها الاولى.

### بحث:

مذکورہ بالا تمام مثالوں میں متکلم کسی امر کے متعلق کچھ دریافت کر رہا ہے یا سامع سے



یہ مطالبہ کر رہا ہے کہ اس کو مطلوبہ بات سے آگاہ کرے پہلی قسم کی مثالوں میں استفہام کے یہ معنی الهمزة نے اور دوسری قسم کی مثالوں میں هل نے پیدا کئے ہیں۔ اس لئے ان دونوں کو ادوات استفہام کہتے ہیں لیکن کیا الهمزة اور هل کے ساتھ استفہام میں کچھ فرق پایا جاتا ہے؟ ہاں ان دونوں میں فرق بھی ہے مثلاً اگر آپ قسم اول کی مثالوں پر غور کریں جہاں الهمزة کے ذریعے سوال کیا گیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہاں کبھی تو متکلم کو جملے کا نفس مضمون معلوم نہیں ہوتا اور وہ اس کے متعلق پوچھنا چاہتا ہے اور اس کا علم حاصل کرنا چاہتا ہے جیسا کہ پہلی تین مثالوں میں آیا ہے اور کبھی وہ نفس مضمون کو تو جانتا ہے لیکن اس کے بارے میں ایک چیز یا دو چیزوں یا چند چیزوں سے واقف نہیں ہوتا اور ان کی تعیین کرنا چاہتا ہے جیسا کہ دوسری مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے پہلی حالت میں اس کا جواب نعم یا جیر یا اجل سے دیا جاتا ہے بشرطیکہ اثبات مراد ہو اور اگر نفی مراد ہو تو اس کا جواب لا بے دیا جاتا ہے دوسری حالت میں جواب صرف تعیین سے دیا جاتا ہے مثلاً چوتھی مثال کے جواب میں آپ صرف یوں کہیں گے ”علی“

دوسری قسم کی مثالوں میں جہاں اداة استفہام هل ہے تو ان میں استفہام مضمون جملہ سے متعلق ہے اس لئے اس کا جواب اسی طرح دیا جائے گا جس طرح استفہام بالهمزة کا جواب حالت اولیٰ میں دیا جاتا ہے۔

### القاعدة:

(۱۷۸) يستفهم بالهمزة وهل عن مضمون الجملة ويكون الجواب بنعم أو جیر أو أجل إن أريد الإثبات و بلا إن أريد النفی۔

(۱۷۹) يستفهم بالهمزة أيضاً عن واحد من شئین أو أشياء و يكون الجواب حينئذ بالتعین لا غیر۔

### ترجمہ:

(۱۷۸) همزة اور هل کے ذریعے مضمون جملہ کے متعلق پوچھا جاتا ہے اور اس کا جواب بصورت اثبات ”نعم“ جیر“ یا ”اجل“ سے دیا جاتا ہے اور بصورت نفی ”لا“ سے۔

(۱۷۹) همزة کے ذریعے کبھی دو یا زیادہ چیزوں میں سے ایک کو متعین کرانے کے بارے میں استفہام ہوتا ہے اور اس صورت میں اس کا جواب صرف تعیین کرنے سے دیا جاتا ہے۔

## (۲) بقیہ ادوات الاستفہام

ترجمہ	الامثلة
یہ شخص کون ہے؟	۱- من هذا الرجل؟
قاہرہ کا منصوبہ کس نے بنایا؟	۲- من اختط القاهرة
تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟	۳- ما الذى بيدك؟
تو اپنے چاقو سے کیا کرتا ہے؟	۴- ما تفعل بمبراتك؟
روٹی کب چنی جاتی ہے؟	۵- متى يحنى القطن؟
گنا کب بویا جاتا ہے؟	۶- متى يزرع القصب؟
تمہارا گھر کہاں ہے؟	۷- اين داركم؟
تمہارے بھائی کہاں اکٹھے ہوتے ہیں؟	۸- اين يجتمع اخوانكم؟

### البحث:

تأمل الجمل فى الامثلة المتقدمة جميعها تجدها استفهامية لان المتكلم يطلب فى كل منها العلم بشئى يجهله.

واذا تأملت ما وقعت عليه ادوات الاستفهام فى الامثلة المتقدمة وكذلك فى كل مثال آخر وجدت من لا تقع الا على العقلاء و ما لا تقع الا على غيرهم ووجدت متى تقع على الزمان دائما و اين تقع على المكان دائما.

وهناك غير ما تقدم ادوات اخرى للاستفهام منها كيف و كم و اى فكيف يسأل بها عن الحال نحو كيف انت؟ و كم يقال بها عن العدد نحو كم حجرة من المنزل؟ و اى يقال بها عن جميع ما تقدم فيسأل بها عن الزمان والمكان والحال والعائل و غير العائل على حسب ما تضاف اليه فيقال: اى رجل هذا؟ و اى الحصان ركبت؟

اما الجواب عن جميع ما تقدم فيكون بتعيين المسئول عنه.

### بحث:

مذکورہ مثالوں کے تمام جملوں پر غور کریں یہ تمام جملے استفہامیہ ہیں کیونکہ ان کے ذریعے حکم کسی نامعلوم چیز کو معلوم کرنا چاہتا ہے لفظ "من" صرف عقلاء کے لئے آتا ہے اور لفظ "ما" غیر عاقل کیلئے۔ "متی" زمانے کے لئے اور "این" مکان کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

ان کے علاوہ کچھ ادوات استفہام اور بھی ہیں مثلاً 'کیف'، 'کم'، 'ای' ان میں سے کیف کے ذریعے حالت پوچھی جاتی ہے جیسے 'کیف انت'، 'کم' کے ذریعے عدد کا سوال ہوتا ہے جیسے 'کم حجرة فی المنزل؟' اور 'ای' کا استعمال عام ہے اس کے ذریعے زمان، مکان، حال، عاقل اور غیر عاقل سب کے بارے میں سوال ہو سکتا ہے مثلاً 'ای رجل هذه؟' 'ای الحصانین رکبت؟'

ان سب سوالوں کا جواب مسئلہ منہ کی تعیین کی صورت میں دیا جائے گا۔

### القاعدة:

(۱۸۰) للاستفهام ادوات أخرى غير الهمزة وهل ومن اشهرها ما يأتي:

من..... ويسأل بها عن العقلاء

ما..... ويسأل بها عن غير العقلاء

متى..... ويسأل بها عن الزمان

اين..... ويسأل بها عن المكان

کیف..... ويسأل بها عن الحال

کم..... ويسأل بها عن العدد

ای..... ويسأل بها عن جميع ما تقدم

(۱۸۱) اذا كانت أداة الاستفهام في الجملة واحدة من الأدوات السبع المذكورة هنا كان الجواب بتعيين المسئول عنه.

### ترجمہ:

(۱۸۰) همزة اور هل کے علاوہ استفہام کے کچھ دیگر ادوات بھی ہیں جن میں سے مشہور یہ ہیں:

من..... عاقل کے لئے

ما..... غیر عاقل کے لئے

متى..... زمان کے لئے

اين..... مکان کے لئے

کیف..... حالت کے لئے

کم..... عدد کے لئے

ای..... مذکورہ بالا سب کے لئے

(۱۸۱) جب کسی جملے میں ان سات ادوات استفہام میں سے کوئی ایک آ جائے تو اس کا جواب اس طرح دیا جائے گا کہ مسئول عنہ کو متعین کر دیا جائے۔

## الاستفہام والنفی معا (استفہام مع النفی)

ترجمہ

الامثلة

- ۱- الم تر حدیقتنا؟ کیا آپ نے ہمارا باغ نہیں دیکھا؟
- ۲- الا تحب الاقامة فی القرى؟ کیا آپ گاؤں میں رہنا پسند نہیں کرتے ہیں؟
- ۳- اليس القطن عماد الثروة فی مصر؟ کیا مصر میں روئی دولت مندی کا ستون نہیں؟

- ۴- اليس مصر مهبط السياح؟ کیا مصر سیاحوں کے اترنے کی جگہ نہیں؟
- البحث:

اذا تأملت الجمل السابقة وجدت كل واحدة منها قد جمعت بين الاستفهام والنفی ولما كان كل استفهام يستدعی جوابا كانت الجمل المتقدمة محتاجة الى جرب غیر ان الجواب ها و كذلك فی جميع الحمل الاستفهامية المفية يكون بلفظ بلی ان ارید الاثبات و بلفظ نعم ان ارید النفی فاذا اجبت عن الجملة الاولى مثلا بالفظ بلی كان معنی الجواب انک رايت الحديقة واذا اجبت بلفظ نعم كان المعنی انک لم ترها وهكذا يقال فی بقية الامثلة.

بحث:

اگر آپ مذکورہ جملوں پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ ان جملوں میں سے ہر ایک میں استفہام اور نفی دونوں آگئے ہیں چونکہ استفہام کے لئے ایک نہ ایک جواب دینا پڑتا ہے اس لئے ان جملوں کے جواب میں بھی ہمیں پتہ نہ کچھ کہنا پڑتا ہے مگر منفی استفہامیہ جملوں کے جواب میں اگر اثبات مراد ہو تو ”بلی“ کہنا پڑتا ہے اور اگر نفی مراد ہو تو ”نعم“ تو اس طرح اگر آپ مذکورہ بالا پہلے جملے کا جواب لفظ ”بلی“ سے دیں گے تو اس کا یہ مطلب ہوگا کہ آپ نے باغچہ دیکھ لیا ہے اور اگر لفظ ”نعم“ سے دیں گے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ نے باغچہ نہیں دیکھا۔

## القاعدة:

(۱۸۲) الجمل الاستفهامية المنفية هي المصدرة بأداة استفهام متبوعة بأداة النفي مباشرة.

(۱۸۳) جواب الجمل الاستفهامية المنفية يكون بلفظ "بلى" في حال الإثبات و بلفظ "نعم" في حال النفي.

## ترجمہ:

(۱۸۲) استفہامیہ منفی جملے وہ ہیں جن کی ابتداء میں اداء استفہام آیا ہو اور اس کے ساتھ متصل حرف نفی آیا ہو۔

(۱۸۳) استفہامیہ منفیہ جملوں کا جواب اثبات کی صورت میں لفظ "ہلی" سے اور نفی کی صورت میں لفظ "نعم" سے دیا جاتا ہے۔

## التمرین (۱)

عين الجمل الاستفهامية فيما ياتي واجب عن كل جملة منها اجابة تناسبها:

## حل مشق (۱)

درج ذیل جملوں میں استفہامیہ جملے متعین کر کے ان کا مناسب جواب تجویز کریں:

- |                            |                               |
|----------------------------|-------------------------------|
| ۱- اتم بناء الدار          | ۲- هل ينفع الحفظ بلا فہم      |
| ۳- من انباك هذا            | ۴- متى يات الشتاء بكثر البفسج |
| ۵- اين تسافر اسافر معك     | ۶- اين غرست شجر الكافور       |
| ۷- كم يوما في السنة        | ۸- كيف اصبحت اليوم            |
| ۹- اي اخويك اكبر           | ۱۰- افهمت درسك                |
| ۱۱- من ينفع الناس ينفعوه   | ۱۲- من الطبيب الذي عاذك       |
| ۱۳- ما جاء بك اليوم        | ۱۴- متى يسافر والدك           |
| ۱۵- اين تجتمعون هذه الليلة | ۱۶- اي طريق تسلك اسلك         |

## حل:

- |                      |                         |
|----------------------|-------------------------|
| ۱- نعم تم بناء الدار | ۲- نعم، يفع الحفظ لافہم |
| ۳- اباسی ابی         | ۴- .....                |

- ۵- .....  
 ۶- غرسته فی ناحیة البیت  
 ۷- الايام فی السنة ثلاث مائة و خمسة ۸- اصبحت الیوم بالخير و الحمد لله  
 و ستون یوما  
 ۹- اخي الاکبر خالد  
 ۱۰- نعم فهمت درسی  
 ۱۱- .....  
 ۱۲- عادنی الطیب المشهور بالحاذق  
 ۱۳- جئت لزیارتک  
 ۱۴- یسافر والدی بعد صلاة الفجر  
 ۱۵- فی المسجد الجامع  
 ۱۶- .....

## التمرین (۲)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية مثبتة:

## حل مشق (۲)

درج ذیل جملوں سے استفهامیہ مثبت جملے بنادیں:

- ۱- شتاء مصر محبوب  
 ۲- صیف مصر شدید الحر  
 ۳- هذا قصر الملك  
 ۴- راكبا ذهب اخوك  
 ۵- هذه دار الآثار العربية  
 ۶- يوم الخميس قدمت  
 ۷- تزدهم الاسكندرية  
 ۸- تقضى عطلة الصيف

حل:

- ۱- هل شتاء مصر محبوب؟  
 ۲- هل صیف مصر شدید الحر؟  
 ۳- هل هذا قصر الملك؟  
 ۴- هل ذهب اخوك راكبا؟  
 ۵- هل هذه دار الآثار العربية؟  
 ۶- هل قدمت يوم الخميس؟  
 ۷- هل تزدهم الاسكندرية؟  
 ۸- اين تقضى عطلة الصيف؟

## التمرین (۳)

حول الجمل الاتية الى جمل استفهامية منفية:

## حل مشق (۳)

درج ذیل جملوں سے منفی استفہامیہ جملے بنادیں:

- ۱- هذا عمير عليك
- ۲- انشا والدك مصنعا
- ۳- يحسن اخوك السباحة
- ۴- نصحت لكم
- ۵- حاولنا اصلاحه
- ۶- تعبت من شدة الحر
- ۷- اخوك صديقي
- ۸- قلت لكم..... اتركوا الجدال
- ۹- رايت مقابرا الخلفاء
- ۱۰- ساعدتك في شدتك

حل:

- ۱- اما هذا عمير عليك؟
- ۲- اما انشا والدك مصنعا؟
- ۳- الا يحسن اخوك السباحة؟
- ۴- اما نصحت لكم؟
- ۵- اما حاولنا اصلاحه؟
- ۶- اما تعبت من شدة الحر؟
- ۷- اليس اخوك صديقي؟
- ۸- اما قلت لكم اتركوا الجدال؟
- ۹- اما رايت مقابرا الخلفاء؟
- ۱۰- الست ساعدتك في شدتك؟

## التمرین (۴۰)

ہات جملہ استفہامیہ منفیہ تصلح لها الا جابات الاتیہ:

## حل مشق (۴)

ایسے استفہامیہ جملے بنائیں جن کے جواب میں درج ذیل جملے پیش ہو سکیں:

- ۱- نعم لم اسی الیہم
- ۲- بلی قد اطمانت نفسی
- ۳- نعم لا ارضی بہ
- ۴- بلی قد انست بلقائکم
- ۵- بلی قد تنبہتہنی
- ۶- نعم لم ینم من شدة الالم
- ۷- نعم ما عرفنی فی شدتی
- ۸- بلی قد عدناہ مرتین
- ۹- بلی قد قضاه کلہ
- ۱۰- نعم لا تنفعہ النصیحة
- ۱۱- نعم لا یحبونہ
- ۱۲- بلی یثنی علیہ من یعرفہ

حل:

- ۱- الم تسيئ اليهم؟
- ۲- الم تظمن نفسك؟
- ۳- الا ترضى به؟
- ۴- الست قد انست بلقائنا؟
- ۵- اليس قد نهتك؟
- ۶- الم يتم المريض من شدة الالم؟
- ۷- اما عرفك في شدتك؟
- ۸- الم تعودوه مرتين؟
- ۹- الم يقض اليوم كله؟
- ۱۰- الا تنفعه النصيحة؟
- ۱۱- الا يحبونه؟
- ۱۲- الا يشي عليه من يعرفه؟

### التمرين (۵)

(۱) استعمل ادوات الاستفهام التي تعرفها في جمل مفيدة واجب عن كل جملة تاتي بها

(۲) هات مت جمل للاستفهام والنفي معا واذكر جواب كل جملة تاتي بها.

### حل مشق (۵)

(۱) تمام معلوم ادوات استفهام جملوں میں استعمال کریں پھر ان کے لئے مناسب جواب تجویز کریں:

جملے	جواب
الم تركيف فعل ربك باصحاب الفيل؟	ان الله بلى جعلهم كعصف ما كول
هل صيف باكستان شديد الحر؟	وهكذك جعل كيدهم في تضليل
اي بلد شاهدت؟	نعم صيف باكستان شديد الحر
من هذا الولد؟	شاهدت فيصل آباد
ما هذا بيدك؟	هذا الولد سليم
متى وردت البلد؟	هذا كتاب
ني خالدا؟	وردت البارحة
ان تذهب؟	خالدا في المسجد
كيف انت؟	اذهب الى السوق
	طيب و الحمد لله



کم ولدا فی المدرسة؟  
(۲) استفہام اور نفی کے چھ جملے بنائیں اور ہر ایک کا مناسب جواب دیں:

جواب

جملے

الم تعلم ان الله على كل شئ قدير؟	بلی اعلم ان الله على كل شئ قدير
اليس الله باحكم الحاكمين؟	بلی الله احکم الحاکمین
اليس الله بكاف عبده؟	بلی الله کاف عبده
الم تعلم ان الله يرى؟	بلی اعلم ان الله يرى
اليس الله بقادر على ان يحيى الموتى؟	بلی الله قادر على ان يحيى الموتى
الم تر ان الله خلق السموات والارض بالحق؟	بلی ان الله خلق السموات والارض بالحق

۱۸ اکتوبر ۲۰۰۷ء بروز جمعرات اختتام پذیر ہوئی۔

فلله الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركاً

امین کھوکھر

چک B-68/12 یزمان بہاولپور

